امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

المعجم الکبیر

جلد پنجم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المُعجمُ الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد پنجم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

باراول	اگست 2015ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	روپے /=

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو نماز کے دوران اپنے کندھوں پر اُٹھانا	6963
امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان	7599
کتاب الایمان	
تقدیر کے متعلق گفتگو نہیں کرنی چاہیے	7555
تقدیر کے متعلق	7556تا7558
اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والا	7606
امانت دار ہونا ضروری ہے	7702
کتاب الطھارۃ	
جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے	6675,6677
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاءِ وضو چمک رہے ہوں گے	6908
دودھ پی کر کلی وغیرہ کرنی چاہیے	6962
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	7097
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	7199,7201,7203تا7207,7211تا7255,7261,7267
ناپاک شی کے متعلق	7374
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے	7385
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	7426,7427
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	7428
وضو کرنے کا طریقہ	7432
وضو سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7438,7440,7441,7442تا7451

حیض کی مدت	7465
پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز کرنا چاہیے	7485,7487
دودھ پی کر کلی کرنی چاہیے	7530
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	7612
دباغت کے متعلق	7613
جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق	7641
مسواک منہ کے لیے پاکی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے	7645
باوضو رہنے کا ثواب	7655,7665
وضو مؤمن کی شان	7667
تین پتھروں سے استنجاء کرنے کے متعلق	7752
مسواک کے متعلق	7754
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد کلی کرنی چاہیے	7755
مسواک رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے	7795
وضو کا ثواب	7871
وضو کب ٹوٹتا ہے	7875
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	7882
تیمم کے متعلق	7886
وضو کرنے کا ثواب	7902
وضو کا ثواب	7958,7987,7988
داڑھی کا خلال سنت ہے	7995
وضو کے لیے پانی	7996

كتاب الصلوة

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان سکھائی	6589,6594,6595,6596
اذان کے کلمات	6590 تا 6592
الصلوٰۃ خیر من النوم	6598,6599
اذان اور اقامت کے کلمات	6600
اذان کے آخری الفاظ: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ	6601,6602
اذان نیک آدمی کو دینی چاہیے	6604

مغرب کا وقت	6605
عیدین کی نماز میں قرأت	6633 تا 6639
سورج کو گرہن لگے تو نماز پڑھنی چاہیے	6654 تا 66457
عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے	6678,6679
صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے	6680,6683
جمعہ کے لیے جلدی آنے کا ثواب اور نہ آنے کا گناہ	6711
قرأت شروع کرنے سے پہلے خاموش رہنے کے متعلق	6732
جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب	6737
نیک لوگوں کو امام کے قریب کھڑا ہونا چاہیے	6739
سجدہ میں میانہ روی کرنی چاہیے	6740,6741
امام جب سلام پھیرے	6747,6756
جس کا جمعہ رہ جائے	6768
نمازِ فجر پڑھنے کی فضیلت	6774
وتر پڑھنے کے متعلق	6782
جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے	6783
نمازِ فجر کی فضیلت	6791
جب امام سلام پھیرے تو اپنا رُخ نمازیوں کی طرف کرے	6795
نماز میں تکبیر تحریمہ کہہ کر خاموش رہنا	6799
جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے	6803,6833
امامت کروانی چاہیے	6809
حالتِ مجبوری میں گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے	6812
نماز کے متعلق	6815
جمعہ کے لیے جلدی آنے کا ثواب	6826
جس کی نماز رہ جائے تو	6836
بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا گناہ	6837
وتروں کے متعلق	6856,6857
نماز پڑھتے ہوئے اونگھ آئے تو	6859
جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے	6862 تا 6864
عصر کی نماز کی تاکید	6865
لگاتار دن رات روزہ رکھنا منع ہے	6866,6867

دو آدمی ہوں تو امامت کروانی چاہیے	6870,6871
التحیات کے متعلق	6873,6874
التحیات میں بیٹھنے کے متعلق	6876
نماز اگر رہ جائے تو	6889
گھر میں جس جگہ نماز پڑھنی ہو وہ جگہ صاف ستھری ہونی چاہیے	6881,6882
نماز کے لیے سکون سے آنا چاہیے	6891
نماز میں اگر تھوک آ جائے تو	6893
چاند گرہن لگے تو نماز پڑھنی چاہیے	6918
جمعہ کے دن کی فضیلت	6935
حالت مجبوری میں گھر میں نماز پڑھنی چاہیے	6936
پہلی صف میں تین لوگوں کو کھڑا ہونا چاہیے	6941
نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا سنت ہے	6967
جمعہ کے دن کا ثواب	6988
وقت پر نماز نہ پڑھنے والے لوگ	7009
کعبہ کے اندر نماز	7040
صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے	7048
نماز میں اگر کوئی غلطی ہو جائے تو	7061
سحری کا وقت	7078
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	7159
نفل نماز کے متعلق	7170
حضور ﷺ کی رات کی نماز	7192
جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے	7193
اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت ہے	7260
نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	7269
نفل نماز سواری پر جائز ہے	7280
سجدہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7336
تہجد نیک لوگوں کا طریقہ ہے	7339
آخری صف میں نماز پڑھنے والے کے متعلق	7359
نماز کا ثواب	7461
صغیرہ گناہ توبہ اور نماز پڑھنے سے معاف ہو جاتے ہیں	7508,7509

نمازِ چاشت کا ثواب	7535
نفل پڑھنے والے کے لیے ثواب	7542,7543
نمازِ چاشت کا ثواب	7560
امام کی اتباع ضروری ہے	7587
جمعہ کے دن کا ثواب	7589 تا 7591
مردوں اور عورتوں کیلئے اچھی صف کون سی ہے	7592
نماز کے بعد کی دعا کا اثر	7593
نماز قائم کرنے کے متعلق	7608
صفیں درست رکھنی چاہئیں	7629
باجماعت نماز ادا کرنے کا ثواب	7636,7354
ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے کا ثواب	7633,7664,7666
نمازِ چاشت پڑھنے کا ثواب	7642
نمازِ ظہر کی سنتوں کی فضیلت	7647
نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کا ثواب	7668
جنازہ میں تین صفیں بنانی چاہئیں	7687
نماز کی اہمیت	7714
فجر کی سنتوں کا ثواب	7749
نماز میں صفیں برابر ہونی چاہئیں	7767
نوافل کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کرنا	7800
نفل روزہ کے متعلق	7881
اگر کسی وجہ سے نماز نہ پڑھی جائے	7900
دو آدمی اگر ہوں تو جماعت کروائیں اگرچہ وہ پڑھ چکا ہو وہ نفل کی نیت سے شریک ہو	7901
نماز کا ثواب	7907
جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھنے کا ثواب	7908
سنتوں کے متعلق	7925
رات کی نماز	7989
نماز میں قرأت	7990
جن کی نماز قبول نہیں ہوتی	8014,8023
امام ضامن اور مؤذن امانت دار ہونا چاہیے	8022

کتاب العلم

حدیث بیان کرنے میں احتیاط چاہیے	6617
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	7149
اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے والے کے لیے فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں	7197,7197
علم اُٹھنے سے مراد یہ ہے کہ علماء نہیں رہیں گے	7268
علم حاصل کرنے کے لیے آنے والے کے متعلق	7346
استاد کی عزت کرنی چاہیے	7404
حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	7479
حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت کہ علماء کے پاس بیٹھا کر	7716
علماء کی عزت نہ کرنے والا منافق ہوتا ہے	7724
علم، علماء کے فوت ہو جانے سے ختم ہوگا	7775
علم سیکھنے کی ترغیب	7794
علم، علماء کے فوت ہونے سے ختم ہوگا	7831
عالم کا مقام و مرتبہ	7836
علم حاصل کرنے والے کا مقام	7837

کتاب الصوم

لگاتار روزہ رکھنا منع ہے کہ دن رات کو افطار نہ کرنا	6811
سحری کا وقت	6838,6841
روزہ اہم عبادت ہے	7335
روزے کی جزاء اللہ خود دے گا	7488
صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا منع ہے	7624
شعبان کے روزوں کے متعلق	7652
اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	7712
روزہ کا ثواب	7782
اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	7789
للہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	7827
اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھنے کا ثواب	7846

روزہ افطار کے وقت لوگ جہنم سے آزاد کیے جاتے ہیں	8014,8015

کتاب فضائل القرآن

قرآن کی قرأتیں	6710
قرآن پڑھنے سے برکت حاصل ہوتی ہے	6887
جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے وہاں شیطان نہیں آتا ہے	7000
فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا جنتی ہے	7408
سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران قیامت کے دن شفاعت کریں گی	7421,7422
ایسے لوگ ہوں گے جن کے حلق سے قرآن نہیں اُترے گا	7431
قرآن سیکھنے کا ثواب	7467
قرآن تین ملکوں میں اُترا: مکہ شام اور مدینہ پاک	7619
اونچی اور آہستہ آواز میں قرآن پڑھنے کا ثواب	7643
قرآن پڑھنے کا ثواب	7649
سورۂ اخلاص کی تلاوت کرنے والے کے لیے ثواب	7774
آیۃ الکرسی کی فضیلت	7785
جو آیتیں عرش کے خزانوں سے اُتری ہیں	7845
اونچی اور آہستہ آواز میں قرآن پڑھنے کا ثواب	7860
اچھے لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں	7915
چند سورتوں کی بڑی فضیلت	7929
قرآن سیکھنے کے متعلق	7937
حم الدخان پڑھنے کا ثواب	7952

کتاب التفسیر

الیوم اکملت لکم دینکم عرفہ اور جمعہ کے دن نازل ہوئی	6773
ومن الناس من یشتری نفسه کا شانِ نزول	7136
ولقد اتینا موسیٰ تسع آیات بینات کی تفسیر	7266
فمن یعمل مثقال ذرةٍ خیرًا یره کی تفسیر	7281
یسعی من ماء صدید یتجرعه کی تفسیر	7331
فیه رجال یحبون ان یتطهروا واللّٰه یحب المطهرین کی تفسیر	7433

راسخین سے مراد کون ہے؟	7544
لا تسألوا عن اشياء کی تفسیر اور شانِ نزول	7569
اقم الصلٰوة طرفي النهار وزلفًا من اليل کا شانِ نزول	7574
ومن الناس من يشتری لهو الحديث کی تفسیر	7650,7651
اضاعوا الصلٰوة واتبعوا الشهوات فسوف يلقون غيًا کی تفسیر	7633
ومن الناس من يشتری لهو الحديث کی تفسیر	7763
وعبس وتولى ان جاء الاعمٰى کی تفسیر	7806
وانذر عشيرتك الاقربين کی تفسیر	7810
ونضع الموازين القسط بيوم القيامة کی تفسیر	7811
من ذالذی يقرض الله قرضًا حسنًا کی تفسیر	7813
ان تبدوا الصدقات فنعماهي کی تفسیر	7814
فرش المرفوعه کی تفسیر	7874
چند آیتوں کی تفسیر	7960,7961
ما ضربوه لك الا جدلًا بل هم قوم خصمون کی تفسیر	7992

كتاب الحج

حج اکبر	6751,6895
حالتِ احرام میں شکار منع ہے	7299 تا 7314
منٰی میں جانے کے متعلق	7807

كتاب الجنة والجهنم

جنت الفردوس مانگنی چاہیے	6742,6743
جہنم میں عذاب گناہوں کے برابر ہوگا	6746
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خواب اور مختلف لوگوں کو عذاب میں دیکھنا' اس کی مکمل تفصیل	6842,6845
جنت کے درخت کی لمبائی	6942
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو جہنم سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں	6956
جن لوگوں سے جہنم والے بھی پناہ مانگیں گے	7076
جنتی آدمی کے متعلق	7351,7352
حیاء وشرم دونوں جنت کے قریب کرنے والے عمل ہیں	7354

جولوگ جنت میں سب سے پہلے جائیں گے	7402
جنت والے لوگ کھائیں پئیں گے	7420
دنیا میں ریشم پہننے والا آخرت میں ریشم سے محروم رہے گا	7430
ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	7562,7570
جنت کا ماحول	7623
جولوگ جنت میں جائیں گے	7632
حورالعین، زعفران سے پیدا ہوئی ہے	7719
جہنم والے لوگ	7793
جنتی اور جہنمی لوگ اور حضرت عبدالرحمن کا خوفِ خدا	7848
جنتی لوگوں کے متعلق	7863
جنت والے ایک دوسرے کو دیکھیں گے	7883
عورتیں اگر شوہر کی نافرمانی نہ کریں تو جنتی ہیں	7912,7913,7916
جہنم سے بچنے کی تدبیر کرنی چاہیے	7943

کتاب البیوع

شفعہ کا حق پڑوسی ہے	6665تا6658
جب دو آدمی بیع کریں	6690
بیع میں اختیار کے متعلق	6695تا6691
جس شی کے خریدار دو آدمی ہوں، تو پہلا اس کا زیادہ حق دار ہے	6696,6697
عمریٰ جائز ہے	6703تا6701
جانور کی بیع کرنے کے متعلق	6708تا6704
شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے	6726,6727
شفعہ کا حق دار پڑوسی ہے	6777,6780,6798,6922,7102,7103,7104,7105
شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے	6786,6787
جانور کی بیع کے متعلق	6797
دھوکہ منع ہے	6879,6880
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے	6911
سامان منڈی میں فروخت کرنا چاہیے	6920,6921

فقہی فہرست

جانور رہن رکھنے کے متعلق	6946
اچھی تجارت کرنے والے کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے	7191
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا' ناجائز ہے	7471
وراثت تقسیم ہونے سے پہلے اپنا حصہ فروخت کرنا' ناجائز ہے	7473
جب شی پک جائے اُس وقت فروخت کرنی چاہیے	7673
ذخیرہ اندوزی منع ہے	7678
گانے والیوں کے گانے کی تجارت حرام ہے	7709
جن کی کمائی حرام ہے	7769,7770

کتاب الجهاد

بدر کے مقتولین سے حضور ﷺ کا خطاب	6576
بچوں کو مارنا جائز نہیں ہے	6757 تا 6759
جس نے کسی کافر کو قتل کیا تو اس کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے	6850 تا 6855
کافروں سے جہاد کرنے کے متعلق	6892
مسلمان پر اسلحہ لہرانا منع ہے	6897
کسی عورت کو قتل کرنا' ناجائز ہے	6992
غزوۂ حنین کا واقعہ	7042
فتح مکہ کے متعلق	7116 تا 7118
جہاد کے متعلق	7315 تا 7328
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لیے ثواب	7355
تیراندازی کرنے کے متعلق	7434
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب	7490,7492
رہبانیت اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا ہے	7610
جہاد کی نیت رکھنی چاہیے	7648
افضل جہاد	7784
جہاد کے متعلق	7805
افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے	8007

کتاب النکاح

جس عورت کے دو ولی ہوں تو پہلا نکاح کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے	6698,6700
شادی کرنی چاہیے اگر وسائل ہوں تو	6750
کسی کی منگنی تڑوانی نہیں چاہیے	6755,6789
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں	6765
شادی کرنی چاہیے	6877
جس عورت کے دو ولی ہوں	6923
حق مہر دینا ضروری ہے	7148
حق مہر ادا نہ کرنے والا قیامت کے دن خائن کہلائے گا	7150
رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو نسب سے ہوتی ہے	7602
حاملہ عورتوں سے نکاح جائز لیکن وطی کرنا جائز نہیں ہے	7674

کتاب آداب الطعام والشراب

مؤمن کم کھاتا ہے اور کافر زیادہ	6816,6817,6821
صحابہ کرام مل کر کھانا کھاتے تھے	6825
مؤمن کم کھاتا ہے	6898,6899
زنا کرتے وقت اور شراب پیتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	7074
گوشت کھانے کا طریقہ	7179تا7181
کھانا کھانے کا طریقہ	7718
ثرید کے متعلق	7725
حضور ﷺ کے کھانے کی برکت	7828
دعوت قبول کرنی چاہیے	7829
کچا لہسن	8009

کتاب المریض

پچھنا لگوانے کے متعلق	6978تا6986,7001تا7008,6846,6766
بخار ہو تو غسل کرنا چاہیے	6804,6805
طاعون کی بیماری کے متعلق	7059,7060
بخار سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7083

پچھنا لگانے سے بیماری ختم ہوتی ہے	7154
ہر بیماری کی دوا ہے	7264
بخار جہنم کی تپش سے ہے	7341
بیماری سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7358
بیماریاں متعدی نہیں ہوتی ہیں	7662,7663,7706
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	7762
كتاب الدعاء	
دعا کرنے کے متعلق	6575
آمین کہنے پر دعا قبول ہوتی ہے	6748
اللہ عزوجل سے استقامت کا سوال کرنا چاہیے	6754
بارش کے لیے دعا	6761,6785,6810,6951
ایک دعا	6808
نماز کے بعد کی دعا	6903
سفر سے واپسی کی دعا	6948
جب لوگ مال جمع کر رہے ہوں تو کون سی دعا کرنی چاہیے	6989,7011
دلوں کو اسلام پر مضبوطی کے لیے دعا	7082
جو دعا حضرت داؤد علیہ السلام مانگتے تھے	7145,7149
جو دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر کو پار کرنے کے لیے مانگی تھی	7146
کھانا کھا کر دعا کرنے کے متعلق	7342تا7345,7372,7519
دعا سب کے لیے کرنی چاہیے	7377
ایک اہم دعا	7363
جن موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے	7615,7621
ایک دعا	7693
صبح و شام پڑھی جانے والی دعا	7704
ایک اہم دعا	7717
بیوی سے جماع کرنے سے پہلے دعا کرنے کے متعلق	7745,7747
ایک اہم دعا	7799

فرض نماز کے بعد کی دعا	7815
فرض نماز کے بعد کی دعا	7853
ایک دعا	7909
وضو کا ثواب	7910,7911,7917,7923
صبح وشام والی دعا	7953,7954

فضائل سیّد الانبیاء

حضور ﷺ کا لعابِ اطہر	6584
حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا پیشانی کے بال نہ کاٹنا کہ یہاں حضور ﷺ کا دست مبارک لگا ہے	6606,6607
حضور ﷺ کی نگاہِ نبوت کا کمال	6611
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر پر بہت زیادہ لوگ آئیں گے	6738
حضور ﷺ کی اُمت کے لوگ خواہش کریں گے کہ مال واولاد دے کر حضور ﷺ کی ایک جھلک دیکھیں	6953
حضور ﷺ کی دنیا سے نفرت	6961
حضور ﷺ کا دست مبارک ریشم سے زیادہ نرم تھا	6966
حضور ﷺ کی معراج	6996
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال کہ بیت المقدس کے فتح کی خوشخبری دی	7016
حضور ﷺ کا ایک عمل	7017
حضرت شبیہ بن عثمان کے اسلام لانے کا واقعہ اور حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	7041
حضور ﷺ کے لعابِ اطہر کے متعلق	7065
حضور ﷺ کے مذاق کا مبارک انداز	7152
حضور ﷺ کو دودھ پسند تھا	7161
حضور ﷺ کی دعا کی برکت	7169
اللہ اور اس کے رسول کی تکلیف	7155
حضور ﷺ اپنی اُمت کے لیے حوضِ کوثر پر انتظار کریں گے	7285,7286
حلال وحرام کرنے کا حق' اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے	7289 تا 7298
حضور ﷺ کی دعا	73334,7337
حضور ﷺ کی شفاعت گناہ گاروں کے لیے ہوگی	7356
حضور ﷺ کی ایک نگاہ کا کمال	7188

حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	7367
حضور ﷺ کی نگاہ کا کمال کہ آپ کو معلوم ہے کہ حضرت آدم اور نوح علیہما السلام کے درمیان کتنا فاصلہ تھا	7423
حضور ﷺ کا حوضِ کوثر	7424
جس نے حضور ﷺ پر پتھر مارا' اس کا بدترین انجام	7476,7477
حضور ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہو گیا ہے	7500
حضور ﷺ نے شفاعت کو پسند کیا	7517
حوضِ کوثر کی وسعت	7563
حضور ﷺ کا ایک مبارک خواب	7564,7465
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	7566 تا 7568
حضور ﷺ کا ایک خطبہ	7576
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت یعنی ایک نوجوان زنا کی اجازت مانگنے لگا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو پسند کرے گا کہ تیری ماں اور بہن کے ساتھ زنا کرے' تو آپ ﷺ نے اس نوجوان کے سینہ پر دستِ مبارک پھیرا	7577
کُل جہاں ملک جَو کی روٹی غذا ☆ اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام	7578
حضور ﷺ کا ایک مبارک خواب	7616
حضور ﷺ کا اپنا میلاد مبارک خود بیان کرنا کہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری ہوں اور آپ کی ولادت پر آپ کی والدہ نے شام کے محلات دیکھے	7631
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی برکت	7660
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	7701
حضور ﷺ کو اللہ عزوجل نے تمام کائنات والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا	7708
حضور ﷺ اللہ کے دوست ہیں	7721
حضور ﷺ کی دعا کا اثر	7727
حضور ﷺ کی زندگی	7741
حضور ﷺ خوش طبع اچھی طبیعت والے تھے	7744
حضور ﷺ کا ایک خواب	7772
حضرت آدم علیہ السلام پہلے نبی ہیں	7787
انبیاء کی تعداد	7788
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	7790 تا 7792

فقہی فہرست

حضور ﷺ کا پیالہ مبارک	7798
حضرت جبریل علیہ السلام کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	7819
حضور ﷺ کی شفاعت	7844,7983,7984
حضور ﷺ کی فضیلت	7858,7928
جنت میں حضور ﷺ کی بیویاں	7931
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر اور حضور ﷺ کا علم غیب	8021
حضور ﷺ کی گفتگو	8028
حضور ﷺ کی عاجزی	7997

كتاب فضائل الصحابه

ایک صحابی کا نام سرق تھا، کسی نے کہا کہ یہ غلط نام ہے تو اُس نے جواب دیا: یہ نام میرے آقا حضور ﷺ نے رکھا میں اس کو تبدیل نہیں کروں گا	6577
حضرت سبایہ بن عاصم رضی اللہ عنہ کا ذکر	6585
حضرت سبایہ کی عمر	6586
حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	6609,6610
دیہات کے لوگ مہاجرین کے پیچھے نماز پڑھیں	6744
ایک آدمی کا خواب اور خلفاءِ اربعہ کی خلافت	6823
رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی کی شہادت کی تمنا اور اللہ عزوجل کا اس کی تمنا کو پورا کرنا	6964
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	7020
حضرت شبیہ رضی اللہ عنہ کا راہِ خدا میں مال دینا	7045,7046
حضرت ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی مونچھیں بہت بڑی تھیں، کسی نے اس کے متعلق پوچھا کہ آپ کٹواتے کیوں نہیں، تو فرمایا: ان پر حضور ﷺ کا دستِ مبارک پھیرا ہے	7052
حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کا نسب	7055
حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی	7056
حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کا وصال ۱۷ ہجری کو ہوا	7057
حضرت ابوعبیدہ، شرحبیل، ابومالک کا وصال اکٹھے ہوا، طاعون کی وجہ سے	7058
حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کی بہادری	7066
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے خوشخبری	7067

حضرت ابوسفیان کا وصال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ہوا	7109
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کا وصال ۸۸ سال کی عمر میں ہوا	7133
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی ذات کے لیے سب کچھ قربان کردیا	7137
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابویحییٰ، حضور ﷺ نے رکھی تھی	7144,7158
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے متعلق	7156,7157
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والا سب سے بڑا بدبخت ہے	7159
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت	7171
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی فضیلت	7172
عمرو بن قرہ کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	7190
حضرت صالح شقران نے حضور ﷺ کی قبر انور کے اندر چادر ڈالی تھی	7279
حضرت صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ کے متعلق	7329,7330
حضرت معاویہ بن معاویہ کی نمازِ جنازہ تبوک میں پڑھی گئی وصال مدینہ میں ہوا تھا وجہ سورۂ اخلاص سے محبت ہے	7415
حضرت قاسم بن عبدالرحمن ایک سو صحابہ سے ملے	7675
جنت میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز کا سنائی دینا	7715
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تمام نیکی کے کام کیے	7732
حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی عیادت	7803
حضور ﷺ کے وصال مبارک پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی پریشانی	7824
صحابہ و تابعین کا مقام	7933,7934
حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا ایک خواب	8024

کتاب مناقب الامة

حضور ﷺ کی اُمت پتھروں، بتوں اور سورج و چاند کی عبادت نہیں کرے گی	6998,6999
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	7625
حضور ﷺ کی اپنی اُمت پر شفقت	7796
حضور ﷺ کی اُمت کے چہرے چمکنے والے ہوں گے	7682

کتاب الزکوٰة والصدقة

بکریوں کی زکوٰۃ	6588
علم سیکھنا سب سے بہتر صدقہ ہے	6820

زکوٰۃ خوش طبعی سے دینی چاہیے	7630
رشتے دار کو صدقہ دینے کا زیادہ ثواب ہے	7740
افضل صدقہ	7783
افضل صدقہ' دودھ والا جانور کسی کو دینا ہے	7841

كتاب الذكر

لا الٰہ الا اللہ' اللہ اکبر' سبحان اللہ' پڑھنا اللہ کو بہت پسند ہے	6649
سوتے وقت ذکر الٰہی کر کے سونا چاہیے	6712
سید الاستغفار پڑھنے کا ثواب	7026,7037
سوتے وقت کی دعا	7030تا7028,7027
توکلت علی اللہ' پڑھنے کے متعلق	7348
گدھا جب بولتا ہے تو شیطان سے پناہ مانگنی چاہیے	7160
لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ' کا ثواب	7409
سبحان واللہ وبحمدہ پڑھنے کا ثواب	7410
الحمد للہ پڑھنے کا ثواب	7411
اللہ اکبر پڑھنے کا ثواب	7412
پریشانی کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا چاہیے	7480
درود پاک پڑھنے کا ثواب	7491
جن سورتوں میں اسم اعظم ہے	7659
سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا ثواب	7699,7705
جب کسی کو تکلیف پہنچے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے	7730
لاحول ولاقوۃ' جنتی خزانہ ہے	7780
سبحان اللہ وبحمدہ کا ثواب	7797
جن سورتوں میں اسم اعظم ہے	7852
چند ذکر والے کلمات	7857
بازار میں جب کوئی آئے؟	7892
ذکر کے چند الفاظ	7914,7919
نمازِ عصر اور فجر کے بعد ذکر کرنے کا ثواب	7938,7954

ذکر کا ثواب	7950

کتاب علامات الساعة والفتن

قیامت کی نشانی	6714
دجال کا حلیہ	6775,6776
قیامت کے دن عذاب گناہوں کے مطابق ہوگا	6827,6829
قیامت کے قریب بیت المقدس کی طرف لوٹ اکٹھے ہوں گے	6932
دجال کا حلیہ	6938
قیامت کی نشانیاں	6939
سب سے پہلے جوشی لوگوں کے دلوں سے نکالی جائے گی' وہ امانت ہے	7032,7034
قربِ قیامت کے لوگ	7437
دجال کے متعلق	7529
جن لوگوں پر قیامت آئے گی	7658,7817
قیامت کے دن کا منظر	7681
فتنوں کا زمانہ	7835
قیامت کی نشانی	7891
جنت الفردوس کا سوال کرنا چاہیے	7893
جہنم والوں کے متعلق	7896
قیامت کی پہلی نشانی	7948

کتاب المواریث

کلالہ کے متعلق	6910
وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے	7407
ہر وارث کا حق مقرر ہے	7495
حصہ تقسیم سے پہلے فروخت کرنا' نا جائز ہے	7676

کتاب اللباس

شلوار کہاں تک ہونی چاہیے	6772
شلوار کہاں تک رکھنی چاہیے	6829
تہبند کہاں تک ہونا چاہیے؟	7090

کتاب الجنائز

میت کو سفید کفن دینا سنت ہے	6833 تا 6835

کتاب الشهيد

اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے کے متعلق	7353
شہید کے سارے گناہ معاف ہوتے ہیں سوائے قرض کے	7618
شہید کا مقام و مرتبہ	7868

کتاب البر

جس پر کوئی مصیبت آئے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مصیبت یاد کرے	6579
ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنا	6587
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبدالمطلب کو پانی پلانے کی ذمہ داری لگائی	6597
سفید کپڑے کی فضیلت	6619 تا 6622
بچوں کے اچھے نام رکھنے چاہئیں	6651 تا 6653
بچہ کا عقیقہ نہ کرنے کا نقصان	6684,6788
بچہ کا عقیقہ ساتویں دن کرنا چاہیے	6685 تا 6689
جو تین کام آدمی کے لیے باعثِ حسرت ہیں	6736
مہاجرین عبداللہ اور انصار عبدالرحمن نام رکھتے تھے	6760
نام نام کرنے کے متعلق	6764,6763
تقویٰ کے متعلق	6769,6770
مشورہ امانت ہوتا ہے	6771
وراثت چھوڑنا اچھی شی ہے	6800
عقیقہ کے متعلق	6813
جو اپنی جگہ سے اُٹھے تو دوبارہ آئے تو وہ اُس جگہ کا زیادہ حق دار ہے	6814
اولاد کے مال سے ماں باپ بغیر اجازت کے لے سکتے ہیں	6819
افضل نیکی مسلمان سے تکلیف کو دور کرنا ہے	6820
صدقہ دینا چاہیے	6824
میانہ روی بڑی عمدہ شی ہے	6830
عورت کے ساتھ میانہ روی سے پیش آنا چاہیے	6847
ہنسنا کم اور رونا زیادہ چاہیے	6860
حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپس میں محبت کرنے کا حکم دیتے	6872

بیوی کے ساتھ نرمی کرنی چاہیے	6884
نرمی کے متعلق	6902
دوسری اُمتوں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی مثال	6909
اچھا خواب نبوت کا حصہ ہے	6912
راستہ بند نہیں کرنا چاہیے	6915
رشک صرف دو آدمیوں پر جائز ہے	6919
لاتعلقی تین دن تک ہے	6925
جس کو دعوت دی ہو صرف وہی جائے	6927
مرنے والے کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں	6931
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	6937
صبر کرنے والے کی مثال	6957
پریشانی کا حل ہے	6959
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	6960
نیت کا ثواب	6965
جب کسی شی کو ذبح کرنا ہو تو چھری تیز کرنی چاہیے	6970,6977
انسان جو نیکی حالتِ صحت میں کرتا تھا' حالتِ مرض میں اس کا ثواب ملتا ہے	6990
آخرت سے محبت کرنی چاہیے	7012
اللہ عزوجل کے لیے عمل خلوصِ نیت سے کرنا چاہیے	7021
جب کوئی مرجائے تو اُس کی آنکھیں بند کردینی چاہیے	7022
اچھی نیت کے متعلق	7023
اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانا والا شہید ہے	7024
اپنے خاندان کے لوگوں پر خرچ کرنا زیادہ ثواب رکھتا ہے	7025
فقر مؤمن کے لیے خوبصورتی ہے	7031
صبح و شام مانگی جانے والی دعا	7035
جن کاموں میں مؤمن کا دل خائن نہیں ہوتا ہے	7044
کھلی جگہ بیٹھنا چاہیے	7047
حضرت ابوہاشم بن عتبہ کا خوفِ خدا	7049,7050
دنیا کتنی ہونی چاہیے	7051
بخار گناہوں کے لیے کفارہ ہے	7063
جنت میں ہر کوئی اللہ کے فضل سے ہی جائے گا	7068,7073

چند چیزوں کے شر سے پناہ مانگنے کے متعلق	7075
تشریق کے دن	7079,7080
مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب	7081
اللہ کی بخشش	7085
اچھے اشعار سننے کے متعلق	7087,7088,7089
بیٹھنے کا طریقہ	7092,7093
مؤمنہ لونڈی	7106
چند اچھی باتیں	7115تا7112,7111
واقعۂ ہرقل اور حضور ﷺ کی خوبیاں	7119,7120,7123
جس کے کام میں برکت ہوتی ہے	7124,7125
جس کو اللہ نے مال دیا ہو اس کا اثر بندہ پر نظر آنا چاہیے	7129
لوگوں کے لیے وہی شی پسند کرنی چاہیے' جو اپنے لیے پسند کرتا ہے	7131
نیکی کی تبلیغ کرنے کے متعلق	7132
سبقت لے جانے والے صحابہ	7134
واقعۂ ہجرت	7143
جنت والے لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے	7162
مؤمن کے سارے کام اچھے ہیں	7163,7164
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	7165,7166
ایک کاہن اور اس سے جادو سیکھنے کے لیے آنے والے بچے کا واقعہ	7167,7168
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	7198,7208
توبہ کا دروازہ قیامت کے دن تک کھلا رہے گا	7200,7209
مؤمن کی عیادت کرنے کا ثواب	7257
مرغ اللہ کی تسبیح کرتا ہے	7258
اذان کی فضیلت	7559
اچھے اخلاق والا اللہ کو پسند ہے	7263
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرے گا	7270
پڑوسی کا خیال رکھنے کے متعلق	7276
صلہ رحمی کے متعلق	7277
زمانہ جاہلیت کے نیک کام کے متعلق	7282
ماں باپ کی خدمت' دوسروں کو صدقہ دینے سے بہتر ہے	7283

حضور ﷺ کثرتِ اُمت کی بناء پر فخر کریں گے	7284
اللہ کے بندوں سے محبت کرنے والا اللہ سے محبت کرتا ہے	7332,7333
اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرنے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے	7349
نرمی کو اللہ پسند کرتا ہے	7350
جنت میں لے جانے والے اعمال	7357
رزق کا ذمہ دار اللہ عزوجل کی ذات ہے	7360
اچھے اخلاق والا جنتی آدمی ہے	7361
جو تین کام اللہ کے سپرد کیے جائیں	7374,7365
مؤمن کی فراست سے بچو وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے	7369
جن کے دل نرم ہیں	7371
کسی پر کوئی آزمائش آئے تو صبر کرے	7375
قریش کے متعلق	7391
سلام عام کرنا چاہیے	7395,7400 7401
حضور ﷺ کی اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	7397
جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے	7398
خطبۂ حجۃ الوداع	7399
قیامت کے دن جن کے چہرے نور کی طرح چمک رہے ہوں گے	7403
گھوڑوں کو تعلیم دینے کے متعلق	7405
حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق چند مفید باتیں	7406
مفید باتیں	7413
جس کو گناہ برا لگے اور نیکی اچھی لگے وہ مؤمن ہے	7418,7419
جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے	7429
صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا گیا	7457
جس عمل کی وجہ سے جنت میں جانے کا سبب بن جاتا ہے	7458
اچھے اشعار سننا جائز ہیں	7460
معاف کرنے کا ثواب	7464
جوانی میں عبادت کرنے والے کے لیے ثواب	7468.7469
چالیس دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	7486
اللہ کے لیے بغض اور محبت کرنے کا انعام	7493
خطبۂ حجۃ الوداع	7507

دینے والا ہاتھ لینے والے سے بہتر ہوتا ہے	7510,7511
خلوص کا ثواب	7513
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	7514
پڑوسی کی فضیلت	7515
مسجد میں آنے والوں کے لیے ثواب	7518
بات مختصر اور جامع ہونی چاہیے	7524
شام اور یمن والے لوگوں کے متعلق	7527
یہ دین ہمیشہ رہے گا	7527,7528
تحفہ واپس لینا جائز نہیں	7533,7534
جس سے آدمی محبت کرتا ہوگا	7536
بردبار کے لیے عمدہ کام	7538
نرم دل والے لوگ	7541
خطبہ حجۃ الوداع	7561,7575
قربانی کا اچھا جانور	7581
ہر کوئی آدمی اپنا رزق مکمل کر کے دنیا سے جائے گا	7594
بندہ پر آزمائش آئے تو صبر کرنا چاہیے	7597,7598
جو کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے تو اس کے اعمالِ صالحہ کا ثواب لکھا جاتا ہے	7601
بزرگوں کا ادب اور بچوں پر شفقت نہ کرنے والا	7603
مؤمن کی حفاظت کے لیے اللہ عزوجل نے ستر فرشتے کیے ہوئے ہیں	7604
اچھی بات کہنی چاہیے	7607
اچھے اخلاق والا بڑے عظیم ثواب والا ہے	7611
عورت کے حقوق ادا کرنا ضروری ہیں	7617
جس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق مل جائے	7627
اونچی آواز ناپسندیدہ ہے	7638
اچھے اخلاق والے کے لیے ثواب	7639,7656
صبح و شام میں مسجد میں آنے کا ثواب	7640
سلام میں ابتداء کرنے والا	7644
[illegible] دینے سے اضافہ ہوتا ہے	7657
[illegible] کی تعریف	7670
[illegible] چھوڑنے کا ثواب	7672

ضمنی فہرست

جو کسی آدمی کے ہاتھ پر اسلام لائے	7683
خطبۂ حجۃ الوداع	7688
منکر نکیر کے متعلق	7689
بندۂ مؤمن پر جب کوئی آزمائش آئے	7690,7691
نیک اعمال کے متعلق	7692
جس پر انعام خداوندی ہو تو اس کو شکریہ ادا کرنا چاہیے	7698
نیکی کا حکم اور بُرائی سے منع کرنے کا ثواب	7713
سلام کی ابتداء کرنے والا اللہ کے زیادہ قریب ہوتا ہے	7720,7766
نیک عورت کی مثال	7722
یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے کے لیے انعام	7726
جن کو نیکی والے کام مل جائیں	7734
قابلِ رشک مؤمن کون ہے؟	7735
جن اعمال کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا ہے	7737
بیعت کرنے کے متعلق	7738
نوافل کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے	7739
بچوں کی نگہبانی کرنے والی عورت کی فضیلت	7742
نگاہوں کو نیچے رکھنے کے متعلق	7746
جس نے غیر محرم کو دیکھ کر اپنی نگاہ نیچے کر لی اس کے لیے ثواب	7748
اپنے بھائی کی اچھی سفارش کرنا	7761
جن کو دُگنا ثواب ملتا ہے	7764,7765
اچھا مؤمن کون ہے	7768
ایک جوتا پہن کر چلنا جائز نہیں ہے	7773
دین آسان ہے	7776
حضور ﷺ کی نگاہ کا عالم اور قبر پر پھول ڈالنے کا جواز	7777
حضور ﷺ کی گفتگو دلوں کو نرم کرتی تھی	7778
خاموش رہنا بہتر ہے	7781
افضل غلام	7786
نیک بیوی کا مل جانا بڑی نعمت ہے	7801
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	7809
برکت بزرگوں کے ساتھ ہے	7818

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا شوقِ جہاد اور حضور ﷺ نے والدہ کی خدمت کا حکم دیا' اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دو سال تک کسی جہاد میں شریک نہ ہوئے' والدہ کی خدمت کی وجہ سے	7820
زبان سے اچھی بات کرنی چاہیے	7821
نیکی والے کام	7822
اللہ کے معاملہ میں سستی نہیں کرنی چاہیے	7823
نیک اعمال کی توفیق مل جانا	7825
مسلمان دوسرے مسلمان کو پناہ دے سکتا ہے	7832.7833
جو جانور کو اچھی طرح ذبح کرتا ہے' اللہ اس پر رحم کرتا ہے	7838
آنسو کے دو قطرے جو اللہ کو پسند ہیں	7843
داڑھی پر مہندی لگانی چاہیے	7849
مونچھیں کم اور داڑھی بڑھانی چاہیے	7851
تحفہ دینا چاہیے	7855
یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنے کا ثواب	7856
اپنے اوپر اور بیوی بچوں پر خرچ کرنا صدقہ ہے	7859
جن تین آدمیوں کو عرشِ الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا	7862
عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی کوئی طاقت رکھتا ہے	7866
جو قرض ادا کرنے کے لیے لیتا ہے' اللہ اس کے لیے اسباب مہیا کرتا ہے	7876,7877
کسی کے پاس پیسے ہوں تو قرض دینا چاہیے	7878
انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے	7880
خوبصورتی کو اللہ پسند کرتا ہے	7889
جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھنا چاہیے	7890
جب بندہ نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو نیکی کا ثواب لکھا جاتا ہے	7898
صدقہ دینے کا ثواب	7903
غلام کے متعلق	7904
قبر پر اذان دینے کا ثبوت	7906
صدقہ کے متعلق	7918
چھ قسم کی نیکیاں	7920
آپس میں صلح کروانے کا ثواب	7926
نیکی لکھنے والا فرشتہ	7930
خفیہ صدقہ دینے کا ثواب	7939

فقہی فہرست

جنت میں لے جانے والا عمل	7940
گناہ معاف کرانے والے اعمال	7941
چھ کاموں کو چھوڑنے والا جنتی ہے	7944
جس آدمی میں تین باتیں ہوں وہ جنتی ہے	7945
بھلائی والے کام	7946
کامل مسلمان کی تعریف	7947
عیب پر پردہ ڈالنے کے متعلق	7949
گناہ معاف کروانے والا عمل	7957
سوادِ اعظم	7962
تبلیغ کے متعلق	7999,8000
مصافحہ کا ثواب	8002
میت کو غسل دینے کا ثواب	8003,8004
جن چھ کاموں کو چھوڑنے کی وجہ سے جنت ملے گی	8008
بھائی چارہ کے متعلق	8010
جمعہ کے دن مسجد میں جلدی آنے کا ثواب	8011,8027
جب عقل کو پیدا کیا گیا	8012
گفتگو کرنے کا انداز	8020
نمازی آدمی کے متعلق	8025
غلام کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے	8029

کتاب الحدود

قتل کے بدلے قتل کیا جائے گا	6666تا6674
چوری والی شی مل جائے تو اُس کا اصل مالک ہی اُس کا مالک ہے	6717تا6719
قتل کے بدلے قتل	6784,6794
مثلہ کرنا منع ہے	6801,6802
شرابی کی سزا	7062
زنا کی حد	7077
شراب کی حد	7094
لوگ شراب پئیں گے اُس کا نام بدل کر	7347
چور کی سزا	7173تا7175,7182,7183,7184,7185,7186

متفرق المسائل

قرض کی وجہ سے جنت میں جانے سے روک دیا گیا ہے	6612 تا 6616
ذبح کرنے کے متعلق	6580 تا 6582
عتیرہ کے متعلق	6583
جب برتنوں سے منع کیا گیا	6618
عورت کی نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق	6623 تا 6625
مانگنے والے کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا	6626 تا 6632، 6749
گم شدہ شی کا حق دار مالک ہی ہے	6641
دو ماہ ساٹھ دنوں کے نہیں ہوتے ہیں	6642,6643
پچھنا کی فضیلت	6644,6646
گوہ کے متعلق	6647,6648
لعنت کرنا جائز نہیں ہے	6715,6716
جس نے کوئی شی گھیر لی	6720,6724,6725
حضرت نوح علیہ السلام کے بچوں کے نام	6728,6729,6730
اگر کسی آدمی کو بھوک لگی ہوئی تو وہاں جانور ہو تو مالک کی اجازت سے دودھ پیئے اگر مالک وہاں نہ ہو تو بھی پی لے	6734,6735
انسان کے دل میں دو چیزوں کی محبت جوان رہتی ہے' دنیا اور لمبی عمر کی	6745
میت پر رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے	6753
کافروں کے ساتھ مل کے نہیں رہنا چاہیے	6762
بعد والے لوگوں کے متعلق	6778,6779
عقیقہ کرنے کے متعلق	6793
لعنت کرنا جائز نہیں ہے	6806
زندہ جانور کا گوشت کاٹنا منع ہے	6818
مشرکوں کے بچوں کے متعلق	6848
آدمی کا جی دنیا سے کبھی نہیں بھرتا ہے	6861
لعنت کرنا جائز نہیں ہے	6868,6869
حلال وحرام چیزوں کے متعلق	6883
تاں دینا منع ہے	6885
قسم اللہ کے نام کی اُٹھانی چاہیے	6886
حضرت نوح علیہ السلام کے بچوں کے متعلق	6888
چوری شدہ مال ملے تو مالک ہی اس کا زیادہ حق دار ہے	6894

بالغ عورت دوسری بالغ عورت کے ساتھ نہ لیٹے	6896
حلال وحرام واضح ہیں	6901
لوٹنا منع ہے	6905
عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوتی ہے	6906
مثلہ کرنا' ناجائز ہے	6914
کسی کے جانور کا دودھ اس کے مالک کی اجازت کے بغیر نکالنا منع ہے	6917
گوہ کے متعلق	6923
پالتو گدھوں کا گوشت منع ہے	6929
دنیا حسرت کی جگہ ہے	6940
مؤمن کی مثال	6943
نبیذ کے متعلق	6949
غلو سے پرہیز کرنا چاہیے	6950
چند قبیلوں کے متعلق	6952
لوگوں کی مثال نمک کی طرح ہے	6954
قتل کرنا جائز نہیں ہے	6955
چند قبیلوں کی نشانی	6958
ختنہ مردوں کے لیے سنت ہے	6968,6970
لایعنی اشعار سننا منع ہے	6987
ایک جوتا پہن کر چلنا منع ہے	6991
دکھاوا شرک ہے	6993
لوگ پہلے لوگوں کے عمل کو اپنائیں گے	6994
عقل مند اور غیر عقل مند	6995,6997
ریا کاری کے لیے اعمال کرنا منافقت ہے	7013,7014
دھوکہ کے لیے اکٹھا ہونا	7015
یہودیوں کی مشابہت منع ہے	7018,7019
امارت شروع میں ندامت' درمیان میں ملامت اور آخرت میں عذاب ہے	7036
تصویر لٹکانی نہیں چاہیے	7043
خضاب کے متعلق	7084
جس میں حیاء نہ ہو	7086
کسی جانور کو بلاوجہ مارنے کا گناہ	7095

بُرائی کوروکنے کے لیے شکایت کرنا' جائز ہے	7099
کسی کے ساتھ نیکی کرنا	7100
اچھی نذر ماننے کے متعلق	7107
امیہ بن صلت کے اشعار	7108
مُردوں کوگالی نہیں دینی چاہیے	7126
کسی مسلمان کا خون بہانا' جائز نہیں ہے	7127
لایعنی نذر ماننا جائز نہیں ہے	7128
سجدہ صرف اللہ کی ذات کے لیے ہے	7141
قرآن کے حرام کوحلال جاننے والا مسلمان نہیں ہے	7142
ہجرت کے متعلق	7189
ذبح اضطراری جائز ہے	7271
نبیذ کے متعلق	7273,7275
جس روں نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی	7278
دینِ اسلام ختم کرنے والے کے متعلق حکم	7340
جن آدمیوں پر اللہ کی لعنت عرش سے پڑتی ہے	7362
ماں کا ذبح بچے کا ذبح ہے	7370
نفس کی پیروی کرنے والا	7373
کسی کے گھر جھانکنا جائز نہیں ہے	7378,7381
مقروض آدمی کوقرض ادا کرنا چاہیے	7379,7383
دنیا میں ریشم پہننا جائز نہیں ہے	7386,7387
قربِ قیامت کے لوگ طرح طرح کے کھانے اور مشروبات' رنگ برنگے کپڑے اور شوخی والی گفتگو کریں گے' ایسے لوگ بدترین ہوں گے	7388,7389
اچھے اور بُرے حکمران	7392,7394
ناحق کسی کا مال لینا	7414
گناہ کی تعریف	7417
جن کے فرض ونوافل قبول نہیں ہوتے ہیں	7425
امانت میں خیانت نہیں کرنی چاہیے	7459
نوحہ منع ہے	7470
جمائی لینا ناپسندیدہ عمل ہے	7448
جن لوگوں کومسجد میں لانا منع ہے	7481

اچانک موت آنے کے متعلق	7482,7483
بزرگوں کو گالی دینے منع ہے	7489
نسب بدلنا ناجائز ہے	7496
آخر زمانہ کے لوگ صبح وشام اللہ کی ناراضگی میں کریں گے	7499
شیطان ہر روز بازار میں نکلتا ہے	7501
دھوکہ کرنا ناجائز ہے	7521
اُمت پر جن لوگوں کا خوف ہے	7539
قرض چھوڑنے کا گناہ	7540
ریا کاری مؤمن کی شان نہیں ہے	7544,7545
بیوی سے جماع کرتے وقت پردہ کرنا ضروری ہے	7589
جس بُرائی کو بدلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو صبر کرے اللہ مدد کرے گا	7585
منہ پھٹ آدمی اللہ کو ناپسند ہے	7596
زرد رنگ کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے	7600
سورج کے ساتھ نو فرشتے ہوتے ہیں جو اس پر ہر روز برف ڈالتے ہیں	7605
تصویر بنانے کے متعلق	7614
ملک شام کی فضیلت	7620
پیشوا بننا	7622,7626
سانپ اور چھپکلی کو مارنے کے متعلق	7628
جب بُرائی سے منع نہ کیا جائے	7669
ریشم اور سونا نہیں پہننا چاہیے	7671,7684تا7686
جن عورتوں پر لعنت کی گئی ہے	7675
حلال کو حرام نہیں کہنا چاہیے	7679
راستہ تنگ ہونے کے متعلق	7694,7696
جو جانور حرام ہیں	7695
ملک شام والوں کی فضیلت	7700
پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے	7703
نوحہ کرنے والیوں کے متعلق	7723
تکبر کی تعریف	7727
جن پر حضور ﷺ نے لعنت فرمائی ہے	7733
غیر محرم عورتوں کے ساتھ تنہائی میں نہیں بیٹھنا چاہیے	7736

شیطان کے گھر	7743
ذبح اضطراری	7758
جاہلیت والے کام	7759
شیاطین اور جنوں سے پناہ مانگنے کے متعلق	7779
تہبند لٹکانا نہیں چاہیے	7834
اُلٹا سونا جہنمی لوگوں کا طریقہ ہے	7839
جن کاموں سے منع کیا گیا ہے	7842
بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہ کرنے والے کے متعلق	7847
یہودیوں کی مخالفت کرنی چاہیے	7850
دنیا کی طمع رکھنے والے کے متعلق	7854
جن کی طرف اللہ نظر رحمت نہیں کرے گا	7865
مخلوق کی پیدائش سے پہلے	7867,7870
قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے	7887
انسان کا جی دنیا سے کبھی نہیں بھرتا ہے	7897
جو امانت دار نہیں ہے اُس کا دین نہیں ہے	7899
راتوں کو کھیل تماشہ لگانے والوں کے متعلق	7924
شوہر کا عورت پر حق	7932
کسی کا خاتمہ دیکھو تو	7951
کسی کے گھر جھانکنا منع ہے	7955,7956
خارجیوں کے متعلق	7963,7964,7965,7966تا7981
ہلاک کی گئی بستیوں کے پاس سے گزرنے کے متعلق	7993,7994
جن کو حضور ﷺ کی شفاعت نصیب نہیں ہوگی	8005
مسجد میں تھوکنا منع ہے	8017تا8019
جس گھر میں کتا ہو اُس گھر میں فرشتے نہیں آتے ہیں	8026

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
☆حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ	39	☆حضرت زید بن عقبہ فزاری' حضرت سمرہ بن جندب سے	67
☆جس کا نام سیدان ہے	39	☆حضرت حصین بن ابوحر' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے	73
☆حضرت سیدان ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ	39	☆حضرت ربیع بن عمیلہ' حضرت سمرہ بن جندب سے	75
☆جن کا نام سرق ہے	40	☆حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی' حضرت سمرہ سے	76
☆حضرت سرق رضی اللہ عنہ	40	☆حضرت امام حسن بن ابوالحسن' حضرت سمرہ بن جندب سے	78
☆جن کا نام سابط ہے	42	☆حضرت قتادہ' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں	87
☆حضرت سابط ابوعبدالرحمٰن جمحی رضی اللہ عنہ	42	☆باب	89
☆جن کا نام سیار ہے	442	☆باب	91
☆حضرت سیار بن بلزق ابوابی العشر اءداری	42	☆باب	92
☆جن کا نام سیابہ ہے	44	☆باب	93
☆حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ	44	☆باب	94
☆حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ	45	☆باب	96
☆جن کا نام سندر ہے	46	☆باب	98
☆حضرت سندر ابوعبداللہ' حضرت زنباع جذامی کے غلام	46	☆باب	99
☆جن کا نام سعر ہے	46	☆باب	100
☆حضرت سعر الدؤلی رضی اللہ عنہ	46	☆جس کا نام سمرہ ہے	102
☆جن کا نام سمرہ ہے	47	☆حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	102
☆حضرت سمرہ بن معیر ابومحذورہ جمحی رضی اللہ عنہ	47	☆باب	102
☆حضرت سمرہ بن جندب فزاری' آپ بصرہ آئے تھے	59	☆باب	106
☆حضرت سمرہ بن جندب کی روایات کردہ احادیث	60	☆باب	108
☆عامر شعبی' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں	60	☆یحییٰ بن ابوکثیر' حضرت حسن سے اور وہ حضرت سمرہ سے	128
☆حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ' حضرت سمرہ سے	63	☆یونس بن عبید' حضرت حسن سے اور وہ حضرت سمرہ سے	129
☆علی بن ربیعہ والبی' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے	64	☆مطر الوراق' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں	131
☆حضرت میمون بن ابوشبیب' حضرت سمرہ سے	64	☆اشعث بن عبدالملک' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے	133
☆حضرت عبداللہ بن بریدہ' حضرت سمرہ بن جندب سے	66	☆ابوحرہ واصل بن عبدالرحمٰن' حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ سے	134

شیوخ کی فہرست

☆ ہشام بن حسان' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 134
☆ حسام بن مصک' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 138
☆ اسماعیل بن مسلم کی' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 138
☆ مبارک بن فضالہ' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 142
☆ جریر بن حازم' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 143
☆ ابوبکر الہذلی' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے 144
☆ عبدالرحمٰن ابواشعث' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے 145
☆ ہیاج بن عمران' حضرت سمرہ بن جندب سے 146
☆ یزید بن عبداللہ بن شخیر ابوالعلاء' حضرت سمرہ بن جندب سے...... 147
☆ ابوایوب عتکی' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے...... 147
☆ ابونضرہ منذر بن مالک' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے...... 148
☆ اسقع بن اسلع' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 149
☆ ابوالدھماء' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے 149
☆ مہلب بن ابی صفرہ' حضرت سمرہ بن جندب سے 150
☆ ابوقلابہ الجرمی کے چچا حضرت ابومہلب' سمرہ بن جندب سے...... 151
☆ ابومجلز لاحق بن حمید' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے...... 152
☆ قدامہ بن وبرہ عجیفی' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے 152
☆ ابورجاء عطاردی' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے...... 153
☆ سوادہ بن حنظلہ قشیری' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے 153
☆ محمد بن سیرین' حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں 170
☆ سلیمان بن سمرہ' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 171
☆ حضرت سمرہ ابوجابر السوائی رضی اللہ عنہ 121

باب الشین

☆ جس کا نام شداد ہے 212
☆ حضرت شداد بن ہاد لیثی' یہ شداد بن اسامہ بن ہاد ہیں 212
☆ حضرت شداد بن اسید السلمی رضی اللہ عنہ 214
☆ حضرت شداد ابوالمستورد فہری رضی اللہ عنہ 215
☆ حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ 216
☆ حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ...... 216
☆ حضرت شداد اسامہ بن عمیر ہذلی کی روایت کردہ احادیث...... 218
☆ باب 222
☆ باب 225
☆ عبدالرحمٰن بن غنم اشعری' حضرت شداد بن اوس سے...... 228
☆ جبیر بن نفیر' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 230
☆ ضمرہ بن حبیب' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 233
☆ عبادہ بن نسی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 234
☆ ابواسماء رحبی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 236
☆ ابوادریس خولانی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 239
☆ ابوعبیداللہ مسلم بن مشکم' حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے 240
☆ کثیر بن مرہ حضرمی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 241
☆ ابوالمصبح مقرائی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 242
☆ یعلی بن شداد بن اوس' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 242
☆ محمود بن ربیع' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے...... 245
☆ محمود بن لبید' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 246
☆ بشیر بن کعب عدوی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 247
☆ حنظلی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 248
☆ حسن بن ابوحسن' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے...... 251
☆ علاء بن زیاد عدوی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 252
☆ عنبسہ بن ابوسفیان' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 253
☆ عمر بن ربیعہ' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 254
☆ عبدالرحمٰن بن سابط' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 254
☆ مغیرہ بن سعید بن نوفل' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 255
☆ جن کا نام شیبہ ہے 255
☆ حضرت شیبہ بن عثمان بن طلحہ بن عبدالعزیٰ...... 255
☆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان کے خالو حضرت شیبہ بن عتبہ...... 261
☆ حضرت شیبہ بن ابی کثیر اشجعی رضی اللہ عنہ 265
☆ حضرت شرحبیل بن اعور ابوشمر ضبابی ذوالجوشن رضی اللہ عنہ 271
☆ جن کا نام شراحیل ہے 273
☆ حضرت شراحیل بن مرہ ہمدانی رضی اللہ عنہ 273
☆ جن کا نام شریک ہے 273
☆ شریک بن طارق بن سفیان' احد بنی ثعلبہ بن ذبیان...... 273
☆ حضرت شریک بن حنبل شریک' صحابہ میں سے ایک آدمی ہے' 276
☆ حضرت شکل بن حمید عبسی رضی اللہ عنہ 276
☆ حضرت شفی بن ماتع اصبحی رضی اللہ عنہ...... 277
☆ حضرت شبل بن معبد مدنی رضی اللہ عنہ 278
☆ شیبان ابویحیی انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت ابوہبیرہ کے دادا 279

☆حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ 279
☆جس کا نام شہاب ہے 280
☆صحابہ میں سے ایک آدمی حضرت شہاب رضی اللہ عنہ...... 280
☆حضرت عاصم بن کلیب کے دادا حضرت شہاب بن مجنون 281
☆حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ' جن کا نسب معلوم نہیں ہے 282
☆حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ' آپ کا نسب معلوم نہیں 282
☆حضرت شطب الممد ودا ابوطویل رضی اللہ عنہ 282
☆حضرت شویفع رضی اللہ عنہ' ان کا نسب معلوم نہیں 283
☆شرید بن سوید ثقفی' جو حدیثیں حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے...... 284
☆ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے 292
☆عطاء بن ابورباح' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے 292
☆عمرو بن رافع' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 293

باب الصاد

☆جن کا نام صخر ہے 294
☆صخر بن حرب بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف' ابوسفیان کی باتیں...... 294
☆حضرت صخر بن جبر انصاری رضی اللہ عنہ 336
☆حضرت صخر بن قعقاع باہلی رضی اللہ عنہ 336
☆حضرت احنف بن قیس مخضرم رضی اللہ عنہ 337
☆جن کا نام صہیب ہے 338
☆حضرت صہیب بن سنان بن مالک بن عبد عمرو رضی اللہ عنہ 338
☆حضرت صہیب کی وفات اور آپ کی باتوں کے بیان میں 339
☆حضرت صہیب کی روایات کردہ احادیث' حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 340
☆ابولیلیٰ' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 342
☆سعید بن مسیب' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 343
☆حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 345
☆حضرت کعب احبار' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 346
☆صیفی بن صہیب' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 348
☆حضرت حمزہ بن صہیب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 354
☆حضرت عثمان بن صہیب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 354
☆عبید بن عمیر لیثی' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 356
☆عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 356
☆ابوالسلیل' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 367
☆حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ 367
☆حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 371
☆حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ 379
☆حضرت صفوان بن معطل کی روایت کردہ احادیث 379
☆حضرت زر بن حبیش اسدی' حضرت صفوان سے' زبید الیامی حضرت زر بن حبیش سے اور وہ حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں 382
☆طلحہ بن مصرف' حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 384
☆عاصم بن ابونجود' حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 385
☆عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت زر بن صفوان سے...... 408
☆عبداللہ بن سلمہ' حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں 410
☆ابوغریب عبیداللہ بن خلیفہ' حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں 411
☆ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں 412
☆حضرت صفوان ابوالقاسم الزہری رضی اللہ عنہ 412
☆حضرت صفوان بن قدامہ المرائی رضی اللہ عنہ 413
☆صفوان بن محمد' بعض نے کہا: محمد بن صفوان بن محمد 413
☆حضرت صفوان' یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ 414
☆جن کا نام صحار ہے 415
☆صحار بن عباس' آپ کو ابن عابس العبدی بھی کہا جاتا ہے 415
☆جس کا نام صلہ ہے 416
☆حضرت صلہ بن حارث الغفاری رضی اللہ عنہ 417
☆جن کا نام صرمہ ہے 417
☆حضرت صرمہ العذری رضی اللہ عنہ 417
☆جن کا نام صالح ہے 418
☆رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ...... 418
☆حضرت صعصعہ بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال 419
☆صعصعہ بن ناجیہ بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع بن دارم...... 420
☆جن کا نام صنابح ہے 423
☆حضرت صنابح بن اعسر البجلی پھر احمسی' آپ کوفہ آئے تھے 423
☆جن کا نام صعب ہے 426

☆ حضرت صعب بن جثامہ بن قیس لیثی رضی اللہ عنہ 426
☆ باب 435
☆ حضرت صدی بن عجلان ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ 440
☆ عبداللہ بن بسر یحصبی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے...... 441
☆ رجاء بن حیوۃ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 442
☆ ابوادریس خولانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 445
☆ خالد بن معدان' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 447
☆ حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 465
☆ یزید بن شریح حضرمی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 466
☆ ابوعتبہ کندی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 467
☆ حبیب بن عبید الرحبی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 468
☆ شریح بن عبید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 470
☆ محمد بن زیاد الہانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 472
☆ ابوسلام اسود' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 485
☆ ابوظبیہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 490
☆ ہیثم بن یزید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 490
☆ شہر بن حوشب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 491
☆ مکحول الشامی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 500
☆ شرحبیل بن مسلم خولانی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے...... 515
☆ صفوان الاصم طائی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 519
☆ اسد بن وداعہ' حضرت ابوامامہ سے' وہ حضور ﷺ سے...... 519
☆ شداد ابوعمار' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 520
☆ یزید القینی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 525
☆ قحافہ بن ربیعہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 525
☆ سلمہ قیسی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 526
☆ عبدالاعلیٰ بن ہلال السلمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے...... 527
☆ حاتم بن حریث طائی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 528
☆ عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے...... 529
☆ ابوالغازی عنسی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 529
☆ زائدہ بن حسین' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 530
☆ ابوسفیان رعینی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 530
☆ عمرو بن عبداللہ حضرمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے...... 531
☆ حصین بن اسود ہلالی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 534
☆ خداش' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 535
☆ ابوعامر الہوزنی' وہ حضرت ابوامامہ سے...... 535
☆ عبدالواحد بن قیس' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 535
☆ کہیل بن حرملہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 537
☆ مریح بن مسروق الہوزنی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 538
☆ غیلان بن معشر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 539
☆ ابوراشد حبرانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 539
☆ زید بن ارطاۃ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 540
☆ عبداللہ بن یزید بن آدم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 541
☆ یزید بن خمیر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 545
☆ عبداللہ بن غابر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 545
☆ سلیم بن عامر' حضرت ابوامامہ سے' وہ سلیم بن عامر سے...... 546
☆ عبدالرحمٰن بن یزید' سلیم بن عامر سے اور وہ حضرت ابوامامہ سے...... 550
☆ یزید بن سنان ابوفروہ رہاوی' حضرت سلیم بن عامر سے...... 552
☆ صفوان بن عمرو' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 554
☆ محمد بن ولید زبیدی' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 556
☆ حریز بن عثمان' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 559
☆ عفیر بن معدان' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 561
☆ حضرت یزید بن ابومالک' حضرت سلیم بن عامر سے...... 575
☆ حضرت ہاشم بن زید' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 576
☆ حضرت عبداللہ بن دینار البہرانی حمصی' حضرت ابوامامہ سے...... 576
☆ سلیمان بن عبدالرحمٰن حمصی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے...... 577
☆ لقمان بن عامر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 578
☆ قاسم بن عبدالرحمٰن بن یزید الشامی' حضرت معاویہ کے غلام' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 582
☆ کثیر بن حارث' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 592
☆ حضرت غیلان بن انس' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 593
☆ حضرت علاء بن حارث' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 594
☆ ابومعید حفص بن غیلان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 595
☆ عروہ بن رویم' حضرت قاسم سے' وہ ابوامامہ سے...... 597
☆ عاصم بن رجاء بن حیوۃ' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 599

شیوخ کی فہرست

☆ عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 600
☆ عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 602
☆ معاویہ بن صالح' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 603
☆ معاویہ بن یحییٰ صدفی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 604
☆ سلیمان بن عبدالرحمٰن دمشقی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 605
☆ ثور بن یزید' قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 607
☆ ثابت بن عجلان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 607
☆ عباس بن میمون' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 611
☆ عبدالعزیز بن عبیداللہ' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 612
☆ عتبہ بن عبدالرحمٰن' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 613
☆ عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان' حضرت قاسم سے 613
☆ ثابت بن ثوبان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 615
☆ علی بن یزید از قاسم از علی بن یزید از حضرت قاسم روایت کرتے ہیں 615
☆ فرج بن فضالہ' علی بن یزید سے' وہ قاسم سے روایت کرتے ہیں 617
☆ عبید بن زحر' علی بن یزید سے' وہ عبیداللہ بن زحر سے 618
☆ یحییٰ' عبیداللہ سے' وہ علی سے' وہ قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے 626
☆ بکر بن مضر' عبیداللہ بن زحر سے' وہ حضرت علی بن زید سے 644
☆ لیث بن ابوسلیم' حضرت عبیداللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں 645
☆ خلاد الصفار' حضرت عبیداللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں 646
☆ محمد بن عبیداللہ العرزمی' حضرت عبیداللہ سے روایت کرتے ہیں 646
☆ معان بن رفاعہ السلامی' حضرت علی بن یزید سے 648
☆ عثمان بن ابوالعاتکہ' حضرت علی بن یزید سے روایت کرتے ہیں 658
☆ ابوعبدالرحیم' ابوعبدالملک سے' وہ حضرت قاسم سے 668
☆ محمد بن عبیداللہ' علی سے' وہ قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے 677
☆ عثمان بن ابی العاتکہ' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 678
☆ ولید بن ابومالک' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 678
☆ ولید بن سلمان بن ابوالسائب' قاسم سے روایت کرتے ہیں 680
☆ ولید بن جمیل دمشقی' قاسم سے روایت کرتے ہیں 681
☆ عبداللہ بن علاء بن زبر دمشقی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 686
☆ عیسیٰ بن سعید' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 688
☆ بشر ابونصر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 689
☆ عمر بن موسیٰ بن وجیہ' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 708
☆ سعید بن عبداللہ اودی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 708
☆ اسماعیل الشامی' ان کا نسب معلوم نہیں ہے' حضرت ابوامامہ سے 710
☆ میمون بن مہران الجزری' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 710
☆ زبیر بن خریق' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 711
☆ جو اہل کوفہ میں سے ہے' جو حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں'
حضرت سالم بن ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 712
☆ عامر الشعبی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 715
☆ فطر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 715
☆ سمیع الزیات' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 716
☆ بصرہ والوں میں سے جو ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 717
☆ ابوالعالیہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 718
☆ لقیط ابوالمشاء' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 718
☆ حسن بصری' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 720
☆ عاصم بن عمرو بجلی' حضرت ابوامامہ باہلی سے 720
☆ شعیب بن حبحاب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 721
☆ عبداللہ بن حفص' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 721
☆ سیار الشامی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 722
☆ ابوملیح بن اسامہ ہذلی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 723
☆ یونس بن شعیب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 724
☆ عبدالرحمٰن بن عداء' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 725
☆ ایمن' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 725
☆ ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 726
☆ عبدالرحمٰن ابویزید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 728
☆ حضرت زیاد کے غلام قزعہ بن یحییٰ' حضرت ابوامامہ سے 729
☆ فضال بن جبیر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 729
☆ ابوطالب ضبعی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 735
☆ ابوحکیم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 735
☆ ابورصافہ الشامی' یہ کوفہ میں آئے تھے' حضرت ابوامامہ سے 736
☆ ابومسلم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' 737
☆ ابوغالب صاحب محجن' ان کا نام حزور ہے 738

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آبِی اللَّحْمِ وَاسْمُهُ

6575 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ عُمَيْرًا، مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ أَخْبَرَهُ عَنْ آبِي اللَّحْمِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ، وَهُوَ مُقَنِّعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو

حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ

حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احجار زیت کے پاس دیکھا' آپ نے اپنی ہتھیلیاں ڈھانپی ہوئی تھیں اور آپ دعا کر رہے تھے۔

مَنِ اسْمُهُ سِيدَانُ

سِيدَانُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

6576 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْغَسِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِيدَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْقَلِيبِ، فَقَالَ: يَا أَهْلَ

جس کا نام سیدان ہے

حضرت سیدان ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سیدان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے کنویں میں گرنے والوں کو جھانکا اور فرمایا: اے کنویں میں گرنے والو! کیا تم نے پالیا جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا؟ تمہارے رب کا سچا وعدہ۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ سنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس طرح تم سنتے ہو' اسی طرح یہ بھی

6575- ورواه أحمد جلد5صفحه223' وأبو داؤد رقم الحديث: 1156' والنسائي جلد3صفحه159,158' والترمذي رقم الحديث: 554 الا أن أحمد جعله من مسند عمير وكذا أبو داؤد . ثم لا يظهر لي وجه ذكر أبي اللحم في حرف السين اذ الاختلاف في اسمه مشهور وليس فيها اسم أوله السين .

6576- قال في المجمع جلد6صفحه91' وعبد الله بن سيدان مجهول . كذا في المجمع وكذا الاصبة عبد الله .

الْقَلِيبِ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ يَسْمَعُونَ؟ قَالَ: يَسْمَعُونَ كَمَا تَسْمَعُونَ، وَلَكِنْ لَا يُجِيبُونَ

سنتے ہیں لیکن یہ جواب نہیں دیتے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سُرَّقٌ

سُرَّقٌ

6577 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بِمِصْرَ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَأَشَارَ إِلَى رَجُلٍ بِجَنْبِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: أَنَا سُرَّقٌ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا يَنْبَغِي أَنْ تُسَمَّى بِهَذَا الِاسْمِ وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّانِي سُرَّقًا، فَلَنْ أَدَعَ ذَلِكَ أَبَدًا، قَالَ: قُلْتُ: وَلِمَ سَمَّاكَ سُرَّقًا؟ قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ بِبَعِيرَيْنِ لَهُ يَبِيعُهُمَا، فَابْتَعْتُهُمَا

جن کا نام سرق ہے

حضرت سرق رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن بیلمانی فرماتے ہیں: میں مصر میں تھا تو ایک آدمی نے مجھ سے کہا: میں آپ کو رسول کریم ﷺ کے ایک صحابی سے نہ ملواؤں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! پس اس نے اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا؟ میں نے کہا: اللہ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں سُرّق ہوں۔ میں نے کہا: اللہ پاک ہے مناسب نہیں ہے کہ آپ اپنا یہ نام رکھیں حالانکہ آپ رسول کریم ﷺ کے صحابی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: بے شک رسول کریم ﷺ نے میرا نام سرق رکھا تھا' پس میں ہرگز اس کو کبھی بھی نہ چھوڑوں گا۔ میں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے آپ کا نام سرّق کیوں رکھا؟ انہوں نے کہا: جنگل سے ایک آدمی آیا' اس کے پاس دو اونٹ تھے جو وہ بیچنا چاہتا تھا' پس میں نے اس سے وہ دونوں خرید لیے' پس میں نے اسے کہا: چل! میں تجھے ان کی قیمت دوں' پس میں اپنے گھر میں داخل ہوا' میں نے ان دو اونٹوں کی قیمت اپنی ضرورت پر

مَنِ اسْمُهُ سُرَّقٌ

6577- قال فى المجمع جلد 4 صفحه 142' وفيه مسلم بن خالد الزنجى وثقه ابن معين وابن حبان وضعفه جماعة . ورواه الحاكم جلد 4 صفحه 54' وصححه على شرط البخارى ووافقه الذهبى .

مِنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ: انْطَلِقْ حَتَّى أُعْطِيَكَ، فَدَخَلْتُ بَيْتِي وَقَضَيْتُ بِثَمَنِ الْبَعِيرَيْنِ حَاجَتِي، وَتَغَيَّبْتُ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ الْأَعْرَابِيَّ قَدْ خَرَجَ، فَخَرَجْتُ فَإِذَا الْأَعْرَابِيُّ مُقِيمٌ، فَأَخَذَنِي، فَقَدَّمَنِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: قَضَيْتُ بِثَمَنِهِمَا حَاجَتِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاقْضِهِ قُلْتُ: لَيْسَ عِنْدِي قَالَ: أَنْتَ سُرَّقٌ، اذْهَبْ بِهِ يَا أَعْرَابِيُّ فَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ حَقَّكَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَسُومُونَهُ، وَيَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ، فَيَقُولُ: مَاذَا تُرِيدُونَ؟ قَالُوا: نُرِيدُ أَنْ نَفْدِيَهُ مِنْكَ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ إِنْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَحْوَجُ إِلَى اللّٰهِ مِنِّي، اذْهَبْ فَقَدْ أَعْتَقْتُكَ

لگالی اور خود غائب ہوگیا یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ اعرابی چلا گیا ہوگا' پس میں (گھر سے) نکلا تو اچانک دیہاتی موجود تھا۔ پس اس نے مجھے پکڑ کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا اور آپ ﷺ کو بات بتائی' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کس وجہ سے تُو نے یہ کام کیا؟ میں نے کہا: ان دونوں کی قیمت کے ساتھ میں نے اپنی ضرورت پوری کی' اے اللہ کے رسول! فرمایا: اس کا قرض ادا کرو۔ میں نے عرض کی: میرے پاس کوئی چیز نہیں۔ فرمایا: تُو سُرّق ہے' اے اعرابی! اس کو اپنے ساتھ لے جا کر بیچ دو یہاں تک کہ تم اپنا حق پورا کرلو۔ پس لوگوں نے اس کا مول لگانا شروع کر دیا اور وہ آدمی ان کی طرف دیکھنے لگا۔ پس وہ کہتا ہے: تم کیا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ ہم فدیہ دے کر اس کو آپ سے چھڑا لیں۔ اس نے کہا: قسم ہے! تم میں سے کوئی بھی اللہ کی بارگاہ میں مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے۔ جا! میں نے تجھے آزاد کیا۔

6578 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنِ الرِّجَالِ، مِنْ أَهْلِ مِصْرَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ سُرَّقٌ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ

حضرت عبداللہ بن یزید' حضرت منبعث کے غلام مصر کے کچھ لوگوں سے روایت کرتے ہیں' اُن میں سے ایک آدمی تھا جس کا نام سرق تھا' اُس نے کہا: حضور ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

سُرّق

6578- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2371 فى الزوائد التابعى مجهول ولم يخرج لسرق هذا غير هذا الحديث الذى أخرجه المصنف .

مَنِ اسْمُهُ سَابِطٌ
سَابِطٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ

6579 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُصِيبَ أَحَدُكُمْ بِمُصِيبَةٍ، فَلْيَذْكُرْ مُصِيبَتَهُ بِي، فَإِنَّهَا أَعْظَمُ الْمَصَائِبِ عِنْدَهُ

جن کا نام سابط ہے
حضرت سابط ابوعبدالرحمٰن جمحی رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو مصیبت پہنچے تو وہ میری مصیبت کو یاد کرے کیونکہ مجھ پر آنے والے مصائب بڑے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَيَّارٌ
سَيَّارُ بْنُ بِلِزْقٍ أَبُو أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيُّ وَاسْمُ الْعُشَرَاءِ بَلَّانُ

6580 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

جن کا نام سیار ہے
حضرت سیار بن بلزق ابوابی العشراء دارمی اور عشراء کا نام بلان ہے

حضرت ابوعشراء دارمی اپنے والد سے روایت کرتے

6579- قال في المجمع جلد 3صفحه2' وفيه أبو بردة عمرو بن يزيد وثقه ابن حبان وضعفه غيره . قلت: ويحيى الحماني ضعيف . لكن للحديث شواهد ذكرها شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 3صفحه97,98' وصححه بشو بعده' فراجعه . أما الحافظ فقال في الاصابة جلد 4صفحه3' وروى بقي بن مخلد والبارودي وابن شاهين من طريق أبي بردة عن علقمة بن مرثد عن عبد الرحمٰن بن سابط عن أبيه عن النبي - ثم ذكر الحديث - واسناده حسن' لكن اختلف فيه على علقمة .

6580- ورواه أحمد جلد 4صفحه334' وأبو داؤد رقم الحديث: 2808' والترمذي رقم الحديث: 1510' والنسائي جلد7صفحه228' وأبو العشراء مجهول فهو ضعيف .

ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' أَمَا يَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا مِنَ الْحَلْقِ أَوِ اللَّبَّةِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَتْ عَنْكَ

ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ذبح' حلق اور لبہ کے درمیان ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: (اگر مجبوری کی بناء پر) تو ران میں بھی تیر مارے تو تیرے لیے کافی ہے' یعنی ذبح ہوگیا۔

6581 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ أَوِ اللَّبَّةِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَتْ عَنْكَ

حضرت ابوعشراء دارمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ذبح' حلق اور لبہ کے درمیان ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: (اگر مجبوری کی بناء پر) تو ران میں بھی تیر مارے تو تیرے لیے کافی ہے' یعنی ذبح ہوگیا۔

6582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ

حضرت ابوعشراء دارمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ذبح' حلق اور لبہ کے درمیان ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: (اگر مجبوری کی بناء پر) تو ران میں بھی تیر مارے تو تیرے لیے کافی ہے' یعنی ذبح ہوگیا۔

6583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ

حضرت ابوعشراء دارمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عتیرہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ

6583- قال في المجمع جلد4صفحه28' وفيه عبد الرحمٰن بن قيس الضبي ولم أجد من ترجمه وبقية رجاله ثقات . قلت: وأبو العشراء مجهول .

الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَتِيرَةِ فَحَسَّنَهَا

نے اسے اچھا قرار دیا۔

6584 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرَيَارَ، ثنا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سَعْدٌ أَبُو الرِّضِيِّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي يَمُوتُ فَتفَلَ عَلَيْهِ مِنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمِهِ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رُضَاضِ الْبُزَاقِ عَلَى جَسَدِهِ

حضرت ابوعشراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس اس حالت میں تشریف لائے کہ میرے والد فوت ہو گئے تھے' آپ نے گردن سے لے کر قدم تک اپنا لعابِ اطہر لگایا' گویا میں اب بھی لعابِ اطہر کے ہلکے ہلکے ٹکڑے اپنے والد کے جسم پر دیکھ رہا ہوں۔

مَنِ اسْمُهُ سِيَابَةُ

سِيَابَةُ بْنُ عَاصِمٍ السُّلَمِيُّ

جن کا نام سیابہ ہے

حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ

6585 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

6584- أبو العشراء مجهول' وفى محمد بن مصعب كلام وخاصة فى روايته عن حماد بن سلمة ولم أر ترجمة لسعد أبى الرضا .

6585- قال فى المجمع جلد 8صفحه219' ورجاله رجال الصحيح . قلت: ورواه البيهقى فى الدلائل من طريق محمد بن هشيم به . ورواه سعيد بن منصور فى سننه (2841) عن هشيم عن يحيى ابن سعيد بن عمرو القرشى عن سيابة به' وللحديث شاهد من حديث جابر رواه ابن عساكر جلد 15صفحه128 بلفظ (خذها وأنا ابن العواتك) قال شيخنا فى سلسلة الصحيحة جلد4صفحه97' وهذا اسناده رجاله ثقات غير اسحاق بن زيد وهو الخطابى الحرانى ترجمه ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا ثم قال: فالحديث بهذه الطرق حسن على أقل الدرجات .

الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، أنا سِيَابَةُ بْنُ عَاصِمٍ السُّلَمِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: أَنَا ابْنُ الْعَوَاتِكِ

کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن فرمایا: میں عواتک کا بیٹا ہوں۔

سِيمُوَيْهِ

6586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ صُبَيْحٍ، أَخُو الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، حَدَّثَنِي سِيمُوَيْهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ مِنْ فِيهِ إِلَى أُذُنِي، وَحَمَلْنَا قَمْحًا مِنَ الْبَلْقَاءِ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَبِعْنَا وَأَرَدْنَا أَنْ نَشْتَرِيَ تَمْرَ الْمَدِينَةِ، فَمَنَعُونَا، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَبَّرْنَاهُ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِينَ مَنَعُونَا: أَمَا يَكْفِيكُمْ رُخْصُ هَذَا الطَّعَامِ بِغَلَاءِ هَذَا التَّمْرِ الَّذِي يَحْمِلُونَهُ، ذَرُوهُمْ يَحْمِلُونَهُ وَكَانَ سِيمُوَيْهِ مِنْ بَلْقَاءَ نَصْرَانِيًّا شَمَّاسًا، فَأَسْلَمَ وَحَسُنَ إِسْلَامُهُ، وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً

حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ

حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ ﷺ کے منہ سے اور اپنے کان سے سنا' ہم نے بلقاء سے مدینہ تک گندم اُٹھائی' ہم نے فروخت کی اور ہم نے مدینہ کی کھجور خریدنے کا ارادہ کیا' لیکن ہمیں منع کیا گیا' ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: جن کیلئے انہوں نے ہمیں منع کیا' کیا تمہارے لیے کافی نہیں ہے اس کھانے کی رخصت اس مہنگی کھجور کے بدلے میں جو وہ اُٹھائے ہوئے ہیں۔ ان کو چھوڑ دو' یہ اُٹھائے پھریں' حضرت سیمویہ بلقاء کے سورج کے پجاری نصرانی تھے' آپ اسلام لائے اور اچھا اسلام لائے' ایک سو بیس سال زندہ رہے۔

6586- قال في المجمع جلد 4 صفحه 99' وفيه جماعة ولم أجد من ترجمهم . ونسبه الحافظ في الاصابة جلد 4 صفحه 238 الى ابن قانع وابن منده أيضًا' ثم ظاهر سياق خيره عند الخطيب في المؤتلف أنه أسلم بعد النبى صلى الله عليه وآله وسلم .

مَنِ اسْمُهُ سَنْدَرٌ
سَنْدَرٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى زِنْبَاعِ الْجُذَامِيِّ

6587 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَنْدَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ الزِّنْبَاعِ بْنِ سَلَامَةَ الْجُذَامِيِّ، فَغَضِبَ عَلَيْهِ فَأَخْصَاهُ وَجَدَعَهُ، وَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ فَأَغْلَظَ لِلزِّنْبَاعِ الْقَوْلَ، وَأَعْتَقَهُ مِنْهُ، قَالَ: أَوْصِ بِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: أُوصِي بِكُلِّ مُسْلِمٍ

جن کا نام سندر ہے
حضرت سندر ابوعبداللہ' حضرت زنباع جذامی کے غلام

حضرت عبداللہ بن سندر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت زنباع بن سلامہ جذامی کے پاس تھے' یہ ان پر ناراض ہوئے' انہیں خصی کر دیا اور کان کاٹا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو بتایا تو آپ حضرت زنباع سے ناراض ہوئے' اور ان سے آزاد کروا دیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے وصیت فرمایئے! فرمایا: میں ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

مَنِ اسْمُهُ سَعْرٌ
سَعْرٌ الدُّؤَلِيُّ

6588 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي

جن کا نام سعر ہے
حضرت سعر الدؤلی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسعر الدؤلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ کی ایک بستی میں تھا' ایک مسلمان آدمی آیا' میں اپنی بکریوں کے درمیان تھا' میں نے

6587- قال في المجمع جلد 4 صفحه 239 رواه البزار (120-121 زوائد البزار)' والطبراني وفيه عبد الله ابن سندر ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

6588- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 414-415' وأبو داؤد رقم الحديث: 1566' والنسائي جلد 5 صفحه 32-33' وأبو عبيد في الأموال (1090)' والبيهقي جلد 4 صفحه 96 كلهم من طريق آخر .

مُرَارَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِي سَعْرٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْ غَنَمِي، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ، فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ وَأَهْلًا، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: أُرِيدُ صَدَقَةَ غَنَمِكَ، قَالَ: فَجِئْتُهُ بِشَاةٍ مَاخِضٍ حِينَ وُلِدَتْ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا قَالَ: لَيْسَ حَقُّنَا فِي هَذِهِ، قُلْتُ: فَفِيمَ حَقُّكَ؟ قَالَ: فِي الثَّنِيَّةِ وَالْجَذَعَةِ اللَّحِةِ

کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں۔ میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! آپ کیا چاہتے ہیں؟ اس نے کہا: میں آپ کی بکریوں کی زکوۃ! اس نے کہا: میں حمل والی بکری لینے کے لیے آیا ہوں جب وہ پیدا ہوئی ہے جب اس نے بکریوں کو دیکھا تو اس نے کہا: اس میں ہمارا حق نہیں ہے، میں نے کہا: تمہارا حق کس میں ہے؟ اس نے کہا: دو سالہ اور چھ ماہ میں۔

مَنِ اسْمُهُ سَمُرَةُ

سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرٍ أَبُو مَحْذُورَةَ الْجُمَحِيُّ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جن کا نام سمرہ ہے

حضرت سمرہ بن معیر ابو محذورہ جمحی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن

وَهُوَ سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرِ بْنِ وَهْبِ بْنِ دَعْمُوصِ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُمَحٍ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ قَالَ ابْنُ الْكَلْبِيِّ: اسْمُهُ أَوْسُ بْنُ مِعْيَرٍ

یہ سمرہ بن معیر بن وہب بن دعموص بن سعد بن جمح رضی اللہ عنہ ہیں، آپ کے نام میں اختلاف ہے۔ ابن کلبی فرماتے ہیں: آپ کا نام اوس بن معیر ہے۔

6589 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت ابن محیریز فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ

6589- ورواه أحمد جلد3صفحه408-409، جلد 6صفحه401، ومسلم رقم الحديث: 379، وأبو داؤد رقم الحديث: 496تا501، والترمذي رقم الحديث: 191، والنسائي جلد 2صفحه4-5، والدارمي رقم الحديث: 1199، وابن الجارود رقم الحديث: 162، وابن ماجه رقم الحديث: 709، وابن خزيمة رقم الحديث: 377تا379، وابن حبان رقم الحديث: 1672تا1674، والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد1 صفحه 130، والبيهقي جلد 1صفحه392-393، وما بين المعكوفين بن رواية فاطمة فقط، وليس عند المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3548، وكلمة الآذان بين المعكوفين من مسند الشاميين.

ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ، قَالُوا: ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، أَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، الْأَذَانُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَالْإِقَامَةُ مَثْنَى مَثْنَى

رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے مجھے اذان کے سترہ کلمات سکھائے' وہ یہ ہیں: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ اور اقامت کے کلمات بھی دو مرتبہ۔

6590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اذان سکھائی' وہ کلمات یہ ہیں: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ

6590- رواه النسائي جلد2صفحه4-5 .

مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ، فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ يَعُودُ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ .

6591 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے اذان کے انیس کلمات اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔

6592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى، ثنا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

حضرت عبداللہ بن محیریز بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی گود میں پرورش پائی' میں نے ملک شام کی طرف جانے کی تیاری کی' میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: میں ملک شام کی طرف

6592- ورواه البيهقي جلد1صفحه393 .

بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ، حَدَّثَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ فَجَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ قَالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ: إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ، فَأَخْشَى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ: خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ، وَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ لِيَسْمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا، فَوَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ؟ فَأَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ إِلَيَّ، وَصَدَقُوا، فَأَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي، قَالَ: قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ، وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ، فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ، فَقَالَ: قُلِ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: ارْجِعْ فَمُدَّ مِنْ صَوْتِكَ، فَقُلْ: أَشْهَدُ

جارہا ہوں' مجھے خوف ہے کہ وہ آپ کی اذان کے متعلق مجھ سے پوچھیں گے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محذورہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں ایک گروہ میں نکلا' ابھی ہم راستے میں ہی تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک مؤذن نے آپ کے پاس نماز کی اذان دینا شروع کی' ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم آپ کے پاس تھے' ہم چیخے تاکہ رسول اللہ ﷺ کو آواز سنائی دے' آپ نے ہماری طرف پیغام بھیجا' ہم آپ کے سامنے کھڑے ہوئے' حضور ﷺ نے فرمایا: کون ہے جس کی میں نے اونچی آواز سنی ہے' سارے لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور سچ کہا' ان کو میری طرف بھیجا اور مجھے روک لیا گیا' آپ نے فرمایا: اُٹھو اور اذان دو! میں کھڑا ہوا' اذان دی' میں کھڑا ہوا تو مجھے رسول اللہ ﷺ سے اور جس کا آپ نے مجھے حکم دیا' اس چیز سے زیادہ کوئی ناپسند شی نہیں تھی' پس میں رسول کریم ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا' پس رسول کریم ﷺ نے بذاتِ خود اذان میرے سامنے ارشاد فرمائی' پس آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ! اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر مجھے فرمایا: پیچھے لوٹ کر اپنی آواز کو بلند کر کے کہہ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى

أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰـهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰـهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ، فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ، ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى وَجْهِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ، ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، مُرْنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ، قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَلْبِي مِنْ كَرَاهِيَةٍ، وَعَادَ ذَلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْفَلَاحِ، اللّٰـهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ جب میں اذان مکمل کر چکا تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا' مجھے ایک تھیلی عطا فرمائی جس میں کچھ چاندی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت ابومحذورہ کی پیشانی پہ ہاتھ رکھا پھر اسے ان کے چہرے پر پھیرا' پھر ان کے سینے (جگر) پہ پھیرا' پھر رسول کریم ﷺ کا ہاتھ مبارک حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی تھیلی پر پہنچا' پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے اس میں برکت دے اور اللہ تجھ پر برکت فرمائے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مکہ میں اذان دینے کی ذمہ داری مجھے دے دیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے دے دی۔ حضرت ابومحذورہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے حوالے سے میرے دل میں جو ناپسندیدگی وغیرہ تھی سب ختم ہوگئی' اس کی جگہ رسول کریم ﷺ کی محبت نے لے لی۔ پس میں رسول کریم ﷺ کے عامل حضرت عتاب بن اُسید کے پاس آیا تو میں نے رسول کریم ﷺ کے حکم کے تحت ان کے ساتھ نماز کیلئے اذان دی۔

6593 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ، قَالُوا: ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ،

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اذان کا ایک ایک حرف سکھایا: اللّٰـهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ،

قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّيَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ، يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَحْذُورَةَ، يَقُولُ: أَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ' أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ' أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ' حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ' حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ جَدَّهُ أَبَا مَحْذُورَةَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابراہیم بن ابومحذورہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے دادا ابومحذورہ کو اذان دینے کا حکم دیا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

6594 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ مَوْلَاهُمْ، عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ، وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَا: قَالَ أَبُو مَحْذُورَةَ: خَرَجْتُ فِي عَشَرَةِ فِتْيَانٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ، وَهُمْ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيْنَا ' فَأَذَّنُوا

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ دس نوجوانوں کے ساتھ حنین کی طرف نکلا' آپ مجھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ ناپسند تھے' اُنہوں نے اذان دی اور ہم کھڑے ہوئے' ہم ان کا مذاق اُڑانے لگے' حضور ﷺ نے فرمایا: ان نوجوانوں کو میرے پاس لاؤ' فرمایا: اذان دو! اُنہوں نے اذان دی تو میں ان اذان دینے والوں میں سے آخری تھا' حضور ﷺ

وَقُمْنَا نَسْتَهْزِءُ بِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتُونِي بِهٰؤُلَاءِ الْفِتْيَانِ فَقَالَ: أَذِّنُوا ' فَأَذَّنُوا، فَكُنْتُ آخِرَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ ' هٰذَا الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، اذْهَبْ فَأَذِّنْ لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَقُلْ لِعَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُؤَذِّنَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ، فَقَالَ: قُلِ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ ارْجِعْ، فَقُلْ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، مَرَّتَيْنِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَإِذَا أَذَّنْتَ بِالْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ فَقُلِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ' الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ' سَمِعْتَ؟ فَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ: لَا يَجُزُّ نَاصِيَتَهُ، وَلَا يَفْرُقُهَا؛ لِأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: عُثْمَانُ الَّذِي رَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْهُ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ

نے فرمایا: جس کی آواز میں نے سنی ہے' آپ کی آواز اچھی ہے' جاؤ! مکہ والوں کیلئے اذانیں دو اور حضرت عتاب بن اُسید سے کہنا: مجھے رسول کریم ﷺ نے حکم دیا ہے کہ میں مکہ والوں کے لیے اذان دوں اور ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیرا۔ فرمایا: کہو! اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، دومرتبہ پھر ترجیع کرو اور دوبار کہو: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ دومرتبہ' حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ دومرتبہ' حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ دومرتبہ' اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور جب صبح کی پہلی اذان کہو تو الصلوٰۃ خیر من النوم' الصلوٰۃ خیر من النوم کہو اور جب اقامت کہو تو دومرتبہ کہو: قد قامت الصلوٰۃ ۔ کیا تو نے اچھی طرح سن لیا؟ پس حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی عادت یہ بن گئی کہ آپ رضی اللہ عنہ نے نہ کبھی پیشانی کے بالوں کو اتارا اور نہ کبھی ان میں مانگ نکالی کیونکہ رسول کریم ﷺ نے ان کو اپنا ہاتھ مبارک لگایا تھا۔ راویٔ حدیث حضرت ابوالقاسم عثمان جن سے اس حدیث کو حضرت ابن جریج نے روایت کیا ہے' یہ بنوجمح کے غلام حضرت عثمان بن سائب ہیں۔

6595 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت محمد بن عبدالملک بن ابومحذورہ اپنے والد

6595- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1779' ومن طريقه أحمد جلد3 صفحه408' والبيهقي جلد1 صفحه393-394 .

مُسَدَّدٌ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ، فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ، قَالَ: تَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ تَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سنت اذان سکھائیں آپ نے اپنا دست مبارک سر کے آگے والے حصے پر پھیرا پھر فرمایا: تو پڑھ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، صبح کی اذان ہو تو پڑھنا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

6596 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: صَعِدْتُ إِلَى ابْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بَعْدَمَا أَذَّنَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَخْبِرْنِي عَنْ أَذَانِ أَبِيكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ

حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ میں مسجد حرام کے اوپر ابو محذورہ کے اذان دینے کے بعد آیا میں نے آپ سے عرض کی: مجھے اپنے والد کی اذان کے متعلق بتائیں جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں اذان دیتے تھے فرمایا: وہ اللہ اکبر سے ابتداء کرتے تھے اس کے بعد: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ يَرْجِعُ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ

عَلَى الصَّلَاةِ ' حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّةً مَرَّةً ' ثُمَّ يَرْجِعُ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ' أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى يَأْتِيَ إِلَى آخِرِ الْأَذَانِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

6597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ السِّقَايَةَ، وَلِبَنِي عَبْدِ الدَّارِ الْحِجَابَةَ، وَجَعَلَ الْأَذَانَ لَنَا وَلِمَوَالِينَا

حضرت ابن ابومحذورہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے بنی عبدالمطلب کے لیے پانی پلانا اور بنی عبدالدار کے لیے چوکیداری اور ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے اذان کی ذمہ داری لگائی۔

6598 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي سَلْمَانَ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: كُنْتُ أُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَقُولُ إِذَا قُلْتُ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہﷺ کے لیے فجر کی نماز کی اذان دیتا' میں پہلی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد الصلوٰۃ خیر من النوم' الصلوٰۃ خیر من النوم پڑھتا تھا۔

6598- ورواه أحمد جلد 6صفحه401 قال في المجمع جلد 1صفحه336 بعد أن نسبه لأحمد فقط وفيه راو لم يسم . وقال جلد 4صفحه285 رواه أحمد والطبراني في الأوسط (154 مجمع البحرين)' والكبير وفيه هذيل بن بلال الأشعري وثقه أحمد وغيره وضعفه .

6599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ: كُنْتُ غُلَامًا صَبِيًّا، فَأَذَّنْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقْ فِيهَا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حنین کے دن اذان دی، جب میں حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح پر پہنچا تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ الصلوٰۃ خیر من النوم ملالے۔

6600 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ: كَيْفَ كُنْتَ تُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَيُّ شَيْءٍ كُنْتَ تَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِكَ؟ قَالَ: كُنْتُ أُثَنِّي الْأَذَانَ، وَأُثَنِّي الْإِقَامَةَ، وَأَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں آپ اذان کیسے دیتے تھے اور اذان کے آخر میں کیا کلمات پڑھتے تھے؟ فرمایا: میں اذان اور اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ کہتا تھا اور اذان کے آخر میں لا الٰہ الا اللہ پڑھتا تھا۔

6601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: كَانَ آخِرَ الْأَذَانِ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان کے آخر میں اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ پڑھتا تھا۔

6599- ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1821 .

6602 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْأَزْرَقُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ خَالِدٍ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ عَنْ آخِرِ الْأَذَانِ؟ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اذان کے آخر میں کیا پڑھنا ہے؟ فرمایا: لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر۔

6603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُونَ أُمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى فِطْرِهِمْ وَسُحُورِهِمْ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان دینے والے سحری وافطاری میں مسلمانوں کے امین ہیں۔

6604 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَذَّنْتَ الْمَغْرِبَ فَاحْدُرْهَا مَعَ الشَّمْسِ حَدْرًا

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو مغرب کی اذان دے تو سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ہی دے۔

6605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مغرب کا وقت سورج غروب ہونے کے ساتھ ہے۔

-6603 قال في المجمع جلد3صفحه2' واسناده حسن . قلت: فيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

-6605 قال في المجمع جلد1صفحه311' واسناده حسن . قلت: فيه أيضًا يحيى الحماني .

أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقْتُ الْمَغْرِبِ احْدُرْهَا مَعَ الشَّمْسِ

6606 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ مَجْزَأَةَ، أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ، كَانَتْ لَهُ قُصَّةٌ فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهِ، إِذَا قَعَدَ أَرْسَلَهَا، فَتَبْلُغُ الْأَرْضَ، فَقَالُوا لَهُ: أَلَا تَحْلِقُهَا؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا بِيَدِهِ فَلَمْ أَكُنْ لِأَحْلِقَهَا حَتَّى أَمُوتَ، فَلَمْ يَحْلِقْهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت صفیہ بنت مجزاہ سے روایت ہے کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے سر کے آگے بالوں کا گچھا تھا' جب بیٹھتے تو چھوڑ دیتے تو بال زمین تک لٹکتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ ان کو کاٹتے نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ حضورﷺ نے ان پر اپنا دستِ مبارک پھیرا' میں مرنے تک نہیں کٹاؤں گا' آپ نے یہ مرتے وقت تک نہیں کاٹے تھے۔

6607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ وَلَهُ شَعَرٌ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تَأْخُذُ شَعْرَكَ؟ فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِأُحِفَّ شَعَرًا مَسَحَ -أَمَرَّ- رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن محیریز اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کے بال تھے' میں نے آپ سے عرض کی: کیا آپ بال نہیں کاٹتے ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا: میں ان بالوں کو کم نہیں کروں گا جن پر رسول اللہﷺ نے دستِ مبارک پھیرا ہے۔

6608 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت اوس بن خالد فرماتے ہیں کہ میں حضرت

6606- قال في المجمع جلد1 صفحه311' واسناده حسن .

6607- قال في المجمع جلد5 صفحه165' وفيه أيوب بن ثابت المكي قال أبو حاتم: لا يصح حديثه .

6608- في رواية فاطمة بدل مسح .

ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا قَدِمْتُ عَلَى أَبِي مَحْذُورَةَ سَأَلَنِي عَنْ رَجُلٍ، وَإِذَا قَدِمْتُ عَلَى الرَّجُلِ سَأَلَنِي عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ: إِذَا قَدِمْتُ عَلَيْكَ سَأَلْتَنِي عَنْ فُلَانٍ، وَإِذَا قَدِمْتُ عَلَيْهِ سَأَلَنِي عَنْكَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَفُلَانٌ فِي بَيْتٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آخِرُكُمْ مَوْتًا فِي النَّارِ فَمَاتَ أَبُو هُرَيْرَةَ، ثُمَّ مَاتَ أَبُو مَحْذُورَةَ، ثُمَّ مَاتَ الرَّجُلُ

ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے مجھ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا' جب میں اس آدمی کے پاس آیا تو مجھے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا' میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا: جب میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے مجھ سے فلاں کے متعلق پوچھا' جب میں اس کے پاس آیا تو اس نے آپ کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اور حضرت ابوہریرہ اور فلاں شخص ایک گھر میں تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے آخر میں جو مرے گا وہ جہنم میں ہوگا' اس کے بعد حضرت ابوہریرہ اوران کے بعد حضرت ابومحذورہ کا وصال ہوا' پھراس آدمی کا وصال ہوا۔

سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ الْفَزَارِيُّ نَزَلَ الْبَصْرَةَ وَمَاتَ بِهَا مِنْ أَخْبَارِهِ

حضرت سمرہ بن جندب فزاری' آپ بصرہ آئے تھے اور یہاں وصال ہوا اور آپ کی باتوں کے متعلق

6609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، أنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أُمَّ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا، وَتَرَكَ ابْنَهُ سَمُرَةَ وَكَانَتِ امْرَأَةً جَمِيلَةً، فَقَدِمَتِ الْمَدِينَةَ، فَخُطِبَتْ فَجَعَلَتْ تَقُولُ: لَا أَتَزَوَّجُ رَجُلًا إِلَّا رَجُلًا يَكْفُلُ لَهَا

حضرت عبدالحمید بن جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی والدہ کا شوہر وصال کر گیا اور بیٹا سمرہ چھوڑ گیا' ان کی والدہ خوبصورت تھیں' مدینہ میں آپ کو نکاح کا پیغام بھیجا گیا' آپ فرماتیں: میں ایسے آدمی سے شادی کروں گی جو سمرہ کے بیٹے کی بالغ ہونے تک خرچ کی ذمہ داری لے۔ انصار کے ایک آدمی نے اس شرط پر شادی کر لی' آپ اپنی والدہ

6608- فيه علي بن زيد بن جدعان وهو ضعيف، وأوس بن خالد هو ابن أبي أوس مجهول .

بِنَفَقَةِ ابْنِهَا سَمُرَةَ، حَتَّى يَبْلُغَ، فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى ذَلِكَ، وَكَانَتْ مَعَهُ فِي الْأَنْصَارِ

کے ساتھ انصار میں رہے۔

6610 - وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْرِضُ غِلْمَانَ الْأَنْصَارِ فِي كُلِّ عَامٍ، فَمَنْ بَلَغَ مِنْهُمْ بَعَثَهُ، فَعَرَضَهُمْ ذَاتَ عَامٍ، فَمَرَّ بِهِ غُلَامٌ، فَبَعَثَهُ فِي الْبَعْثِ، وَعُرِضَ عَلَيْهِ سَمُرَةُ مِنْ بَعْدِهِ فَرَدَّهُ، فَقَالَ سَمُرَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَجَزْتَ غُلَامًا، وَرَدَدْتَنِي، وَلَوْ صَارَعَنِي لَصَرَعْتُهُ؟ قَالَ: فَدُونَكَ، فَصَارِعْهُ قَالَ: فَصَرَعْتُهُ، فَأَجَازَنِي فِي الْبَعْثِ

حضور ﷺ کو ہر سال انصار کے بیٹے پیش کیے جاتے' جوان میں سے بالغ ہو جاتا اس کو آپ جنگ کے لیے بھیجتے' آپ پر بچے پیش کیے گئے تو آپ نے جنگ کے لیے بھیجا' اس کے بعد حضرت سمرہ پیش کیے گئے تو آپ نے واپس کر دیا۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے بچے کو اجازت دی ہے اور مجھے واپس کر دیا' اگر آپ میری کشتی کروادیں تو میں گرالوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! آپ کشتی کروائیں۔ حضرت سمرہ فرماتے ہیں: میں نے گرالیا تو مجھے جہاد پر جانے کی اجازت دے دی گئی۔

مَا أَسْنَدَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ
عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت سمرہ بن جندب کی روایات کردہ احادیث
عامر شعبی' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

6611- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6610- قال في المجمع جلد5صفحه319 رواه الطبراني مرسلًا ورجاله ثقات .

6611- ورواه أحمد جلد5صفحه20,13,11' والطيالسي رقم الحديث: 1381' وأبو داؤد رقم الحديث: 3325' والنسائي جلد 7صفحه315' والحاكم جلد 2صفحه26,25' والبيهقي جلد6صفحه49 قال شيخنا في أحكام الجنائز صفحه 15 أخرجه بعضهم عن الشعبي عن سمرة وبعضهم أدخل بينهما سمعان بن مشنج وهو على الوجه الأول صحيح على شرط الشيخين كما قال الحاكم ووافقه الذهبي' وعلى الوجه الثاني صحيح فقط . وقال في

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ: هٰهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ، إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ عَلَيْهِ

حضور ﷺ نے نمازِ فجر پڑھائی' فرمایا: یہاں بنی فلاں کا کوئی ہے؟ فرمایا: تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر ہے' اُسے قرض کی وجہ سے روک لیا گیا ہے۔

6612- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّالَانِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ هٰهُنَا مِنْ رَهْطِ فُلَانٍ؟ إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدِ احْتُبِسَ عَنِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ، فَإِمَّا أَنْ تَفْدُوهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، وَإِمَّا أَنْ تُسْلِمُوهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: یہاں بنی فلاں کا رہنے والا کوئی ہے؟ فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے' اس پر قرض ہونے کی وجہ سے' یا تو تم اس کو اللہ کے عذاب سے فدیہ دے کر آزاد کرو' یا اس کو عذاب کے حوالے کر دو۔

6613- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: هٰهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ؟ فَنَادَى ثَلَاثًا لَا يُجِيبُهُ أَحَدٌ، ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا أَجَابَهُ، فَقَالَ: سَمِعْتَ نِدَائِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِنَّ فُلَانًا الَّذِي تُوُفِّيَ مِنْكُمْ قَدِ احْتُبِسَ عَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: یہاں کوئی بنی نجار کا رہنے والا ہے؟ تین مرتبہ آپ نے یہی فرمایا لیکن کسی نے جواب نہیں دیا' پھر ایک آدمی نے جواب دیا تو آپ نے فرمایا: میں نے آواز سنی ہے' اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تمہارا ساتھی تم میں سے فوت ہوا ہے' اس کو جنت میں جانے سے روک دیا گیا' اس کے ذمہ قرض ہونے کی وجہ سے' اگر تم چاہو تو اس کو جہنم میں ڈال دو' اگر تم چاہو تو اسے عذابِ الٰہی سے

المجمع جلد 4 صفحہ 129 رواه الطبراني في الأوسط وفيه أسلم ابن سهل الواسطي' قال الذهبي: لينه الدارقطني وهذه عبارة سهلة في التضعيف وبقية رجاله ثقات . لكن فيه زيادة فقال رجل علي دينه يا رسول الله .

الْجَنَّةِ، مِنْ أَجْلِ الدَّيْنِ الَّذِى عَلَيْهِ، فَإِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوهُ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَأَسْلِمُوهُ إِلَى عَذَابِ اللّٰهِ

بچالو۔

6614- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هٰهُنَا مِنْ بَنِى النَّجَّارِ أَحَدٌ؟ فَنَادَى ثَلَاثًا، فَأَجَابَهُ رَجُلٌ فِى الثَّالِثَةِ، فَقَالَ: هَلْ سَمِعْتَ نِدَائِى؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ صَاحِبَكُمْ فُلَانًا احْتَبَسَ عَنِ الْجَنَّةِ مِنْ أَجْلِ الدَّيْنِ الَّذِى كَانَ عَلَيْهِ، فَإِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَأَسْلِمُوهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: یہاں بنی فلاں کا رہنے والا کوئی ہے؟ فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے اس پر قرض ہونے کی وجہ سے' یا تو تم اس کو اللہ کے عذاب سے فدیہ دے کر بچالو' یا اس کو عذاب کے سپرد کردو۔

6615- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: هٰهُنَا مِنْ بَنِى فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، وَكَانَ إِذَا ابْتَدَأَهُمْ بِشَىْءٍ سَكَتُوا، ثُمَّ قَالَ: هٰهُنَا مِنْ بَنِى فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هٰذَا فُلَانٌ، قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ دُونَ الْجَنَّةِ بِدَيْنِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: عَلَىَّ دَيْنُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن قوم کے پاس آئے' فرمایا: یہاں کوئی بنی فلاں کا رہنے والا ہے؟ لوگ خاموش ہو گئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی شی کی ابتداء کرتے تو صحابہ کرام خاموش ہو جاتے تھے' پھر فرمایا: یہاں کوئی بنی فلاں کا رہنے والا ہے' کوئی ہے لوگوں میں سے؟ ایک آدمی نے عرض کی: جی ہاں! یہ فلاں ہے' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت میں جانے سے روک لیا گیا ہے' اس کے ذمہ قرض ہونے کی وجہ سے۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔

6616- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَعِيدٌ الْوَرَّاقُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَهُنَا أَحَدٌ مِنْ آلِ فُلَانٍ؟ قَالَ: فَلَمْ يَقُمْ أَحَدٌ، حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُومَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ؟ أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِاسْمِكَ إِلَّا لَخَيْرٍ، إِنَّ فُلَانًا رَجُلٌ مَاتَ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَهْلَهُ وَمَنْ يَحْزَنُ بِأَمْرِهِ' قَالَ: فَقَضَوْا مَا عَلَيْهِ حَتَّى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک نمازِ جنازہ پڑھائی' جب سلام پھیرا تو فرمایا: بنی فلاں کا یہاں کوئی رہنے والا ہے؟ کوئی کھڑا نہ ہوا' آپ نے تین مرتبہ فرمایا' ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں دو مرتبہ بلانے پر کھڑے ہونے سے کیا رکاوٹ تھی؟ میں نے تمہارا نام اچھائی کے لیے لیا ہے کہ فلاں آدمی جو مر گیا ہے وہ جنت میں جانے سے روک لیا گیا ہے' قرض اس کے ذمہ ہونے کی وجہ سے۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس کے گھر والوں کو پریشان دیکھا' آپ نے فرمایا: اس کا قرض دو یہاں تک کہ کوئی شی باقی نہ رہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ سَمْعَانَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں' اس میں سمعان کا ذکر نہیں ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے

عَنْ سَمُرَةَ

روایت کرتے ہیں

6617- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَاذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو میرے حوالہ سے کوئی حدیث بیان کرے جبکہ اسے پتا ہو کہ (اس کی بیان کردہ حدیث) جھوٹی ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

علی بن ربیعہ والبی' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6618- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أنا وِقَاءُ بْنُ إِيَاسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ، فَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور آپ نے دباء ومزفت کے برتنوں سے منع کیا۔

مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ

حضرت میمون بن ابوشبیب' حضرت

6617- ورواه أحمد جلد 5صفحه20,19,14' ومسلم فی مقدمه صحیحه جلد1صفحه9' وابن ماجه رقم الحدیث: 39' وابن حبان فی صحیحه رقم الحدیث: 29' وفی کتاب المجروحین جلد1صفحه7 .

6618- ورواه أحمد جلد 5صفحه17 قال فی المجمع جلد5صفحه58' وفیه وقاء بن ایاس وثقه أبو حاتم وابن حبان والثوری وضعفه غیرهم' وبقیة رجاله ثقات .

عَنْ سَمُرَةَ

سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6619- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا هَذِهِ الثِّيَابَ الْبَيَاضَ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو اور اس میں مُردوں کو کفن دو کیونکہ یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہیں۔

6620- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيَاضَ، فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو اور اس میں مردوں کو کفن دو کیونکہ یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہیں۔

6621- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا الثِّيَابَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو اور اس میں مردوں کو کفن دو کیونکہ یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہیں۔

6619- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6199,6198' وأحمد جلد 5صفحه21,20,19,18,17,13,12,10' والنسائي جلد4صفحه34' والترمذي رقم الحديث: 2962' وابن ماجه رقم الحديث: 3567' وابن الجارود رقم الحديث: 523' والحاكم جلد 4صفحه185' والبيهقي جلد4صفحه403,402' وهو حديث صحيح كما قال الترمذي والحاكم والذهبي والحافظ في الفتح جلد3صفحه135 .

الْبَيَاضَ، فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

6622- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَطْهَرَ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، فَالْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو اور اس میں مردوں کو کفن دو کیونکہ یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6623- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حالتِ نفاس میں مر گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ اس کے درمیان کھڑے ہوئے۔

6623- ورواه أحمد جلد 5صفحه19,14' والبخاری رقم الحديث: 1332,1331' ومسلم رقم الحديث: 964' وأبو داود رقم الحديث: 3179' والنسائی جلد4صفحه72' والترمذی رقم الحديث: 1040' وابن ماجه رقم الحديث: 1493' وابن الجارود رقم الحديث: 544' والطيالسی رقم الحديث: 777' والطحاوی جلد 1 صفحه 490' والبيهقی جلد4صفحه33-34 .

وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَقَامَ وَسَطَهَا

6624- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ، فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک عورت کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

6625- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي الْبَطْنِ، فَصَلَّى عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت پیٹ کی بیماری میں مری تو حضور ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت زید بن عقبہ فزاری' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

6626- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

6624- رواه ابن أبي شيبة جلد3صفحه312 .

6626- ورواه أحمد جلد 5صفحه22,19,10' وأبو داؤد رقم الحديث: 1623' والترمذي رقم الحديث: 676' وابن حبان رقم الحديث: 843,842 .

جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ الرَّجُلُ بِهَا وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ

6627- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

زید بن عقبة الفزاری عن سمرة بن جندب

6628- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْمَسَائِلَ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ، أَوْ أَمْرًا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6629- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6630- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6631- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ، أَوْ فُلَانِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ لرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6632- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ لأَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْأُشْنَانِيُّ، ثنا ...نَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو

-663 رواه ابن أبي شيبة جلد3صفحه208

عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ

چاہے چھوڑ دے۔

6633- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اورھل اتاك حدیث الغاشیه پڑھتے ہو۔

6634- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اورھل اتاك حدیث الغاشیه پڑھتے ہو۔

6635- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اورھل اتاك حدیث الغاشیه پڑھتے ہو۔

6636- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6633- ورواه أحمد جلد5صفحه7,13,14,19 قال في المجمع جلد2صفحه204' ورجال أحمد ثقات .

6634- رواه ابن أبي شيبة جلد2صفحه176 .

نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6637- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْحَجَّاجُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي الْأُولَى، وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6638- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى، وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَأَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي الْأُولَى، وَفِي الثَّانِيَةِ: هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6639- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْأُشْنَانِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

6640- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَقُدَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدمی کو دو انگلیوں کی دیت لینے سے منع فرمایا۔

6641- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَاعَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ، وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا سامان گم ہو گیا ہو اور وہ کسی آدمی کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے، وہ مشتری بائع سے پیسے واپس لے لے۔

6642- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُتِمُّ شَهْرَانِ سِتِّينَ يَوْمًا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو ماہ ساٹھ دنوں کو مکمل نہیں کرتے ہیں۔

6643- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

6640- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2572 .

6641- ورواه أحمد جلد5صفحه13، وابن ماجه رقم الحديث: 2331 . وفي اسناده الحجاج بن أرطاة وهو ضعيف .

6642- ورواه البزار رقم الحديث: 971 زوائد البزار قال في المجمع جلد3صفحه147، واسناده ضعيف .

أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُتِمُّ شَهْرَانِ سِتِّينَ يَوْمًا

نے فرمایا: دو ماہ ساٹھ دنوں کو مکمل نہیں کرتے ہیں۔

حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت حصین بن ابوحر' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6644- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین شی جو تم دواء کے طور پر لیتے ہو وہ پچھنا ہے۔

6645- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّامًا، فَحَجَمَهُ بِقَرْنٍ وَشَرْطَةِ شَفْرَةٍ، فَرَآهُ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَامَ تَدَعُ هَذَا يَقْطَعُ لَحْمَكَ؟ قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا هَذَا الْحَجْمُ، وَهُوَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک پچھنا لگوانے والے کو بلایا' اُس نے آپ کو پچھنا لگایا' تلوار (یا نیزے) اور اس کی چونچ کے نشتر کے ساتھ پچھنا لگایا' بنی فزارہ کے ایک دیہاتی نے دیکھا تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس آدمی کو کس بات پر چھوڑتے ہیں جو آپ کے گوشت کو کاٹتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس کے پچھنے میں کیا ہے؟ یہ بہتر ہے جو تم دواء کے طور پر لیتے ہو۔

6645- قال في المجمع جلد5صفحه92' ورجاله رجال الصحيح خلا حصين بن أبي الحر وهو ثقة .

خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ

6646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا حَجَّامًا، وَأَمَرَهُ أَنْ يَحْجُمَهُ، فَأَخْرَجَ مَحَاجِمَ لَهُ مِنْ قُرُونٍ، فَأَلْزَمَهُنَّ إِيَّاهُ، ثُمَّ شَرَطَهُ بِطَرَفِ شَفْرَةٍ، وَصَبَّ الدَّمَ فِي إِنَاءٍ عِنْدَهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ عَلَامَ تُمَكِّنُ هَذَا مِنْ جِلْدِكَ يَقْطَعُهُ؟ فَقَالَ: هَذَا الْحَجْمُ قَالَ: هُوَ خَيْرُ مَا يَتَدَاوَى بِهِ النَّاسُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس تھا' آپ نے پچھنا لگانے والے کو بلایا' اس کو پچھنا لگانے کا حکم دیا' اُس نے پچھنا لگانے کے لیے پچھنے کو ترکش سے نکالا' وہ لگایا پھر تلوار کے ایک کنارے سے نشتر لگایا اور خون آپ کے پاس برتن میں نکالا' بنی فزارہ کا ایک آدمی داخل ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ کیا آپ اپنے جسم کو کاٹنے کی اجازت دیتے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ پچھنا ہے' بہترین دواء ہے جو لوگ لیتے ہیں وہ پچھنا ہے۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6647- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے اس حالت میں رسول اللہﷺ سے پوچھا جبکہ آپ خطبہ دے رہے تھے' وہ خطبہ کے دوران

6646- هكذا في الأصل محاجمًا والصواب محاجم .

6647- ورواه أحمد جلد 5صفحه21,19' والبزار رقم الحديث:1216' ورجاله ثقات كما قال في المجمع جلد 4 صفحه 37' وعند أحمد عن حصين رجل من بني فزارة وليس عنده عن رجل من بني فزارة ولعل نسخة الحافظ الهيثمي كانت كذلك .

الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ وَهُوَ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي الضِّبَابِ؟ قَالَ: مُسِخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ اللّٰهُ أَعْلَمُ فِي أَيِّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ

بول پڑا' آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے' وہ آپ کی دائیں جانب تھا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل سے ایک اُمت کی شکلیں بگڑی تھیں' اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے کہ ان کی شکلیں بگاڑ کر کون سے جانور بنائے گئے ہیں۔

6648- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُ فِي الضِّبَابِ؟ فَقَالَ: مُسِخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَاللّٰهُ أَعْلَمُ، أَيُّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل سے ایک اُمت کی شکلیں بگاڑی گئی تھیں' اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے کہ ان کی شکلیں بگاڑ کر کون سے جانور بنائے گئے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الرَّبِيعُ بْنُ عُمَيْلَةَ،

حضرت ربیع بن عمیلہ' حضرت سمرہ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَرْبَعٌ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو چار باتیں بڑی پسند ہیں: لا الٰہ الا اللّٰہ، اللّٰہ اکبر، سبحان اللّٰہ، الحمد للّٰہ، تم جس کو بھی پہلے پڑھو کوئی حرج نہیں ہے۔

6650- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو چار باتیں بڑی پسند ہیں: لا الٰہ الا اللّٰہ، اللّٰہ اکبر، سبحان اللّٰہ، الحمد للّٰہ، تم جس کو بھی پہلے پڑھو کوئی حرج نہیں ہے۔

6649- ورواه أحمد جلد5صفحه21,10، ومسلم رقم الحديث: 2137، وعند أحمد جلد5صفحه20,11 بلفظ - أربع وهن من القرآن - ورجاله رجال الصحيح كما في المجمع جلد10صفحه88 .

6651- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ، فَإِنَّكَ تَقُولُ: أَثَمَّ هُوَ؟ فَلَا يَكُونُ، فَيُقَالُ: لَا، إِنَّمَا هُوَ أَرْبَعٌ، وَلَا تَزِيدُوا عَلَيْهِنَّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کے نام یسار' رباح' نجیح اور افلح نہ رکھو' کیونکہ تو کہے گا: وہ کیا ہے؟ ایسا نہیں ہوگا' کہا جائے گا: نہیں! وہ تو چوتھا ہے' ان پر اضافہ نہ کرو۔

6652- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّ عَبْدَكَ رَبَاحًا، وَلَا نَجِيحًا، وَلَا أَفْلَحَ، وَلَا يَسَارًا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کے نام رباح' نجیح' افلح اور یسار نہ رکھو۔

6653- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع کیا: نافع' افلح' رباح' یسار۔

6651- ورواه مسلم رقم الحديث: 2136' ورواه أيضًا أبو داؤد رقم الحديث: 4938,4937' والترمذي رقم الحديث: 2992 . كذا في المخطوطة ولا أفلحا .

6653- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد8صفحه666 .

نُسَمِّي رَقِيقَنَا بِأَرْبَعَةِ أَسْمَاءٍ: نَافِعٍ، وَأَفْلَحَ، وَرَبَاحٍ، وَيَسَارٍ

ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6654- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي عَبَّادٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ، لَا يُسْمَعُ لَهُ صَوْتٌ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز پڑھائی' آپ کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔

6655- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ فِي خُطْبَتِهِ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضًا إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ عَلَى قَدْرِ رُمْحَيْنِ وَثَلَاثَةٍ، ثُمَّ أَشْرَقَتْ حَتَّى أَضَاءَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ

حضرت ثعلبہ بن عباد العبدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو اپنے ایک خطبہ میں فرماتے ہوئے سنا: اسی اثناء میں کہ میں اور ایک انصاری جوان تیراندازی (یا نشانہ بازی) کر رہے تھے کہ سورج طلوع ہوا۔ پس وہ دیکھنے والے کی نظر میں دو یا تین نیزوں کی مقدار تھا' پھر وہ چمکا حتیٰ کہ خوب روشن ہو گیا گویا کہ وہ صحرائی درخت ہے' پس ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں لے چلو! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور اپنی اُمت کے کام میں سورج گرہن کی حدیث بیان فرمائیں گے۔ پس ہم چل کر مسجد تک آئے' کیا دیکھتے ہیں کہ مسجد بڑی

6654- انظر ما بعده ۔ ورواه الترمذي رقم الحديث: 559' وابن ماجه رقم الحديث: 1264' والنسائي جلد 3 صفحه149,148 قال الحافظ: وسنده قوى ۔

6655- انظر ما بعده ۔

أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: اذْهَبْ بِنَا ' لَيُحَدِّثَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فِي شَأْنِ أُمَّتِهِ حَدِيثًا، فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا الْمَسْجِدُ مَلْآنُ بِأَزْزٍ، وَوَافَقَ ذَلِكَ خُرُوجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' وَاسْتَقْدَمَ وَصَلَّى بِالنَّاسِ وَنَحْنُ بَعْدَهُ، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ السُّجُودِ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَوَافَقَ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ قُعُودُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْصَرَفَ ' فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ رَسُولٌ ' أُذَكِّرُكُمْ بِاللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ، وَإِنْ كُنْتُ بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي؟ فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَهَذَا الْقَمَرِ ' أَوْ زَوَالَ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ

مصیبت کی وجہ سے بھری ہوئی ہے اور یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی نشانی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کے بعد تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قیام کرایا اس سے لمبا جو نماز میں ہمیں کراتے تھے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سن رہے تھے (کیونکہ دور تھے' معلوم نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا پڑھا) پھر ہمیں لمبا رکوع کروایا جتنا کہ نماز میں کراتے تھے' ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سن سکتے تھے۔ پھر ہمیں اس سے لمبا سجدہ کروایا جو نماز میں کرواتے تھے لیکن ہم آپ کی آواز نہیں سن پا رہے تھے۔ پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کیا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قعدہ کر کے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔ پس اللہ کی حمد وثناء کی' گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دی کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! میں بشر رسول ہوں (فرشتہ رسول نہیں' مجھ سے اجنبیت محسوس نہ کرو) میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں' اگر تم جانتے ہو کہ میں اپنے رب کے پیغامات پہنچانے سے کسی شی کی کمی کی ہے تو تم نے مجھے نہیں بتایا' پس میں نے اپنے رب کے پیغامات ایسے پہنچائے جیسے ان کو پہنچانے کا حق تھا اور اگر میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا تو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔ پس انہوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے اور اپنی اُمت کیلئے مخلص ہیں اور آپ نے وہ فرض پورا کر دیا جو آپ کے اوپر تھا۔ پھر فرمایا: اس کے بعد بے شک کچھ لوگ گمان کرتے

رِجَالٍ مِنْ عُظَمَاءِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ هُوَ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ، لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، فَقَدْ أُرِيتُ فِي مَقَامِي وَأَنَا أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ فِي دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا، آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ، مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي تِحْيَى -شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ- وَإِنَّهُ مَتَى خَرَجَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللّٰهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ لَمْ يَنْفَعْهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَ بِهِ لَمْ يُعَاقَبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلٍ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ، وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ سَيَحْصُرُ الْمُؤْمِنُونَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَصْرًا شَدِيدًا وَيُؤْزَلُونَ أَزْلًا شَدِيدًا قَالَ الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ: وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: يُصْبِحُ فِيهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَهْزِمُهُ اللّٰهُ وَجُنُودَهُ، حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ وَغُصْنَ الشَّجَرِ لَيُنَادِي الْمُؤْمِنَ، يَقُولُ: هَذَا كَافِرٌ اسْتَتَرَ بِي، تَعَالَ فَاقْتُلْهُ، وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى تَرَوْنَ أَشْيَاءَ مِنْ شَأْنِكُمْ يَتَفَاقَمُ فِي أَنْفُسِكُمْ حَتَّى تَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ: هَلْ ذَكَرَ نَبِيُّكُمْ مِنْ هَذَا ذِكْرًا؟ وَحَتَّى تَزُولَ الْجِبَالُ عَنْ مَرَاتِبِهَا، ثُمَّ يَكُونُ عَلَى ذَلِكَ الْقَبْضُ الْقَبْضُ

ہیں کہ یہ سورج اور یہ چاند یا ستاروں کا اپنی طلوع کی جگہ سے ہٹ جانا' زمین کے بڑے لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے' وہ جھوٹے ہیں بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کیلئے عبرت کا سامان کرتا ہے تاکہ وہ دیکھیں کہ ان میں سے کون توبہ کرتا ہے۔ تحقیق یہاں کھڑے ہوئے مجھے دکھایا گیا اس حال میں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ تم اپنی دنیا و آخرت میں ملنے والے نہیں ہو اور قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تیس کذاب آئیں۔ ان کے آخر میں کانا دجال ہوگا' اُس کی بائیں آنکھ گویا بوڑھے انصاری ابوتحیی کی آنکھ ہے۔ اس کے حضرت عائشہ کے حجرے کے درمیان ہے اور جب وہ نکلے گا تو گمان کرے گا کہ وہی خدا ہے' پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی' اس کو اس سے پہلے کیا ہوا کوئی نیک عمل فائدہ نہ دے گا۔ جس نے اس کا انکار کیا اور اسے جھٹلایا تو اس کے لیے اعمال میں سے کسی عمل پر سزا نہیں دی جائے گی' وہ ساری زمین پر ظاہر ہوگا مگر حرم اور بیت المقدس میں نہیں آئے گا۔ مؤمن بیت المقدس میں محصور ہو جائیں گے اور بہت زیادہ تنگ اور پریشان ہوں گے۔ اسود بن قیس نے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام ان میں صبح کریں گے۔ پس اللہ اس کو اور اس کے لشکر کو شکست دے گا حتیٰ کہ دیوار کا بقیہ اور درخت کی شاخ بھی پکار کر مؤمن کو بتائے گی کہ یہ کافر ہے۔ میرے ساتھ چھپ گیا ہے۔ آؤ اور آ کر اسے قتل کر دو۔ یہ سارا کام اس طرح نہ ہوگا یہاں تک کہ تم

قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: أَيِ الْمَوْتُ

ایسی بڑی چیزیں دیکھو جو تمہارے نزدیک بڑی سنجیدہ ہوں یہاں تک کہ تم ایک دوسرے سے سوال کرو گے' کیا تمہارے نبی ﷺ نے تمہارے لیے ان میں سے کسی چیز کا ذکر کیا تھا؟ اور حتیٰ کہ پہاڑ اپنی جگہوں سے ہٹ جائیں گے' پھر اس کے بعد موت ہوگی' موت ہوگی۔ حضرت ابن مبارک نے ''القبض'' کا معنی موت بیان فرمایا ہے۔

6656- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ، قَالَ: شَهِدْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ' فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ مِنَ الْأُفُقِ، فَاسْوَدَّتْ حَتَّى أَضَاءَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَوَاللّٰهِ لَيُحَدِّثَنَّ لَهُ مِنْ أَمْرِ هَذِهِ

حضرت ثعلبہ بن عبادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو مشاہدہ کیا اس حال میں کہ وہ خطبہ دے رہے تھے۔ پس انہوں نے اپنے خطبہ میں رسول کریم ﷺ کی ایک حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں: میں اور ایک انصاری بچہ تیراندازی کر رہے تھے' رسول کریم ﷺ کا زمانہ تھا' جب سورج طلوع ہوا تو وہ دیکھنے والے کی آنکھ میں ایسے تھا جیسے اُفق سے ایک یا دو نیزوں کی قید میں ہے۔ پس وہ کالا سیاہ ہوگیا یہاں تک کہ (پھر) روشن ہوگیا' گویا کہ وہ کلونجی کا دانہ ہے۔ پس ان دو میں سے ایک نے دوسرے ساتھی کو کہا: ہم مسجد نبوی میں چلیں۔ پس قسم بخدا! آپ ﷺ ضرور اپنی اُمت میں آج اس سورج کے حوالے سے کوئی بات کریں گے۔ فرماتے ہیں: پس ہم دوڑ کر مسجد کی طرف گئے۔ ادھر سے ہم گئے' اُدھر سے رسول کریم ﷺ لوگوں کی طرف نکلے۔ پس

6656- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 1172' والنسائي جلد 3صفحه140' وابن ماجه مختصرًا وابن حبان رقم الحديث: 598,597' والحاكم جلد 1صفحه329-331' ورواه أحمد جلد5صفحه16 قال في المجمع جلد 7صفحه342' ورجال أحمد رجال الصحيح غير ثعلبة بن عباد وثقه ابن حبان . وكذا رواه أحمد جلد5 صفحه16-17 . ورواه البيهقي جلد3صفحه339 .

الشَّمْسِ الْيَوْمَ فِي أُمَّتِهِ حَدِيثًا، قَالَ: فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ، فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَةً أُخْرَى مِثْلَهَا ثُمَّ جَلَسَ، فَوَافَقَ جُلُوسُهُ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ، فَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالَةَ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَةِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ بَلَّغْتَ رِسَالَةَ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَخُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ، وَزَوَالَ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ إِنَّمَا هِيَ آيَاتُ اللّٰهِ، يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ، لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، وَإِنِّي وَاللّٰهِ، لَقَدْ رَأَيْتُ مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، مُنْذُ قُمْتُ أُصَلِّي، وَإِنَّهُ وَاللّٰهِ لَا

ثعلبة بن عباد العبدی عن سمرة

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے ہو کر نماز پڑھائی۔ ہمیں لمبا قیام کروایا' اس سے جتنا کہ عام طور پر نماز میں کرواتے تھے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سن پا رہے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں لمبا رکوع کروایا جیسا کبھی نماز میں نہ کروایا تھا۔ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی' پھر آپ نے ہمیں اتنا لمبا سجدہ کروایا کہ کبھی نماز میں اتنا لمبا سجدہ نہ کروایا تھا۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سن سکتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُٹھ کر ہمیں ایک اور رکعت پہلے کی طرح پڑھائی' پھر بیٹھ گئے۔ پس اِدھر آپ کا بیٹھنا مکمل ہوا' اُدھر سورج کی روشنی مکمل ہوئی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیر کر مڑے تو اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہیں اللہ کا نام دے کر پوچھتا' اگر تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں اللہ کا پیغام پہنچا دیا۔ یقیناً تم نے مجھے نہیں بتایا اور اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچانے میں کوئی کمی کی ہے تو بھی آپ نے مجھے نہیں بتایا۔ لوگوں نے (بیک زبان ہو کر) کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا' اپنی اُمت کے لیے خوب نصیحت کی اور اپنا فرض نبھا دیا۔ پھر فرمایا: اس کے بعد کچھ لوگ گمان کرتے ہیں' سورج اور ستاروں کا اپنے طلوع کی جگہ سے ہٹ جانا' اہل زمین کے کسی بڑے کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے' بے شک وہ جھوٹ بولتے ہیں بلکہ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں' ان کے ذریعے اس کے بندے عبرت حاصل کرتے ہیں تاکہ وہ دیکھے ان میں سے کون توبہ کرتا ہے۔ قسم بخدا! میں نے دیکھا ہے کہ جب میں نماز پڑھ رہا تھا کہ تم اپنے دنیا و

تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي يَحْيَى -شَيْخٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ -فَإِنَّهُ مَتَى يَخْرُجْ فَسَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللّٰهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ فَلَيْسَ يَنْفَعُهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَقَاتَلَهُ فَلَيْسَ يُعَاقَبُ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا غَيْرَ الْحَرَمِ، وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ يَسُوقُ النَّاسَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَيُحْصَرُونَ حَصْرًا شَدِيدًا قَالَ: وَأَحْسِبُهُ أَنَّهُ قَالَ: فَيُصْبِحُ فِيهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقْتُلُهُ وَجُنُودَهُ، حَتَّى إِنَّ الْحَجَرَ أَوْ جِذْمَ الْحَائِطِ لَيُنَادِي: يَا مُسْلِمُ، أَوْ يَا مُؤْمِنُ، هَذَا كَافِرٌ مُسْتَتِرٌ بِي، فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ، وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا عِظَامًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ، وَتَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ: هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا؟ ثُمَّ قَالَ: عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ

آخرت کے امر کو نہیں ملو گے اور قسم بخدا! قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تیس جھوٹے آدمی پیدا ہوں' ان میں سے آخری جھوٹا کانا دجال ہوگا' اس کی بائیں آنکھ لپٹی ہوئی ہو گی' گویا وہ ابو یحییٰ کی آنکھ ہے' یہ انصار میں سے ایک بوڑھا آدمی تھا' پس جب وہ نکلے گا تو وہ اپنے آپ کو خدا گمان کرے گا۔ پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی تو اس کو کوئی نیک عمل فائدہ نہ دے گا جو اس نے کیا ہوگا اور جس نے اس کا انکار کیا اور اس سے جنگ کی تو اس کو اس کے کسی عمل کی سزا نہ دی جائے گی۔ حرم شریف اور بیت المقدس کے علاوہ' وہ ساری زمین پر ظاہر ہوگا۔ پس وہ لوگوں کو بیت المقدس کی طرف ہانک دے گا' پس وہ بیت المقدس میں محصور ہو جائیں گے۔ راوی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس حضرت عیسیٰ بن مریم ان میں صبح کریں گے۔ اس کو اور اس کے لشکر کو قتل کریں گے حتیٰ کہ پتھر یا دیوار کا بقیہ حصہ پکارے گا: اے مسلمان! یا اے مؤمن! یہ کافر میرے ساتھ چھپا ہوا ہے' آ کر اسے قتل کر دے۔ یہ کام ہرگز نہیں ہوگا حتیٰ کہ تم بڑے بڑے کام نہ دیکھ لو' تمہاری جانوں میں وہ بہت سنگین ہوں گے۔ تم ایک دوسرے سے پوچھو گے: کیا تمہارے نبی نے اس میں سے کسی چیز کا ذکر فرمایا تھا؟ پھر فرمایا: اس کے ساتھ ہی بعد میں موت ہوگی۔

6657- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت ثعلبہ بن عبادہ عبدی فرماتے ہیں: میں نے ایک دن حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا خطبہ دیکھا'

6657- ورواه ابن حبان رقم الحديث: 598 .

بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِينَ مِنَ الْأُفُقِ، اسْوَدَّتْ حَتَّى أَضَاءَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَاللَّهِ، لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا فَذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا هُوَ بَأَزَزٍ -يَعْنِي مُمْتَلِئٌ- فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ، فَاسْتَقْدَمَ، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَوَافَقَ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَسَلَّمَ، ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَأَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

ثعلبة بن عباد العبدي عن سمرة

پس اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے روایت کر کے اپنے خطبہ میں ذکر کیا۔ فرمایا: اسی دوران کہ میں اور ایک انصاری بچہ تیر اندازی کر رہے تھے' رسول کریم ﷺ کا زمانہ تھا' حتیٰ کہ جب سورج اُفق سے دو یا تین نیزوں کی مقدار ہو گیا' دیکھنے والے کی آنکھ میں حتیٰ کہ سیاہ ہو گیا پھر روشن ہو گیا گویا کہ وہ کلونجی کا دانہ ہے۔ پس ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں مسجد میں جانا چاہیے۔ پس قسم بخدا! اس سورج کے بارے میں رسول کریم ﷺ ضرور کوئی بات فرمائیں گے۔ پس میں مسجد میں گیا تو مسجد بھری ہوئی تھی' ہم نے رسول کریم ﷺ کی موافقت کی' جب آپ ﷺ لوگوں کی طرف تشریف لائے' پس آپ ﷺ آگے ہوئے' پس آپ نے ہمیں قیام کروایا' اس سے کہیں لمبا جو کبھی نماز میں آپ ﷺ قیام کرواتے تھے' ہم آپ ﷺ کی آواز نہیں سن پا رہے تھے۔ پھر آپ نے لمبا رکوع کیا جتنا کبھی نماز میں رکوع نہ کیا ہو' ہم آپ کی آواز نہیں سن رہے تھے' (آپ ﷺ نے کیا پڑھا) پھر آپ ﷺ نے لمبا سجدہ کیا' جتنا نماز میں کبھی نہ کیا۔ ہم آپ ﷺ کی آواز سننے سے محروم رہے۔ پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت میں بھی اسی کی مثل کیا' دوسری رکعت کے بعد آپ ﷺ نے لمبا قعدہ کیا یہاں تک کہ سورج خوب روشن ہو گیا پھر آپ نے سلام پھیرا۔ پھر اللہ کی حمد و ثناء کی' اللہ کے معبود ہونے کی گواہی دی اور یہ کہ آپ ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! بے شک میں بشر رسول ہوں (فرشتہ نہیں) میں تمہیں

رَسُولٌ، فَأَنْشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ؟ وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي؟ فَقَامَ النَّاسُ، فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ سَكَتُوا ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ، وَزَوَالَ هَذِهِ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ مِنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ إِنَّمَا هِيَ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، وَإِنِّي وَاللَّهِ قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ أَقَمْتُ أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ فِي أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الدَّجَّالُ الْأَعْوَرُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي تِحْيَى -شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حِينَئِذٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ- وَإِنَّهُ مَتَى يَخْرُجُ فَإِنَّهُ سَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللَّهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَاتَّبَعَهُ لَمْ يَنْفَعْهُ صَالِحُ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ لَمْ يُعَاقَبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ، وَبَيْتَ

اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں‘ اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچانے میں کوئی کمی ہے تو تم لوگوں نے مجھے بتایا نہیں؟ پس (جہاں تک مجھے معلوم ہے) میں اپنے رب کا پیغام تم تک پہنچا دیا جیسے پہنچانا چاہیے تھا (کیوں نہیں! بتاؤ ناں)؟ اور اگر تم سمجھتے ہو کہ میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے تو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ پس (ایک دم) لوگ کھڑے ہو گئے۔ پس انہوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے اور اپنی اُمت کو خوب نصیحت کی اور جو آپ پر فرض تھا اسے پورا کر دیا ہے‘ پھر لوگ خاموش ہو گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد کچھ لوگ گمان کرتے ہیں کہ یہ سورج و چاند کا گرہن اور ان ستاروں کا کبھی اپنی طلوع کی جگہ سے اِدھر اُدھر ہو جانا‘ اہل زمین کے بڑے لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے‘ بے شک ان لوگوں کا گمان جھوٹا ہے‘ بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں‘ ان کے ذریعے اللہ کے بندے عبرت حاصل کرتے ہیں تا کہ وہ دیکھے کہ ان میں سے کون توبہ کرتا ہے اور بے شک جب میں نماز میں کھڑا تھا تو میں نے دیکھا ہے کہ تم اپنے دنیوی و دینی امر میں ملنے والے نہیں ہو اور قسم بخدا! قیامت قائم نہ ہو گی جب تک تیس جھوٹے نہ آئیں‘ ان میں سے آخری جھوٹا کانا دجال ہو گا‘ اس کی بائیں آنکھ مسخ ہو گی‘ گویا کہ وہ انصاری بوڑھے ابوتحیی کی آنکھ ہے‘ اس وقت وہ آپ کے اور حضرت عائشہ کے حجرہ کے درمیان تھا اور بے شک جب وہ نکلے گا تو اس کا گمان یہی ہو گا کہ وہ خدا ہے۔ پس جو اس

الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُسْلِمِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَيُزَلْزَلُونَ أَزْلًا شَدِيدًا، ثُمَّ يُهْلِكُهُ اللّٰهُ وَجُنُودَهُ، حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ، أَوْ يَا مُسْلِمُ، هٰذَا كَافِرٌ تَعَالَ اقْتُلْهُ، وَلَنْ يَكُونَ ذٰلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا عِظَامًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ، ثُمَّ تَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا؟ وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَنْ مَرَاتِبِهَا، ثُمَّ عَلَى إِثْرِ ذٰلِكَ الْقَبْضُ وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ، وَأَشَارَ يَمِينًا وَشِمَالًا، ثُمَّ شَهِدْتُ خُطْبَةً لِسَمُرَةَ، فَذَكَرَ فِيهَا هٰذَا الْحَدِيثَ فَمَا قَدَّمَ كَلِمَةً وَلَا أَخَّرَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا

پر ایمان لایا' اس کی تصدیق کی اور اس کے پیچھے چلا۔ اس کو اس کا کیا ہوا کوئی عمل نفع نہ دے گا اور جس نے اس کا انکار کیا اور اس کو جھٹلایا' اس سے اس کے کسی عمل کا مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا' وہ حرم شریف اور بیت المقدس کے علاوہ ہر جگہ آئے گا۔ وہ مسلمانوں کو بیت المقدس میں محصور کر دے گا' وہ جگہ کی تنگی کی وجہ سے سخت پریشان ہوں گے پھر اللہ' اس کو اور اس کے لشکر کو ہلاک کرے گا حتیٰ کہ دیوار کا بقیہ حصہ اور درخت کا تنا بھی کہے گا: اے مؤمن! یا اے مسلمان! یہ کافر ہے (جو میرے ساتھ چھپا ہوا ہے) آ کر اسے قتل کر دے۔ (اور یاد رکھو!) یہ سب کچھ نہیں ہو گا یہاں تک کہ تم بڑے بڑے کم دیکھو جن کا معاملہ تمہارے دلوں میں بہت سنجیدہ اور اہم ہو گا۔ پھر تم ایک دوسرے سے سوال کرو گے' کیا تمہارے نبی ان میں سے کوئی چیز تمہارے لیے ذکر کی تھی؟ حتیٰ کہ پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دیں گے' پھر اس کے بعد موت ہو گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو اکٹھا کیا اور دائیں بائیں اشارہ فرمایا' پھر میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں شامل ہوا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث ذکر کی' نہ تو اُنہوں نے کوئی کلمہ آگے کیا اور نہ اپنی جگہ سے پیچھے کیا۔

الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت امام حسن بن ابوالحسن بصری' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

بَابٌ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت قتادہ‘ حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں

6658- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْجِوَارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑوسی کے لیے فیصلہ کیا۔

6659- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ، وَالْأَرْضِ مِنْ غَيْرِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے‘ دوسرے سے گھر اور زمین کا۔

6660- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے‘ دوسرے سے گھر کا۔

6661- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی‘ پڑوسی کے گھر کے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

6659- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 22,18,17,13,12,8‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2500‘ والترمذي رقم الحديث: 1380‘ وصححه.

عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ الدَّارِ

6662- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے دوسرے سے گھر کا۔

6663- حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْجِوَارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑوسی کے لیے فیصلہ کیا۔

6664- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے دوسرے سے گھر کا۔

6665- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے دوسرے سے گھر کا۔

وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

بَابٌ

6666- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

6667- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

6668- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

6669- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

باب

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کے عضو کاٹیں گے۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں

6666- ورواه أحمد جلد5صفحه18,12,11,10' وأبو داود رقم الحديث: 4420' والترمذي رقم الحديث: 1432' وحسنه النسائي جلد 8صفحه21' وابن ماجه رقم الحديث: 2663' والدارمي رقم الحديث: 2363' والحاكم جلد4صفحه367' وقال صحيح على شرط البخاري ولم يخرجاه وله شاهد من حديث أبي هريرة ثم ذكره .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

گے۔

6670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

6671- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

6672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

6673- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6673- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 4421' والنسائي جلد8صفحه20-21' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 1493' وأحمد كما تقدم.

سَعْدَوَيْهِ الطَّاحِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ، وَمَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔ جو اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اس کو خصی کریں گے'

6674- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ أَنْفَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اس کو خصی کریں گے' جو اس کے کسی عضو کو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کو کاٹیں گے۔

بَابٌ

باب

6675- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اُس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

6675- ورواه أحمد جلد5صفحه22,16,15,11,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 350' والترمذی رقم الحديث: 495' والنسائی جلد3صفحه94' وابن خزيمة رقم الحديث:1757' والدارمی رقم الحديث:1548 .

فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

6676- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اُس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6677- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اُس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

بَابٌ

باب

6678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھنڈی رات میں اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ

6678- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 8,13,15,19,22، والبزار وزاد: كراهية أن يشق علينا، ورجال أحمد رجال الصحيح كما في المجمع جلد 2 صفحه 47 .

الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ أَنْ يُنَادِيَ: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

گھروں میں نماز پڑھنے کا اعلان کردے۔

6679- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ٹھنڈی رات میں اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ گھروں میں نماز پڑھنے کا اعلان کردے۔

بَابٌ

باب

6680- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَأَنْبَأَنَا أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ساری نمازوں اور نمازِ وسطیٰ پر ہمیشگی کرنے کا حکم دیا اور ہمیں بتایا کہ صلوٰۃِ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6681- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى) (البقرة: **238**) قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''ساری نمازوں پر ہمیشگی کرو اور (خاص کر) صلوٰۃ وسطیٰ پر''۔ (حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6680- ورواه أحمد جلد 5صفحه22,13,8,7' والترمذي رقم الحديث:4067,182 قال: حسن صحيح ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2640 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ

6682- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نمازِ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6683- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نمازِ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے۔

بَابٌ

6684- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَابْنُ عَائِشَةَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

باب

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ عقیقہ نہ ہونے کی وجہ سے گروی ہوتا ہے۔

6684- ورواه أحمد جلد5صفحه7,8,12,17,18,27، وأبو داؤد رقم الحديث: 2820,2821، والنسائي جلد 7 صفحه166، والترمذي رقم الحديث: 1559,1560، وابن ماجه رقم الحديث: 3165، والحاكم جلد 4 صفحه237، وهو حديث صحيح حيث قال (5472) حدثني عبد الله بن أبي الأسود حدثنا قريش بن أنس عن حبيب بن الشهيد قال أمرني ابن سيرين أن أسأل الحسن ممن سمع حديث العقيقة فسألته فقال من سمرة بن جندب. وانظر الفتح جلد9صفحه593 .

6685- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں (اور نام رکھا جائے)۔

6686- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، وَيُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں (اور نام رکھا جائے)۔

6687- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُسَمَّى، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں (اور نام رکھا جائے)۔

6688- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا يَزِيدُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں

بْـنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهْنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُلَطَّخُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى

اورنام رکھاجائے۔

6689- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ رَهْنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُعَقُّ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں اورنام رکھاجائے۔

بَابٌ

باب

6690- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا بِالْخِيَارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں ہاں اگر دونوں کے درمیان خرید وفروخت اختیار کی شرط کے ساتھ ہو۔

6691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6690- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 23,22,21,17,12' والنسائي جلد 7 صفحه 215' وابن ماجه رقم الحديث: 2183' وفي سماع الحسن من سمرة غير حديث العقيقة خلاف .

بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

6692- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے، جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6693- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے، جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6694- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَخْرَمَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے، جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6695- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّلَمِيُّ الْغَزَّالُ، ثنا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے، جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6692- ورواه الحاكم جلد2صفحه16 ثم قال صحيح على شرط الشيخين ولم خرجاه بهذه الزيادة .

بَابٌ

6696- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ، فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

6697- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زَوَّجَ الرَّجُلَانِ الْمَرْأَةَ، فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ، وَإِذَا اشْتَرَى الرَّجُلَانِ بَيْعًا، فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ

6698- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

باب

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دو ولی نکاح کریں، ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے، کوئی دو آدمیوں سے خریدے تو ان میں سے پہلے کے لیے ہوگی۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دو ولی نکاح کردیں (عدم علم کی بنیاد پر آگے پیچھے)، ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے، کوئی دو آدمیوں نے خریدا تو ان میں سے پہلا زیادہ حقدار ہے۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک

6696- ورواه أحمد جلد5صفحه8,11,12,18,19,22، وأبو داود رقم الحديث: 2074، والنسائى جلد 7صفحه314، والترمذى رقم الحديث: 1116، وابن ماجه رقم الحديث: 2191 بالنسبة للبيع فقط . ورواه الحاكم جلد 2 صفحه35,174,175، وصححه على شرط البخارى ووافقه الذهبى . ورواه الدارمى رقم الحديث: 2200 . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 2649 . قال الحافظ فى التلخيص جلد3صفحه165 حسنه الترمذى وصححه أبو زرعة وأبو حاتم والحاكم . . . وصحته متوقفة على ثبوت سماع الحسن من سمرة فان رجاله ثقات . قلت: الحسن مدلس ولم يصرح بالسماع فهو ضعيف .

6698- ما بين المعكوفين من زيادتنا لأن المعنى يقتضيه ولموافقة الفقرة الثانية .

الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نُكِحَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجَيْنِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَإِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

عورت کا نکاح دو آدمیوں سے کر دیا جائے' ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے' کوئی دو آدمیوں سے خریدے تو ان میں سے پہلے کے لیے ہوگی۔

6699- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَنْكَحَهَا وَلِيَّانِ جَمِيعًا فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ جَمِيعًا فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دو ولی نکاح کریں' ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے' کوئی دو آدمیوں سے خریدے تو ان میں سے پہلے کے لیے ہوگی۔

6700- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دو ولی نکاح کر دیں تو ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے' کوئی دو وکیل' بیع کر دیں تو ان میں سے پہلے کے لیے ہوگی۔

بَابٌ

باب

6701- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَأَبُو

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6701- ورواه أحمد جلد5صفحه22,13,8' وأبو داؤد رقم الحديث:3532' والترمذي رقم الحديث:1360 .

خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

نے فرمایا: آبادکردہ زمین انعام ہے۔

6702- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آبادکردہ زمین انعام ہے۔

6703- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آبادکردہ زمین انعام ہے۔

بَابٌ

باب

6704- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

6704- ورواه أحمد جلد5صفحه22,21,12، وأبو داؤد رقم الحديث: 3340، والنسائى جلد7صفحه292، والترمذى رقم الحديث: 1255، وقال: حسن صحيح وفيه ما سبق من سماع الحسن من سمرة بالاضافة الى تدليس الحسن ولم يصرح بالسماع .

6705- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

6706- حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

6707- حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

مَنِ اسْمُهُ سَمُرَةُ
مَا اَسْنَدَ سَمُرَةُ بْنِ جُنْدُبٍ

جس کا نام سمرہ ہے
حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

بَابٌ

باب

6708- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

6709- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ، وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے ذی محرم غلام کا مالک بنا' وہ غلام آزاد ہے۔

6709- ورواه أحمد جلد 5صفحه20,18,5' وأبو داؤد رقم الحديث: 3930' والترمذي رقم الحديث:1376' وقال: هذا حديث لا نعرفه مسندًا الا من حديث حماد بن سلمة' وقد روى بعضهم هذا الحديث عن قتادة عن الحسن عن عمر شيئًا من هذا . ورواه النسائي في الكبرى . قال علي بن المديني حديث منكر وقال البخاري لا يصح .

6710- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ،، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن تین قرأتوں پر نازل ہوا۔

6711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْضُرُوا الْجُمُعَةَ، وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ الْمَنْزِلَةُ فِي الْجَنَّةِ، فَيَتَأَخَّرُ عَنِ الْجُمُعَةِ، فَيُؤَخَّرُ عَنْهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے لیے آؤ تو امام کے قریب ہو' کیونکہ آدمی امام کے قریب ہونے سے جنت کے مقام پر ہوتا ہے' جمعہ میں شریک نہ ہونا جنت میں پیچھے رہنے کا ذریعہ ہے۔

6712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6710- ورواه أحمد جلد 5صفحه22,16' والبزار جلد 2صفحه212 زوائد البزار) قال في المجمع جلد 3صفحه152' ورجال أحمد وأحد اسنادى الطبراني والبزار رجال الصحيح بعد أن نسبة الى الأوسط والصغير أيضًا .

6711- ورواه أحمد جلد 5صفحه10' والمصنف في الصغير جلد 1صفحه126,125 من هذا الطريق . ورواه أحمد جلد5صفحه11' وأبو داؤد رقم الحديث: 1095' والحاكم جلد 1صفحه289' والبيهقي جلد3صفحه238 . قال في المجمع جلد 2صفحه177 بعد أن نسبة الى الصغير فقط: وفيه الحكم بن عبد الملك وهو ضعيف . مع أنه بهذا السند في المسند وفي الكبير .

6712- قال في المجمع جلد5صفحه96 رواه البزار (285-286 زوائد البزار) باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح خلا سعيد بن بشير وقد وثقه شعبة وغيره وضعفه ابن معين وغيره . ولم ينسبه الى الطبراني . وقال جلد 2 صفحه262 بعد أن نسبه للطبراني وفيه الحكم بن عبد الملك القرشي وهو ضعيف . قلت: والحسن بن بشر قال ابن خراش منكر الحديث .

شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلشَّيْطَانِ كُحْلًا وَلَعُوقًا، فَإِذَا كَحَّلَ الْإِنْسَانَ مِنْ كُحْلِهِ نَامَتْ عَيْنَاهُ عَنِ الذِّكْرِ، وَإِذَا لَعَّقَهُ مِنْ لَعُوقِهِ ذَرَبَ لِسَانُهُ بِالشَّرِّ

نے فرمایا: شیطان کے پاس ایک سرمہ اور ایک چٹنی (معجون) ہے جب وہ انسان کی آنکھ میں سرمہ ڈالتا ہے تو اس کی آنکھیں ذکرِالٰہی کے بغیر سو جاتی ہیں' جب اس کو اپنی چٹنی (معجون) چٹاتا ہے تو اس کی زبان سے بُرائی ہی نکلتی ہے۔

6713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرِدُ عَلَيَّ قَوْمٌ مِمَّنْ كَانَ مَعِي، فَإِذَا رَفَعُوا إِلَيَّ رَأْسَهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ: رَبِّي، أَصْحَابِي أَصْحَابِي؟ فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر کچھ لوگ پیش کیے جائیں گے جو میرے ساتھ تھے' جب وہ میری طرف اپنا سر اُٹھائیں گے تو میرے آگے سے پردہ ہوگا' میں عرض کروں گا: میرے رب! میرے صحابی! میرے صحابی! کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا!

6714- حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَزُولَ الْجِبَالُ عَنْ أَمَاكِنِهَا، وَتَرَوْنَ الْأُمُورَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ پہاڑ اپنی جگہ سے نہ ہٹیں' بڑے بڑے کام دیکھیں گے جو تم نے نہیں دیکھے تھے۔

6713- قال فی المجمع جلد10صفحه365 رواه أحمد باسنادین ورجال أحدهما رجال الصحیح غیر علی بن زید وقد وثق علی ضعف فیه' ورواه الطبرانی بأسانید ورجاله کرجال أحمد . قلت: لیس عند أحمد کما أن الطبرانی لم یروه الا بسند واحد ورواه فی الأوسط (472 مجمع البحرین) بنفس السند .

6714- قال فی المجمع جلد7صفحه326' وفیه عفیر بن معدان وهو ضعیف .

الْعِظَامَ الَّتِي لَمْ تَكُونُوا تَرَوْنَهَا

6715- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ، وَلَا بِغَضَبِ اللَّهِ، وَلَا بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اور اللہ کے غضب اور جہنم کے ساتھ باہم ایک دوسرے کو لعنت نہ کرو۔

6716- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ، وَلَا بِغَضَبِ اللَّهِ، وَلَا بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اور اللہ کے غضب اور جہنم کے ساتھ باہم ایک دوسرے کو لعنت نہ کرو۔

6717- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ، وَيَتْبَعُ الْبَيْعَ مَنْ بَاعَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا مال پالے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا فروخت کرنے والے سے اپنے پیسے لے۔

6718- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا مال پہچان لے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے

6715- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 15، وأبو داؤد رقم الحديث: 4885، والترمذي رقم الحديث: 2042، والحاكم جلد 1 صفحه 148، وصححه الترمذي والحاكم ووافقه الذهبي وفيه عنعنة الحسن البصري، وله شواهد .

6717- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 13، وأبو داؤد رقم الحديث: 3514، والنسائي جلد 7 صفحه 313-314 .

الْجَبَّارِ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَرَفَ مَالَهُ، فَلْيَأْخُذْهُ، وَيَطْلُبُ الْبَيِّعُ بَيِّعَهُ حَيْثُ كَانَ

اور بیع کرنے والا اپنی بیع کو تلاش کرے جہاں وہ ہو۔

6719- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ پر جو اس ہاتھ نے پکڑا ہے یہاں کہ وہ ادا کردے۔

بَابٌ

باب

6720- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

6719- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 13,12,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 3544' والدارمي رقم الحديث: 2599' وابن ماجه رقم الحديث: 2400' والنسائي في الكبرىٰ وابن أبي شيبة في المصنف جلد 6 صفحه 146' والحاكم جلد 4 صفحه 47' والبيهقي جلد 6 صفحه 90' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 280' وهو حديث ضعيف لأن الحسن مدلس وقد عنعنه .

6720- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 21,12' وأبو داؤد رقم الحديث: 3061' وابن أبي شيبة جلد 7 صفحه 76' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2628' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 1396' والنسائي في الكبرىٰ وابن الجارود في المنتقى رقم الحديث: 1015' والبيهقي جلد 6 صفحه 142' وله شواهد .

وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَاطَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ لَهُ

نے فرمایا: جس نے کوئی شی گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

6721- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی شی گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

6722- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا فَهِيَ لَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی چاردیواری (باغ) گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

6723- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی زمین گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

6721- كان مكان ما بين المعكوفين بياضًا بالمخطوطة فملأناه وسواء كان عن هريم أو ثنا هريم' واخترنا ثنا لأن قبله ثنا يحيى ويحتمل أن تكون عن هريم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَاطَ عَلَى أَرْضٍ حَائِطًا فَهِيَ لَهُ

6724- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی زمین گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

بَابٌ

باب

6725- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَلَبَ عَلَى مَاءٍ فَهُوَ لَهُ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ: فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو پانی پر غالب آ گیا وہ اس کے لیے ہے۔ حضرت وہب بن بقیہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

6726- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شہری کو دیہاتی سے بیع کرنے سے منع فرمایا۔

6725- ورواه الضياء وهو ضعيف .

6726- ضعيف لما تقدم .

بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ الْمُهَاجِرُ الْأَعْرَابِيَّ

6727- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا كَهْمَسُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دوسال کی بیع سے منع فرمایا۔

6728- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَامٌ أَبُو الْعَرَبِ، وَحَامٌ أَبُو الْحَبَشِ، وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سام عرب کا باپ ہے اور حام حبشہ کا باپ ہے اور یافث روم کا باپ ہے۔

6729- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَدُ نُوحٍ سَامٌ، وَيَافِثُ، وَحَامٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام، یافث اور حام تھے۔

6727- قال في المجمع جلد4صفحه104، ورجاله موثقون .

6728- ورواه الحاكم جلد 2صفحه546، وصححه ووافقه الذهبي . وأورده شيخنا في ضعيف الجامع الصغير رقم الحديث:3214 .

6729- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2642 .

6730- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ نُوحٍ ثَلَاثَةٌ سَامٌ، وَيَافِثُ، وَحَامٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام یافث اور حام تھے۔

6731- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غلام کا وعدہ تین دن تک ہے۔

6732- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا کہ جب آپ نے اللہ اکبر کہا تو آپ خاموش رہے اور جب قرأت سے فارغ ہوئے تو

6730- ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 2643 .

6731- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2244 قال فی الزوائد: رجال اسناده ثقات الا أن سعيد بن أبی عروبة اختلط بأخرة وعبدة بن سليمان روى عنه قبل . وسماع الحسن من سمرة فيه مقال . قلت وتدليس الحسن وقد عنعن . فهو ضعيف .

6732- ورواه أحمد جلد 5صفحه7,11,12,15,20,21‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 762,763‘ وابن ماجه رقم الحديث: 845‘ وهذه رواية الأكثرين كذلك ابن حبان رقم الحديث: 1798‘ والحاكم جلد 1صفحه215 . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 2650 . وأما رواية أحمد جلد 5صفحه21,23‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 764,765‘ والترمذی رقم الحديث: 251‘ وابن ماجه رقم الحديث: 844 فهی مخالفة لتلك وفيها عنعنة الحسن البصری وهو مدلس بالاضافة الى أنها رواية الأقلين .

قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ، وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبُوا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبَ أُبَيٌّ: صَدَقَ سَمُرَةُ .وَيَقُولُ: إِنَّ سَمُرَةَ حَفِظَ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ خاموش رہے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کو معیوب سمجھا' اُنہوں نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف اس کے متعلق لکھا' حضرت اُبی نے لکھا کہ حضرت سمرہ نے سچ کہا ہے اور فرمایا کہ حضرت سمرہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث یاد کی ہے۔

6733- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَانِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کیلئے (نماز میں) دو سکتے تھے۔

6734- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ، فَإِنْ رَأَى فِيهَا صَاحِبَهُ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ، فَإِنْ أَذِنَ لَهُ، فَلْيَحْلِبْ وَلْيَشْرَبْ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا فَلْيُصَوِّتْ ثَلَاثًا، فَإِنْ جَاءَ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ، وَإِلَّا فَلْيَحْلِبْ وَلْيَشْرَبْ، وَلَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جانوروں کے پاس آئے تو اگر وہاں ان کا مالک موجود ہو تو اس سے اجازت مانگو اگر اجازت دے تو اس کا دودھ نکال کر پی لو' اگر اُن کا مالک وہاں موجود نہ ہو تو تین دفعہ آواز دے' اگر تو مالک آجائے تو اُس سے اجازت مانگو اگر وہاں نہ آئے تو دودھ نکال کر پی لے اور ساتھ لے کر نہ جائے۔

6734- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2602' والترمذي رقم الحديث: 1314' وله شاهد .

يَحْمِلُ

6735- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا سَرَّارُ بْنُ مُجَشِّرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِمَاشِيَةٍ فَلْيُنَادِ ثَلَاثًا، فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ، وَإِلَّا حَلَبَ وَشَرِبَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جانوروں کے پاس سے گزرے تو تین دفعہ آواز دے اگر کوئی آواز سن کر جواب دے تو ٹھیک ورنہ دودھ نکال کر پی لو۔

6736- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ حَسَرَاتِ بَنِي آدَمَ عَلَى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ، فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا، فَمَاتَتْ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَسْتَرْضِعُ لِابْنِهِ، وَرَجُلٍ كَانَ عَلَى فَرَسٍ فِي غَزْوَةٍ، فَرَأَى الْغَنِيمَةَ، فَسَابَقَ أَصْحَابَهُ إِلَيْهَا، حَتَّى إِذَا قَرُبَ مِنْهَا وَقَعَ الْفَرَسُ، فَمَاتَ، وَوَاقَعَ أَصْحَابُهُ الْغَنِيمَةَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان پر تین سخت قسم کی حسرتیں ہیں: (۱) ایک وہ آدمی جس کی خوبصورت بیوی ہو اس کے ہاں بچہ ہو اور وہ عورت مر جائے اور بچہ کو دودھ پلانے والی نہ ملے (۲) ایک وہ آدمی جو گھوڑے پر سوار کسی جنگ میں جائے مالِ غنیمت دیکھ کر اپنے ساتھیوں سے آگے نکل جائے اور جب اس کے قریب ہو تو گھوڑے سے گر کر مر جائے اس کے ساتھی مالِ غنیمت کے پاس آئیں اور وہ مالِ غنیمت تقسیم کر لیں۔

6736- قال في المجمع جلد4صفحه273 رواه البزار (149 زوائد البزار) للحافظ ابن حجر والطبراني في الكبير والأوسط (108 مجمع البحرين) واسناده حسن ليس فيه غير سعيد بن بشير وقد وثقه جماعة. وهو من المعكوفين من رواية فاطمة ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2637 .

فَاقْتَسَمُوهَا، وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ زَرْعٌ وَنَاضِحٌ، فَلَمَّا اسْتَوَى زَرْعُهُ وَاسْتَحْصَدَ، مَاتَ نَاضِحُهُ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَشْتَرِي بَعِيرًا

6737- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے لیے جلدی آنے والے کو ثواب اونٹ قربانی دینے کے برابر ثواب ملتا ہے‘ پھر اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی کرنے جتنا ثواب ملتا ہے‘ پھر اس کے بعد آنے والے کو مرغی کے صدقہ جتنا ثواب ملتا ہے۔

6738- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا يَتَبَاهَوْنَ بِهِ، أَيُّهُمْ أَكْثَرُ وَارِدَةً، وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا حوض ہوگا‘ جس کے ذریعہ وہ فخر کرے گا‘ ان میں کون ہوگا جس کے پاس زیادہ آئیں گے‘ میں یقین کرتا ہوں کہ میرے حوض پر زیادہ لوگ آئیں گے۔

6739- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

6737- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1093 قال في الزوائد: اسناده صحيح . أي اسناد ابن ماجه . وسيأتي (6968)‘ ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2644 .

6738- ورواه الترمذي رقم الحديث: 2560‘ وقال: حسن غريب وقد روى الأشعث بن عبد الملك هذا الحديث عن الحسن عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا‘ ولم يذكر فيه عن سمرة‘ وهو أصبح‘ ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2645 .

6739- في اسناده سعيد بن بشير وهو ضعيف قال في المجمع جلد 2صفحه94 رواه البزار والطبراني في الكبير واسناده

الصُّورِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ، وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

پسند کرتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار قریب کھڑے ہوں تاکہ وہ آپ سے سیکھیں۔

6740- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي السُّجُودِ وَلَا نَسْتَوْفِزَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ حکم دیتے کہ سجدہ میں میانہ روی کریں اور اس انداز میں سجدہ نہ کریں کہ ابھی اُٹھنے کو تیار ہیں۔

6741- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي السُّجُودِ وَلَا نَسْتَوْفِزَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ حکم دیتے کہ سجدہ میں میانہ روی کریں اور ایسے انداز میں سجدہ نہ کریں کہ اُٹھنے کیلئے تیار ہیں۔

6742- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2646 .

6740- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 10 قال في المجمع جلد 2 صفحه 127 وفيه سعيد بن بشير وفيه كلام . وقال جلد 2 صفحه 132 وفي الاحتجاج به اختلاف . ورواه الحاكم جلد 1 صفحه 271 وصححه على شرط البخاري وعنده سعيد بن أبي عروبة بدل سعيد بن بشير .

6741- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2647 .

6742- قال في المجمع جلد 10 صفحه 398 رواه الطبراني والبزار جلد 1 صفحه 331 (زوائد البزار) باختصار وزاد فيه فاذ سألتم الله فسلوه الفردوس' وأحد أسانيد الطبراني رجاله وثقوا وفي بعضهم ضعف . ورواه البزار من طريق آخر قال في المجمع: وفيه يوسف بن خالد السمني وهو ضعيف .

الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ هِيَ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي هِيَ أَوْسَطُهَا وَأَحْسَنُهَا

نے فرمایا: جنت الفردوس بلند جنت کا ٹیلہ ہے' جو بہتر اور اچھی ہے۔

6743- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِرْدَوْسُ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَاهَا وَأَوْسَطُهَا، وَمِنْهَا تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فردوس جنت کا ٹیلہ ہے' وہ اوپر اور درمیانی ہے' اس سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں۔

6744- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَقُمِ الْأَعْرَابُ خَلْفَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، لِيَقْتَدُوا بِهِمْ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دیہاتی مہاجرین اور انصار کے پیچھے کھڑے ہوں تاکہ نماز میں ان کی اقتداء کریں۔

6743- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2648 .

6744- قال في المجمع جلد 2صفحه94' وفيه سعيد بن بشير وقد اختلاف في الاحتجاج به . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2656 .

6745- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ، وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَطُولُ الْعُمُرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان بوڑھا ہو جاتا لیکن دو چیزیں اس کے دل میں جوان رہتی ہیں: (۱) مال کی حرص پر (۲) لمبی عمر کی خواہش پر۔

6746- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَإِلَى حِقْوَيْهِ، وَإِلَى تَرْقُوَتِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کچھ جہنم کے لوگوں کے ٹخنوں تک آ گ ہوگی، کچھ کے گھٹنوں تک، کچھ کے کانوں کی لو تک۔

6747- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب امام سلام پھیرے تو ہم اس کا جواب دیں۔

6745- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2657، والحديث وان كان اسناده غير صحيح . فهو في الصحيح من حديث أنس .

6746- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2654 .

6747- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2641 .

6748- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7) ، فَقُولُوا: آمِينَ، يُجِبْكُمُ اللّٰهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب امام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین پڑھے تو تم آمین کہو اللہ عزوجل تمہاری دعا قبول کرے گا۔

6749- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، ح وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسْأَلَةُ كُدُوحٌ وَخُدُوجٌ فِي وَجْهِ الرَّجُلِ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ أَبَاهُ، أَوِ الْأَمِيرَ الَّذِي عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مانگنا' آدمی کے چہرے میں خراش اور خرابی کا باعث ہے' مگر یہ کہ وہ اپنے باپ سے مانگے یا اس امیر سے مانگے جو اس پر مقرر ہے۔

6750- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بغیر شادی کے رہنے سے منع کیا' پھر حضرت قتادہ نے دلیل کے طور پر پڑھ' بے شک ہم نے رسول بھیجے' آپ سے پہلے ان کے لیے ہم نے بیویاں اور

6748- قال في المجمع جلد2صفحه113' وفيه سعيد بن بشير وفيه كلام .

6750- ورواه أحمد جلد 5صفحه17' والنسائي جلد6صفحه59' والترمذي رقم الحديث: 1089' وابن ماجه رقم الحديث:1849' وله شواهد .

عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ، ثُمَّ قَرَأَ قَتَادَةُ: (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً) (الرعد: 38)

اولاد بھی بنائی۔

6751- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَرْعَرَةُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمَ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالنَّاسِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج اکبر کا دن وہ ہے جس دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حج کروایا۔

6752- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالُوا: ثنا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثنا عُمَرُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت حواء کے ہاں اولاد زندہ نہیں رہتی تھی، شیطان نے آپ سے کہا: اس کا نام عبدالحارث رکھو، تو وہ زندہ رہے گا، آپ نے یہ نام رکھا اور یہ بھی شیطان کے

6751- قال فی المجمع جلد7صفحه29، ورجاله رجال الصحيح الا أن معاذ بن هشام قال وجدت فی كتاب أبی .

6752- ورواه الترمذی رقم الحديث: 5073، وقال: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عمر بن ابراهيم عن قتادة . وأحمد جلد5صفحه11، والحاكم جلد2صفحه545، وقال: صحيح الاسناد ووافقه الذهبی . ورواه ابن بشران فی الأمالی جلد2صفحه158، وابن جرير رقم الحديث: 15513، وابن أبی حاتم وان مردويه فی تفاسيرهم . قال الحافظ ابن كثير فی تفسيره جلد2صفحه274 هذا معدول من ثلاثة أوجه: أحدها: أن عمر بن ابراهيم هذا هو البصری وقد وثقه ابن معين، ولكن قال أبو حاتم الرازی: لا يحتج به تم ذكر له متابعًا . الثانی: أنه قد روی من قول سمرة نفسه ليس مرفوعًا . الثالث: أن الحسن نفسه فسر الأية بغير هذا، فلو كان عنده هذا مرفوعًا لما عدل عنه . انظر تفسير ابن كثير جلد2صفحه275,274، والتبيان فی أقسام القرآن صفحه246 لابن القيم . قلت: العلة الحقيقية أن الحسن مدلس بل كثير التدليس، فاذا قال فی حديث عن فلان ولم يصرح بالسماع ضعف الاحتجاج به . وما أعل به الحافظ ابن كثير يدل على ضعف الحديث هذا . كما أن فی سماع الحسن من سمرة خلافًا مشهورًا، واذا لم يصرح بالسماع فلا يقبل كما هو هنا .

بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَوَّاءَ كَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ، فَقَالَ لَهَا الشَّيْطَانُ: سَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ فَإِنَّهُ يَعِيشُ، فَسَمَّوْهُ، وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَأَمْرِهِ فَحَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا لَمْ يَسْتَبِنْ، فَمَرَّتْ بِهِ لَمَّا اسْتَبَانَ حَمْلُهَا

الہام کرنے اور کہنے پر۔ پس حضرت حوا حاملہ ہوئیں لیکن حمل ہلکا اور خفیف تھا' زیادہ ظاہر نہیں تھا' پس جب ان کا حمل ظاہر ہوگیا تو وہ اس کے پاس سے گزریں۔

6753- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔

6754- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، وَحُجُّوا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرو' زکوٰۃ دو اور حج کرو اور عمرہ کرو' استقامت مانگو' تمہیں استقامت دی جائے گی۔

6753- قال في المجمع جلد3صفحه16' وفيه عمر بن ابراهيم الأنصاري وفيه كلام وهو ثقة .

6754- ورواه الصغير جلد1صفحه52' والأوسط (141 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد3صفحه205' وفيه عمران القطان وثقه ابن حبان وغيره وضعفه ابن معين وغيره . وقال جلد1صفحه46' وقد استشهد به البخاري ووثقه أحمد وابن حبان وضعفه آخرون .

واعْتَمِرُوا، واسْتَقِيمُوا، يُسْتَقَمْ بِكُمْ

6755- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے۔

6756- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ، فَرُدُّوا عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام سلام پھیرے تو اس کا جواب دو۔

6757- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکوں کے بڑوں کو مارو،

6755- ورواه أبو الطيالسی رقم الحديث: 1552 قال فی المجمع جلد 4صفحه276 رواه البزار (1420 زوائد البزار) والطبرانی وفيه عمران القطان وثقه أحمد وابن حبان وفيه ضعيف. ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 2653. وصحيح من حديث ابن عمر.

6756- فی اسناده اسماعيل بن عياش وأبو بكر الهذلی وهما ضعيفان ورواه عن هشام به ابن ماجه رقم الحديث: 921.

6757- ورواه أحمد جلد 5صفحه20,13,12، وأبو داؤد رقم الحديث: 2653، والترمذی رقم الحديث: 1632، وقال حديث حسن صحيح. وأورده شيخنا فی ضعيف الجامع الصغير.

الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَأَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

ان کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

6758- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکوں کے بڑوں کو مارو' ان کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

6759- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکوں کے بڑوں کو مارو' ان کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

6760- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ شِعَارُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین کی نشانی عبداللہ اور انصار کی نشانی عبدالرحمٰن تھی۔

6759- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2639 .

6760- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2578' وفي اسناده الحجاج بن أرطأة وهو ضعيف بالاضافة الى الحسن البصري وهو مدلس .

الْمُهَاجِرِينَ عَبْدَ اللّٰهِ، وَشِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

6761- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا وَسَكَنَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بارش کے لیے دعا مانگتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم انزل فی ارضنا الٰی آخرہٖ''۔

6762- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخِرَقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَاكِنُوا الْمُشْرِكِينَ، وَلَا تُجَامِعُوهُمْ، فَمَنْ سَاكَنَهُمْ أَوْ جَامَعَهُمْ، فَهُوَ مِنْهُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ مشرکوں کے گھروں میں رہو نہ ان کے ساتھ مل کر رہو جو ان کے گھروں میں رہا یا ان کے ساتھ مل کر رہا، وہ ان میں سے ہے۔

6763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6761- قال فی المجمع جلد 2صفحه215 رواه الطبرانی والبزار (662 كشف الأستار و76,75 زوائد البزار) للحافظ ابن حجر باختصار واسناده حسن صحيح، يعنی اسناد البزار .

6762- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2770 من طريق آخر عن سمرة . ورواه الحاكم جلد 2صفحه141-142، وصححه علی شرط الشيخين ووافقه الذهبی . وفيه عنعنة .

6763- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 988 من طريق أبی الجماهر عن سعيد بن بشير عن قتادة به ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 922، والبزار كما فی البدر المنير (2/58/3) من طريق عبد الأعلی بن قال ابن القطان: اسناد ابن ماجه جيد . ورواه الحاكم جلد 1صفحه270 من طريق أبی الجماهر به وصححه ووافقه الذهبی مع أن فی اسناده سعيد بن بشير وهو ضعيف . ورواه البغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 700، والبيهقی رقم الحديث: 800، وليس

الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخِرَقِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَيْمَانِنَا، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

حضورﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے غلاموں پر سلام کریں اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم فرماتے تھے۔

6764- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى نِسَائِنَا، وَأَنْ يَرُدَّ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنی عورتوں اور ایک دوسرے کو سلام کریں۔

6765- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدٌ الْعِجْلُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

عند احدهم على أيماننا بل على أمتنا أو على الامام، ولكن هكذا هو فى المخطوطة .

6765- قال فى المجمع جلد4صفحه263، ورواه البزار (1437 زوائد البزار)، والطبرانى فى الكبير والأوسط (200 مجمع البحرين)، ورجال البزار ثقات . قلت: وكذا رجال الطبرانى وله شواهد فى الصحيح وغيره عن جماعة من الصحابة .

6766- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْأَهْوَازِيُّ، قَالَا: ثنا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کرے۔

6767- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْأَهْوَازِيُّ الْكَاتِبُ، ثنا رَاشِدُ بْنُ سَلَّامٍ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحُزَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے تسمے کو دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر کاٹے۔

6768- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دِينَارٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا جمعہ رہ جائے تو وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر ایک دینار نہ پائے تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

6766- قال فی المجمع جلد 3صفحه169 رواه البزار (1003 زوائد البزار)' والطبرانی فی الکبیر وفیه یعلی بن عباد وهو ضعیف .

6768- ورواه أحمد جلد5صفحه14,8' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1040' والنسائی جلد 3صفحه89' وابن ماجه رقم الحدیث:1128 .

6769- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوَى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسب' مال ہے اور سخاوت' تقویٰ ہے۔

6770- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوَى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسب' مال ہے اور سخاوت' تقویٰ ہے۔

6771- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشورہ امانت ہوتا ہے۔

6769- ورواه أحمد جلد 5صفحه10' والترمذی رقم الحديث:3325' وابن ماجه رقم الحديث: 4219' والحاكم جلد 2 صفحه 163' وصححه على شرط البخاری ووافقه الذهبی . وصححه فقط جلد4صفحه325' ووافقه الذهبی والدارقطنی جلد 3صفحه302' والبيهقی جلد 7صفحه135-136' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 3545' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 21 وفی رواية سلام أبی مطيع عن قتادة ضعيف والحسن عنعن وهو مدلس' ولكن له شاهدان من حديث أبی هريرة عند الدارقطنی جلد 3صفحه302' وبريدة عند أحمد جلد صفحه 361,353' والنسائی جلد 6صفحه164' وابن حبان رقم الحديث:1233' والدارقطنی جلد 3صفحه والحاكم جلد2صفحه162' والبيهقی جلد7صفحه135' والقضاعی رقم الحديث: 982' وانظر تعليقنا على مسند الشهاب ورقم:21,20 .

6771- قال فی المجمع جلد8صفحه97 فيه عبد الرحمن بن عمرو بن جبلة وهو متروك . ولكنه صحيح من حديث غيره . ورواه القضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث:4 من طريق آخر عن الحسن به فانظره .

ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

6772- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ الْإِزَارِ السَّاقُ، وَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تہبند پنڈلی تک ہونا چاہیے ٹخنوں سے نیچے تہبند کے لیے کوئی جگہ نہیں۔

6773- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَزَلَتِ (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا) (المائدة: 3) يَوْمَ عَرَفَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''آج کے دن میں نے تم پر دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت مکمل کر دی اور تمہارے اسلام کو پسند کیا'' نویں ذی الحجہ کے دن نازل ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں جمعہ کے دن کھڑے تھے۔

6774- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا كِنَانَةُ بْنُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نمازِ فجر پڑھی' وہ اللہ کی

6773- قال في المجمع جلد7صفحه14 رواه الطبراني والبزار (203/1-2 زوائد البزار)، وفيه عمر بن موسى بن وجيه وهو ضعيف .

6774- ورواه أحمد جلد5صفحه10، وابن ماجه رقم الحديث: 3946 من غير هذا الطريق وفيه عنعنة الحسن وهو مدلس. وله شاهد في الصحيح من حديث جندب وتقدم .

جَبَلَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

ذمہ داری میں ہے' اللہ عزوجل تم سے اپنے ذمہ کی کوئی شی نہیں مانگے گا۔

6775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدَّجَّالَ خَارِجٌ، وَإِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، فِيهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ لِلنَّاسِ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدِ افْتَرَى، وَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، حَتَّى يَمُوتَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَاللَّفْظُ لِلْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دجال نکلے گا' وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا' اس کے ناخن سخت' وہ کوڑھ' برص والوں کو ٹھیک کرے گا اور مرے ہوئے کو زندہ کرے گا' لوگوں سے کہے گا: میں تمہارا رب ہوں' میں نے کہا: میں نے کہا: تو میرا رب ہے اس نے جھوٹ باندھا' جس نے کہا: اللہ میرا رب ہے' اس نے جھوٹ باندھا' جس نے کہا: اللہ میرا رب ہے' اس پر ڈٹ گیا' اللہ عزوجل اس کو دجال کے فتنے سے محفوظ رکھے گا۔ اور یہ الفاظ حضرت خلیل بن مرہ کے ہیں۔

6776- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دجال نکلے گا' وہ بائیں آنکھ سے کانا

6775- قال في المجمع جلد7صفحه336 رواه الطبراني وأحمد جلد5صفحه13' ورجاله رجال الصحيح ورواه البزار باسناد ضعيف .

ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَّالُ خَارِجٌ، وَهُوَ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ لِلنَّاسِ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدْ فُتِنَ، وَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، حَتَّى يَمُوتَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَلَا فِتْنَةَ عَلَيْهِ، فَيَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقْتُلُ الدَّجَّالَ، وَإِنَّمَا هُوَ قِيَامُ السَّاعَةِ

ہوگا' اس کے ناخن سخت' وہ کوڑھ' برص والوں کو ٹھیک کرے گا اور مرے ہوئے کو زندہ کرے گا' لوگوں سے کہے گا: میں تمہارا رب ہوں' جس نے کہا: تُو میرا رب ہے اس نے جھوٹ باندھا' جس نے کہا: اللہ میرا رب ہے' یہاں تک کہ اسی پر مر گیا' اللہ عزوجل اس کو دجال کے فتنے سے محفوظ رکھے گا' اس پر کوئی فتنہ نہ ہوگا' جتنی دیر اللہ چاہے گا وہ زمین پر رہے گا' پھر عیسیٰ علیہ السلام مغرب کی جانب سے آئیں گے' محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر ہوں گے' دجال کو قتل کریں گے' یہ ہی قیامت قائم ہونے کی نشانی ہے۔

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ

یحییٰ بن ابوکثیر' حضرت حسن سے اور وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6777- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے۔

جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ

یونس بن عبید' حضرت حسن سے اور وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6778- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللهُ أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعَجَمِ، ثُمَّ يَجْعَلَهُمْ أُسْدًا لَا يَفِرُّونَ، فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلِيكُمْ، وَيَأْكُلُونَ فَيْأَكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ اللہ عزوجل تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا' پھر اللہ ان کو شیر بنا دے گا' وہ نہیں بھاگیں گے' بلکہ وہ تمہارے ساتھ لڑنے والوں کو ماریں گے اور تمہارا مالِ فئی کھائیں گے۔

6779- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو موت

6778- ورواه أحمد جلد5صفحه22,21,17,11' والبزار ورجال أحمد رجال الصحيح كذا قال في المجمع جلد7 صفحه310' ورواه أبو نعيم جلد 2صفحه24-25' وفيه عنعنة الحسن وهو مدلس' ورواه البزار (جلد1صفحه236 زوائد البزار للحافظ ابن حجر)' والحاكم في المستدرك جلد 4صفحه519' وصححه من حديث حذيفة فرده الذهبي بقوله: بل محمد بن يزيد بن سنان واه كأبيه . أما الهيثمي فقال جلد7صفحه311 فيه يزيد بن سنان أبو فروة وهو متروك' وورد من حديث أنس وفيه مجهول' ومن حديث عبد الله بن عمرو وفيه ضعيفان' انظر المجمع جلد7صفحه310-311 .

6779- قال في المجمع جلد 2صفحه320 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (14 مجمع البحرين)' وفيه معاذ بن محمد الهذلي قال العقيلي: لا يتابع على رفع حديثه . ورواه الراهرمزي في الأمثال صفحه 110 من طريق آخر وفيه من تكلم فيه . وعند الجميع فيه عنعنة الحسن وهو مدلس .

الْهُذَلِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الثَّعْلَبِ، تَطْلُبُهُ الْأَرْضُ بِدَيْنٍ، فَجَعَلَ يَسْعَى، حَتَّى إِذَا أَعْيَى وَانْتَهَرَ دَخَلَ جُحْرَهُ، فَقَالَتْ لَهُ الْأَرْضُ: يَا ثَعْلَبُ، دَيْنِي؟ فَخَرَجَ، وَلَهُ حُصَاصٌ، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى تَقَطَّعَتْ عُنُقُهُ، فَمَاتَ

سے بھاگتا ہے اس لومڑ کی ہے جس کو قرض کی وجہ سے زمین تلاش کرتی ہے پس وہ دوڑنا شروع کر دیتا ہے حتیٰ کہ تھک ہار کر اپنے بل میں داخل ہو جاتا ہے زمین اس سے مخاطب ہو کر کہتی ہے: اے لومڑ! میرا قرض کہاں ہے؟ پس وہ اس حال میں نکلتا ہے کہ اس کے بال جھڑ چکے ہوتے ہیں پس وہ اسی حال میں رہتا ہے یہاں تک کہ اس کی گردن کٹ جاتی ہے اور وہ مر جاتا ہے۔

6780 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حُبَابٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے۔

6781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ، وَإِذَا بَاعَ الْبَيِّعَانِ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کر کے دیں تو جس نے پہلے کر کے دیا وہ زیادہ حقدار ہے اور جب دو بیع کرنے والے بیع کریں تو پہلے بیع کرنے والا زیادہ حقدار ہے۔

6782 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6782- قال في المجمع جلد 2 صفحه 252 رواه البزار رقم الحديث: 713، 714، والطبراني في الأوسط (93-94 مجمع البحرين)، والكبير وأبو يعلى وإسناده ضعيف. قلت: قال البزار: تفرد به سلام وهو بصري ضعيف قدري. في المخطوطة ما قل أو كثر وهو خطأ م خالف لما في المراجع الأخرى. مع أنه في الأوسط بنفس الاسناد.

وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ مَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ، وَأَنْ نَجْعَلَ ذَلِكَ وِتْرًا

ہمیں رات کو نماز پڑھنے کا حکم دیتے' تھوڑی یا زیادہ اور یہ کہ ہم اس کو وتر بنالیں۔

6783- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعِمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو بھی ٹھیک ہے اور اچھا ہے اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ فضیلت والا ہے۔

6784- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا' (اس کے بدلے) ہم اس کو قتل کر دیں گے اور جس نے اپنے غلام کا عضو کاٹا' (قصاص میں) ہم اس کا عضو کاٹ دیں گے۔

مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنِ الْحَسَنِ

مطر الوراق' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں

6785- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيَّانِ، قَالَا: ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ جب بارش مانگتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہماری زمین میں اس کی برکت ڈال دے (یا رکھ دے)

سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو إِذَا اسْتَسْقَى: اللّٰهُمَّ ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا

اوراس کی زینت اوراس کو ساکن فرمادے۔

6786- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مَطَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتَّى تَبْلُغَ السُّوقَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منڈی میں پہنچنے سے پہلے سوداگر سے ملنے کو منع فرمایا۔

6787- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے۔

6788- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُسَمَّى، وَيُحْلَقُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی رکھا ہوا ہوتا ہے ساتویں دن اس کی طرف سے بکرا ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اور اس کے سر کے بال اُتروائے جائیں۔

6789- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

مطر الوراق عن الحسن

6786- ورواه أحمد جلد5صفحه11، والبزار رقم الحديث: 1271,1270، والطبراني في الأوسط (172 مجمع البحرين بيع الحاض للباد فقط قال في المجمع جلد4صفحه82، ورجال أحمد رجال الصحيح .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُفَّارِ: اقْتُلُوا شُيُوخَهُمْ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

کریم ﷺ نے کفار کے بارے فرمایا: ان کے بڑوں کو قتل کرو لیکن ان کے بچوں کو زندہ چھوڑ دو۔

6790- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا خَطَبَ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ خطبہ دیتے وقت جب ہاتھ اُٹھاتے تو آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

اشعث بن عبدالملک' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6791- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی' وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

6792- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی تسمے کو اپنی دو انگلیوں

6790- قال في المجمع جلد 2صفحه216' ورجاله موثقون الا انى لم أجد محمد بن راشد الأصبهانى شيخ الطبرانى .

قلت: وسعيد بن بشير ضعيف .

أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَقُدَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

کے درمیان رکھ کر کاٹے۔

أَبُو حُرَّةَ وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

ابوحرہ واصل بن عبدالرحمٰن، حضرت حسن سے، وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6793- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا طَلْقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی رکھا ہوا ہوتا ہے، ساتویں دن اس کی طرف سے ذبح کیا جائے، اس کے سر کے سارے بال اتارے جائیں اور اس کا خوبصورت نام رکھا جائے۔

هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

ہشام بن حسان، حضرت حسن سے، وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6794- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْفِرْدَوْسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا عضو کاٹا، ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔

وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عطاء بن ابومیمونہ، حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں

6795- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَحَفْصٌ الْمِنْقَرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً حِيَالَ وَجْهِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تو اپنے چہرے کو سیدھا کرتے تھے۔

6796- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ الْعَدَوِيُّ، ثنا شَاهِينُ أَبُو حَازِمٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دُعِيَ إِلَى سُلْطَانٍ فَلَمْ يُجِبْ، فَهُوَ ظَالِمٌ، لَا حَقَّ لَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو بادشاہی کی دعوت دی گئی اُس نے قبول نہ کی تو وہ ظالم ہے اس کے لیے کوئی حق نہیں ہے (مراد نیک صالح بادشاہ)۔

مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْعَتَكِيُّ عَنِ الْحَسَنِ

مجاعہ بن زبیر عتکی، حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ سے

6795- ورواه البيهقي جلد2صفحه179، والدارقطني جلد1صفحه358-359، وابن عدى فى الكامل ومن طريقه عبد الحق فى أحكامه، وروح بن عطاء ضعيف قدرى، وعنعنه الحسن .

6796- قال فى المجمع جلد4صفحه198، وفيه روح بن عطاء وثقه ابن عدى وضعفه الأئمة .

عَنْ سَمُرَةَ

روایت کرتے ہیں

6797- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَجَاعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع فرمایا۔

6798- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَجَاعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالشُّفْعَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حمید طویل حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6799- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ دو سکتے کرتے تھے جب نماز میں داخل ہوتے اور جب قرأت سے فارغ ہوتے۔ پس حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا ہے پس انہوں نے اس بارے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو لکھ بھیجا تو انہوں نے ان کی طرف لکھا کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے۔

فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ: أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ

عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْغَنَوِيُّ الْأَعْوَرُ عَنِ الْحَسَنِ

عنبسہ بن ابی رائطہ غنوی اعور' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں

6800- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ الْأَعْوَرُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کیے' اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا' دو آزاد کر دیئے اور چار غلام رہنے دیئے۔

يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

یزید بن ابراہیم تستری' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6801 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثلہ کرنے سے منع کرتے اور صدقہ دینے پر

6800- قال في المجمع جلد4صفحه211قلت: حديث عمران في الصحيح - عند مسلم رقم الحديث: 1668 - رواه الطبراني في الكبير والأوسط (180 مجمع البحرين)' وفيه الفيض بن وثيق وهو كذاب .

6801- ورواه أحمد جلد5صفحه20,12' ورواه أبو داؤد رقم الحديث:2650 .

كَاسِبٍ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ، وَيَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ

اُبھارتے تھے۔

حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حسام بن مصک، حضرت حسن سے، وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6802 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ، وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ صدقہ پر اُبھارا کرتے تھے اور مثلہ سے منع کرتے تھے۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

اسماعیل بن مسلم کی، حضرت حسن سے، وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6803 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے غروب اور طلوع ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان

6803- قال في المجمع جلد2صفحه225-226، رواه أحمد جلد 5صفحه20,15، والبزار والطبراني في الكبير من طريق . . . . ورجال أحمد ثقات .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتَغْرُبُ فِي قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

6804 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَأَبْرِدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم سے ایک ٹکڑا ہے' اس کو ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

6805 - وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا حُمَّ دَعَا بِقِرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَأَفْرَغَهَا عَلَى قَرْنِهِ، فَاغْتَسَلَ

اور حضور ﷺ کو جب بخار ہوتا تھا تو آپ پانی منگواتے' اپنے جسم پر ڈالتے اور غسل کرتے تھے۔

6806 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَاعَنَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ، أَوْ بِغَضَبِهِ' أَوْ بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اللہ کی لعنت یا اللہ کے غضب یا آگ کے ساتھ ایک دوسرے کو لعنت نہ کرو۔

6807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع کیا کہ ہم میں سے کوئی آدمی کوئی شی یا تسمہ کاٹے اپنی دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر' لکڑی توڑنے کی طرح سے اور اسے اپنے ہاتھ کے ساتھ گاڑے۔

6804- قال في المجمع جلد5صفحه94' رواه الطبراني والبزار جلد 1صفحه285 زوائد البزار وفيه اسماعيل بن مسلم وهو متروك .

6807- قال في المجمع جلد2صفحه106' واسناده حسن .

أَنْ يَقْطَعَ أَحَدُنَا الشَّيْءَ" أَوِ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ عَتَبَيْنِ: عَتَبَ الْقَطْعِ، وَيُغْرَزُ بِيَدِهِ

6808 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ بَاعِدْنِي مِنْ ذُنُوبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَنَقِّنِي مِنْ خَطِيئَتِي كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم باعدنی من ذنوبی الٰی آخرہٖ''۔

6809 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا ثَلَاثَةً أَنْ نُقَدِّمَ أَحَدَنَا، فَيَكُونَ إِمَامًا، وَإِذَا كُنَّا اثْنَيْنِ صَفَفْنَا صَفًّا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم تین ہوں تو ہم ایک کو امامت کے لیے آگے کریں اور اگر دو ہوں تو ایک ہی صف میں کھڑے ہونے کا حکم دیتے۔

6810 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بارش کے لیے دعا کرتے تو اس طرح کرتے: ''اللّٰھم انزل فی ارضنا زینتھا الٰی آخرہٖ''۔

6808- ورواه الترمذی رقم الحدیث: 323' وله شواهد ولذا حسنه .

6810- قال فی المجمع جلد3صفحه158 رواه البزار والطبرانی فی الكبیر واسناده ضعیف . وقال جلد3صفحه148' وفیه اسماعیل بن مسلم المكی وهو ضعیف .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا، وَأَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا سَكَنَهَا، وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

6811 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصِلَ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا' یعنی نہ رات کو افطار کرنا نہ دن کو۔

6812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا مَطَرَتِ السَّمَاءُ سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے' جب بارش ہوتی تو ہم حضور ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے کے اعلان کو سنتے کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

6813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَالْمُحَارِبِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُعَقُّ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ، وَيُسَمَّى، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بچہ اپنے عقیقے کے بدلے گروی ہوتا ہے' اس کی طرف سے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے' نام رکھا جائے اور اس کا سر منڈوایا جائے۔

6813- قال في المجمع جلد2صفحه180' رواه البزار رقم الحديث: 637,636' والطبراني في الكبير وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف . ورواه البيهقي جلد2صفحه120 .

6814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيَقُمْ مِنْ مَقْعَدِهِ، وَلْيُجْلِسْ أَخَاهُ فِي مَكَانِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن اونگھ آنے لگے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو جائے اور اپنے بھائی کو اس جگہ پر بٹھائے۔

6815 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِقْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز میں پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کر کے کولہوں کے بل بیٹھنے سے منع کیا۔

مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

مبارک بن فضالہ، حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6816 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

مبارك بن فضالة عن الحسن عن سمرة

6814- قال في المجمع جلد2صفحه136' وفيه سلام بن أبي خبزة وهو متروك .

6815- قال في المجمع جلد5صفحه21 فيه من لم أعرفه .

6816- قال في المجمع جلد 5صفحه33' رواه البزار (جلد 1صفحه273 زوائد البزار) الطبراني وله في رواية المنافق بدل الكافر وفيه الوليد بن محمد الأبلي وقد روى عنه جماعة ولم يضعفه أحد وقد أورده ابن عدي في الكامل .

الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ

6817 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْمُنَافِقُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

6818 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا خَلَّادُ بْنُ بَزِيعٍ الْهَرَّانِيُّ صَاحِبُ الْمَحَامِلِ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ تُصَبَّرَ الْبَهِيمَةُ، وَأَنْ يُؤْكَلَ لَحْمُهَا إِذَا صُبِّرَتْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا اور زندہ جانور کا گوشت کاٹنے سے منع کیا۔

جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ

جریر بن حازم' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے

6817- قال في الذهبي في الميزان جلد 1صفحه656' والمتن محفوظ لكنه بسند آخر' قال في المجمع جلد 4صفحه 31' وفيه خالد بن بزيغ ولم يجرحه أحد .

6818- قال في المجمع جلد 4صفحه154' رواه البزار رقم الحديث: 1260' والطبراني في الكبير والأوسط (170 مجمع البحرين)' وفيه عبد الله بن اسماعيل الجوداني قال أبو حاتم: لين' وبقية رجال البزار ثقات .

عَنْ سَمُرَةَ

6819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبِي اجْتَاحَ مَالِي، قَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ میرا مال پوچھے بغیر لے لیتا ہے' آپ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کے لیے ہے۔

أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

6820 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اللِّسَانُ ' قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا صَدَقَةُ اللِّسَانِ؟ قَالَ: الشَّفَاعَةُ يُفَكُّ بِهَا الْأَسِيرُ، وَيُحْقَنُ بِهَا

ابوبکر الہذلی' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ افضل صدقہ زبان ہے' عرض کی: یا رسول اللہ! زبان کے صدقے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: قیدی کو آزاد کروانا' کسی کی جان کی حفاظت کرنا' اپنے مسلمان بھائی سے نیکی اور احسان کرنا اور اس سے کوئی ناپسند شی دور کرنا۔

6819- قال فى المجمع جلد 8صفحه194 وفيه بكر الهذلى وهو ضعيف . قلت: ورواه المصنف فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 131' والبيهقى فى الشعب والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1279 .

6820- ورواه البزار جلد 1صفحه272 زوائد البزار)' ولفظه (طعام الواحد يكفى الاثنين وطعام الاثنين يكفى الأربعة و... الله تعالى على الجماعة) قال فى المجمع جلد5صفحه21' وفيه أبو بكر الهذلى وهو ضعيف جدًا .

الدَّمِ، وَتَجُرُّ بِهَا الْمَعْرُوفَ وَالْإِحْسَانَ إِلَى أَخِيكَ، وَتَدْفَعُ عَنْهُ الْكَرِيهَةَ

6821 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا فُهَيْرٌ يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ، وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ كَافِي الثَّمَانِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

6822 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ الْهُجَيْمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ بِصَدَقَةٍ مِثْلَ عِلْمٍ يُنْشَرُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم پھیلانے سے زیادہ لوگوں پر صدقہ کرنے سے بہتر کوئی نہیں ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ سَمُرَةَ

عبدالرحمٰن ابواشعث، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6823 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب دیکھا گویا کہ آسمان سے ایک ڈول اُترا، حضرت ابوبکر تشریف

6821- قال في المجمع جلد1صفحه166، وفيه عون بن عمارة وهو ضعيف . قلت وأبو بكر الهذلي ضعيف جدًا .

6822- ورواه أحمد جلد5صفحه21 قال في المجمع جلد7صفحه180 بعد أن نسبه الى أحمد فقط ورجاله ثقات .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الطَّوِيلُ، أنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَأَيْتُ كَأَنَّ دَلْوًا دُلِّيَتْ مِنَ السَّمَاءِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا ' فَشَرِبَ شُرْبًا ضَعِيفًا، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا حَتَّى تَضَلَّعَ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا، فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا، فَاشْتَطَّتْ مِنْهُ، وَانْتَضَحَ

لائے' آپ نے اس کے ڈنڈوں سے پکڑا اور پیا لیکن آپ کا پینا تھوڑا تھا' پھر حضرت عمر آئے اور آپ نے اس کو اس کے ڈنڈوں سے پکڑا' آپ نے سیر ہو کر پیا' پھر حضرت عثمان آئے اور اُنہوں نے اسے اس کے ڈنڈوں سے پکڑا' آپ نے بھی سیر ہو کر پیا' پھر حضرت علی تشریف لائے اور آپ نے اس کو ڈنڈوں سے پکڑا تو آپ سے دور ہو گیا اور آپ نے چھڑک دیا۔

هَيَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

ہیاج بن عمران' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6824 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ هَيَّاجِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ، وَيَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مثلہ سے منع فرماتے ہوئے اور صدقہ پر اُبھارتے ہوئے سنا۔

6824- ورواه أحمد جلد5صفحه18,12' والترمذي رقم الحديث:3704' وقال حسن صحيح .

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

6825 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ، فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ الْقَوْمِ، فَتَعَاقَبُوهَا إِلَى الظُّهْرِ مِنْ غُدْوَةٍ يَقُومُ قَوْمٌ، وَيَجْلِسُ آخَرُونَ فَقَالَ رَجُلٌ لِسَمُرَةَ: أَكَانَتْ تُمَدُّ؟ فَقَالَ سَمُرَةُ: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَعْجَبُ؟ مَا كَانَتْ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَهُنَا، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى السَّمَاءِ

یزید بن عبداللہ بن شخیر ابوالعلاء، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ثرید کا پیالا لایا گیا' آپ نے لوگوں کے ہاتھوں کے درمیان دستِ مبارک رکھا' لوگ صبح سے لے کر ظہر تک لگا تار کھاتے رہے' کچھ لوگ کھا کر اُٹھتے تو دوسرے آ جاتے' ایک آدمی نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا وہ لمبا تھا؟ حضرت سمرہ نے کہا: تمہیں کیا شی تعجب میں ڈالتی ہے؟ وہ یہاں تک لمبا تھا' آپ نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

أَبُو أَيُّوبَ الْعَتَكِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

6826 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ

ابوایوب عتکی، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس کی مثال بیان فرمائی جو جمعہ کے لیے

6825- ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 2765 .

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْمُهَجِّرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَالنَّاحِرِ بَدَنَةً، وَكَذَابِحِ الْبَقَرَةِ، وَكَذَابِحِ الشَّاةِ، وَكَذَابِحِ الطَّيْرِ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْعُصْفُورَةِ

جلدی آتا ہے' اس کے لیے اتنا ثواب ہے جتنا اونٹ کی قربانی والے کو ملتا ہے اور اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی جتنا ثواب ملتا ہے' اس کے بعد بکری کی قربانی والے کی مثل ثواب ملتا ہے' اس کے بعد آنے والے کو پرندہ صدقہ کرنے جتنا ثواب ملتا ہے' آپ نے چڑیا تک کی مثال بیان کی۔

أَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ

ابونضرہ منذر بن مالک' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6827 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أَهْلِ النَّارِ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى تَرَاقِيهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اہل نار سے وہ بھی ہوں گے جن کے ٹخنوں تک اور بعض کے گھٹنوں تک اور بعض کی کمر تک اور بعض کے گلے تک آگ آ رہی ہوگی۔

6828 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: دوزخیوں میں سے بعض کو آگ ٹخنوں سے' بعض کو گھٹنوں سے' بعض کو کمر سے اور بعض کو گلے سے پکڑے گی۔

6827- ورواه أحمد جلد5 صفحه18,10' ومسلم رقم الحديث: 2845 .

6828- ورواه أحمد جلد5 صفحه15,9 .

مِنهُم مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنهُم مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ، وَمِنهُم مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ

الْأَسْقَعُ بْنُ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ

6829 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ، عَنِ الْأَسْقَعِ بْنِ الْأَسْلَعِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ

اسقع بن اسلع، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ٹخنوں سے نیچے تہبند کا کپڑا لٹک رہا ہو وہ جہنم میں چلا جائے گا۔

أَبُو الدَّهْمَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

6830 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابو الدہماء، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رزقِ حلال ملے پھر تم میں سے کوئی بھی اپنی بھوک دور کرنے کے لیے اپنے آپ کو تکلیف نہ دے۔

6829- قال في المجمع جلد4صفحه164، وفيه الحسن بن دينار وهو ضعيف .

6830- ورواه أحمد جلد5صفحه15 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَضُرُّ أَحَدَكُمْ مَا يَسُدُّ بِهِ الْجُوعَ إِذَا أَصَابَ حَلَالًا

الْمُهَلَّبُ بْنُ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

مہلب بن ابی صفرہ' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6831 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ يَخْطُبُ يَقُولُ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' قَالَ: لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ، وَلَا حِينَ تَسْقُطُ، فَإِنَّهَا تَسْقُطُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے غروب اور طلوع ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

6832 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے غروب اور طلوع ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

6831- ورواه الطيالسى رقم الحديث:315' وابن أبى شيبة جلد2صفحه349 .

6832- ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:6198 .

جُنْدُبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

أَبُو الْمُهَلَّبِ عَمُّ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

ابوقلابہ الجرمی کے چچا حضرت ابومہلب' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

6833 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْبَيَاضِ، لِيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَإِنَّهَا مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ سفیدی تم پر لازم ہے تاکہ تمہارے زندہ لوگ اس کو اپنا لباس بنائیں اور تم ان میں اپنے مُردوں کو کفن دو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین ہے۔

6834 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ، لِيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر سفیدی لازم ہے' تمہارے زندہ لوگ اس کا لباس پہنیں اور اس میں تم اپنے مُردوں کو کفن دو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین ہے۔

6834- ورواه ابن أبي شيبة جلد3صفحه266 .

6835 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الثِّيَابِ الْبَيَاضِ، فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عُلَيَّةَ أَبَا الْمُهَلَّبِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر یہ سفید کپڑے لازم ہیں پس چاہیے کہ تمہارے زندہ اس کو پہنیں اور ان میں اپنے فوت شدگان کو کفن دو۔ اور حضرت ابن علیہ نے ابومہلب کا ذکر نہیں کیا۔

أَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

ابومجلز لاحق بن حمید' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6836 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا مِنَ الْغَدِ لِلْوَقْتِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول جائے تو وہ اس کو پڑھ لے جب دوسرے دن وقت آنے کی وجہ سے اسے یاد آئے۔

قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيُّ عَنْ

قدامہ بن وبرہ عجیفی' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

6835- قال فی المجمع جلد 1صفحه322' ورجاله رجال الصحيح . قلت: أبو مجلز لاحق بن حميد قال ابن المدينی لم يلق سمرة' ثم انه مخالف للأحاديث الصحيحة .

6836- ورواه أحمد جلد 5صفحه41,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 1041,1040' والنسائی جلد3صفحه89' وفی اسناده قدامة بن وبرة وهو مجهول وفی اسناد أبی داؤد الثانی جهالة وانقطاع ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1128 بسند آخر قال المنذری: منقطع .

سَمُرَةَ

6837 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا' وہ ایک دینار صدقہ دے' جو ایک دینار نہ پائے وہ آدھا دینار صدقہ کرے۔

سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

سوادہ بن حنظلہ قشیری' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6838 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ، إِمَامُ مَسْجِدِ بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان دھوکہ میں نہ ڈالے' نہ وہ سفیدی جو سحری کے وقت بلندی پر دیکھی جاتی ہے۔

6837- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 7,9,13,14,18' ومسلم رقم الحديث: 1094' والنسائي جلد4 صفحه148' وأبو داؤد رقم الحديث: 2329' والترمذي رقم الحديث: 701' وأبو عوانة جلد1 صفحه 373 .

وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضٌ يُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ

6839 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَوَادِ بْنِ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا السَّوَادُ، حَتَّى يَنْفَجِرَ هَكَذَا وَقَالَ بِيَدِهِ عَرْضًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان اور یہ سیاہی دھوکہ میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس طرح سفیدی نہ ہو جائے‘ آپ نے اپنے ہاتھ سے چوڑائی کی طرف اشارہ کیا۔

6840 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ حَنْظَلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعُكُمْ مِنَ السُّحُورِ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ، وَلَكِنِ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ فِي الْأُفُقِ وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجِ بْنِ نُصَيْرٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان اور صبح کا پھیلنا‘ نہ کہ وہ صبح جو اُفق پر پھیلتی ہے‘ وہ سحری کھانے سے نہ روکے۔ یہ الفاظ حدیث حجاج بن نصیر کے ہیں۔

6841 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان دھوکہ میں نہ

6841- ورواه أحمد جلد5صفحه8-9‘ والبخاري رقم الحديث: 7047,6096,4674,3354,1143 مختصر ومطولا. والنسائي في الكبرى‘ واستدركه الحاكم على الشيخين جلد4صفحه397 فأخطأ . ورواه ابن أبي شيبة جلد11صفحه62-66 .

أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الصُّبْحِ هَكَذَا -وَرَفَعَ يَدَيْهِ -حَتَّى يَطِيرَ فِي الْأُفُقِ، وَعَرَّضَ بِيَدِهِ

ڈالے نہ وہ صبح کی سفیدی اس طرح (اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا) یہاں تک کہ وہ آسمان کے کناروں میں پھیل جائے اور آپ نے چوڑائی میں اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا۔

أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

ابو رجاء عطاردی' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيمَا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قَالَ: فَنَقُصُّ عَلَيْهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ نَقُصَّ، قَالَ: فَقَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ: إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ اثْنَانِ ' أَوْ آتِيَانِ فَابْتَعَثَانِي، وَقَالَا لِي: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا ' وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ، فَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ ' وَإِذَا هُوَ يَهْوِي بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ، فَيَثْلَغُ رَأْسَهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات میں ہوتے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ سے فرمایا کرتے تھے: کیا تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہم بیان کرتے جو اللہ چاہتا کہ ہم بیان کریں۔ راوی کا بیان ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک شان یہ ہے کہ آج رات میرے پاس دو آدمی آئے یا دو آنے والے پس اُنہوں نے مجھے اُٹھایا اور مجھ سے کہا: چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا' ہم ایک پہلو کے بل لیٹے ہوئے آدمی کے پاس آئے۔ پس ایک دوسرا آدمی اس پر چٹان کے ساتھ کھڑا تھا جبکہ وہ اس کے سر کے لیے چٹان کو نیچے

فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ فَيَذْهَبُ هٰهُنَا، فَيَتْبَعُهُ فَيَأْخُذُهُ ، فَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ ، حَتَّى يَصِحَّ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ، ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ مِثْلَ فِعْلِ الْمَرَّةِ الْأُولَى، قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، مَا هٰذَا؟ قَالَا لِي: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ ، وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ بِكَلُّوبٍ مِنْ حَدِيدٍ، وَإِذَا هُوَ يَأْتِي إِحْدَى شِقَّيْ وَجْهِهِ، فَيُشَرْشِرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ، فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَمَا يَفْرُغُ مِنْهُ حَتَّى يَصِحَّ ذٰلِكَ الْجَانِبُ كَمَا كَانَ، ثُمَّ يَعُودُ إِلَيْهِ ، فَيَفْعَلُ بِهِ كَمَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، مَا هٰذَانِ؟ قَالَا لِي: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلَى بِنَاءٍ مِثْلِ التَّنُّورِ -قَالَ: فَأَحْسِبُ أَنَّهُ قَالَ -فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَأَصْوَاتًا - قَالَ -فَاطَّلَعْنَا فِيهِ، فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ، وَإِذَا هُوَ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ ذٰلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، مَا هٰؤُلَاءِ؟ قَالَا لِي: انْطَلِقْ - قَالَ: فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ -حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: -أَحْمَرَ مِثْلِ الدَّمِ، وَإِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ يَسْبَحُ، وَإِذَا عَلَى شَاطِئِ النَّهَرِ رَجُلٌ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً، وَإِذَا ذٰلِكَ السَّابِحُ يَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ، ثُمَّ يَأْتِي ذٰلِكَ الَّذِي قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا، فَيَذْهَبُ

کرتا ہے۔ پس وہ اس کا سر کچل دیتا ہے۔ پس پتھر لڑھک جاتا ہے۔ پس وہ اس کو پکڑ لیتا ہے' پس وہ اس کی طرف واپس نہیں آتا ہے یہاں تک کہ اس کا سر درست ہو جاتا ہے جس طرح پہلے ہوتا ہے' پھر وہ لوٹتا ہے تو اسی طرح کرتا ہے جس طرح اس نے پہلے کیا ہوتا ہے (یہ عمل مسلسل جاری ہے)۔ میں نے ان دو آدمیوں سے کہا: اللہ پاک ہے! یہ کیا ہے؟ انہوں نے مجھے کہا: چلو! پس ہم چلے' پس ہم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو گدی کے بل چت لیٹا ہوا ہے۔ جبکہ ایک دوسرا آدمی لوہے کی موٹی سلاخ لے کر کھڑا ہے اور اچانک وہ آتا ہے' اس کے چہرے کے دونوں حصوں میں سے ایک کے پاس۔ پس وہ اس کی باچھ سے اس کی گدی تک درانتی کی طرح دندانے بنا دیتا ہے پھر وہ دوسری طرف پھر جاتا ہے۔ پس اس کے ساتھ بھی وہی کام کرتا ہے' پس وہ اس کام سے مکمل طور پر فارغ نہیں ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کی پہلی طرف درست ہو جاتی ہے جس طرح پہلے تھی' پھر وہ اس کی طرف لوٹتا ہے' پس وہ اس کے ساتھ اسی طرح کرتا ہے جیسے پہلی مرتبہ کیا تھا۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: یہ دو کیا ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس ہم چلے تو ایک تنور جیسی دیوار پر آئے۔ راوی کا بیان ہے: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: پس میں نے اوٹ پٹانگ باتیں اور آوازیں سماعت کیں۔ فرماتے ہیں: ہم نے اس میں جھانک کر دیکھا تو ہماری نظر پڑی کہ کچھ ننگے مرد اور عورتیں ہیں اور اچانک ان کے نیچے سے آگ کا شعلہ آتا ہے' پس

فَيَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ، ثُمَّ يَرْجِعُ، كُلَّمَا رَجَعَ فَغَرَ لَهُ فَاهُ فَأَلْقَمَهُ حَجَرًا، قُلْتُ لَهُمَا: مَا هَذَا؟ قَالَا لِي: انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِ الْمَرْآةِ كَأَكْرَهِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا مِرْآةً، وَإِذَا نَارٌ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا -قَالَ -قُلْتُ لَهُمَا: مَا هَذَا؟ قَالَا لِي: انْطَلِقْ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا رَوْضَةً مُعْشِبَةً فِيهَا مِنْ كُلِّ الرَّبِيعِ، وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَنْ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ، وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَأَيْتُهُمْ قَطُّ وَأَحْسَنِهِمْ -قَالَ -قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَا؟ وَمَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَا لِي: انْطَلِقْ فَانْتَهَيْنَا إِلَى دَوْحَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ دَوْحَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا، وَلَا أَحْسَنَ -قَالَ -قَالَا لِي: ارْقَ فِيهَا، فَارْتَقَيْنَا، فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ، فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ، فَاسْتَفْتَحْنَاهَا، فَفُتِحَ لَنَا، فَدَخَلْنَاهَا، فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ، وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا -قَالَ -فَقَالَا: اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهْرِ، وَإِذَا نَهْرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ بِالْبَيَاضِ -قَالَ: فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا وَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُمُ السُّوءُ، وَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ - قَالَ: قَالَا لِي: هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ، وَهَا هُوَ ذَاكَ

جب انہیں آگ کا شعلہ پہنچتا ہے تو وہ شور کرتے ہیں۔ میں نے ان دونوں سے کہا: سبحان اللہ! یہ کیا ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس ہم چلے تو ایک نہر پر آئے۔ (راوی کہتا ہے:) میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سرخ خون کی مانند۔ اس نہر میں ایک آدمی تیر رہا تھا اور اس نہر کے کنارے ایک آدمی تھا جس نے پتھر اکٹھے کر رکھے تھے‘ تیرنے والا آدمی تیرتا جتنا وہ تیرتا پھر وہ اس کے پاس آتا جس نے پتھر اکٹھے کر رکھے تھے۔ پس وہ اس کے سامنے اپنا منہ کھولتا اور وہ اس میں ایک پتھر ڈال دیتا تھا۔ پس وہ چلا جاتا‘ وہ تیرتا رہتا جتنا وہ تیرتا‘ پھر ہو لوٹ آتا‘ جب بھی وہ لوٹتا تو وہ اپنا منہ کھولتا اور دوسرا آدمی اس کے منہ میں پتھر پھینک دیتا تھا۔ میں نے ان دونوں سے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس ہم چل کر ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو انتہائی بھیانک منظر والا تھا‘ جتنا ناپسندیدہ آپ نے کوئی نہ دیکھا ہوگا‘ ایک آگ ہے جسے وہ بھڑکاتا ہے اور اس کے گرد چکر لگاتا ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے دونوں سے کہا: یہ کیا ہے؟ ان دونوں نے مجھے کہا: چلو! پس ہم چلے۔ پس ہم ایک گھاس والے باغ پر آئے‘ اس میں ہر قسم کی گھاس تھی‘ اس باغ کے درمیان ایک لمبا تڑنگا آدمی تھا‘ قریب تھا کہ میں اس کے سر کو لمبائی میں آسمان میں جاتا ہوا دیکھوں‘ اس کے اردگرد بہت سارے خوبصورت بچے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ان دونوں سے کہا: سبحان اللہ! یہ کیا ہے؟ اور یہ بچے کیا ہیں؟ ان دونوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس ہم ایک بہت بڑے پھیلے ہوئے گنجان

مَنْزِلُكَ، فَسَمَا بَصَرِي مُصْعِدًا -قَالَ- فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ -قَالَ: قَالَا: هُوَ ذَاكَ مَنْزِلُكَ، فَقُلْتُ لَهُمَا: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، خَلِّيَانِي، ذَرَانِي أَدْخُلْهُ، قَالَا لِي: أَمَّا الْآنَ، فَلَا، وَأَنْتَ دَاخِلُهُ -قَالَ- فَقُلْتُ لَهُمَا: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا، فَمَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ؟ -قَالَ- قَالَا لِي: أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ: أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ، وَيَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشَرُ شِدْقُهُ وَعَيْنُهُ وَمِنْخَرَاهُ إِلَى قَفَاهُ، فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ، فَيَكْذِبُ الْكَذِبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ، وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّورِ، فَإِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يَسْبَحُ فِي النَّهْرِ، وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ، فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ الْكَرِيهُ الْمَرْآةِ فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ: وَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ، وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرًا مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرًا مِنْهُمْ قَبِيحًا، فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا

درخت تک پہنچے۔ میں نے اتنا بڑا اور اتنا خوبصورت درخت نہ دیکھا تھا۔ فرماتے ہیں: ان دونوں نے مجھے کہا: اس میں چڑھیں' پس ہم ایک شہر تک پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنا ہوا تھا' پس ہم شہر کے دروازے کے پاس پہنچے' پس ہم نے اس کے کھلنے کی خواہش کی تو ہمارے لیے اسے کھولا گیا۔ پس ہم اس میں داخل ہوئے تو ہمیں اس میں کچھ لوگ ملے جن کی طرف تو اتنی خوبصورت تھی جیسی تُو نے دیکھی نہ ہو اور ایک طرف اتنی بدصورت کہ تُو نے ایسا آدمی نہ دیکھا ہو۔ آپ فرماتے ہیں: تو ان دونوں نے کہا: جاؤ! اس نہر میں داخل ہو جاؤ جبکہ وہاں ایک ایسی نہر تھی جس میں بہت زیادہ سفید پانی چلتا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ جا کر اس میں داخل ہو گئے پھر لوٹ کر ہماری طرف آئے اس حال میں کہ وہ تکلیف اُن سے دور ہو چکی تھی' ان کی شکل خوبصورت ہو چکی تھی۔ فرماتے ہیں: ان دونوں نے مجھ سے کہا: یہ جنت عدن ہے اور یہ وہ جگہ ہے جو آپ کی منزل ہے۔ پس میں نے اپنی نظروں کو اوپر اُٹھایا۔ فرماتے ہیں: مجھے سفید بادل کی مانند ایک محل نظر آیا۔ فرماتے ہیں: اُنہوں نے مجھے بتایا: یہ آپ کی منزل ہے۔ میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! مجھے اجازت دو! مجھے چھوڑو! میں تو اس میں جاتا ہوں۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا: لیکن ابھی آپ داخل نہ ہوں گے۔ فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: بے شک آج رات میں نے تعجب خیز چیزیں دیکھی ہیں۔ پس یہ کیا ہے جو میں نے دیکھا ہے (لوگوں کی خاطر حکایت بنانے کیلئے پوچھا ورنہ

وَآخَرَ سَيِّئًا فَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

آپ ﷺ کو علم تھا) اُنہوں نے مجھ سے کہا: (اب) ہم آپ کو خبر دیتے ہیں کہ وہ پہلا آدمی جس پر آئے جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا' اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ قرآن کا علم حاصل کرنے والا تھا لیکن فرض نماز کے وقت سو جاتا تھا' بہرحال وہ آدمی جس پر آپ آئے اور اس کی باچھوں' آنکھوں اور ناک کے دندانے بنائے جا رہے تھے تو وہ آدمی گھر سے نکلتا تھا تو جھوٹ بولتا تھا جو آسمان کے کناروں میں پھیل جاتا تو وہ ننگے مرد اور عورتیں جو تنور جیسی چار دیواری میں تھے وہ زانی تھے' لیکن وہ آدمی جو نہر میں تیر رہا تھا اور پتھر نگل رہا تھا' وہ سود کھانے والا تھا۔ بہرحال وہ آدمی جس کے پاس مکروہ صورت عورت تھی تو وہ خازن جہنم مالک تھا' وہ آدمی جو باغ میں تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ بچے جوان کے اردگرد تھے وہ ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اور بعض مسلمانوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا وہ مشرکین کے بچے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ مشرکین کے بچے تھے اور وہ گروہ جن کی ایک طرف خوبصورت اور دوسری بدصورت تھی' وہ ایسے لوگ تھے جنہوں نے بعض اعمال اچھے کیے اور بعض اعمال بُرے کیے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان پر مہربانی فرمائی' ان کو معاف کر دیا۔

6843 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، بِمِصْرَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب بھی صبح کرتے تو صحابہ کرام سے فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ راوی کا بیان ہے: ایک دن' رسول کریم ﷺ نے صبح

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا أَصْبَحَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قَالَ: وَإِنَّهُ أَصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ اثْنَيْنِ أَتَيَانِي، فَقَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي عَلَى شَيْخٍ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، كَئِيبٍ حَزِينٍ عِنْدَهُ نَارٌ وَهُوَ يَحُشُّهَا وَيُصْلِحُ مِنْهَا، فَقُلْتُ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَنْ هَذَا الشَّيْخُ؟ وَمَا هَذِهِ النَّارُ؟ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى رَجُلٍ، وَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ وَإِذَا بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ، وَهُوَ يُشَرْشِرُ فَمَهُ إِلَى قَفَاهُ، وَمَنْخَرَهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَهُ إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ بِهَذِهِ النَّاحِيَةِ الْأُخْرَى، فَمَا يَفْرُغُ مِنْهَا حَتَّى تَعُودَ تِلْكَ النَّاحِيَةُ كَأَصَحِّ مَا كَانَتْ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ مَا هَذَانِ الرَّجُلَانِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى أَتَيَا بِي إِلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ عَلَى قَفَاهُ، وَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ صَخْرَةٌ، وَهُوَ يَثْلَغُ بِهَا رَأْسَهُ، فَيُدَهْدِهُ الْحَجَرُ مَكَانًا أَتَاكَ أَتَاكَ، فَيَذْهَبُ فَيَأْخُذُهُ، فَمَا يَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يَرْجِعَ رَأْسُهُ كَأَصَحِّ مَا كَانَ، فَيَفْعَلُ نَحْوَ مَا فَعَلَ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَذَانِ؟ قَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى شِبْهِ الْبِرْكَةِ، وَإِذَا فِيهَا رَجُلٌ

فرمائی تو فرمایا: میں نے (خواب) دیکھا ہے گویا دو آدمی میرے پاس آئے' کہا: چلو چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا' حتیٰ کہ ہم ایک سفید سر اور سفید ریش آدمی کے پاس پہنچے جو غمگین اور پریشان تھا' اس کے پاس آگ تھی اور وہ اُسے بھڑکا رہا تھا اور اس سے اصلاح کر رہا تھا۔ میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! یہ بوڑھا آدمی کون ہے اور یہ آگ کیا ہے؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو چلو! میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے ایک آدمی کے پاس لائے' جس کے سر پر دوسرا آدمی کھڑا تھا' جس کے ہاتھ میں لوہے کی سلاخ تھی' وہ اس کے منہ سے اس کی گدی تک دندانے بنا رہا تھا درانتی کی طرح' ناک سے گدی تک اور اس کی آنکھ سے گدی تک' پھر وہ اس دوسری طرف سے ایسا کرتا ہے' پس وہ دوسری طرف سے ابھی فارغ نہیں ہوا ہوتا کہ اس کا پہلا حصہ بالکل پہلے کی طرح درست ہو جاتا ہے۔ میں نے ان سے کہا: اللہ آپ دونوں کو برکت دے! یہ دو آدمی کیا ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: آگے چلو' آگے چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے ایک گدی کے بل لیٹے ہوئے آدمی کے پاس لائے' اس کے سر پر ایک آدمی کھڑا تھا جس کے ہاتھ میں پتھر ہے' اس کے ساتھ وہ اس کا سر کچل دیتا ہے' پس وہ پتھر لڑھک جاتا ہے' ایک جگہ آہستہ آہستہ۔ پس وہ جاتا ہے اور اس کو پکڑ لاتا ہے۔ پس وہ اس آدمی کی طرف لوٹ کر آتا ہے تو اتنے تک اس کا سر بھی درست ہو جاتا ہے' پس وہ پہلے جیسا کام کرتا ہے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! یہ دونوں کیا ہیں؟ ان دونو

يَسْبَحُ، وَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى شَفَةِ الْبِرْكَةِ بِيَدِهِ صَخْرَةٌ، فَيَجِيءُ السَّابِحُ فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ، فَيُلْقِمُهُ ذَلِكَ الْحَجَرَ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَذَانِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى شِبْهِ التَّنُّورِ، وَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ، فَيَأْتِيهِمْ لَهَبٌ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَيُضَوْضِوُوا، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ كَأَنَّهَا الْفِضَّةُ، وَإِذَا فِيهَا كُلُّ نَوْرِ رَبِيعٍ، وَإِذَا رَجُلٌ أَبْيَضُ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ كَأَجْمَلِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الرِّجَالِ، وَإِذَا عِنْدَهُ وِلْدَانٌ فَهُوَ مُحَوِّشُهُمْ وَيُصْلِحُ مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَنْ هَذَا الشَّيْخُ؟ وَمَنْ هَؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ كَأَنَّهَا الْفِضَّةُ، وَإِذَا فِيهَا نَهَرٌ يَجْرِي، وَيَجِيءُ قَوْمٌ نِصْفُ أَجْسَادِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ، وَنِصْفُ أَجْسَادِهِمْ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ، فَيَدْخُلُونَ فِي ذَلِكَ النَّهَرِ كَأَنَّمَا أُمِرُوا بِهِ، فَيَخْرُجُونَ مِنْهُ كَأَنَّمَا دُهِنُوا بِالدِّهَانِ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، وَهِيَ جَنَّةُ عَدْنٍ، وَذَاكَ مَنْزِلُكَ، قُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا

نے کہا: چلو، چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر ایک تالاب جیسی چیز کے پاس آئے۔ اس میں ایک آدمی تیر رہا تھا' اس تالاب کے ایک کنارے پر دوسرا آدمی موجود تھا جس کے ہاتھ میں پتھر تھا' وہ تیرنے والا اس کے پاس آ کر اپنا منہ کھولتا اور وہ آدمی وہ پتھر اس کے منہ میں ڈالتا۔ میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! یہ دونوں کون ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو، چلو! حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر تنور کی مانند ایک چیز کے پاس آئے' اس میں مرد اور عورتیں تھیں' پس نیچے سے ان کے پاس آگ کا شعلہ آتا تو وہ شور مچا دیتے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! یہ کون ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو، چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے ایک سفید زمین تک لائے' گویا وہ چاندی ہے' اس میں موسم بہار کا ہر نور ہے' اس میں سفید سر والا اور سفید ریش آدمی ہے' ایسا خوبصورت کہ آپ نے لوگوں میں سے نہ دیکھا ہوگا' اس کے پاس بچے ہیں۔ پس میں نے ان سے کہا: اللہ تم کو برکت دے! یہ بزرگ کون ہیں اور یہ بچے کون ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو، چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر ایک اور سفید زمین تک آئے گویا وہ چاندی ہے' اس میں ایک نہر جاری ہے اور ایک گروہ آتا ہے جن کے آدھے جسم انتہائی خوبصورت ہیں اور آدھے بہت بدصورت' پس وہ اس نہر میں داخل ہوتے ہیں' گویا ان کو حکم دیا گیا ہے' پس وہ اس سے نکلتے ہیں تو گویا ان کو خوبصورت بنانے والا تیل لگا دیا گیا ہے۔ پس میں نے کہا: اللہ تم کو

' دَعَانِي فَأَدْخُلُهُ، قَالَا: لَا، وَأَنْتَ دَاخِلُهُ، قُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا ' إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا ' قَالَا: نُخْبِرُكَ: أَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَذَاكَ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ يُشَرْشِرُ فَمُهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخَرُهُ إِلَى قَفَاهُ فَذَاكَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْ مَنْزِلِهِ ' يَكْذِبُ الْكَذِبَةَ، فَيَشِيعُ فِي الْآفَاقِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ يُشْلَغُ رَأْسُهُ، فَيُتْرَكُ كَأَنَّهُ خُبْزَةٌ، فَذَلِكَ الرَّجُلُ النَّمَّامُ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي الْبِرْكَةِ يُلْقَمُ حَجَرًا فَذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي يَأْكُلُ مَالَ الْيَتِيمِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي شِبْهِ التَّنُّورِ فَأُولَئِكَ الزَّوَانِي وَالزُّنَاةُ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ الْأَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَذَاكَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللّٰهِ، وَالْوِلْدَانُ الَّذِينَ رَأَيْتَ فَذَاكَ وِلْدَانُ الْمُسْلِمِينَ، وَكُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَأَمَّا الَّذِينَ رَأَيْتَ نِصْفَ أَجْسَادِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ ' وَنِصْفَ أَجْسَادِهِمْ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ ' فَأُولَئِكَ قَوْمٌ عَمِلُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُمْ

برکت دے! یہ کون ہیں؟ وہ کہتے ہیں: چلو' چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر سدرۃ المنتہیٰ پہ آئے' وہ جنت عدن ہے' یہ آپ کی منزل ہے' میں کہتا ہوں: اللہ تم کو برکت دے! مجھے چھوڑو! میں تو اس میں داخل ہوتا ہوں۔ وہ دونوں کہتے ہیں: جی نہیں! آپ (اب) داخل ہونے والے نہیں۔ میں نے کہا: اللہ آپ دونوں کو برکت دے! میں نے رات سے عجیب چیزیں دیکھی ہیں۔ اُنہوں نے کہا: ہم آپ کو بتاتے ہیں! بہرحال وہ آدمی جو سفید سر والا اور سفید ریش آپ نے دیکھا تو وہ خازنِ جنت جنابِ مالک تھے' اور وہ آدمی جس کے منہ اور ناک سے گدی تک درانتی کی طرح دندانے بنائے جارہے تھے تو وہ ایسا آدمی ہے جو گھر سے نکلتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور اس کا جھوٹ دنیا میں عام ہوجاتا ہے' اور وہ آدمی جس کا سر کچلا جارہا ہے اور چھوڑ دیا جاتا ہے گویا کہ وہ روٹی ہے تو وہ چغل خور ہے' اور جو تالاب میں آدمی تھا اور پتھر نگل جاتا تھا تو وہ یتیم کا مال کھانے والا ہے' اور جو تنور کی مانند جگہ میں ہیں وہ زانی مرد اور عورتیں ہیں' اور وہ آدمی سفید سر والا اور سفید داڑھی والا تو وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں اور وہ بچے جو آپ نے دیکھے وہ مسلمانوں کے بچے ہیں اور ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے' اور جن لوگوں کے آدھے جسم خوبصورت اور آدھے بدصورت ہیں تو وہ ایسے لوگ ہیں جن کے بعض اعمال اچھے اور بعض اعمال بُرے ہیں' پس اللہ نے ان کو بخش دیا ہے۔

6844 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

6844- ورواه مسلم رقم الحديث: 2275' والترمذي رقم الحديث: 2396' ومن طريق وهب به مختصرًا.

التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ: هَلْ مِنْكُمْ مَنْ رَأَى رُؤْيَا؟ ، فَيُعَبِّرُهَا لَهُ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمًا، فَقَالَ: هَلْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ رَأَى رُؤْيَا؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: وَلَكِنِّي أَنَا رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ، أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي يَدِهِ صَخْرَةٌ، يَضْرِبُ بِهَا رَأْسَ رَجُلٍ فَيَنْثُرُ دِمَاغَهُ، فَتَعُودُ الصَّخْرَةُ فِي يَدِهِ، وَيَعُودُ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ -قَالَ -فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَا: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي يَدِهِ كُلَّابٌ مِنْ حَدِيدٍ يَشُقُّ بِهِ شِدْقَ رَجُلٍ، حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَقْصَاهُ أَخَذَ فِي الْآخَرِ عَادَ هَذَا كَمَا كَانَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي نَهَرٍ مِنْ دَمٍ وَقَدْ أَلْجَمَهُ، وَعَلَى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ يُوقِدُ نَارًا فِيهَا حِجَارَةٌ، كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَ حَجَرًا مِنْهَا فَأَلْقَاهُ فِي فِيهِ فَرَجَعَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّا بِي عَلَى بَيْتٍ أَسْفَلُهُ أَضْيَقُ مِنْ أَعْلَاهُ، فِيهِ نَاسٌ عُرَاةٌ، يُوقَدُ النَّارُ تَحْتَهُمْ، كُلَّمَا أُوقِدَتْ ضَجُّوا فَإِذَا أُطْفِئَتْ سَكَنُوا، قُلْتُ: مَا هَذَا؟

رسول کریم ﷺ جب صبح فرمایا کرتے تھے تو ارشاد فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے؟ (اگر کوئی خواب بیان کرتا) تو آپ اس کیلئے اس کی تعبیر بیان فرماتے' یہاں تک کہ ایک دن آپ نے صبح کی تو فرمایا: تم میں سے کوئی ہے جس نے کوئی خواب دیکھا ہو۔ سارے خاموش رہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ دو آدمی میرے پاس آئے۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس وہ مجھے ایک ایسے آدمی پر لے چلے جس کے ہاتھ میں پتھر تھا' اس کے ساتھ وہ ایک آدمی کے سر کو مار رہا تھا' اس کا بھیجا نکل کر بکھر جاتا' پس وہ پتھر اس کے ہاتھ میں لوٹ آتا اور اس کا سر بھی اپنی پہلی حالت میں لوٹ آتا۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ تو ان دونوں نے کہا: چلو! پس وہ مجھے لے کر ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جس کے ہاتھ میں لوہے کی سلاخ تھی' جس کے ساتھ وہ ایک آدمی کی باچھیں پھاڑ دیتا حتیٰ کہ جب وہ اس سے دور چلا جاتا تو وہ دوسری اُٹھا لیتا' اس آدمی کی باچھیں اپنی پہلی حالت پر آ جاتی۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ پس ان دونوں نے کہا: آپ چلیں! پس وہ مجھے لے کر ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو خون کی نہر میں تھا اور اسے لگام دی گئی تھی' نہر کے کنارے پر دوسرا آدمی تھا جو آگ جلا رہا تھا جس میں پتھر تھے' جب بھی وہ نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو (کنارے والا) وہ آدمی ان میں سے ایک پتھر پکڑ کر اس کے منہ میں ڈال دیتا۔ پس وہ پیچھے لوٹ جاتا۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: آپ

قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّا بِي عَلَى شَجَرَةٍ، تَحْتَهَا رَجُلٌ يُوقِدُ نَارًا وَيُصْلِحُهَا، فَإِذَا تَفَرَّقَتْ جَمَعَهَا، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ -حَتَّى أَتَيَا بِي وَسْطَ شَجَرَةٍ، فَإِذَا مَنَازِلُ حِسَانٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقَا بِي حَتَّى أَتَيَا بِي أَعْلَى الشَّجَرَةِ، فَإِذَا مَنَازِلُ هِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا، وَإِذَا غُرَفٌ ثَلَاثَةٌ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: عَلَى رِسْلِكَ، أَمَّا الَّذِي فِي يَدِهِ صَخْرَةٌ يَضْرِبُ عَلَى رَأْسِ الرَّجُلِ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ يَنَامُونَ عَنِ الصَّلَاةِ -وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَذَا الَّذِي أُوتِيَ عِلْمًا فَهُوَ يُوقَظُ لَهُ -وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي يَدِهِ كُلَّابٌ يَشُقُّ بِهِ شِدْقَ رَجُلٍ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ يَسْعَوْنَ بِالنَّمِيمَةِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فَأُولَئِكَ أَكَلَةُ الرِّبَا، وَأَمَّا الَّذِينَ رَأَيْتَ أَسْفَلُهُ أَضْيَقُ مِنْ أَعْلَاهُ، فِيهِ نَاسٌ عُرَاةٌ فَأُولَئِكَ زُنَاةُ الْأُمَّةِ، وَكَذَلِكَ يَكُونُونَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ يُوقِدُ النَّارَ وَيُصْلِحُهَا فَمَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ، وَأَمَّا الْمَنَازِلُ الَّتِي رَأَيْتَ وَسْطَ الشَّجَرَةِ فَتِلْكَ مَنَازِلُ الْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً، وَهَذِهِ مَنَازِلُ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ، وَهَذِهِ الْغُرْفَةُ لَكَ، وَأَنَا جِبْرِيلُ، وَهَذَا مِيكَائِيلُ

چلیں! پس وہ دونوں مجھے لے کر ایک ایسے مکان پر آئے جو اوپر کی نسبت نیچے سے زیادہ تنگ تھا' اس میں ننگے لوگ تھے' ان کے نیچے آگ جلائی جا رہی تھی' جب آگ جلتی تو وہ شور مچاتے' پس جب آگ بجھ جاتی تو وہ خاموش ہو جاتے۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ ان دونوں نے کہا: آپ چلیں! پس وہ مجھے لے کر ایک ایسے درخت کے پاس آئے جس کے نیچے ایک آدمی آگ جلا رہا تھا اور اسے درست کر رہا تھا۔ پس جب وہ بکھر جاتی تو وہ اسے اکٹھا کر دیتا تھا' میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ ان دونوں نے مجھ سے کہا: آپ چلیں! حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر درخت کے درمیان آئے' پس وہاں خوبصورت منازل تھیں۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! پس وہ دونوں مجھے لے کر اس درخت کی بلندی پر آئے' وہ جو گھر تھے' وہ پہلوں سے زیادہ خوبصورت تھے' تین کمرے تھے۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اسی جگہ ٹھہرو! بہرحال وہ آدمی جس کے ہاتھ میں پتھر ہے اور وہ دوسرے آدمی کے سر کو مار رہا ہے تو یہ وہ ہے جو نماز سے سو جاتا تھا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ وہ آدمی ہے جس کو علم عطا کیا گیا پس اس کے لیے اسے جگایا جاتا ہے۔ بہرحال وہ آدمی کے ہاتھ میں لوہے کی سلاخ ہے اور اس کے ساتھ دوسرے آدمی کی باچھیں پھاڑ دیتا ہے تو ایسے لوگ چغلی میں کوشش کرنے والے ہیں۔ بہرحال وہ آدمی جو خون کی نہر میں آپ نے دیکھا ایسے لوگ سود کھانے والے ہیں ہیں۔ بہرحال وہ لوگ جن کے نیچے کی جگہ اوپر سے تنگ ہے او۔

اس میں ننگے آدمی ہیں تو وہ زانی ہیں قیامت تک اسی طرح ہوں گے۔ بہرحال وہ آدمی جو درخت کے نیچے تھا' آگ جلا رہا تھا اور اس کی اصلاح کر رہا تھا تو وہ جہنم کا خازن حضرت مالک تھا اور بہرحال وہ منازل درخت کے درمیان جو آپ نے ملاحظہ فرمائیں وہ عام مؤمنوں کی منازل تھیں اور نبیوں' صدیقوں اور شہداء کی منازل ہیں اور یہ کمرہ آپ کے لیے مخصوص ہیں' میں جبریل ہوں اور یہ حضرت میکائیل ہیں۔

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَّانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَلْيَتَحَدَّثْ بِهَا ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول کریم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو فرمایا: تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ (اگر دیکھا ہے) تو اسے چاہیے کہ بیان کرے' پھر اس جیسی حدیث بیان کی۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ پھر اس جیسی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

6845 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَكَانَ إِذَا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا؟ فَإِنْ أَحَدٌ مِنَّا رَأَى رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَيْهِ، قَالَ فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَسَأَلَنَا يَوْمًا: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي، فَأَخَذَا بِيَدِي، فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ أَوْ فَضَاءٍ، فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ، وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ يُدْخِلُهُ فِي شِدْقِهِ هَذَا، فَيَشُقُّهُ حَتَّى يَبْلُغَ قَفَاهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَيَلْتَئِمُ شِدْقُهُ هَذَا، فَيَعُودُ فَيَصْنَعُ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ عَلَى قَفَاهُ، وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِصَخْرَةٍ أَوْ فِهْرٍ يَشْدَخُ بِهِ رَأْسَهُ، فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ، فَيَنْطَلِقُ إِلَيْهِ لِيَأْخُذَهُ، فَلَا يَرْجِعُ إِلَى هَذَا حَتَّى يَلْتَئِمَ رَأْسُهُ، وَعَادَ رَأْسُهُ كَمَا هُوَ، فَعَادَ إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ، فَهُوَ يَفْعَلُ بِهِ ذَلِكَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک دن تشریف لائے' جب آپ ﷺ نماز پڑھ لیتے تو ہماری طرف متوجہ ہوتے۔ فرمایا: آج رات تم میں سے کسی ایک نے کوئی خواب دیکھا ہو؟ پس اگر ہم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہوتا تو وہ آپ کے سامنے بیان کرتا' جو اللہ چاہتا' آپ ﷺ اس میں بیان فرماتے۔ پس ایک دن آپ ﷺ نے ہم سے پوچھا: کیا تم میں سے کسی ایک نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی نہیں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے دو آدمی دیکھے' جو میرے پاس آئے' پس ان دونوں نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پس وہ مجھے لے کر ایک ہموار زمین یا کھلی فضا میں گئے' پس میں ایک آدمی کے پاس سے گزرا جس کے سر پر دوسرا آدمی لوہے کی سلاخ ہاتھ میں لے کر کھڑا تھا' وہ اسے اس کی باچھ میں داخل کرتا اور اسے پھاڑ کے رکھ دیتا حتیٰ کہ وہ اس کی گدی تک پہنچ جاتی' پھر دوسری باچھ کے ساتھ اسی کی مثل کرتا جبکہ اتنے میں وہ پہلی باچھ درست ہو جاتی۔ پس وہ پہلی کی طرف لوٹ کر آتا تو اس کے ساتھ وہی پہلا کام کرتا۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ (لوگوں کے لیے حکایت بنانے کی خاطر آپ ﷺ نے سوال کیا' ورنہ آپ ﷺ کو سب کچھ معلوم ہے)۔ انہوں نے کہا: آپ چلیں! پس ہم چل کر ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو گدی کے بل چت لیٹا ہوا تھا اور دوسرا آدمی اس کے سر پر

ابو رجاء العطاردی عن سمرة بن جندب

6845- رواه أحمد جلد 5 صفحه 14-15' والبخاری رقم الحديث: 845,1386,2085,2791,3235 مطولًا ومختصرًا والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2053 .

انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتٍ قَدْ بُنِيَ بِنَاءَ التَّنُّورِ أَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ، تُوقَدُ تَحْتَهُ نَارٌ، وَفِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ، فَإِذَا أُوقِدَ تَحْتَهُ ارْتَفَعُوا، حَتَّى يَكَادُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهُ، وَإِذَا أُخْمِدَتْ رَجَعُوا فِيهَا، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى وَسْطِ النَّهَرِ، وَرَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ، فَأَقْبَلَ يَرْمِي الرَّجُلَ الَّذِي فِي النَّهَرِ كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ، فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ حَمْرَاءَ، فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ، فِي أَصْلِهَا شَيْخٌ حَوْلَهُ صِبْيَانٌ وَنِسَاءٌ، وَرَجُلٌ عِنْدَ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُوقِدُهَا وَيَحُشُّهَا، فَسَأَلْتُهُمَا، فَقَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا الشَّجَرَةَ، فَأَدْخَلَانِي دَارًا، فَلَمْ أَرَ دَارًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا، فِيهَا رِجَالٌ شُيُوخٌ، وَشَبَابٌ وَصِبْيَانٌ وَنِسَاءٌ، ثُمَّ صَعِدَا الشَّجَرَةَ، وَأَدْخَلَانِي دَارًا أُخْرَى، هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى، وَأَفْضَلُ مِنْهَا، فِيهَا شُيُوخٌ وَشَبَابٌ، فَقُلْتُ لَهُمَا: إِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ، وَشَفَقْتُمَا عَلَيَّ، فَأَخْبِرَانِي عَمَّا رَأَيْتُ، قَالَا: نَعَمْ، أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي رَأَيْتَ فَإِنَّهُ رَجُلٌ كَذَّابٌ كَانَ يَكْذِبُ الْكَذِبَةَ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى

کھڑا ہے‘ جس کے پاس ایک شخص پتھر یا ملائم پتھر سے اس کا سر کچل دیتا ہے‘ پس وہ پتھر لڑھک جاتا ہے‘ پس وہ آدمی اسے پکڑنے کے لیے جاتا ہے اور اس کے واپس لوٹنے تک وہ درست ہو جاتا ہے اور اس کا سر ایسے ہی ہو جاتا ہے جیسے پہلے تھا۔ پس وہ اس کی طرف لوٹ کر پھر مارتا ہے‘ پس وہ یہ کام کیے جا رہا ہے۔ پس میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! پس ہم چل کر ایک مکان تک آئے جو تنور کی مانند بنا ہوا تھا‘ اس کا اوپر والا حصہ تنگ اور نیچے وسیع تھا‘ اس کے نیچے آگ جلائی جاتی تھی‘ اس میں کچھ مرد اور کچھ عورتیں تھیں جو ننگے تھے‘ پس جب اس کے نیچے آگ جلائی جاتی تو ان کی آواز بلند ہوتی حتیٰ کہ قریب لگتا ہے کہ وہ اس سے نکل آئیں گے اور جب آگ بجھ جاتی ہے تو وہ اس میں لوٹ آتے ہیں۔ پس میں نے کہا: یہ کیا معاملہ ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! (بعد میں بتائیں گے) پس ہم چل کر ایک ایسی نہر پر آئے جس میں خون تھا اور ایک آدمی نہر کے درمیان تھا اور ایک دوسرا آدمی تھا جس کے سامنے پتھر تھے‘ پس وہ آدمی آگے بڑھ کر اسے پتھر مارتا تھا جو نہر میں تھا‘ پس جب بھی وہ نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو وہ آدمی اس کے منہ میں پتھر پھینکتا‘ پس (اس طرح) وہ اس کو وہیں لوٹا دیتا جہاں وہ پہلے ہوتا۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! پس ہم چل کر ایک سرخ باغ کے پاس آئے جس میں ایک بہت بڑا درخت تھا‘ اس کے مُڈھ کے پاس ایک بزرگ ہیں جن کے اردگرد بچے اور عورتیں ہیں‘ ایک اور آدمی درخت کے پاس

تَبْلُغَ الْآفَاقَ، فَيُصْنَعُ مَا رَأَيْتَ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يُشْدَخُ رَأْسُهُ، فَإِنَّ ذَلِكَ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ، فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ، وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ، فَهُوَ يُعْمَلُ بِهِ مَا رَأَيْتَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي الْبَيْتِ فَهُمْ زُنَاةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي النَّهْرِ الدَّمِ، فَهُوَ آكِلُ الرِّبَا، وَأَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَأَمَّا الصِّبْيَانُ الَّذِينَ رَأَيْتَ فَأَوْلَادُ النَّاسِ، وَأَمَّا النَّارُ الَّتِي رَأَيْتَ، وَالرَّجُلُ الَّذِي يُوقِدُهَا، فَتِلْكَ النَّارُ، وَذَلِكَ خَازِنُ النَّارِ، وَأَمَّا الدَّارُ الْأُولَى الَّتِي دَخَلْتَ، دَارُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَمَّا هَذِهِ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ، وَأَنَا جِبْرِيلُ، وَهَذَا مِيكَائِيلُ، قُلْتُ لَهُمَا: أَخْبِرَانِي، أَيْنَ مَنْزِلِي؟ قَالَا: ارْفَعْ رَأْسَكَ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، فَإِذَا فَوْقِي مِثْلَ السَّحَابَةِ، فَقَالَا: ذَاكَ مَنْزِلُكَ، فَقُلْتُ: دَعَانِي أَدْخُلْ مَنْزِلِي، فَقَالَا، إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَكَ عَمَلٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ بَعْدُ، فَلَوْ قَدِ اسْتَكْمَلْتَ دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ

تھا جس کے سامنے آگ ہے وہ اسے جلاتا ہے اور اسے خوب بھڑکاتا ہے۔ پس میں نے ان دونوں سے سوال کیا تو اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! پس ہم چل کر ایک درخت پر آئے پس اُنہوں نے مجھے ایک گھر میں داخل کیا' پس میں نے اس گھر جتنا خوبصورت گھر کبھی نہیں دیکھا تھا' اس میں بزرگ آدمی' جوان' بچے اور عورتیں تھیں' پھر وہ درخت پر چڑھے' مجھے ایک اور گھر میں داخل کیا جو پہلے گھر سے زیادہ خوبصورت تھا اور اس سے زیادہ فضیلت والا' اس میں بوڑھے اور جوان تھے۔ پس میں نے ان سے کہا: تم دونوں نے رات سے پھرایا اور مجھ پر مہربانی کی' اب مجھے اس کے بارے میں بتاؤ جو میں نے دیکھا ہے۔ اُنہوں نے کہا: ٹھیک ہے! بہرحال پہلا آدمی جو آپ نے دیکھا تو وہ جھوٹا آدمی ہے جو جھوٹ بولتا ہے تو وہ اس کی طرف سے سمجھا جاتا ہے حتیٰ کہ دنیا میں پھیل جاتا ہے' پس آپ نے اس کے ساتھ جو ہوتا ہوا دیکھا ہے وہ قیامت تک ہوتا رہے گا۔ لیکن وہ آدمی جس کا سر کچلا جا رہا ہے تو یہ وہ آدمی ہے جس کو اللہ نے قرآن کا علم دیا لیکن رات کے وقت سو گیا (نماز نہیں پڑھی) اور جو دن کو عمل کرتا تھا وہ بھی نہ کیا اور جو کام ہوتا ہوا آپ نے دیکھا ہے وہ قیامت تک اس کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ اور وہ جن کو آپ نے مکان میں دیکھا وہ اس اُمت کے زانی ہیں اور وہ جس کو آپ نے خون کی نہر میں دیکھا تو وہ سود خور تھے' اور وہ بزرگ جنہیں آپ نے درخت کے تنے کے ساتھ دیکھا تو وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں اور وہ بچے جو آپ نے دیکھے وہ

لوگوں کی اولاد ہیں اور جو آگ آپ نے دیکھی اور ایک آدمی جو اس کو جلا رہا ہے تو وہ دوزخ کی آگ ہے اور وہ آدمی خازنِ جہنم ہے۔ اور وہ گھر جس میں آپ داخل ہوئے تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا گھر ہے اور یہ گھر تو یہ شہداء کا گھر ہے' میں جبریل ہوں اور یہ حضرت میکائیل ہیں۔ میں نے ان سے کہا: مجھے بتاؤ! میری منزل کہاں ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ سر اوپر اُٹھا کر دیکھیں! پس میں نے سر اُٹھایا تو اپنے اوپر سفید بادل کی طرف ایک منزل پر میری نگاہ پڑی تو اُنہوں نے کہا: وہ آپ کی منزل ہے۔ میں نے کہا: مجھے چھوڑو تاکہ میں اپنی منزل میں داخل ہو جاؤں! اُنہوں نے کہا: کیونکہ ابھی آپ کے لیے کچھ کام کرنا باقی ہے (آپ اگر اس میں داخل ہو گئے تو) وہ مکمل نہ ہوگا' پس اگر آپ نے مکمل کر لیا تو آپ اپنی منزل میں داخل ہو جائیں گے۔

6846 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ الْحِجَامَةُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل دواء جو لوگ لیتے ہیں وہ حجامہ ہے (یعنی پچھنا لگانا ہے)۔

6847 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر سیدھی

6847- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 8' وابن حبان رقم الحديث: 1308 . قال في المجمع جلد 9 صفحه 302' ورواه أحمد والبزار رقم الحديث: 1476 باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح وسمى الرجل أبا رجاء العطاردي والطبراني في الكبير والأوسط .

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ، إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' اس کے ساتھ اسی طرح زندگی گزارو۔

6848 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: هُمْ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ جنت والوں کے خادم ہوں گے۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ سَمُرَةَ

محمد بن سیرین' حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6849 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا رَيْحَانُ أَبُو غَسَّانَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ، ثنا عَوْفُ بْنُ مَعْمَرٍ الْعَوْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، قَالَ: سَأَلْتُ مَطَرًا الْوَرَّاقَ، فَقُلْتُ: أَيَقْرَأُ الرَّجُلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَيَتَعَوَّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَفِي كُلِّ سُورَةٍ يَفْتَتِحُهَا؟ فَقَالَ: أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ

حضرت ابراہیم الصائغ فرماتے ہیں کہ میں نے مطر الوراق سے پوچھا' میں نے عرض کی: کیا آدمی ہر رکعت میں اور ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ہر سورت کے شروع میں پڑھ سکتا ہے؟ فرمایا: مجھے حضرت قتادہ نے' اُنہوں نے محمد بن سیرین سے' اُنہوں نے عمران بن حصین سے' اُنہوں نے حضرت سمرہ بن جندب سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ دو سکتے ہیں' آپ جب نماز شروع کرتے تو خود دل میں

6848- قال في المجمع جلد 7 صفحه 219 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (287 مجمع البحرين)' والبزار جلد 2 صفحه 199 زوائد البزار' وفيه عباد بن منصور وثقه يحيى القطان وفيه ضعف.

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُمَا السَّكْتَتَانِ، يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي نَفْسِهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الْجُلُوسِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

ایسا کرتے تھے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تھے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ

سلیمان بن سمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6850 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے۔

6851 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے۔

6852 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا

6850- ورواه أحمد جلد5صفحه12، وابن ماجه رقم الحديث:2838، والبيهقي جلد6صفحه309 .

مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے۔

6853 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَإِنَّ لَهُ سَلَبَهُ مِنَ الْفَيْءِ إِذَا مَا لَقِفَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے جب وہ اس کو لے لے۔

6854 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ ابْنٍ لِسَمُرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ مَطِيرٌ ' أُرَاهُ قَالَ: فِي السَّفَرِ، نَادَى مُنَادِيَهُ: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے' جب بارش ہوتی تو ہم حضور ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے کے اعلان کو سنتے کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

6855 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، قَالَ: قَالَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے۔

سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

6856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُنَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ مَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ، وَيَجْعَلُهَا وِتْرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امابعد! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ ہم میں سے کوئی فرض نماز کے بعد کم یا زیادہ رات کو نماز پڑھے اور اس کو وتر بنائے۔

6857 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ مَا كَثُرَ أَوْ قَلَّ، وَيَجْعَلَهَا وِتْرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امابعد! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ ہم میں سے کوئی فرض نماز کے بعد کم یا زیادہ رات کو نماز پڑھے اور اس کو وتر بنائے۔

6858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نمازِ جمعہ میں اونگھ آنے لگے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَقْعَدِهِ

6859 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي جُمُعَةٍ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَقْعَدِهِ فِي مَكَانٍ آخَرَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نمازِ جمعہ میں اونگھ آنے لگے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

6860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔

6861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

6860- ورواه البزار قال في المجمع جلد10صفحه230، وفي اسناده الطبراني من لم أعرفهم واسناد البزار ضعيف . قلت: كلهم مذكورون في كتب الجرح والتعديل، مروان قال أبو حاتم: صدوق صالح الحديث، ومحمد بن ابراهيم أورده ابن حبان في الثقات وقال: لا يعتبر بما انفرد به من الاسناد، وجعفر قال الحافظ: ليس بالقوي، وخبيب قال الحافظ مجهول، وسليمان قال الحافظ مقبول .

6861- قال في المجمع جلد10صفحه244، ورواه البزار وفي اسناده الطبراني من لم أعرفهم وفي اسناده البزار يوسف

الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ كَانَ لَهُ وَادٍ مَلْآنُ مَا بَيْنَ أَعْلَاهُ إِلَى أَسْفَلِهِ أَحَبَّ أَنْ يَمْتَلِءَ لَهُ وَادٍ آخَرُ، قَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْتُ لَأَمْلَأَنَّكَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَا تَمْتَلِءُ نَفْسُهُ مِنَ الْمَالِ حَتَّى تَمْتَلِءَ مِنَ التُّرَابِ

ہمیں فرماتے تھے: اگر تم میں سے کسی کے پاس نیچے سے اوپر تک دو وادیاں مال کی ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری بھری ہوئی وادی بھی ہو وہ کہے گا: اللہ کی قسم! اگر میں طاقت رکھوں گا تو ضرور بھروں گا' آدمی کا جی مال سے نہیں بھرتا' صرف مٹی سے بھرے گا۔

6862 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ أَيَّةَ سَاعَةٍ شِئْنَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَتَجَنَّبَ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَغُرُوبَهَا، وَقَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَغِيبُ مَعَهَا، وَيَطْلُعُ مَعَهَا حِينَ تَطْلُعُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں دن و رات کے کسی بھی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتے' اور ہم طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے' اور فرمایا: اس وقت شیطان ان کے ساتھ غائب ہوتا ہے اور طلوع ہوتا ہے۔

6863 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں دن و رات کے کسی بھی وقت نماز پڑھنے

بن خالد السمتي وهو كذاب . وانظر ما قبله .

إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ أَيَّةَ سَاعَةٍ شِئْنَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَجْتَنِبَ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَغُرُوبَهَا، وَقَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَغِيبُ مَعَهَا حِينَ تَغِيبُ، وَيَطْلُعُ مَعَهَا حِينَ تَطْلُعُ

کا حکم دیتے، اور ہم طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے، اور فرمایا: اس وقت شیطان ان کے ساتھ غائب ہوتا ہے اور طلوع ہوتا ہے۔

6864 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا، وَأَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَنَبَّأَنَا أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں تمام نمازوں کے پڑھنے کا حکم دیتے، لیکن رسول اللہ ﷺ نمازِ وسطیٰ کی خاص کر وصیت کرتے اور ہمیں بتاتے کہ اس سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6865 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ، وَأَوْصَى بِالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَنَبَّأَنَا أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں تمام نمازوں کے پڑھنے کا حکم دیتے، لیکن رسول اللہ ﷺ نمازِ وسطیٰ کی خاص کر وصیت کرتے اور ہمیں بتاتے کہ اس سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6866 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوَاصِلَ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ، وَكَرِهَهُ، وَلَيْسَ بِعَزْمَةٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لگاتار روزے رکھنے سے منع کرتے تھے اور ناپسند کرتے تھے، سختی پسند کرتے تھے۔

6867 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوَاصِلَ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ، يَكْرَهُهُ، وَلَيْسَتْ بِالْعَزِيمَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لگاتار روزے رکھنے سے منع کرتے تھے اور ناپسند کرتے تھے، سختی پسند کرتے تھے۔

6868 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نَلْعَنَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَغَضَبِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی لعنت یا اللہ کے غضب یا آگ کے ساتھ ایک دوسرے کو لعنت نہ کرو۔

6869 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی لعنت یا اللہ کے غضب یا آگ کے ساتھ ایک دوسرے پر لعنت نہ کرو۔

جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَتَلاعَنَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ أَوْ بِغَضَبِهِ، وَنَهَانَا أَنْ نَتَلاعَنَ بِالنَّارِ

6870 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا إِذَا أَدْرَكَتْنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ ثَلَاثَةٌ، أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَقُومَ لَنَا رَجُلٌ مِنَّا، فَيَكُونَ لَنَا إِمَامًا، وَإِنْ كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ مَعًا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہمیں نماز کا وقت ملے اور ہم تین یا اس سے زیادہ ہوں تو ہم (آگے) اپنے میں سے ایک آدمی کو کھڑا کریں جو ہمارا امام ہو اور باقی دونوں آدمیوں کو ایک ہی صف میں کھڑے ہونے کا حکم دیتے۔

6871 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَدْرَكَتْنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ ثَلَاثَةٌ، أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ نُقَدِّمَ لَنَا رَجُلًا مِنَّا، فَيَكُونَ إِمَامًا، وَإِنْ كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ جَمِيعًا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہمیں نماز کا وقت ملے اور ہم تین یا اس سے زیادہ ہوں تو ہم ایک آدمی کو کھڑا کریں جو ہمارا امام ہو اور باقی دونوں آدمیوں کو ایک ہی صف میں کھڑے ہونے کا حکم دیتے۔

6872 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ يُحِبَّ بَعْضُنَا بَعْضًا، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ إِذَا الْتَقَيْنَا

ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنے کا حکم دیتے تھے اور ایک دوسرے کو ملنے پر سلام کرنے کا۔

6873 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ، أَوْ فِي حِينِ انْقِضَائِهَا، فَابْدَءُوا قَبْلَ التَّسْلِيمِ بِقَوْلِ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ وَالسَّلَامُ وَالْمُلْكُ لِلَّهِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى النَّبِيِّينَ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم نماز کے درمیان میں ہوں یا جس وقت ختم کریں تو سلام پھیرنے سے پہلے یہ پڑھنے کا حکم دیتے: تمام مالی بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی اور حقیقی بادشاہی اللہ کے لیے ہے، پھر نبیوں پر سلام بھیجو، پھر اپنے رشتہ دار اور اپنے آپ پر سلام بھیجو۔

6874 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ حِينُ التَّسْلِيمِ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ، أَوْ حِينَ انْقِضَائِهَا، فَابْدَءُوا قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَقُولُوا:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم نماز کے درمیان میں ہوں یا جس وقت ختم کریں تو سلام پھیرنے سے پہلے یہ پڑھنے کا حکم دیتے: تمام مالی بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی اور حقیقی بادشاہی اللہ کے لیے ہے، پھر نبیوں پر سلام بھیجو، پھر اپنے رشتہ دار اور اپنی جانوں پر سلام بھیجو۔

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالسَّلَامُ وَالْمُلْكُ لِلَّهِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ

6875 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا فِي الصَّلَاةِ، وَرَفَعْنَا مِنْ رُءُوسِنَا مِنَ السُّجُودِ أَنْ نَطْمَئِنَّ عَلَى الْأَرْضِ جُلُوسًا، وَلَا نَسْتَوْفِزَ عَلَى أَطْرَافِ الْأَقْدَامِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم نماز پڑھ رہے ہوں تو ہم اپنے سروں کو سجدہ سے اُٹھائیں' زمین پر اطمینان سے بیٹھیں اور ہم اپنے قدموں کے کناروں پر اس طرح نہ بیٹھیں کہ ابھی اُٹھنے والے ہیں۔

6876 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى الرَّجُلَ أَنْ يَتَبَتَّلَ، وَحَرَّمَ وُلُوجَ بُيُوتِ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بغیر شادی رہنے سے منع کرتے اور ایمان والوں کے گھروں میں گھسنے کو حرام قرار دیا۔

6877 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بغیر شادی رہنے سے منع کرتے اور ایمان والوں کے گھروں میں گھسنے کو حرام قرار دیا۔

6875- قال في المجمع جلد2صفحه136' واسناده حسن وقد تكلم أزدي في بعض رجاله بما لا يقدح .

6876- قال في المجمع جلد4صفحه252' واسناده حسن .

سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى الرَّجُلَ أَنْ يَتَبَتَّلَ، وَيُحَرِّمُ وُلُوجَ بُيُوتِ الْمُؤْمِنِينَ

6878 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَتَمَ غَالًّا فَهُوَ مِثْلُهُ، وَمَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَإِنَّهُ مِثْلُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے: جس نے دھوکہ سے لی گئی چیز کو چھپایا تو وہ اسی کی مثل ہے اور جو بذاتِ خود مشرک سے جا ملا اور اس کے ساتھ رہائش پذیر ہوا' وہ اسی کی مثل ہے۔

6879 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ غَالًّا فَإِنَّهُ مِثْلُهُ، وَمَنْ جَمَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَإِنَّهُ مِثْلُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکے سے لیا ہوا مال چھپایا تو وہ اسی لینے والے کی مثل ہے اور جو مشرک سے مل کر اس کے ساتھ رہائش پذیر ہو گیا تو وہ بھی اسی کی مثل ہے۔

6880 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ہم میں سے دو آدمی باہم بیع کریں تو ان میں سے ایک کو اس وقت بیع کا اختیار ہو گا یہاں تک کہ اس کا ساتھی اقرار کر لے اور ان میں سے ہر ایک دوسرے کو اختیار دے تو ان میں سے ہر ایک کو بیع میں

خُبَيْبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا تَبَايَعَ مِنَّا الرَّجُلَانِ، فَإِنَّ أَحَدَهُمَا يَبِيعُهُ بِالْخِيَارِ حَتَّى يُقَارَّ صَاحِبَهُ، وَيُخَيِّرُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ، فَيَخْتَارُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَوَاهُ مِنَ الْبَيْعِ

اختیار ہے۔

6881 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، نا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا، وَنُصْلِحَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے گھروں میں نماز کے لیے جگہ بنائیں اور ہم اس کو درست اور صاف رکھیں۔

6882 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْمَسْجِدِ أَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا، وَنُحْسِنَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے گھروں میں نماز کے لیے جگہ بنائیں اور ہم اس کو درست اور صاف رکھیں۔

6883 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَتَاهُ -يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يَسْتَفْتِيهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات سے ایک آدمی ایک دوسرے آدمی کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا کہ اس کے لیے کیا حلال ہے؟ جو جرام کرتا ہے اس کے مال اور قربانی اور جانوروں اور عترہ اور فرع کے اونٹ کے بچوں سے۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا: آپ کے لیے

6883- قال في المجمع جلد4صفحه28' واسناده حسن .

عَنِ الرَّجُلِ: مَا الَّذِي يَحِلُّ لَهُ؟ وَالَّذِي يَحْرُمُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَنُسُكِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَعِتْرِهِ وَفَرْعِهِ مِنْ نِتَاجِ إِبِلِهِ وَغَنَمِهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحِلُّ لَكَ الطَّيِّبَاتِ، وَأُحَرِّمُ عَلَيْكَ الْخَبَائِثَ، إِلَّا أَنْ تَفْتَقِرَ إِلَى طَعَامٍ فَتَأْكُلَ مِنْهُ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ' وَأَنَّهُ سَأَلَهُ الرَّجُلُ حِينَئِذٍ، فَقَالَ: مَا فَقْرِيَ الَّذِي آكُلُ ذَلِكَ إِذَا بَلَغْتُهُ، أَمْ غِنَايَ الَّذِي يُغْنِينِي عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ تَرْجُو نِتَاجًا فَتَبْلُغُ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ إِلَى نِتَاجِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو غَيْثًا فَتُصِيبُهُ مُدْرِكًا' فَتَبْلُغُ إِلَيْهِ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ إِلَى نِتَاجِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو فَائِدَةَ مَالِهَا' فَتَبْلُغُهَا بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ، وَإِذَا كُنْتَ لَا تَرْجُو مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، فَأَطْعِمْ أَهْلَكَ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: وَمَا غِنَايَ الَّذِي أَدَعُهُ إِذَا وَجَدْتُهُ؟ فَـ[ـقَا]لَ: إِذَا رَوَيْتَ أَهْلَكَ غَبُوقًا مِنَ اللَّبَنِ، فَـ[ـاجْـ]ـتَنِبْ مَا حُرِّمَ عَلَيْكَ مِنَ الطَّعَامِ، وَأَمَّا مَالُكَ فَـ[إِنَّـ]ـهُ مَيْسُورٌ كُلُّهُ، لَيْسَ مِنْهُ حَرَامٌ، غَيْرَ أَنَّ فِي نِتَاجِكَ مِنْ إِبِلِكَ فَرَعًا، وَفِي نِتَاجِكَ مِنْ غَنَمِكَ فَرَعًا، تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ، ثُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ، وَإِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْ بِلَحْمِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتِرَ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ عَشْرًا

پاک چیزیں حلال قرار دے رہا ہوں اور تم پر خبائث کو حرام قرار دے رہا ہوں' ہاں اگر تم کو کھانے کی محتاجی ہو تو اس کو بقدرِ ضرورت کھاؤ' اس آدمی نے اس وقت پوچھا: محتاجی سے مراد کیا ہے؟ جس وقت کا میری وہ احتیاج جس کی وجہ سے میں کھاتا ہوں' جب میں اس حالت کو پہنچوں یا میری وہ غنا جو مجھے اس سے بے پرواہ کر دے؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تُو جانوروں کے بچوں کی اُمید کیا کرتا ہے تو تُو اپنے جانوروں کے گوشت سے اپنے جانوروں کے بچوں تک پہنچ گیا' یا تو گھاس کی اُمید کرتا ہے' پس تُو اس کو پانے والا ہے تو تُو اپنے جانوروں کے گوشت کو اپنے جانوروں کے بچوں تک پہنچانے والا ہوگا' یا ان کے مال کے فائدہ کا اُمیدوار ہے تو اپنے جانوروں کے گوشت کے ساتھ اس کو پہنچے گا اور جب تجھے ان میں سے کسی چیز کی اُمید نہیں ہے تو جو چیز تیرے سامنے آئے تو اپنے گھر والوں کو کھلا' حتیٰ کہ تُو اس سے بے پرواہ ہو جائے۔ دیہاتی نے کہا: جس کو میں چھوڑتا ہوں جب میں نے اس کو پالیا' کیا وہ میری غنا نہیں ہے؟ فرمایا: جب تُو نے اپنے گھر والوں کو ایک گھونٹ دودھ بھی پلا لیا تو جو کھانا تیرے اوپر حرام ہے اس سے پرہیز کر اور بہرحال جو تیرا مال ہے تو اس کا استعمال تیرے لیے آسان بنا دیا گیا ہے' وہ حرام نہیں ہے سوائے اس کے جو تیرے اونٹ کے بچے میں فرع ہے اور تیری بکریوں کے بچوں میں فرع ہے' وہ تیرا چوپایہ بن جائے یہاں تک کہ تُو غنی ہو جائے' پھر اگر تُو چاہے تو وہ اپنے گھر والوں کو کھلا اور اگر تیری مرضی ہو تو اس

کا گوشت صدقہ کردے اور آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنی بکریوں سے ہر سو میں سے دس نکالے۔

6884 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِرَقِيقِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ الَّذِي هُوَ تِلَادُهُ، وَهُمْ فِي عَمَلِهِ، لَا يُرِيدُ بَيْعَهُمْ، وَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نُخْرِجَ عَنْهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا، وَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي يُعَدُّ لِلْبَيْعِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آدمی کو عورت کے ساتھ نرمی کرنے کا‘ ان کو فروخت کرنے اور بند کرنے کا اور ہمیں حکم دیتے کہ ان سے صدقہ کی کوئی شی نہ لیں اور ہمیں صدقہ نکالنے کا حکم دیتے‘ اس میں سے جسے بیع کے لیے شمار کیا جاتا ہے۔

6885 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسُبَّ، وَقَالَ: إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ سَابًّا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ، فَلَا يَفْتَرِي عَلَيْهِ، وَلَا يَسُبَّ وَالِدَيْهِ، وَلَا يَسُبَّ قَوْمَهُ، وَلَكِنْ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گالی دینے سے ہمیں منع کرتے اور فرمایا: جب تم میں سے کسی نے اپنے ساتھی کو گالی دینی ہو تو اس پر بہتان نہ باندھے‘ نہ اس کے والدین کو گالیاں دے‘ نہ اس کی قوم کو گالی دے‘ لیکن اگر اس کے متعلق اس کو معلومات ہوں‘ تو کہے: تُو بخیل‘ یا کہے: بزدل ہے‘ یا کہے: تُو جھوٹا ہے‘ یا کہے: تُو کمینہ ہے۔

6884- قال في المجمع جلد 2صفحه178 روى أبو داؤد منه رقم الحديث: 1547 كان يأمرنا أن نخرج الصدقة من الذى نعد للبيع فقط وفى اسناده ضعف .

6885- ورواه البزار جلد2صفحه178 زوائد البزار وفى اسناده البزار متروك وفى اسناد الطبرانى مجاهيل كذا فى المجمع جلد8صفحه74 .

فَلْيَقُلْ: إِنَّكَ لَبَخِيلٌ، أَوْ لِيَقُلْ: إِنَّكَ جَبَانٌ، أَوْ لِيَقُلْ: إِنَّكَ كَذُوبٌ، أَوْ لِيَقُلْ: إِنَّكَ لَؤُومٌ

6886 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِيتِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، وَاحْلِفُوا بِاللّٰهِ، فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ أَنْ تَحْلِفُوا بِهِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِشَيْءٍ مِنْ دُونِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے: نہ تو بتوں اور اپنے آباء کی قسمیں اُٹھاؤ، قسم اللہ کے نام کی اُٹھانی چاہیے کیونکہ مجھے اس کی قسم اُٹھانا پسند ہے اس کے علاوہ کسی شی کی قسم نہ اُٹھاؤ۔

6887 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَقْرَأَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ كَمَا أَقْرَأْنَاهُ، وَقَالَ: إِنَّهُ أُنْزِلَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ، لَا تَخْتَلِفُوا فِيهِ، وَلَا تُحَاجُّوا فِيهِ، فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ، فَاقْرَأُوهُ كَالَّذِي أُقْرِئْتُمُوهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں قرآن پڑھنے کا حکم دیتے جس طرح ہم پڑھیں اور فرمایا: قرآن تین قرأتوں پر نازل ہوا ہے اس میں اختلاف نہ کرو اس میں نہ جھگڑو کیونکہ یہ بابرکت ہے اس کو پڑھو جس طرح اس کو نازل کیا گیا ہے۔

6886- قال في المجمع جلد 4 صفحه 177' ورواه البزار جلد 2 صفحه 155 (زوائد البزار) مختصرًا وفي اسناد الطبراني مساتير وفي اسناد البزار ضعيف .

6887- ورواه البزار قال في المجمع جلد 7 صفحه 152' واسنادهما ضعيف .

6888 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَرَبَ بَنُو سَامِ بْنِ نُوحٍ، وَإِنَّ الرُّومَ بَنُو يَافِثَ بْنِ نُوحٍ، وَإِنَّ الْحَبَشَةَ بَنُو حَامِ بْنِ نُوحٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرب‘ سام بن نوح کی اولاد سے ہیں اور روم والے یافث بن نوح کی اولاد سے ہیں اور حبشہ والے حام بن نوح کی اولاد سے ہیں۔

6889 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا إِنْ شُغِلَ أَحَدُنَا عَنِ الصَّلَاةِ، أَوْ نَسِيَهَا حَتَّى يَذْهَبَ حِينُهَا الَّذِي تُصَلَّى فِيهِ، أَنْ نُصَلِّيَهَا مَعَ الَّتِي تَلِيهَا مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے یہاں تک کہ اسکا وقت چلا جائے جس میں نماز پڑھی جاتی ہے‘ ہم اس کو اس فرض نماز کے ساتھ پڑھ لیں جو اس سے ملی ہوئی ہے۔

6890 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ لَا يَكْمُلُ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہینہ تیس دنوں کا مکمل نہیں ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ بن ہارون فرماتے ہیں: اس کا مطلب ہے کہ ہر ماہ تیس دنوں کا نہیں ہوتا ہے‘ کبھی کبھی انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

6889- ورواه البزار رقم الحديث:397 كشف الأستار وفى اسناده يوسف بن خالد السمتى وهو كذاب . قلت: وليس هو اسناد الطبرانى . وانظر المجمع جلد1صفحه321-322 .

مَعْنَاهُ: أَنَّهُ لَا يَكْمُلُ كُلُّ شَهْرٍ ثَلَاثِينَ، أَيْ أَنَّهُ أَحْيَانًا يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ

6891 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَسْبِقُوا قَارِئَكُمْ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ، وَلَكِنْ لِيَسْبِقْكُمْ تُدْرِكُونَ مَا سُبِقْتُمْ بِهِ فِي ذَلِكَ، إِذَا كَانَ هُوَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ قَبْلَكُمْ، فَتُدْرِكُوا مَا فَاتَكُمْ بِهِ حِينَئِذٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو امام سے پہلے رکوع و سجود و قیام میں جلدی نہ کرو جو تم پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے تو وہ بعد میں پڑھ لو اپنا سر رکوع و سجود اور قیام میں پھیلایا نہ کرو جو رہ جائے وہ پڑھ لو۔

6892 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِذَا قَاتَلْتُمُ الْمُشْرِكِينَ فَاقْتُلُوا شُيُوخَهُمْ، فَإِنَّ أَلْيَنَهُمْ قُلُوبًا شَرْخُهُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے: تم مشرکوں کو مارو ان کے بڑوں کو مارو کیونکہ ان کے بچوں کے دل زیادہ نرم ہوتے ہیں۔

6893 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں تھوکے تو اپنے

6891- قال في المجمع جلد 2 صفحه 78' وروى البزار (47 كشف الأستار) بعضه وهو ضعيف . وقال الحافظ في زوائد البزار: فيه ضعف بين .

6893- ورواه البزار (412 كشف الأستار) .

نَفَثَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَا يَنْفُثْ قُدَّامَ وَجْهِهِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلْيَنْفُثْهَا تَحْتَ قَدَمِهِ، فَيُدْلِكْهَا بِالْأَرْضِ

چہرے کے سامنے نہ تھوکے اور نہ دائیں جانب بلکہ اپنے قدموں کے نیچے تھوکے اور زمین پر مل دے۔

6894 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا أَنَّهُ مَنْ ضَلَّ لَهُ مَالٌ أَوِ اسْتُرِقَ فَعَرَفَهُ، وَجَاءَ عَلَيْهِ سَنَةٌ، فَإِنَّ مَالَهُ يُؤَدَّى إِلَيْهِ، وَإِنَّ الَّذِي ابْتَاعَهُ يَبِيعُ ثَمَنَهُ عِنْدَ بَيْعِهِ الَّذِي ابْتَاعَ مِنْهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جس کا مال گم ہو جائے یا چوری کر لیا جائے تو اس کا اعلان کرے ایک سال تک اس کا اعلان کرے اس کا مال اس کو واپس کر دیا جائے گا' وہ جس نے خریدا ہے اس کو پیسوں کے بدلے فروخت کر دے وہ جس نے خریدنا ہے۔

6895 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَمَنَ الْفَتْحِ: إِنَّ هَذَا عَامُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ، قَالَ: اجْتَمَعَ حَجُّ الْمُسْلِمِينَ وَحَجُّ الْمُشْرِكِينَ فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ، وَاجْتَمَعَ حَجُّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالنَّصَارَى، وَالْيَهُودِ الْعَامَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ، وَلَمْ يَجْتَمِعْ مُنْذُ خُلِقَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ كَذَلِكَ قَبْلَ الْعَامِ، وَلَا يَجْتَمِعُ بَعْدَ الْعَامِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح کے سال فرمایا: بے شک یہ حج اکبر کا سال فرمایا: مسلمان اور مشرکین تین دن لگاتار جمع ہوئے ہیں' اس سال مسلمان' یہودی اور عیسائی لگاتار چھ دن جمع ہوئے' اسی طرح اس سال سے پہلے' جب سے زمین و آسمان پیدا کیے گئے ہیں' جمع نہ ہوئے تھے اور اس سال کے بعد قیامت تک اکٹھے ہوں گے۔

6896 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6894- ورواه البزار جلد2صفحه167 (زوائد البزار) .

6895- قال في المجمع جلد8صفحه102' وفيه من لم أعرفهم . ورواه البزار جلد 1صفحه190 (زوائد البزار)' وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6896- قال في المجمع جلد7صفحه291 وفيه من لم أعرفه . ورواه البزار وفي اسناده يوسف بن خالد السمتي وهو متروك .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَضْطَجِعْنَ مَعَ بَعْضٍ، إِلَّا بَيْنَهُنَّ ثِيَابٌ، وَأَنْ يَضْطَجِعَ الرَّجُلُ مَعَ صَاحِبِهِ، إِلَّا وَبَيْنَهُمَا ثَوْبٌ

عورتوں کو منع کرتے تھے کہ ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھی لیٹیں، ہاں اگر درمیان کپڑا ہو تو کوئی حرج نہیں اور مرد کو مرد کے ساتھ لیٹنے سے منع کیا، ہاں اگر درمیان میں کپڑا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

6897 - بِإِسْنَادِهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى الْمُسْلِمَ أَنْ يَسْتَلَّ عَلَى الْمُسْلِمِ السِّلَاحَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ مسلمان، مسلمان پر اسلحہ نہ سونتے۔

6898 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

6899 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: أَيُّكُمْ مَا صَنَعَ طَعَامًا قَدْرَ مَا يَكْفِي رَجُلَيْنِ، فَإِنَّهُ يَكْفِي ثَلَاثَةً، أَوْ صَنَعَ لِثَلَاثَةٍ فَإِنَّهُ يَكْفِي أَرْبَعَةً، أَوْ لِأَرْبَعَةٍ فَإِنَّهُ يَكْفِي خَمْسَةً، فَكَنَحْوِ ذَلِكَ مِنَ الْعَدَدِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اتنا کھانا بنائے جو دو آدمیوں کے لیے کافی ہو، کیونکہ وہ تین کیلئے کافی ہوتا ہے، یا تین کے لیے بنایا جائے تو وہ چار کے لیے کافی ہوتا ہے، یا چار کے لیے بنائے وہ پانچ کے لیے کافی ہوتا ہے، اسی طرح اس کی مقدار۔

6900 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَشْهَدَ الْجُمُعَةَ، وَلَا نَتَغَيَّبَ عَنْهَا، وَإِذَا انْتُدِبَ الْمُؤْمِنُونَ بِنُدْبَةٍ يَوْمَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں نمازِ جمعہ کے لیے حاضر ہونے کا حکم دیتے اور اس سے غائب ہونے سے منع فرماتے، جب مسلمان جمعہ کے دن اکٹھے ہوں اور کھڑے ہوں تو ان میں سے ہر

6899- قال في المجمع جلد2صفحه170 بعد أن نسبه الى البزار صفحه99 (زوائد البزار للحافظ ابن حجر) فقط وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6900- قال في المجمع جلد2صفحه179، وفي اسناده ضعيف .

الْجُمُعَةِ وَقَامُوا، فَإِنَّ أَحَدَهُمْ هُوَ أَحَقُّ بِمَقْعَدِهِ إِذَا رَجَعَ إِلَيْهِ

ایک اپنی اس جگہ میں بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے‘ جب وہ واپس آئے (جس میں وہ پہلے بیٹھا تھا)۔

6901 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يَسْتَفْتِيهِ فِي الَّذِي يَحْرُمُ عَلَيْهِ، وَالَّذِي يَحِلُّ لَهُ، وَفِي نُسُكِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَفِي عَنْزِهِ وَفَرْعِهِ مِنْ نَتَجِ إِبِلِهِ وَغَنَمِهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحِلُّ لَكَ الطَّيِّبَاتُ، وَيَحْرُمُ عَلَيْكَ الْخَبَائِثُ، إِلَّا أَنْ تَفْتَقِرَ إِلَى طَعَامٍ لَا يَحِلُّ لَكَ فَتَأْكُلَ مِنْهُ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَأَنَّهُ سَأَلَ رَجُلٌ حِينَئِذٍ، فَقَالَ: مَا فَقْرِي، وَمَا الَّذِي آكُلُ مِنْ ذٰلِكَ إِذَا بَلَغْتُهُ، وَمَا غِنَايَ الَّذِي يُغْنِينِي عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ تَرْجُو نَتَجًا فَتَبْلُغَ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ إِلَى نَتَجِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو غَيْثًا تَظُنُّهُ مُدْرِكَكَ، فَتَبْلُغَ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو مِيرَةً تَنَالُهَا، فَتَبْلُغَ إِلَيْهَا مِنْ لُحُومِ مَاشِيَتِكَ، وَإِنْ كُنْتَ لَا تَرْجُو مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا، فَأَطْعِمْ أَهْلَكَ مِمَّا بَدَا لَكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: مَا غِنَايَ الَّذِي أَدَعُهُ إِذَا وَجَدْتُهُ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَوَيْتَ أَهْلَكَ غَبُوقًا مِنَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ‘ رسول کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس دیہاتیوں میں سے ایک آیا‘ وہ فتویٰ مانگ رہا تھا‘ اس چیز کے بارے میں جو اس کیلئے حلال ہے اور وہ چیز جو اس کیلئے حرام ہے‘ اس کی قربانی‘ مال مویشی‘ بکریوں اور ان کے بچوں میں اور اونٹوں اور بھیڑوں کے بچوں میں سے؟ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پاک وطیب چیزیں تیرے لیے حلال اور پلید وخبیث چیزیں تیرے لیے حرام ہیں مگر یہ کہ تُو ایسا کھانا کھانے پر مجبور جو تیرے لیے حلال نہیں ہے‘ پس تُو اس میں بقدرِ ضرورت کھا۔ اور اسی وقت ایک آدمی نے سوال کیا: مجبوری کب معتبر ہوگی؟ اس میں سے جس کو میں کھاؤں‘ جب میں اس تک پہنچوں‘ وہ کیا ہے اور کب سمجھوں کہ میں اس سے بے پرواہ ہوگیا ہوں؟ تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: جب آپ کو جانوروں سے بچے ملنے کی اُمید ہو تو تیرے جانوروں کا گوشت تیرے (جانوروں) کے بچوں تک پہنچ جائے گا‘ تجھے گھاس کی اُمید ہوتی ہے جس کے بارے تیرا گمان ہے کہ تُو اسے پالے گا تو بھی اس تک تیرے جانوروں کا گوشت پہنچ جائے گا‘ اور اگر ان میں سے کسی چیز کی تجھے اُمید نہیں ہے تو تُو اپنے گھر والوں کو کھلا جو تیرے لیے ظاہر ہو‘ حتیٰ کہ تُو اس

6901- قال فی المجمع جلد 4صفحہ164 رواہ الطبرانی والبزار باختصار کثیر وفی اسناد الطبرانی مساتیر‘ واسناد البزار ضعیف۔

الـلَّبَنِ، فَاجْتَنِبْ مَا حُرِّمَ عَلَيْكَ مِنَ الطَّعَامِ، أَمَّا مَـالُكَ فَـإِنَّهُ مَيْسُورٌ لَكَ كُلُّهُ، لَيْسَ فِيهِ حَرَامٌ غَيْـرَ أَنَّ فِـي نَتَجِكَ مِنْ إِبِلِكَ فَرَعًا وَفِي نَتَجِكَ مِنْ غَـنَـمِكَ فَـرَعًـا، تَغْذُوهُ مَـاشِيَتَكَ حَتَّى تَسْتَغْـنِـيَ، ثُـمَّ إِنْ شِـئْـتَ أَطْعَمْتَهُ أَهْلَكَ، وَإِنْ شِـئْـتَ تَصَـدَّقْتَ بِلَحْمِهِ وَأَمَرَهُ لِيَعْتِرَ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ سَائِمَةٍ عَتِيرَةً.

سے بے پرواہ ہو جائے۔ پس دیہاتی بولا: میری اس غنا سے کیا مراد ہے، جس کو میں پاؤں تو اسے چھوڑ دوں؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو نے اپنے گھر والوں کو ایک گھونٹ بھی دودھ پلا لیا تو جو کھانا تیرے لیے حرام ہے وہ انہیں مت کھلا لیکن جو تیرا مال ہے اس کو تُو استعمال کر سکتا ہے، جس میں کوئی چیز تیرے لیے حرام نہیں ہے سوائے تیرے اونٹوں کے بچوں کے اور تیری بکریوں کے بچوں کے جو تیرے جانور بنیں گے یہاں تک کہ تُو مستغنی ہو جائے، پھر اگر تُو چاہے تو اپنے گھر والوں کو کھلا، اگر چاہے تو صدقہ کر اس کا گوشت اور اس کو حکم دیا کہ ہر چرنے والی بکری (اونٹنی) کی زکوٰۃ دے۔

6902 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِرَقِيقِ الرَّجُلِ، وَالْمَرْأَةِ الَّذِي هُمْ تِلَادِهِ وَهُمْ عَمَلَتُهُ لَا يُرِيدُ بَيْعَهُمْ، فَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نُخْرِجَ عَنْهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا، وَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الرَّقِيقِ الَّذِي يُعَدُّ لِلْبَيْعِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ ان کی طرف سے صدقہ کی کوئی شی نہ دیں اور ہمیں صدقہ نکالنے کا حکم دیتے، اس غلام سے جس کو بیع کے لیے تیار کر کے رکھا جاتا ہے۔

6903 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو یہ دعا کرے: ''اللّٰهم باعدبيني وبين خطيئتي الى آخره''۔

6903- ورواه البزار رقم الحديث: 523 كشف الأستار قال في المجمع جلد2صفحه106، واسناده ضعيف .

إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطِيئَتِي، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي عَنْ خَطِيئَتِي، كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مُسْلِمًا، وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا

6904 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمًا: قَدْ قِيلَ لِيَ: اقْرَأْ عَلَى ابْنِ الْخَطَّابِ فَدَعَاهُ فَأَمَرَ أَنْ يَحْضُرَ الْقُرْآنَ إِذَا أُنْزِلَ، لِيَقْرَأَهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن فرمایا: مجھے کہا گیا کہ ابن خطاب کو قرآن سناؤں' آپ نے حضرت عمر کو بلوایا' آپ نے قرآن لانے کا حکم دیا جب نازل ہوا تا کہ آپ پر پڑھا جائے۔

6905 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ الرُّفْقَةَ بِلَحْمِ الشَّاةِ، وَهُمْ يَطْبُخُونَ، يَقُولُ: لَا تَطْعَمُوهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نوچنے سے منع فرماتے' آپ بکری کے گوشت کو پکاتے وقت قافلے کو حکم فرماتے تھے: اس کو نہ کھاؤ۔

6906 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُقِيمَهَا حَتَّى تَكْسِرَهَا، أَوْ تَتْرُكَهَا وَهِيَ عَوْجَاءُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' اس کے ساتھ اسی طرح زندگی گزارو۔

6907 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6905- رواه الطبراني والبزار باختصار وفي اسناده ضعيف واسناد الطبراني فيه من لم أعرفهم كذا في المجمع جلد 5 صفحه337 .

6907- قال في المجمع جلد8صفحه201' وفيه من لم أعرفهم .

كَانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ اثْنَيْنِ مِنْهُمْ خَلِيلَانِ دُونَ سَائِرِهِمْ، قَالَ: فَخَلِيلِي مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ خَلِيلُ اللّٰهِ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: انبیاء قیامت کے دن ہر دو ایک دوسرے کے دوست ہوں گے' دوسروں کے علاوہ میرے دوست ان میں سے اس دن خلیل اللہ علیہ السلام ہوں گے۔

6908 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ يَتَبَاهَوْنَ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَصْحَابًا مِنْ أُمَّتِهِ، فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ يَوْمَئِذٍ أَكْثَرَهُمْ كُلِّهِمْ وَارِدَةً، فَإِنَّهُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ قَائِمٌ عَلَى حَوْضٍ مَلْآنَ، مَعَهُ عَصًا، يَدْعُو مَنْ عَرَفَ مِنْ أُمَّتِهِ، وَلِكُلِّ أُمَّةٍ سِيمَاءٌ يَعْرِفُهُمْ بِهَا نَبِيُّهُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء فخر کریں گے کہ ان کی اُمت کے لوگ زیادہ ہیں' میں یقین کرتا ہوں کہ اس دن میں ان تمام سے زیادہ اُمت والا ہوں گا' ان میں سے ہر ایک آدمی میرے بھرے ہوئے حوض پر کھڑا ہوگا' اس کے ساتھ عصا ہوگا' وہ بلوائیں گے اپنی اُمت جس کو پہچانیں گے' ہر اُمت کی نشانی ہوگی جس کی وجہ سے وہ نبی ان کو پہچان جائیں گے۔

6909 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنَ الْأُمَمِ أُمَّةٌ ضُرِبَ لَهُمْ مَثَلٌ كَمَثَلِ أُجَرَاءَ اسْتَأْجَرَهُمْ رَجُلٌ، يَعْمَلُونَ لَهُ يَوْمًا كُلَّهُ، وَجَعَلَ لَهُمْ قِيرَاطًا، فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ سَئِمُوا، فَقَالُوا لِلرَّجُلِ: حَاسِبْنَا، فَحَسَبَهُمْ، فَكَانَ لَهُمْ نِصْفُ قِيرَاطٍ، فَقَالَ: مَنْ يَكْمِلُ لِي عَمَلِي إِلَى اللَّيْلِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، فَعَمِلَ قَوْمٌ آخَرُونَ، فَعَمِلُوا، حَتَّى إِذَا كَانَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلی اُمتوں میں ایک اُمت کی مثال بیان کی گئی کہ اس آدمی کی طرح ہے جو مزدوری کرنے والا اُجرت لیتا ہے' وہ سارا دن کام کرتا ہے تو اس کے لیے ایک قیراط مزدوری مقرر کی جاتی ہے' اُنہوں نے محنت کی' جب دن کا آدھا حصہ گزر گیا' وہ تھک گئے تو اُنہوں نے آدمی سے کہا: ہمارا حساب لگائیں' ان کا حساب لگایا گیا تو ان کے لیے نصف قیراط دیا گیا' اس آدمی نے کہا: جو میرا کام رات تک کرے گا اُس کے لیے ایک قیراط

قال في المجمع جلد 10 صفحه 363' وفيه مروان بن جعفر السمري وثقة ابن أبي حاتم وقال الأزدي يتكلمون فيه وبقية رجاله ثقات . قلت: بل فيه غيره ممن تكلم فيهم .

قال في المجمع جلد 10 صفحه 70' وفيه من لم أعرفهم .

قَرِيبًا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ سَئِمُوا، فَقَالُوا: حَاسِبْنَا، فَحَاسَبَهُمْ، فَكَانَ لَهُمْ نِصْفُ قِيرَاطٍ، وَأَحَبَّ الرَّجُلُ أَنْ يُقْضَى لَهُ عَمَلُهُ قَبْلَ اللَّيْلِ، فَائْتَجَرَ قَوْمًا عَلَى أَنْ يُكْمِلُوا مَا غَبَرَ مِنْ عَمَلِهِ إِلَى اللَّيْلِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَرْجُو إِنْ شَاءَ اللَّهُ، أَنْ تَكُونُوا أَنْتُمْ أَصْحَابَ الْقِيرَاطَيْنِ

6910 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَسْتَفْتِيهِ فِي الْكَلَالَةِ: أَنْبِئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَكَلَالَةٌ الرَّجُلُ يُرِيدُ إِخْوَةً مِنْ أُمِّهِ وَأَبِيهِ؟ فَلَمْ يَقُلْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، غَيْرَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَيْهِ آيَةَ الْكَلَالَةِ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ، ثُمَّ عَادَ الرَّجُلُ يَسْأَلُهُ، فَكُلَّمَا سَأَلَهُ قَرَأَهَا، حَتَّى أَكْثَرَ وَصَخِبَ الرَّجُلُ، فَاشْتَدَّ صَخَبُهُ مِنْ حِرْصٍ عَلَى أَنْ يُبَيِّنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْآيَةَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى مَا أُعْطِيتُ، إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى مَا أُعْطِيتُ حَتَّى أُزَادَ عَلَيْهِ، فَجَلَسَ حِينَئِذٍ الرَّجُلُ، وَسَكَتَ

6911 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ

اجر ہوگا' دوسرے لوگوں نے مزدوری کی' جب نمازِ عصر کا وقت قریب ہوا تو وہ تھک گئے' اُنہوں نے کہا: ہمارا حساب لگائیں' اُنہوں نے حساب لگایا تو ان کے لیے نصف قیراط مقرر کیا' آدمی نے پسند کیا کہ اسکا کام رات سے پہلے ہو' لوگوں نے کام شروع کیا رات تک دو قیراط پر۔ ہمیں حضورﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم دو قیراط والے ہی ہوگے۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس انصار سے ایک آدمی کلالہ کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں کہ کیا کلالہ آدمی اپنے بھائی کا حصہ لے گا' اپنی ماں اور باپ سے؟ حضورﷺ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا سوائے اس کے کہ آپ نے سورۂ نساء کی آیتِ کلالہ پڑھی۔ اس آدمی نے دوبارہ پوچھا' اُس نے جب بھی پوچھا تو آپﷺ نے وہ آیت پڑھ دی' وہ آدمی پریشان ہوا' اس کی خواہش تھی کہ حضورﷺ اس کے لیے بیان کریں' آپ نے دوبارہ آیت پڑھی' حضورﷺ نے اسے فرمایا: اللہ کی قسم! جو مجھے دیا گیا میں اس پر اضافہ نہیں کروں گا' اللہ کی قسم! جو مجھے دیا گیا میں اس پر اضافہ نہیں کروں گا' یہاں تک کہ وہ (اللہ) اس پر اضافہ کرے' اس وقت وہ آدمی بیٹھ گیا اور خاموش ہوگیا۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ

6910- قال في المجمع جلد4صفحه28' وفي اسناده ضعف .

6911- ورواه البزار باختصار قال في المجمع جلد 4صفحه103' وفيه مروان بن جعفر السمري وثقه ابن أبي حاتم

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى رَبَّ النَّخْلِ أَنْ يَدِينَ فِي ثَمَرِ نَخْلِهِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْ ثَمَرَتِهَا، مَخَافَةَ أَنْ يَدِينَ بِدَيْنٍ كَثِيرٍ، تَفْسُدُ الثَّمَرَةُ، فَلَا تُوَفِّي عَنْهُ، وَكَانَ يَنْهَى رَبَّ الزَّرْعِ أَنْ يَدِينَ فِي زَرْعِهِ حَتَّى يَبْلُغَ الْحَصَدَ، وَكَانَ يَنْهَى رَبَّ الذَّهَبِ إِذَا بَاعَهَا بِطَعَامٍ فِي الثَّمَرِ أَنَّ يَبِيعَ الطَّعَامَ بِالذَّهَبِ حَتَّى يُكَالَ الطَّعَامُ، فَيَقْبِضَهُ مَخَافَةَ الرِّبَا

نے کھجور کے مالک کو منع کیا کرتے کہ وہ پھل پکنے سے پہلے فروخت کرے اس خوف کی وجہ سے کہ وہ بہت زیادہ قرض کے بدلے فروخت کرے، ممکن ہے کہ اس کا پھل خراب ہو جائے وہ اس کو پورا نہ کر سکے گا' کھیتی کے مالک کو منع کرتے کہ اپنی کھیتی اُدھار دے یہاں تک کہ کھیتی پک جائے اور اس کے مالک کو منع کرتے جب طعام پھل کے بدلے فروخت کرتے کہ کھانا سونے کے بدلے فروخت کرے یہاں تک کہ کھانا ناپ لیا جائے' وہ سود کے ڈر سے اس پر قبضہ کر لے۔

6912 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَأَوَّلَ الرُّؤْيَا، وَإِنَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ حَظٌّ مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے: بے شک ابوبکر نے خواب کی تعبیر کی ہے' اور اچھا خواب نبوت کے حصے سے ہے۔

6913 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ الْمُشْرِكِينَ فِي الصَّلَاةِ يَبْدَأُ بِقُرَيْشٍ، ثُمَّ يُتْبِعُهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ قَبَائِلَ كَثِيرَةً مِنَ الْعَرَبِ، فَقِيلَ لَهُ مَرَّةً: الْعَنْ كُفَّارَ قُرَيْشٍ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَلْعَنَ قَبِيلَةً: اللّٰهُمَّ الْعَنْ كُفَّارَ قُرَيْشٍ بَنِي فُلَانٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں مشرکوں پر لعنت کرتے تو قریش سے ابتداء کرتے' پھر اس کے بعد عرب کے بہت زیادہ قبائل سے' آپ سے ایک مرتبہ عرض کی گئی: قریش کے کافروں پر لعنت کریں' حضور ﷺ جب کسی قبیلہ پر لعنت کرتے (تو کہتے:) اے اللہ! قریش کے بنی فلاں کے کافروں پر لعنت فرما!

6914 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ

وقال الأزدی یتکلمون فیه .

6912- ورواه البزار قال فی المجمع جلد7صفحه173' وفی اسناد الطبرانی من لم أعرفه واسناد البزار ساقط .

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَجْدَعَ عَبْدَهُ، وَلَا يُخْصِيَهُ، وَمَنْ نَعْلَمُهُ فَعَلَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا نَفْعَلْ بِهِ مِثْلَهُ

اپنے غلام کے کان کاٹے اور اس کو خصی کرے، جس کے متعلق ہمیں معلوم ہوا کہ وہ ایسا کرتا ہے تو ہم بھی اسی کی مثل کریں گے۔

6915 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا يُقْطَعُ طَرِيقٌ، وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ، وَلِابْنِ السَّبِيلِ عَارِيَةُ الدَّلْوِ وَالرِّشَا وَالْحَوْضِ إِنْ لَمْ يَكُنْ أَدَّاهُ بِعَيْنِهِ، وَيُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّكِيَّةِ يَسْقِي، وَلَا يُمْنَعُ الْمِحْفَرَ إِذَا نَزَلَ الْحَافِرُ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِلْمَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: راستہ ختم نہ کیا جائے' زیادہ پانی سے نہ روکا جائے' مسافر کو ڈول' رسّی' حوض عاریتاً دینے سے منع نہ کرے' جس کے پاس اصل نہ ہو وہ اپنے درمیان اور اس کے درمیان پانی نکالنے سے منع نہ کرے۔

6916 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرِي الضَّيْفَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہمان نوازی کرتے تھے۔

6917 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

سلیمان بن سمرة عن ابيه

6915- قال فی المجمع جلد4صفحه125' وفی اسناده مساتیر . فی روایة فاطمة ابن سبیل .

6916- ورواه البزار رقم الحدیث: 1924' واسناده ضعیف کما فی المجمع جلد8صفحه175 .

6917- قال فی المجمع جلد2صفحه256' وفی اسناده بعض الضعف ورواه البزار باسناد ضعیف . وقال جلد 3 صفحه 12 رواه الطبرانی فی الکبیر والأوسط بنحوه ورواه البزار وفی بعضها أشد حسرات بنی آدم علی ثلاث رجل کانت له امرأة حسناء جمیلة - فذکر نحوه باختصار وله سندان أحدهما حسن لیس فیه غیر سعید بن بشیر وقد وثق .

جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُحْلَبَ مَاشِيَةُ الرَّجُلِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَيَقُولُ: إِنَّمَا أَلْبَانُهَا كَمَا فِي حَقِيلَتِكُمْ لَيْسَ أَحَدُهُمَا بِأَحَلَّ مِنَ الْآخَرِ

حضور ﷺ منع کرتے تھے کہ آدمی کسی کے جانور کا دودھ مالک کی اجازت کے بغیر دوھے' فرماتے تھے کہ دودھ والے جانوروں کے تھنوں میں جو ہے' وہ دوسرے کے لیے جائز نہیں ہے۔

6918 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفُ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنْكُمْ، وَلَا لِشَيْءٍ تُحْدِثُونَهُ، وَلَكِنَّ ذَلِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ يُعْبِرُ بِهَا عِبَادَهُ لِيَشْكُرَ مَنْ يَخَافُهُ وَيَذْكُرَهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ بَعْضَ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ، فَاذْكُرُوهُ وَاخْشَوْهُ، وَكَانَ صَلَّى لَنَا يَوْمَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ وَعَظَنَا وَذَكَّرَنَا، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأَيْتُمْ فِي شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا لَهُ لَوْنٌ، وَلَا نُبِّئْتُمْ بِهِ فِي الْجَنَّةِ وَلَا فِي النَّارِ إِلَّا وَقَدْ صُوِّرَ لِي فِي قِبَلِ هَذَا الْجِدَارِ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ صَلَاتِي هَذِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ مَنْظُورًا فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ سورج و چاند کو تم میں سے کسی کی موت کی وجہ سے اور نہ کسی ایسی چیز کی وجہ سے جو تم بیان کرتے ہو گرہن نہیں لگتا ہے' بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تاکہ جو ڈرے اور نصیحت حاصل کرے تو وہ شکر ادا کرے' جب تم اللہ عزوجل کی بعض نشانیاں دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو' اس کو یاد کرو اور ڈرو' ایک دن سورج گرہن کے وقت ہمیں نماز پڑھائی' پھر ہمیں وعظ کیا اور نصیحت کی' پھر فرمایا: تم نے دنیا میں کوئی رنگ نہیں دیکھا ہوگا' اور تمہیں جنت اور دوزخ کے متعلق خبر نہیں ہوگی مگر وہ اس دیوار کی طرف صورت بنا کر میرے سامنے کی گئی' جب میں نے تمہیں نماز پڑھائی' میں نے اس مسجد کی دیوار میں اس کو دیکھا تھا۔

6919 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: لَيْسَ فِي الدُّنْيَا حَسَدٌ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ: الرَّجُلِ يَحْسُدُ الرَّجُلَ أَنْ يُعْطِيَهُ اللّٰهُ الْمَالَ الْكَثِيرَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے کہ دنیا میں رشک کرنا صرف دو آدمیوں پر جائز ہے: (۱) جو اس آدمی پر رشک کرے جس کو اللہ عزوجل نے بہت زیادہ مال دیا ہو' وہ اس سے

6918- قال فی المجمع جلد2صفحه209' وفیه ضعیف .

6919- ورواه البزار رقم الحدیث: 1325 قال فی المجمع جلد4صفحه163' واسناد الطبرانی فیه مستور واسناد الطبرانی ضعیف قلت: أحدهما البزار .

فَيُنْفِقَ مِنْهُ فَيُكْثِرَ النَّفَقَةَ، يَقُولُ الْآخَرُ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا لَأَنْفَقْتُ مِثْلَ مَا يُنْفِقُ وَأَحْسَنَ، فَهُوَ يَحْسُدُهُ، وَرَجُلٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَيَقُومُ بِهِ اللَّيْلَ، وَعِنْدَهُ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ لَا يَعْلَمُ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَحْسُدُهُ عَلَى قِيَامِهِ، وَعَلَى مَا عَلَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ، فَيَقُولُ: لَوْ عَلَّمَنِي اللَّهُ مِثْلَ هَذَا لَقُمْتُ مِثْلَ مَا يَقُومُ

زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے' دوسرا آدمی یہ عرض کرے: اگر میرے پاس بھی اس کی طرح مال ہوتا تو میں اس کی طرح خرچ کرتا اور اچھا خرچ کرتا' یہ شک جائز ہے۔ (۲) ایک وہ آدمی جو قرآن پڑھتا ہے' رات کو قیام کرتا ہے' اس کے پاس ایک آدمی جس کو قرآن کا علم نہیں ہے' وہ اس کے قیام پر رشک کرتا ہے کہ اللہ عزوجل نے اس کو سکھایا ہے' وہ عرض کرے: اگر اللہ نے مجھے بھی اس کی طرح سکھایا ہوتا تو میں اس کی طرح قیام کرتا۔

6920 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: لَا تَلَقَّوُا الْأَجْلَابَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ سُوقَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے: سامان منڈی میں آنے سے پہلے سامان لانے والوں سے مت ملو۔

6921 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تَبِيعُوا الْأَعْرَابَ، وَإِنْ كَانَ أَخَا أَحَدِكُمْ أَوْ أَبَاهُ أَوْ أُمَّهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دیہات والوں سے بیع نہ کرو' اگرچہ وہ تمہارا بھائی یا باپ یا ماں ہو۔

6922 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ أَرْضًا أَوْ دَارًا، فَإِنَّ جَارَ الْأَرْضِ، وَجَارَ الدَّارِ هُوَ أَحَقُّ بِابْتِيَاعِهَا إِذَا أَقَامَ ثَمَنَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین فروخت کی یا گھر فروخت کیا تو زمین کا پڑوسی اور گھر کا پڑوسی اسے خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے' جب اس کے پاس پیسے ہوں۔

6923 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا أُنْكِحَتِ امْرَأَةٌ يَنْكِحُهَا رَجُلَانِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: جس عورت کا نکاح کر دیا گیا اور اس کا نکاح کرنے والے دو مختلف آدمی ہیں

شَتَّى ' كِلاهُمَا مَوْلًى فَأَحَقُّ النَّاكِحَيْنِ أَوَّلُهُمَا، وَالْبَيْعُ إِذَا ابْتَاعَ رَجُلَانِ سِلْعَةً وَاحِدَةً فَإِنَّ أَحَقَّهُمَا بِهَا أَوَّلُهُمَا

اور وہ دونوں حقدار ہیں تو نکاح کرنے والوں میں سے وہ زیادہ حقدار ہے جس نے پہلے نکاح کر کے دیا اور بیع جو دو آدمیوں نے ایک سامان خریدا تو اس مال کا حقدار وہ آدمی ہے جس نے پہلے خریدا۔

6924 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الشِّغَارِ بِالنِّسَاءِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے نکاح شغار سے منع کرتے تھے (یعنی ادلہ بدلہ کا نکاح)۔

6925 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى ثَلَاثَةً أَنْ يَنْتَجِيَ اثْنَانِ مِنْهُمْ دُونَ الْآخَرِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع کرتے تھے کہ جب تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں گفتگو کریں تیسرے کو چھوڑ کر۔

6926 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا غَزَوْنَا، فَدَعَا رَجُلٌ فِي أُخْرَى الْقَوْمِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْأَوَّلُ، أَنْ يَنْتَظِرَهُ حَتَّى يَلْحَقَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم جہاد کرتے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے: آپ دوسری قوم میں ایک آدمی نے پکارا' پس کہا: اے اوّل! انتظار کرنا یہاں تک کہ وہ پیچھے سے مل جائے۔

6927 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع کرتے تھے کہ جب کسی آدمی کو کھانے کی

6924- ورواه البزار وقال فى المجمع جلد4صفحه266' واسنادهما ضعيف .

6925- ورواه البزار رقم الحديث: 2057 قال فى المجمع جلد 8صفحه266' وفى اسناد الطبرانى من لم أعرفه' وفى اسناد البزار يوسف بن خالد السمتى وهو متروك .

6926- قال فى المجمع جلد5صفحه266 رواه البزار رقم الحديث: 1682' والطبرانى وفيه يوسف بن خالد وهو ضعيف .

6927- ورواه البزار رقم الحديث: 1246 (كشف الأستار) قال فى المجمع جلد 4صفحه55' واسناده ليس بالمطروح .
قلت: بل اسناد البزار مطروح فيه يوسف بن خالد السمتى وتقديم حاله مرارًا .

إِذَا دُعِيَ الرَّجُلُ عَلَى الطَّعَامِ أَنْ يَدْعُوَ مَعَهُ أَحَدًا، إِلَّا أَنْ يَأْمُرَهُ أَهْلُ الطَّعَامِ

دعوت دی جائے تو وہ اپنے ساتھ کسی دوسرے کو لے آئے، ہاں اگر جس نے دعوت دی وہ اجازت دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

6928 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رَجُلٌ يَسْتَفْتِيهِ فِي أَكْلِ الضَّبِ، فَقَالَ: لَسْتُ آمِرًا بِهِ وَلَا نَاهِيًا عَنْهُ أَحَدًا، غَيْرَ أَنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَسْنَا طَاعِمِيهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے گوہ کھانے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: نہ میں کسی کو اسے کھانے کا حکم دیتا ہوں نہ منع کرتا ہوں' سوائے اس کے کہ آلِ محمدﷺ نہیں کھاتے ہیں۔

6929 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا مَرَّةً بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ عَلَى حُفْرَةٍ نَازِلُونَ أَنْ نَأْكُلَ لَحْمَ حِمَارِ الْأَهْلِيِّ، وَأَمَرَنَا بِلَحْمٍ مَعَنَا، فَأَلْقَيْنَاهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک رات ہمیں منع کیا' ہم کنویں میں اترنے والے تھے کہ ہم پالتو گدھوں کا گوشت کھائیں جو ہمارے پاس گوشت تھا' اسے پھینکنے کا حکم دیا' ہم نے پھینک دیا۔

6930 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا سَرَّنِي أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا كُلَّهُ ثُمَّ أُوَرِّثُهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں فرماتے تھے: اللہ کی قسم! مجھے پسند نہیں ہے کہ میرے پاس مکمل اُحد پہاڑ سونا ہو' پھر میں اس کا وارث بناؤں۔

6931 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں فرماتے تھے: تم میں سے ہر ایک کے

6928- ورواه البزار رقم الحديث: 1218 البزار قال في المجمع جلد4صفحه37' وفيه محمد بن ابراهيم بن خبيب ولم أعرفه . قلت: بل هو معروف .

6929- قال في المجمع جلد5صفحه49 رواه البزار وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6930- قال في المجمع جلد3صفحه124 .

6931- قال في المجمع جلد10صفحه252 رواه البزار والطبراني باسناد ضعيف .

كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ لِأَحَدِكُمْ يَوْمَ يَمُوتُ ثَلَاثَةَ أَخِلَّاءَ: مِنْهُمْ مَنْ يَمْنَعُهُ مِمَّا يَسْأَلُ، فَذَلِكَ مَالُهُ، وَمِنْهُمْ خَلِيلٌ يَنْطَلِقُ مَعَهُ حَتَّى يَلِجَ الْقَبْرَ، وَلَا يُعْطِيهِ شَيْئًا، وَلَا يَصْحَبُهُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَأُولَئِكَ قَرَابَتُهُ، وَمِنْهُمْ خَلِيلٌ يَقُولُ: أَنَا وَاللَّهِ ذَاهِبٌ مَعَكَ حَيْثُ ذَهَبْتَ، وَلَسْتُ مُفَارِقَكَ أَبَدًا، فَذَلِكَ عَمَلُهُ، إِنْ كَانَ خَيْرًا ' وَإِنْ كَانَ شَرًّا

مرتے وقت تین دوست ہوتے ہیں: ان میں سے ایک وہ ہے جو منع کرے اس سے جو وہ مانگے' یہ اس کا مال ہے' ان میں سے ایک دوست جو اس کے ساتھ قبر میں داخل کرنے تک جاتا ہے' اور اس کو کوئی شی نہیں دیتا اور نہ اس کا ساتھی بنتا ہے' یہ اس کے رشتے دار ہیں' اور ان میں سے ایک دوست ایسا ہوتا ہے کہ وہ کہتا ہے: اللہ کی قسم! میں تمہارے ساتھ جاؤں گا' تو جہاں بھی جائے میں تیرا ساتھ ہمیشہ کے لیے نہیں چھوڑوں گا' یہ اس کا عمل ہے' اگرچہ اچھا ہو یا بُرا ہو۔

6932 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ تَجْتَمِعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم بیت المقدس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے پھر قیامت کے دن جمع ہو جاؤ گے۔

6933 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَحَدَنَا أَنْ يَحُزَّ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ، فَيَقُولُ: إِنَّ فِي ذَلِكَ عَيْنَيْنِ اثْنَيْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں منع فرمایا کرتے تھے کہ دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر تسمہ کاٹیں' پس فرماتے: بے شک اس میں دو چشمے یا دو آنکھیں ہیں۔

6934 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا خَاصَمَ الرَّجُلُ الْآخَرَ، فَدَعَا أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ إِلَى الرَّسُولِ لِيَقْضِيَ بَيْنَهُمَا، مَنْ أَبَى أَنْ يَجِيءَ فَلَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب ایک آدمی دوسرے سے لڑے تو ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بلائے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے' جو آنے سے انکار کرے تو

6932- ورواه البزار قال في المجمع جلد10صفحه343' واسناد الطبراني حسن. قلت: وهذا مخالف لما سبق وسيأتي من كلامه على هذا الاسناد .

6933- قال في المجمع جلد4صفحه198' وفي اسناده مساتير .

حَقَّ لَهُ

اس کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

6935 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِلْمُسْلِمِينَ وَلِلْمُسْلِمَاتِ كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مؤمن مرد و عورتوں، مسلمان مرد و عورتوں کے لیے ہر جمعہ کے دن بخشش مانگتے تھے۔

6936 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مُطِرْنَا فِي السَّفَرِ، وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ، مِنْ كَرَاهِيَةِ أَنْ يَشُقَّ عَلَيْنَا، يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ أَنْ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب ہم پر سفر میں بارش برستی تھی تو نماز کے لیے اذان دی جاتی، ہم پر مشقت کے خوف سے مؤذن کو حکم ہوتا اعلان کرنے کا کہ اپنے اپنے مقام پر نماز پڑھ لو۔

6937 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنِّي أَتَغَيَّظُ عَلَيْكُمْ وَأَعْذُرُكُمْ، ثُمَّ أَدْعُو اللّٰهَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ: اللّٰهُمَّ مَا لَعَنْتُهُمْ أَوْ شَتَمْتُهُمْ أَوْ تَغَيَّظْتُ عَلَيْهِمْ، فَاجْعَلْهُ لَهُمْ بَرَكَةً وَرَحْمَةً وَمَغْفِرَةً وَصَلَاةً، فَإِنَّهُمْ أَهْلِي وَإِنِّي لَهُمْ نَاصِحٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے: میں تم پر غصہ کرتا ہوں اور تم سے معذرت کرتا ہوں، پھر میں اللہ سے دعا کرتا ہوں: میرے اور اپنے درمیان، اے اللہ! جس کو میں نے بُرا کہا یا میں نے گالی دی یا میں نے ان پر سختی کی، ان کے لیے یہ برکت اور رحمت اور بخشش اور رحمت بنا دے، کیونکہ وہ میرے اہل ہیں، اور میں ان کے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

6938 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال نکلے گا، وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا، اس کے ناخن سخت، وہ کوڑھ، برص والوں کو ٹھیک کرے گا اور مرے ہوؤں کو زندہ کرے گا، لوگوں سے کہے گا: میں

6935- قال في المجمع جلد2صفحه190-191، رواه البزار رقم الحديث: 641، والطبراني في الكبير وقال البزار: لا نعلمه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الا بهذا الاسناد، وفي اسناد البزار يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6937- قال في المجمع في المجمع جلد8صفحه267، وفيه من لم أعرفهم .

وَالْأَبْرَصَ، وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ ' فَقَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، ثُمَّ أَبَى ذَلِكَ، حَتَّى يَمُوتَ، فَلا عَذَابَ عَلَيْهِ وَلَا فِتْنَةَ، وَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدْ فُتِنَ ' وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ يَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَشْرِقِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّتِهِ، ثُمَّ يَقْتُلُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ

تمہارا رب ہوں' پس جس نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑا اور اس نے کہا: میرا رب تو اللہ ہے' پھر اس کا انکار کیا حتیٰ کہ فوت ہوا تو اس پر نہ عذاب ہے نہ آزمائش اور جس نے کہا: تُو میرا رب ہے' دجال کیلئے جتنی دیر اللہ چاہے گا وہ زمین پر رہے گا' پھر عیسیٰ علیہ السلام مشرق کی جانب سے آئیں گے' محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر ہوں گے' پھر دجال کو قتل کریں گے۔

6939 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوْفَ تَرَوْنَ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ أَشْيَاءَ تَسْتَنْكِرُونَهَا عِظَامًا، تَقُولُونَ: هَلْ كُنَّا حُدِّثْنَا بِهَذَا، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ، فَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالَى، وَاعْلَمُوا أَنَّهَا أَوَائِلُ السَّاعَةِ حَتَّى قَالَ: سَوْفَ تَرَوْنَ جِبَالًا تَزُولُ قَبْلَ حَقِّ الصَّيْحَةِ وَكَانَ يَقُولُ لَنَا: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَدُلَّ الْحَجَرُ عَلَى الْيَهُودِيِّ مُخْتَبِئًا كَانَ يَطْرُدُهُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ، فَاطَّلَعَ قُدَّامَهُ، فَاخْتَفَى، فَيَقُولُ الْحَجَرُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، هَذَا مَا تَبْغِي

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم قیامت سے پہلے ایسے کام دیکھو گے جو تم ناپسند کرو گے' تم کہو گے: ہم ہلاک ہو گئے' ہمیں اس کے متعلق بیان کرو' جب تم یہ دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو اور جان لو کہ یہ قیامت کی ابتدائی نشانیاں ہیں' عنقریب تم دیکھو گے کہ تندرستی سے ہے سستی اور آپ ہمیں فرماتے کہ قیامت آنے سے پہلے پتھر بتائے گا کہ یہودی اس کے پیچھے چھپا ہوا ہے' مسلمان آدمی اسے تلاش کرے گا' اس کو آگے پائے گا' وہ چھپے گا تو پتھر کہے گا: اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے ہے۔

6940 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَيْسَ فِي الدُّنْيَا حَسْرَةٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے: دنیا میں نہیں حسرت مگر تین میں: (۱) وہ آدمی جس کا کنواں ہو اور اس کی ایک

6939- قال في المجمع جلد7صفحه327 رواه الطبراني والبزار باختصار واسناده ضعيف' وفيه من لم أعرفهم .

رَجُلٍ كَانَ لَهُ سَقْيٌ، وَلَهُ سَانِيَةٌ يَسْقِي عَلَيْهَا أَرْضَهُ، فَلَمَّا اشْتَدَّ ظَمَأُ أَرْضِهِ، وَخَرَجَ ثِمَارُهَا مَاتَتْ سَانِيَتُهُ، فَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى سَانِيَتِهِ الَّذِي قَدْ عَلَّمَهُ السَّقْيَ أَنْ يَجِدَ مِثْلَهُ، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى ثَمَرَةِ أَرْضِهِ أَنْ تَفْسَدَ قَبْلَ أَنْ يُحِيلَ لَهَا حِيلَةً، وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ فَرَسٌ جَوَادٌ ' فَلَقِيَ جَمْعًا مِنَ الْكُفَّارِ، فَلَمَّا دَنَا بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ انْهَزَمَ أَعْدَاءُ اللّٰهِ، فَسَبَقَ الرَّجُلُ عَلَى فَرَسِهِ، فَلَمَّا كَرَبَ أَنْ يَلْحَقَ كُسِرَتْ بِهِ فَرَسُهُ، وَتُرِكَ قَائِمًا عِنْدَهُ، يَجِدُ حَسْرَةً عَلَى فَرَسِهِ أَنَّ لَا يَجِدَ مِثْلَهُ، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى مَا فَاتَهُ مِنَ الظَّفَرِ الَّذِي كَانَ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ، وَرَجُلٍ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ رَضِيَ هَيْأَتَهَا وَدِينَهَا، فَنَفَسَتْ غُلَامًا، فَمَاتَتْ بِنَفَسِهِ، فَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى امْرَأَتِهِ يَظُنُّ أَنَّهُ لَنْ يُصَادِفَ مِثْلَهَا، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى وَلَدِهَا يَخْشَى أَنْ يَهْلِكَ ضَيْعَةً قَبْلَ أَنْ يَجِدَ لَهُ مُرْضِعَةً قَالَ: وَهَذِهِ أَكْثَرُ أُولَئِكَ الْحَسَرَاتِ

اونٹنی ہوجس پر وہ اپنی زمین سیراب کرتا ہو‘ پس جب اس کی زمین کی پیاس سخت ہو اور اس کا پھل نکل آئے تو اس کی اونٹنی مر جائے‘ پس وہ اپنی اونٹنی پر حسرت محسوس کرتا ہے جس کو اس نے سیراب کرنا سکھایا کہ وہ اس جیسی دوسری پالے اور اپنی زمین کے پھل پر حسرت پاتا ہے کہ اس کو سیراب کرنے کا کوئی حیلہ کرنے سے پہلے وہ خراب ہوجائے گی۔ دوسرا وہ آدمی جس کے پاس عمدہ گھوڑا ہو۔ پس کافروں کی جماعت سے اس کی مڈھ بھیڑ ہو‘ پس جب وہ ایک دوسرے کے قریب ہوں تو اللہ کے دشمن شکست کھا جائیں‘ پس وہ آدمی اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر آگے نکل جائے۔ پس جب (اپنے لشکر سے) جا کر ملنا قریب ہو‘ اس کے گھوڑے کی ٹانگ ٹوٹ جائے اور وہ اس کے پاس کھڑا رہ جائے۔ وہ اپنے گھوڑے پر حسرت پائے گا کہ وہ اب اس جیسا نہ پائے گا اور اس پر بھی حسرت محسوس کرے گا جو کامیابی اس سے رہ گئی ہے‘ جس پر وہ جھانک رہا تھا (یعنی کامیابی قریب تھی) تیسرا وہ آدمی جس کی بیوی ہو جس کی شکل اور دین پر وہ خوش ہو‘ پس وہ بچہ پیدا کرے تو مر جائے‘ پس وہ اپنی بیوی پر حسرت محسوس کرے گا‘ جس کے بارے گمان کرتا تھا کہ اس سے اس قسم کا حادثہ نہ ہوگا یا وہ اس جیسی نہ پا سکے گا اور اس کے بچے پر حسرت پائے گا کہ جس کیلئے کوئی دایہ پانے سے پہلے اس کے مرجانے کا خوف ہے۔ فرمایا: یہ آخری پہلی حسرتوں سے بڑی حسرت ہے۔

6941 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6941- ورواه البزار رقم الحديث: 506 .

جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارَ أَنْ يَكُونُوا فِي مُقَدَّمِ الصُّفُوفِ، وَيَقُولُ: هُمْ أَعْلَمُ بِالصَّلَاةِ مِنَ الْأَعْرَابِ وَالسُّفَهَاءِ، وَيَأْتَمُّ بِهِمْ مَنْ وَرَاءَهُمْ، وَلَا أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ الْأَعْرَابُ قُدَّامَهُمْ، لَا يَدْرُونَ كَيْفَ الصَّلَاةُ

حضور ﷺ مہاجرین و انصار کو پہلی صف میں کھڑے ہونے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے: یہ نماز کے متعلق زیادہ جانتے ہیں دیہات کے رہنے والے اور ان پڑھ لوگوں سے یہ لوگ ان کے پیچھے کھڑے ہوں میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ دیہات کے لوگ آگے ہوں اور ان کو نماز کے متعلق علم نہیں ہے۔

6942 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً مُسْتَقِلَّةً عَلَى سَاقٍ وَاحِدٍ، عَرْضُ سَاقِهَا مَسِيرَةُ سَبْعِينَ سَنَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے وہ ایک شاخ پر کھڑا ہے اس کی ایک شاخ اتنی لمبی ہے جتنا کوئی ستر سال تک چلتا رہے۔

6943 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ اسْمَ الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ فِي الْكُتُبِ الْكَرْمُ، مِنْ أَجْلِ مَا كَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى الْخَلِيقَةِ، وَإِنَّكُمْ تَدْعُونَ الْحَائِطَ مِنَ الْعِنَبِ الْكَرْمَ، وَإِنَّمَا اسْمُهُ الْحَفْرُ، وَالرَّجُلُ هُوَ الْكَرْمُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن آدمی کا نام کتابوں میں کرم ہے وجہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے اس کو اپنی تمام مخلوق پر عزت دی ہے تم دیوار پر چڑھنے والی انگور کی بیل کو کرم کہتے ہو اس کا نام حفر ہے آدمی کرم ہے۔

6944 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْفِرْدَوْسَ هِيَ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ الْوُسْطَى الَّتِي هِيَ أَرْفَعُهَا وَأَحْسَنُهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت الفردوس درمیانی جنت کا ٹیلہ ہے جو بلند اور خوبصورت ہے۔

6942- قال في المجمع جلد10 صفحه390 رواه البزار والطبراني واسناد الطبراني حسن .

6943- ورواه البزار رقم الحديث: 1989 قال في المجمع جلد8 صفحه55' وفي اسناد الطبراني مجاهيل وفي اسناد الطبراني مجاهيل وفي اسناد البزار يوسف بن خالد السمتي وهو متروك .

6945 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنِّي لَا أَجِدُ صِنْفًا مِنَ الدَّوَابِّ، الدَّابَّةُ الْوَاحِدَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنْ مِائَةٍ مِنْ صَوَاحِبِهِ غَيْرَ الرَّجُلِ، يَجِدُ الرَّجُلَ هُوَ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جانوروں کی قسم نہیں پاتا ہوں' ایک جانور ان سے سو جانوروں سے بہتر ہو سوائے آدمی کے کہ ایک (اچھا) آدمی' سو آدمیوں سے بہتر ہے۔

6946 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ رَهَنَ أَرْضًا بِدَيْنٍ عَلَيْهِ، فَإِنَّهُ يَقْضِي مِنْ ثَمَرَتِهَا مَا فَضَلَ بَعْدَ نَفَقَتِهَا، وَيَقْضِي ذَلِكَ لَهُ مِنْ حِينِهِ ذَلِكَ الَّذِي عَلَيْهِ بَعْدَ أَنْ يَحْسِبَ لِصَاحِبِهَا الَّذِي عِنْدَهُ عَمَلَهُ ' وَنَفَقَتَهُ بِالْعَدْلِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے زمین رہن رکھی اُس پر قرض ہوگا' وہ اس کا قرض اس کا خرچ دینے کے بعد ادا کرے گا' یا اپنے خرچ کا حساب لگا کر اس کا قرض دے گا' اس کا خرچ درمیانہ ہوتا ہے۔

6947 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا يَوْمَ وَرَدَ حِجْرَ ثَمُودَ عَلَى رَكِيَّةٍ عِنْدَ جَانِبِ الْمَدِينَةِ أَنْ نَشْرَبَ مِنْهَا ' أَوْ نَسْقِيَ بِهَا، وَنَهَى أَنْ نُولِجَ بُيُوتَهُمْ، وَنَبَّأَنَا أَنَّ وَلَدَ النَّاقَةِ ارْتَقَى فِي قَارَةٍ سَمِعْتُ النَّاسَ يَدْعُونَهَا كِنَانَةَ، وَأَنَّ أَثَرَ وَلَدِ النَّاقَةِ مُبَيَّنٌ فِي قُبُلِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس دن آپ وارد ہوئے مدینہ کے مضافات میں حجر ثمود پر کہ اس کے کنویں سے پانی نہ پئیں' اپنے جانوروں کو بھی اس کا پانی نہ پلائیں' اور ان کے گھروں میں داخل ہونے سے منع فرمایا' ہمیں بتایا کہ اونٹنی کا بچہ' میں نے لوگوں سے سنا کہ کنانہ کے نام سے پکارتے تھے' اونٹنی کے بچے کا اثر اس سے پیچھے واضح ہوتا ہے۔

6945- قال فی المجمع جلد5صفحه318' وفيه من لم أعرفهم . ورواه البزار وفيه يوسف بن خالد السمتی وهو ضعيف .

6946- قال فی المجمع جلد4صفحه142 وفی اسناده مساتير .

6947- قال فی المجمع جلد10صفحه290' وفيه من لم أعرفهم .

6948 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ، فَأَقْبَلَ رَاجِعًا إِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ: آيِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ' لِرَبِّنَا عَابِدُونَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب جہاد سے یا سفر سے واپس مدینہ کی طرف آتے تو آپ یہ دعا کرتے: ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں' حمد کرنے والے ہیں' اپنے رب کی عبادت کرنے والے ہیں۔

6949 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَرَّةً: إِذَا جَاءَتِ الْأَحْزَابُ حَرِّمْ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ سَقْيَ النَّخْلِ، فَقَالَ: لَوْ أَنِّي أُحَرِّمُ عَلَيْكُمُ احْتَرَقْتُمْ، وَإِنَّ تَحْرِيمَ الْأَنْبِيَاءِ لَا تُطِيقُهُ الْجِبَالُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ایک آدمی نے ایک مرتبہ کہا: جب احزاب آئے تو آپ نے اہل مدینہ پر کھجور کی نبیذ حرام کی' آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم پر حرام کروں تو تم جلا دو' بے شک جس چیز کو انبیاء حرام کرتے ہیں' اسے پہاڑ بھی نہیں ٹال سکتے۔

6950 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ وَالزَّهْوَ، فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ غَلَا كَثِيرٌ مِنْهُمْ حَتَّى كَانَتِ الْمَرْأَةُ الْقَصِيرَةُ تَتَّخِذُ خُفَّيْنِ مِنْ خَشَبٍ تَحْشُوهُمَا، ثُمَّ تُولِجُ فِيهِمَا رِجْلَيْهَا، ثُمَّ تَعْمَدُ إِلَى الْمَرْأَةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غلو کرنے سے بچو اور بدبو سے کیونکہ بنی اسرائیل نے بہت زیادہ غلو کیا یہاں تک کہ چھوٹے قد کی عورت لکڑی کے دو موزے بناتی' پھر اس میں دونوں پاؤں داخل کر لیتی پھر لمبی عورت کے ساتھ کھڑی ہوتی اور اس کے ساتھ چلتی' وہ یا تو اُس کے برابر ہو جاتی یا اس سے

-69[illegible] قال في المجمع جلد10صفحه130' وفيه من لم أعرفهم ورواه البزار باسناد ضعيف .

-69[illegible] قال في المجمع جلد1صفحه192' وفيه مروان بن جعفر وثقه ابن أبي حاتم وقال الأزدي يتكلمون فيه وقال الذهبي وله نسخة فيها مناكير .

الطَّوِيلَةِ، فَتَمْشِي مَعَهَا، فَإِذَا هِيَ قَدْ سَاوَتْ بِهَا ' أَوْ كَانَتْ أَطْوَلَ مِنْهَا

زیادہ لمبی ہو جاتی۔

6951 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا اسْتَسْقَى الْمَطَرَ: اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا، اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا سَكَنَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کے لیے یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِیْ اَرْضِنَا سَكَنَهَا''۔

6952 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: بَنُو غِفَارٍ وَأَسْلَمُ كَانُوا كَكَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ فِتْنَةً، يَقُولُونَ: لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا جَعَلَهُمُ اللَّهُ أَوَّلَ النَّاسِ فِيهِ، وَإِنَّهَا غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنوغفار اور اسلم زیادہ لوگوں کی طرح فتنہ ہیں' کہتے ہیں: اگر بھلائی ہوتی تو اللہ ان کو پہلے لوگوں میں نہ بناتا' قبیلہ غفار والوں کو اللہ نے بخشا ہے اور اسلم والوں کو اللہ نے سلامت رکھا ہے۔

6953 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ أَحَدَكُمْ سَيُوشِكُ أَنْ يُحِبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ نَظْرَةً بِمَا لَهُ مِنْ أَهْلٍ وَمَالٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنا مال اور خاندان دے کر میری طرف ایک نظر دیکھے۔

6954 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں کھانے میں

6952- قال في المجمع جلد10 صفحه46 رواه الطبراني والبزار وفيه من لم أعرفهم .

6953- قال في المجمع جلد10 صفحه18 رواه البزار ولم يتكلم عليه . وقال جلد9 صفحه39' ورجاله ثقات .

6954- قال في المجمع جلد5 صفحه333' رواه أحمد جلد5 صفحه18' والطبراني وفيه اسحاق بن ثعلبة وهو ضعيف .

جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: يُوشِكُ أَنْ تَكُونُوا فِي النَّاسِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ، لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ إِلَّا بِالْمِلْحِ

نمک کی طرح ہو اور کھانا نمک کے بغیر درست نہیں ہوتا۔

6955 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْتَبِطُ أَحَدُكُمْ أَسِيرَ صَاحِبِهِ، إِذَا أَخَذَهُ قَتَلَهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کے قیدی پر حسد نہ کرے جب اس کو پکڑے تو اسے قتل کرے۔

6956 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ إِلَّا أَنَا مُمْسِكٌ بِحُجْزَتِهِ أَنْ يَقَعَ فِي النَّارِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم میں سے ہر ایک آدمی کی پیٹھ پکڑ کر جہنم میں گرنے سے بچا رہا ہوں۔

6957 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6956- قال فی المجمع جلد10 صفحه18 رواه البزار والطبرانی واسناد الطبرانی حسن .

6957- قال فی المجمع جلد 5 صفحه295 رواه الطبرانی والبزار رقم الحدیث: 1711' وفی اسناد الطبرانی مستور وبقیة رجاله ثقات واسناد البزار ضعیف .

دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: مَنْ قُتِلَ مِنْكُمْ صَابِرًا مُقْبِلًا يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے صبر کرتے ہوئے شہید ہو جائے تو وہ جنت میں ہوگا' اللہ کے راستہ میں شہید ہونے کی وجہ سے۔

6958 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ شِعَارَ الْمُهَاجِرِينَ يَا بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَشِعَارَ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي عَبْدِ اللّٰهِ، وَشِعَارَ الْأَوْسِ يَا بَنِي عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَسَمَّى خَيْلَنَا: خَيْلَ اللّٰهِ' إِذَا فَزِعْنَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین کی نشانی: اے بنی عبدالرحمن! مقرر کی اور خزرج والوں کی نشانی: اے بنی عبداللہ! اور اوس والوں کی نشانی: اے بنی عبیداللہ! ہمارے لیے اللہ کی دوستی کی مقرر کی ہے' ہم پریشان ہوئے۔

6959 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَزِعْنَا يَأْمُرُ بِالْجَمَاعَةِ وَالصَّبْرِ وَالسَّكِينَةِ، وَإِذَا قَاتَلْنَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہمیں پریشان دیکھتے تو جماعت اور صبر اور سکونت کا حکم دیتے' جب ہم لڑتے۔

6960 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

سليمان بن سمرة عن أبيه

6960- قال في المجمع جلد 10صفحه408' ورجاله وثقوا . ورواه البزار باسناد ضعيف . وفي نسخة سبعون وهي الضحيحة .

سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أُمَّتِي أُمَّةٌ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ، بَيْنَهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ

6961 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَلِجُ هَذِهِ الْغُرْفَةَ مَا أَلِجُهَا حِينَئِذٍ إِلَّا خَشْيَةَ أَنْ يَكُونَ فِيهَا مَالٌ، فَأُتَوَفَّى وَلَمْ أُنْفِقْهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس کمرہ میں جانا ہے، میں داخل نہیں ہوا اس ڈر سے کہ اس میں مال ہو اور میں اس حالت میں اللہ سے ملوں کہ میں نے اس کو خرچ نہ کیا ہو۔

سَمُرَةُ أَبُو جَابِرٍ السُّوَائِيُّ

حضرت سمرہ ابو جابر السوائی رضی اللہ عنہ

6962 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّا أَهْلُ بَادِيَةٍ وَمَاشِيَةٍ، فَهَلْ نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

حضرت سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا، میں نے عرض کی: ہم دیہات کے رہنے والے اور جانور رکھنے والے ہیں، کیا ہم اپنے اونٹوں کا گوشت اور دودھ پی کر وضو کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: بکریوں کا گوشت کھا کر اور دودھ پی کر وضو کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی نہیں!

6961- قال فی المجمع جلد3صفحه123، واسناده حسن .

6962- قال فی المجمع جلد 1صفحه250، واسناده حسن ان شاء الله . قلت: سليمان بن داؤد الشاذكونی متروك فكيف يكون اسناده حسنًا .

وَأَلْبَانِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَهَلْ نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَلْبَانِهَا؟ قَالَ: لَا

بَابُ الشِّينِ

مَنِ اسْمُهُ شَدَّادٌ

شَدَّادُ بْنُ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ وَهُوَ شَدَّادُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ

وَاسْمُ الْهَادِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عُتْوَارَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ

6963 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ النَّهَارِ: الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ، وَهُوَ حَامِلٌ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ، فَتَقَدَّمَ فَوَضَعَهُ عِنْدَ قَدَمِهِ الْيُمْنَى، فَسَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً فَأَطَالَهَا، فَرَفَعْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ،

باب الشین

جس کا نام شداد ہے

حضرت شداد بن ھاد لیثی' یہ شداد بن اسامہ بن ھاد ہیں

ھاد کا نام عمرو بن عبداللہ بن جابر بن عتوارہ بن عامر بن لیث بن بکر بن عبدمناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر ہے۔

حضرت شداد بن ھاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس ظہر یا عصر کے وقت آئے' آپ حضرت امام حسن یا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کو اُٹھائے ہوئے تھے' آپ آگے ہوئے تو ان میں سے کسی ایک کو اپنی دائیں جانب آگے رکھا' حضورﷺ نے لمبا سجدہ کیا' میں نے لوگوں کے درمیان سر اُٹھایا تو دیکھا کہ رسول اللہﷺ سجدہ میں ہیں اور بچہ آپ کی پشت اطہر پر سوار ہے' میں نے سجدہ کیا' جب حضورﷺ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے آج نماز میں اتنا لمبا سجدہ کیا' اس سے پہلے اتنا لمبا سجدہ نہیں کیا تھا' کیا

6963- ورواه أحمد جلد3صفحه493-494' والنسائی جلد2صفحه229-230 .

فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ، وَإِذَا الْغُلَامُ رَاكِبٌ ظَهْرَهُ، فَعُدْتُ فَسَجَدْتُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَاسٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ سَجَدْتَ فِي صَلَاتِكَ هَذِهِ سَجْدَةً مَا كُنْتَ تَسْجُدُهَا، أَشَيْئًا أُمِرْتَ بِهِ؟ أَوْ كَانَ يُوحَى إِلَيْكَ؟ قَالَ: كُلٌّ لَمْ يَكُنْ، وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي، فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ

آپ کو اس کے کرنے کا حکم دیا گیا تھا یا آپ کی طرف وحی آ رہی تھی؟ آپ نے فرمایا: (ان میں سے) کچھ بھی نہیں تھا ماسوائے اس کے کہ میرا لختِ جگر میرے اوپر سوار تھا' میں جلدی کرنے کو ناپسند کر رہا تھا تاکہ وہ مجھ پر اپنی ضرورت پوری کرے۔

شداد بن الهاد الليثي وهو شداد بن اسامة بن الهاد

6964 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ، وَقَالَ: أُهَاجِرُ مَعَكَ، فَأَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ أَصْحَابَهُ، فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ خَيْبَرَ -أَوْ قَالَ حُنَيْنٍ- غَنِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ' فَقَسَمَهُ، وَقَسَمَ لَهُ، فَأَعْطَى أَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ لَهُ، وَكَانَ يَرْعَى ظَهْرَهُمْ، فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: قَسْمٌ قَسَمَهُ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ دیہات سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اور آپ ﷺ پر آ کر ایمان لایا اور اتباع کی' عرض کرنے لگا: میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا؟ حضور ﷺ نے صحابہ کو اس کی وصیت کی' جب خیبر کا جہاد تھا یا حنین کا تو حضور ﷺ کو مالِ غنیمت میں کوئی شی ملی' آپ نے تقسیم کی' اور اس کا حصہ نکالا' آپ نے اس کے ساتھیوں کو وہ حصہ دے دیا جو اس کیلئے نکالا تھا جبکہ وہ اونٹ چرا رہا تھا' پس جب وہ آیا تو اُنہوں نے اس کا حصہ اس کے حوالے کر دیا۔ اس نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ ساتھیوں نے بتایا: نبی کریم ﷺ نے تیرا حصہ نکالا ہے۔ پس اس نے لے لیا اور لے کر سیدھا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا' عرض کی: اے محمد! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ وہ حصہ ہے جو میں

-6964- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9597,6651' وعنده في الموضعين ابن أبي عمار . ورواه النسائي جلد4 صفحه60-61 .

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا هَذَا؟ قَالَ: قَسْمٌ قَسَمْتُهُ لَكَ، قَالَ: مَا عَلَى هَذَا اتَّبَعْتُكَ، وَلَكِنِّي اتَّبَعْتُكَ عَلَى أَنْ أُرْمَى هَهُنَا -وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ -بِسَهْمٍ، فَأَمُوتَ فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ: إِنْ تَصْدُقِ اللَّهَ يَصْدُقْكَ، فَلَبِثُوا قَلِيلًا، ثُمَّ نَهَضُوا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ، فَأُتِيَ بِهِ يُحْمَلُ، قَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَيْثُ أَشَارَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهُوَ هُوَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: صَدَقَ اللَّهَ فَصَدَقَهُ، فَكَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَدَّمَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَكَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ: اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِي سَبِيلِكَ، فَقُتِلَ شَهِيدًا، أَنَا عَلَيْهِ شَهِيدٌ

نے تیرے لیے نکالا ہے' عرض کی: میں نے اس کی شرط یا لالچ پر تو آپ کی اتباع قبول نہیں کی تھی بلکہ میں نے تو آپ کی پیروی اس لیے کی تھی کہ یہاں پر تیر لگے اور اشارہ اپنے حلق کی طرف کیا اور میں درجۂ شہادت پا جاؤں اور جنت میں داخل ہوں۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو نے اللہ سے سچ بولا ہے تو اللہ تیرا سچ قبول کرے گا۔ پس صحابہ کرام کچھ دیر ہی ٹھہرے پھر اُٹھ کر دشمن سے جہاد کرنے لگے۔ پس اُسے اُٹھا کر لایا گیا جبکہ جس جگہ کا اس نے ارادہ کیا تھا' اسی جگہ تیر لگ چکا تھا۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا یہ وہی ہے؟ کیا یہ وہی ہے؟ جواب ملا: جی ہاں! فرمایا: اس نے اپنے رب سے سچ بولا تھا تو اللہ نے اس کو قبول کر لیا' پس نبی کریم ﷺ نے اسے اپنے جبہ مبارک میں کفن دیا پھر اس کو آگے رکھ کر اس پر نماز پڑھائی۔ اس پر نماز پڑھتے وقت جو کلمات ظاہر ہوئے (وہ یہ تھے:) اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے' تیری راہ میں جہاد کرتے ہوئے نکلے' پس شہید کر دیا گیا۔ میں اس پر گواہ ہوں۔

شَدَّادُ بْنُ أُسَيْدٍ السُّلَمِيُّ

حضرت شداد بن اسید السلمی رضی اللہ عنہ

6965 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، قَالَا: ثنا

حضرت شداد بن اُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ہجرت کرنے پر بیعت کی' اس کے بعد بیمار ہوئے' آپ نے فرمایا: اے

6965- ورواه البغوى والبخارى فى التاريخ الكبير (225/2/2)' وانظر الاصابة جلد 3صفحه318-319' وقال فى المجمع جلد5صفحه254' وفيه جماعة لم أعرفهم .

زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْظِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ أُسَيْدٍ السُّلَمِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ شَدَّادٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَاشْتَكَى، فَقَالَ: مَالَكَ يَا شَدَّادُ، قَالَ: قُلْتُ: اشْتَكَيْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَوْ شَرِبْتُ مِنْ مَاءِ بَطْحَاءَ لَبَرِأْتُ، قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكَ، قُلْتُ: هِجْرَتِي، قَالَ: فَاذْهَبْ فَأَنْتَ مُهَاجِرٌ حَيْثُمَا كُنْتَ

شداد! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بیمار ہوں، میں اگر بطحاء کا پانی پی لیتا تو میں ٹھیک ہو جاتا، آپ نے فرمایا: پینے سے کیا رکاوٹ ہے؟ میں نے عرض کی: میری ہجرت، آپ نے فرمایا: تُو جا! تُو جہاں بھی ہو گا ہجرت کرنے والا ہوگا۔

شَدَّادٌ أَبُو الْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيُّ

حضرت شداد ابوالمستورد فہری رضی اللہ عنہ

وَهُوَ شَدَّادُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَلِ بْنِ الْأَجَبِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

یہ شداد بن عمرو بن حسل بن الاجب بن عمرو بن شیبان بن محارب بن فہر بن مالک ہیں۔

6966 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ، وَنُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّورِيُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، فَإِذَا هِيَ أَلْيَنُ مِنَ الْحَرِيرِ، وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ

حضرت شداد بن مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، میں نے آپ کا دستِ مبارک پکڑا، آپ کا دستِ مبارک ریشم سے زیادہ نرم اور برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔

6966- قال الحافظ في الاصابة جلد 4صفحه324 اسناده على شرط الصحيح . وقال في المجمع جلد 8صفحه282 رواه الطبراني في الكبير والأوسط ورجال الكبير رجال الصحيح غير موسى بن أيوب النصيبي وهو ثقة .

شَدَّادُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْأَنْصَارِيُّ

6967 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، وَخَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ مُؤْنِسٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: مَهْمَا نَسِيتُ، فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي، وَيَدُهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى قَابِضًا عَلَيْهَا

حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھول گیا ہوں لیکن میں یہ نہیں بھولا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے دیکھا ہے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھے رکھا تھا۔

شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيُّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ

نَزَلَ الشَّامَ وَمَاتَ بِهَا

حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ ان کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے اور یہ حسان بن ثابت کے بھانجے ہیں

آپ ملک شام آئے تھے اور وہیں آپ کا وصال ہوا۔

مَا أَسْنَدَ شَدَّادُ أُسَامَةُ بْنُ

حضرت شداد اسامہ بن عمیر ہذلی کی

6967- قال الحافظ فی الاصابة جلد4صفحه322، ورواه جماعة فأدخلوا عن شداد . وقال فی المجمع جلد 2صفحه105، رواه البزار رقم الحديث: 522، والطبرانی فی الكبير وفيه عياش بن مؤنس ولم أجد من ترجمه قال البزار: ولم يرو شداد بن شرحبيل عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم الا هذا الحديث .

عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کردہ احادیث' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

6968 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ختنہ مردوں کے لیے سنت ہے اور عورتوں کے لیے عزت کا باعث ہے۔

6969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6968- قال الحافظ ابن الملق في البدر المنيدر (2/94/6) هذا الحديث ضعيف مرة وهو مروى من طرق: أحدها: من حديث أبى المليح بن أسامة عن أبيه رفعه: (الختان سنة للرجال مكرمة للنساء) رواه أحمد فى مسنده جلد 5 صفحه 75' والبيهقى فى سننه جلد 8صفحه325 من حديث الحجاج بن أرطاة عن أبى المليح به' وضعفه لائح بسبب الحجاج هذا' قال البيهقى فى سننه: لا يحتج به' وقال ابن الجوزى فى تحقيقة ضعيف . ثانيها: من حديث أبى أيوب مرفوعًا به رواه البيهقى فى سننه جلد 8صفحه325 من حديث الحجاج عن مكحول عن أبى أيوب به' وهو ضعيف منقطع' كما قاله البيهقى' وقال ابن أبى حاتم فى علله جلد2صفحه247 سألت أبى عنه فقال: الذى أتوهم أنه خطأ انما أراد حديث حجاج ما قد رواه مكحول عن أبى الشمال عن أبى أيوب مرفوعًا' خمس من سنن المرسلين التعطر والختان والسواك الحديث' فترك أبا الشمال فلا أدرى هذا من الحجاج أو عبد الواحد بن زياد الراوى عنه' قال: وقد رواه النعمان بن المنذر عن مكحول مرسلًا . ثالثها: من حديث ابن عباس مرفوعًا به رواه الطبرانى فى أكبر معاجمه (11590)' والبيهقى سننه جلد8صفحه324-325 من حديث الوليد بن مسلم عن ابن ثوبان عن محمد بن عجلان عن عكرمة عنه به قال البيهقى: هذا اسناد ضعيف والمحفوظ أنه موقوف عليه' وكذا قال ابن الرفعة: لا يصح' وقال فى المعرفة: انه لا يثبت رفعه . رابعها: من حديث شداد بن أوس مرفوعًا به رواه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه58' وابن أبى حاتم فى علله جلد 2صفحه247' والطبرانى فى أكبر معاجمه من حديث حجاج بن أرطاة عن أبى المليح عن أبيه عن شداد به' قال ابن عبد البر فى تمهيده بعد أن رواه: هذا الحديث يدور على حجاج بن أرطاة وليس ممن يحتج به' قال: والذى أجمع عليه المسلمون أن الختان للرجال' كذا قال: وقال ابن القطان فى كتاب أحكام النظر: هذا حديث منقطع الاسناد .

كَيُسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ، وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

حضور ﷺ نے فرمایا: ختنہ مردوں کے لیے سنت ہے اور عورتوں کے لیے عزت کا باعث ہے۔

أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

حضرت ابواشعث صنعانی، حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

6970 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا الرَّازِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے، جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو، تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

6971 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا

6970- ورواه أحمد جلد 4صفحه125,124,123، ومسلم رقم الحديث: 1995، والنسائي جلد7صفحه227، وأبو داؤد رقم الحديث: 2797، وابن ماجه رقم الحديث: 3170، والطيالسي رقم الحديث: 1740، والدارمي رقم الحديث: 1976، وابن الجارود رقم الحديث: 899، والبيهقي جلد 9صفحه280، وعبد الرزاق رقم الحديث: 8604,8603، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2873 .

شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: خَصْلَتَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

ہے جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو (یعنی مثلہ وغیرہ نہ کرو) اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

6972 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

6973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

6974 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو چیزیں یاد کی تھیں، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھ ہے، جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو، تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تاکہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا هُشَيْمٌ، وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَيْنِ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ . . . فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو چیزیں یاد کی تھیں، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھ ہے، اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ . . . فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو چیزیں یاد کی تھیں، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھ ہے، اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

6975 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو چیزیں یاد کی تھیں، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل احسان فرمانے والا ہے اور احسان کو پسند کرتا ہے، جب تم کسی کو مارو تو اچھے طریقے سے مارو اور

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مُحْسِنٌ يُحِبُّ الْإِحْسَانَ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

جب تم ذبح کروتو اچھے طریقے سے ذبح کرو' تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کی جانے والی شی کو راحت ہو۔

6976 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وَهْبٌ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے' جب تم کسی کو مارو تو اچھے طریقے سے مارو اور جب تم ذبح کروتو اچھے طریقے سے ذبح کرو' تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کی جانے والی شی کو راحت ہو۔

6977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے' جب تم کسی کو مارو تو اچھے طریقے سے مارو اور جب تم ذبح کروتو اچھے طریقے سے ذبح کرو' تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کی جانے والی شی کو راحت ہو۔

بَابٌ

6978 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

6979 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، وَأَنَا مَعَهُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

6980 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي

باب

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ اٹھارہ رمضان کو پچھنا لگوار ہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

6978- ورواه أحمد جلد4صفحه122تا125' وأبوداود رقم الحديث: 2352,2351' وابن ماجه رقم الحديث: 1681' والدارمي رقم الحديث.1737' وهو حديث منسوخ .

6979- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:7520 .

الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

6981 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَحْتَجِمُ بِالْبَقِيعِ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ بقیع میں اٹھارہ رمضان کو پچھنا لگوا رہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

6982 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادٍ، قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ زَمَنَ الْفَتْحِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ اٹھارہ رمضان کو پچھنا لگوا رہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

6983 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، وَخَالِدٌ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ اٹھارہ یا سترہ رمضان کو پچھنا لگوا رہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي ثَمَانِيَ عَشْرَةَ، أَوْ سَبْعَ عَشْرَةَ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

6984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَانِءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، وَهُوَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معقل بن یسار کے پاس سے گزرے وہ رمضان کے مہینہ میں پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

6985 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ ارمضان میں پچھنا لگوارہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

6986 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو قَحْذَمٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا أَبُو قَحْذَمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک راستے پر چل رہا تھا اس حال میں کہ آپ میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ رمضان میں پچھنا لگوارہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي، إِذْ أَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

بَابٌ

6987 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَضَ بَيْتَ شِعْرٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ

باب

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں لایعنی (اشعار جیسے گانے وغیرہ) عشاء کے بعد پڑھے جائیں تو اللہ عزوجل اس رات اس کی نماز قبول نہیں کرے گا۔

6987- ورواه أحمد جلد4صفحه125، والبزار جلد4صفحه209 قال في المجمع جلد 8صفحه122، وفيه قزعة بن سويد الباهلي وثقه ابن معين وضعفه غيره وبقية رجاله ثقات . وقال: جلد 1صفحه315، وبقية رجال أحمد وثقوا . قلت: وأورده ابن الجوزي في الموضوعات جلد1صفحه261، وقال: هذا حديث موضوع، وعاصم في عداد المجهولين، قال العقيلي لا يعرف الا بعاصم، ولا يتابع عليه، قزعة بن سويد قال أحمد بن حنبل مضطرب الحديث، وقال ابن حبان: كان كثير الخطأ فاحش الوهم، فلما كثير ذلك في روايته سقط الاحتجاج به، قال الحافظ في القول المسدد صفحه40-41 ليس في شيء من هذا ما يقضي على الحديث بالوضع، الا أن يكون استنكر عدم القبول من أجل فعل المباح، لأن قرض الشعر مباح، فكيف يعاقب فاعله بأن لا تقبل له صلاة، فلو علل بهذا ركان أليق به من تعليله بعاصم وقزعة، لأن عاصمًا ما هو من المجهولين كما قال: بل ذكره ابن حبان في الثقات، وأما كونه تفرد برواية هذا عن أبي الأشعث فليس كذلك فقد تابعه عليه عبد القدوس ابن حبيب عن الأشعث، رويناه في الجعديات عن أبي القاسم البغوي قال حدثني علي بن الجعد ثنا عبد القدوس ضعيف جدًا كذبه ابن المبارك، فكأن العقيلي لم يعتد بمتابعته، وأما قزعة بن سويد فهو باهلي بصري يكنى أبا محمد، روى أيضًا عن جماعة من التابعين، وقال عثمان الدارمي عنه صفحه 192 ثقة، وقال أبو حاتم محله الصدق وليس بالمتين، يكتب حديثه ولا يحتج به، وقال ابن عدي: له أحاديث مستقيمة وأرجو أنه لا بأس به، وقال البزار: لم يكن بالقوي وقد حدث عنه أهل العلم، وقال العجلي: لا بأس به وفيه ضعف، فالحاصل من كلام هؤلاء الائمة أن حديثه في مرتبة الحسن . انتهى . قلت: هذا مخالف لما قرره الحافظ نفسه في التقريب من أن قزعة ضعيف، فكيف يكون حديثه في مرتبة الحسن، والحق أنه حديث ضعيف .

تِلْكَ اللَّيْلَةَ صَلاةً

6988 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، ثُمَّ جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ الْإِمَامِ، فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا عَمَلَ سَنَةٍ، صِيَامَهَا وَقِيَامَهَا

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی نمازِ جمعہ کے لیے آیا' پھر امام کے قریب بیٹھا' خطبہ سنا اور خاموش رہا تو اس کے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کرنے کا ثواب ملے گا۔

6989 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّحْبِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا شَدَّادُ بْنَ أَوْسٍ، إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ قَدِ اكْتَنَزُوا الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، فَاكْنِزْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے شداد بن اوس! جب تُو لوگوں کو دیکھے کہ لوگ سونا چاندی اکٹھا کر رہے ہیں تو ان کلمات کو پڑھ کر نیکیوں کا ذخیرہ کر: ''اللّٰھم انی اسألك الٰی آخرہ''۔

6988- قال فی المجمع جلد2صفحه178' وفیه عبد الوهاب بن الضحاك وهو متروك .

6989- ومن طریقه رواه أبو نعیم فی الحلیة جلد1صفحه266-267 .

وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا ' وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

6990 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، أَنَّهُ رَاحَ إِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، وَهَجَّرَ بِالرَّوَاحِ ' فَلَقِيَ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيَّ وَالصُّنَابِحِيُّ مَعَهُ، قُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدَانِ ' يَرْحَمُكُمَا اللَّهُ؟ قَالَا: نُرِيدُ هَهُنَا إِلَى أَخٍ لَنَا مَرِيضٍ نَعُودُهُ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلَا عَلَى ذَلِكَ، فَقَالَا لَهُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ وَفَضْلٍ، فَقَالَ لَهُ شَدَّادُ: أَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ السَّيِّئَاتِ ' وَحَطِّ الْخَطَايَا، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا، فَحَمِدَنِي عَلَى مَا ابْتَلَيْتُهُ، فَإِنَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا، وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِي هَذَا ' وَابْتَلَيْتُهُ، فَأَجْرُوا لَهُ مَا

حضرت ابواشعث فرماتے ہیں کہ وہ مسجد دمشق کی طرف جلدی جلدی گئے' حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ سے ملے اور صنابحی اُن کے ساتھ تھا' میں نے عرض کی: آپ دونوں کہاں کا ارادہ رکھتے ہیں؟ اللہ آپ دونوں پر رحم کرے! دونوں نے فرمایا: ہمارا ایک بھائی بیمار ہے' ہم اُس کی عیادت کرنے جا رہے ہیں۔ میں ان دونوں کے ساتھ چلا' دونوں اُس بیمار کے پاس آئے تو دونوں نے اسے کہا: تم نے صبح کیسی کی؟ اُس نے کہا: میں نے اللہ کی نعمت اور فضل سے کی ہے۔ حضرت شداد نے اسے کہا: تمہیں خوشخبری ہو! تمہارے گناہوں کے لیے کفارہ ہے' تمہارے گناہ معاف ہو رہے ہیں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میں اپنے مؤمن بندوں میں سے کسی بندے کو آزماتا ہوں اور وہ میری آزمائش کے دوران بھی میری حمد کرتا ہے تو اس کے لیٹنے سے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے اپنے بندہ کو قید کیا اور آزمایا' اس کے لیے وہی ثواب لکھو جو عمل یہ حالتِ تندرستی میں کرتا تھا۔

6990- قال في المجمع جلد2صفحه303-304' رواه أحمد جلد 4صفحه123' والطبراني في الكبير والأوسط (100 مجمع ضعيف في غير الشاميين) . وهو حديث حسن' ورواه أبو نعيم جلد9صفحه309-310 .

كُنتُمْ تُجْرُونَ لَهُ قَبْلَ ذَلِكَ وَهُوَ صَحِيحٌ

6991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتا پہن کر نہ چلے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

عبدالرحمٰن بن غنم اشعری، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6992 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ أَنْعَمَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، ثنا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ إِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا إِنْ كَانَتْ حَامِلًا،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت جب کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کو قتل نہ کیا جائے یہاں تک کہ وہ حمل جن دے اگر وہ حاملہ ہو اور حتیٰ کہ بچہ کو مکمل کفالت کر لے اگر زانیہ ہو تو اسے رجم نہ کیا جائے یہاں تک کہ بچہ جن کر اس کی مکمل کفالت کر لے۔

6991- قال في المجمع جلد 5صفحه139' وفيه خارجة بن مصعب وهو متروك . قلت: له شاهدان من حديث جابر وأبي هريرة في الصحيح .

6992- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2694 قال في الزوائد: في اسناده ابن أنعم' واسمه عبد الرحمٰن بن زياد بن أنعم ضعيف' وكذلك الراوي عنه عبد الله بن لهيعة . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2245 .

وَحَتّٰى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا، وَإِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتّٰى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا، وَحَتّٰى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا

6993 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ، وَمَنْ صَامَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ، وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی تو اُس نے شرک کیا' جس نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا تو اُس نے شرک کیا' جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ کیا تو اُس نے شرک کیا۔

6994 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَحْمِلَنَّ شِرَارُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى سَنَنِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ حَذْوَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ضرور بضرور پہلی اُمتوں کے طریقوں پر چلو گے' جو تم سے پہلے اہل کتاب گزرے ہیں' اُن کے قدم پر قدم رکھو گے۔

6993- ورواه أحمد جلد 4صفحه125,12-126 مطولًا قال في المجمع جلد 10صفحه221 بعد أن نسبه لأحمد وحده: وفيه شهرين حوشب وثقه أحمد وغيره وضعفه غير واحد وبقية رجاله ثقات .

6994- قال في المجمع جلد7صفحه261' رواه أحمد جلد4صفحه125' والطبراني ورجاله مختلف فيهم .

الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ

6995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ مَكْحُولٌ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، وَغَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا، وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنی جان کا محاسبہ کرے اور مرنے کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنی خواہشات کی پیروی کرے اور اللہ عزوجل پر تمنا کرے۔

جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

جبیر بن نفیر، حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

6996 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ح

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! جس رات آپ کو سیر کروائی

6995- ورواه أبو نعيم جلد 1 صفحه 267-268 .

6996- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1894، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 2 صفحه 107-109، وقال هذا اسناد صحيح وروى ذلك مفرقًا في أحاديث غيره، ونحن نذكر من ذلك ان شاء الله تعالى ما حضرنا، ثم ساق أحاديث كثيرة في الاسراء كالشاهد لهذا . قال الحافظ ابن كثير في تفسيره جلد 3 صفحه 14، وقد روى هذا الحديث عن شداد بن أوس بطوله الامام أبو محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم في تفسيره عن أبيه عن اسحاق بن ابراهيم بن العلاء الوبيدى به، ولا شك أن هذا الحديث أعنى الحديث المروى عن شداد بن أوس مشتمل على أشياء منها ما هو صحيح كما ذكره البيهقي ومنها ما هو منكر كالصلاة في بيت لحم، وسؤال الصديق عن نعت بيت المقدس وغير ذلك والله اعلم . قلت: واسحاق بن ابراهيم هذا قال فيه الحافظ في التقريب صدوق يهم كثيرًا وأطلق محمد بن عوف أنه يكذب . وقال في المجمع جلد 1 صفحه 47، وفيه اسحاق بن ابراهيم بن العلاء وثقه يحيى بن معين وضعفه النسائي .

حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ زِبْرِيقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ قَالَ: ثنا شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ أُسْرِيَ بِكَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِكَ؟ قَالَ: صَلَّيْتُ لِأَصْحَابِي صَلَاةَ الْعَتَمَةِ بِمَكَّةَ مُعْتِمًا، فَأَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِدَابَّةٍ بَيْضَاءَ فَوْقَ الْحِمَارِ، وَدُونَ الْبَغْلِ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَاسْتَصْعَبَ عَلَيَّ، فَدَارَهَا بِأُذُنِهَا، ثُمَّ حَمَلَنِي عَلَيْهَا، فَانْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا، يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ أَدْرَكَ طَرْفُهَا، حَتَّى بَلَغْنَا أَرْضًا ذَاتَ نَخْلٍ، فَقَالَ: انْزِلْ، فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ، ثُمَّ رَكِبْنَا، فَقَالَ: أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ أَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِيَثْرِبَ، صَلَّيْتَ بِطِيبَةَ، ثُمَّ انْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا، يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ أَدْرَكَ طَرْفُهَا، حَتَّى بَلَغْنَا أَرْضًا بَيْضَاءَ، فَقَالَ: انْزِلْ فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ، ثُمَّ رَكِبْنَا، فَقَالَ: تَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ أَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِمَدْيَنَ، صَلَّيْتَ عِنْدَ شَجَرَةِ مُوسَى، ثُمَّ انْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا، يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ أَدْرَكَ طَرْفُهَا، ثُمَّ بَلَغْنَا أَرْضًا بَدَتْ لَنَا قُصُورُهَا، فَقَالَ: انْزِلْ، فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ،

گئی تو کس طرح سیر کروائی گئی؟ (یعنی معراج کی رات) تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے رات کے وقت صحابہ کو مکہ میں نمازِ عشاء پڑھائی تو میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے' گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا سفید سواری کا جانور لے کر اور کہا: سوار ہو جائیے! تو مجھ پر سوار ہونا دشوار ہوا تو اُنہوں نے اس کو کان سے پکڑا' پھر مجھے اس پر سوار کیا' پس وہ مجھے لے کر چل دیا' اس کا قدم حدنگاہ تک پڑتا تھا حتیٰ کہ ہم ایک کھجور والی جگہ پہنچے تو جبریل نے عرض کیا: نیچے تشریف لائیے! پھر کہا: نماز ادا کیجئے! (نفل ادا کیجئے) تو میں نے ادا کیے' پھر ہم سوار ہوئے' تو جبریل نے پوچھا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز ادا کی؟ میں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے! تو اُنہوں نے بتایا: آپ نے یثرب میں نماز ادا کی' آپ نے طیبہ میں نماز ادا کی۔ تو وہ ہمیں لے کر چل دیا' اس کا قدم حدنگاہ تک پڑتا تھا یہاں تک کہ ہم ایک سفید زمین میں پہنچے تو جبریل نے کہا: نیچے تشریف لائیے! پھر کہا: نماز ادا کیجئے! تو میں نے نماز ادا کی' پھر ہم سوار ہوئے تو جبریل نے پوچھا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز ادا کی؟ تو میں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے! تو اُنہوں نے بتایا کہ آپ نے مدین میں نماز ادا کی' شپ نے شجرۂ موسیٰ کے پاس نماز ادا کی۔ پھر وہ سواری ہمیں لے کر چلی' اس کا قدم حدنگاہ تک پڑتا تھا' ہم ایک ایسی جگہ پہنچے جس کے محل ہمارے لیے ظاہر ہوئے تو جبریل نے عرض کیا: آپ اُتریئے! میں اُترا' پھر اس نے کہا: نماز ادا کیجئے! میں نے نماز ادا کی تو جبریل نے پوچھا: آپ

فَقَالَ: أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وَلِدَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ مِنْ بَابِهَا الْيَمَانِيِّ، فَأَتَى قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، فَرَبَطَ دَابَّتَهُ، وَدَخَلْنَا الْمَسْجِدَ مِنْ بَابٍ فِيهِ تَمِيلُ الشَّمْسُ، فَصَلَّيْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ، وَأَخَذَنِي مِنَ الْعَطَشِ أَشَدَّ مَا أَخَذَنِي، فَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ، وَفِي الْآخَرِ عَسَلٌ، أُرْسِلَ إِلَيَّ بِهِمَا جَمِيعًا، فَعَدَلْتُ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ هَدَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ، فَشَرِبْتُ حَتَّى قَرَعْتُ بِهِ جَبِينِي، وَبَيْنَ يَدَيَّ شَيْخٌ مُتَّكِءٌ عَلَى مِثْرَاةٍ لَهُ، فَقَالَ: أَخَذَ صَاحِبُكَ الْفِطْرَةَ، إِنَّهُ لَيُهْدَى، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَتَيْنَا الْوَادِيَ الَّذِي فِي الْمَدِينَةِ، فَإِذَا جَهَنَّمُ تَنْكَشِفُ عَنْ مِثْلِ الزَّرَابِيِّ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ وَجَدْتَهَا؟ فَقَالَ: مِثْلَ الْحُمَّةِ السَّخِنَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ بِي، فَمَرَرْنَا بِعِيرٍ لِقُرَيْشٍ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، قَدْ أَخْلَوْا بَعِيرًا لَهُمْ، قَدْ جَمَعَهُمْ فُلَانٌ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: هَذَا صَوْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَتَيْتُ أَصْحَابِي قَبْلَ الصُّبْحِ بِمَكَّةَ، فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيْنَ كُنْتَ اللَّيْلَةَ، فَقَدِ الْتَمَسْتُكَ فِي مَكَانِكَ؟

جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز ادا کی؟ تو میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں! تو اُنہوں نے بتایا: آپ نے بیت اللحم جہاں حضرت عیسیٰ مسیح بن مریم پیدا ہوئے' نماز ادا کی۔ پھر مجھے لے کر چلے حتیٰ کہ ہم شہر کے داہنے دروازے سے شہر میں داخل ہوئے' پس وہ مسجد میں قبلہ رخ آئے اور اپنی سواری کو باندھا اور ہم مسجد میں اس دروازے سے داخل ہوئے جس میں سورج جھکا ہوا تھا' میں نے مسجد میں جہاں اللہ نے چاہا نماز ادا کی اور مجھے بڑی شدت کی پیاس لگی تو میرے پاس دو برتن لائے گئے' ایک میں دودھ اور دوسرے میں شہد تھا' میرے پاس دونوں اکٹھے بھیجے گئے۔ میں نے دونوں کو برابر کیا' پھر اللہ تعالیٰ نے میری رہنمائی فرمائی تو میں نے دودھ لیا' اسے پیا یہاں تک کہ میری پیشانی سے جالگا اور میرے سامنے ایک بزرگ تکیہ لگائے ہوئے تھے۔ وہ بولا: تمہارے ساتھی نے فطرت کو اختیار کیا' بے شک ان کی رہنمائی کی گئی' پھر مجھے لے کر چلے حتیٰ کہ ہم شہر میں موجود ایک وادی میں آ گئے' اچانک میری نگاہ پڑی تو جہنم سے پردے ہٹا دیئے گئے تھے برتنوں کی مانند۔ پس ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے کیسے پایا۔ کہا: گرم پانی کے چشمے کی طرح۔ پھر مجھے وہاں سے ہٹایا تو ہم قریش کے ایک قافلہ پر فلاں فلاں جگہ کھڑے ہوئے مع اپنے قافلے کے ساتھ الگ تھے۔ فلاں نے ان کو جمع کیا تو میں نے ان پر سلام پیش کیا تو ان میں سے کچھ نے کہا: یہ محمد ﷺ کی آواز ہے۔ پھر میں اپنے صحابہ کے پاس صبح سے پہلے مکہ آ گیا' پس میرے

فَقَالَ: أَعَلِمْتَ أَنِّي أَتَيْتُ مَسْجِدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ مَسِيرَةُ شَهْرٍ، فَصِفْهُ لِي، فَفُتِحَ لِي مَرْآهُ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ، لَا يَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُهُمْ عَنْهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: انْظُرُوا إِلَى ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ أَتَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: إِنَّ مِنْ آيَةِ مَا أَقُولُ لَكُمْ أَنِّي مَرَرْتُ بِعِيرٍ لَكُمْ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، يَقْدُمُهُمْ جَمَلٌ آدَمُ عَلَيْهِ مِسْحٌ أَسْوَدُ وَغِرَارَتَانِ سَوْدَاوَانِ، فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ أَشْرَفَ الْقَوْمُ، يَنْظُرُونَ حَتَّى كَانَ قَرِيبٌ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ، حَتَّى أَقْبَلَ الْقَوْمُ يَقْدُمُهُمْ ذَلِكَ الْجَمَلُ الَّذِي وَصَفَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! آپ آج رات کہاں تشریف لے گئے تھے؟ میں نے آپ کو آپ کی جگہ تلاش کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں آج رات بیت المقدس کی مسجد میں تشریف لے گیا تھا' تو آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ تو ایک ماہ کی مسافت پر ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس کی نشانیاں بتائیں تو میرے لیے اس کا دیکھایا جانا کھول دیا گیا' گویا کہ میں اُسے دیکھ رہا تھا' وہ مجھ سے کچھ نہ پوچھتے تھے مگر یہ کہ میں انہیں اس کا جواب دیتا تھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' اور مشرکوں نے کہا: ذرا دیکھو ابن ابی کبشہ یہ گمان کرتا ہے کہ وہ آج رات بیت المقدس گیا تھا' تو فرمایا کہ جو کچھ میں کہتا ہوں اس کی نشانی یہ ہے کہ میں فلاں جگہ تمہارے اونٹ کے پاس سے گزرا تھا' ان کے آگے ایک مٹیالے رنگ کا اونٹ تھا اس کے اوپر۔ پس جب وہ دن تھا تو قوم والے سر اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے تھے حتیٰ کہ وقت آدھے دن کے قریب ہو گیا' حتیٰ کہ قوم آگے ہوئی کہ (وہ دیکھے) وہ اونٹ ان کے پاس کب آتا ہے' جس کے بارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا (آخر مغرب کے ساتھ وہ آ گیا جیسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا)۔

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

ضمرہ بن حبیب' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

6997 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا، وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنی جان کا محاسبہ کرے اور مرنے کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنی خواہشات کی پیروی کرے اور اللہ عزوجل پر تمنا کرے۔

عُبَادَةُ بْنُ نَسِيٍّ عَنْ شَدَّادٍ

عبادہ بن نسی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

6998 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: حَدِيثَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ:

حضرت عبادہ بن نسی فرماتے ہیں کہ میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رو رہے تھے' آپ نے فرمایا: دو باتوں کی وجہ سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہیں' میں نے عرض کی: وہ کیا؟ فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کے چہرۂ مبارک پر پریشانی کے آثار دیکھے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے چہرے پر پریشانی دیکھ رہا ہوں؟

6997- ورواه -أحمد جلد 4صفحه325' والترمذی رقم الحديث: 2577' وقال: حسن . وابن ماجه رقم الحديث: 4260' والحاكم جلد 1صفحه57' جلد4صفحه325' وصححه أولًا على شرط البخاری فرده الذهبی بقوله قلت: لا والله أبو بكر واه . وصححه ثانيًا ولم يعقبه . ورواه البيهقی فی الآداب جلد 1صفحه241' جلد2صفحه240' والمصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1485,413' وأبو نعيم جلد 1صفحه267 فهو حديث ضعيف من أجل أبی بكر بن أبی نعيم .

6998- الحارث بن نبهان وعبد الواحد بن زيد متروكان . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 2236 من طريق آخر عن عبد الواحد به .

دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ شَيْئًا سَاءَنِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذَا الَّذِي أَرَى فِي وَجْهِكَ؟ قَالَ: أَمْرَانِ أَتَخَوَّفُهُمَا عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي، الشِّرْكُ، وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ، أَمَا إِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا حَجَرًا وَلَا وَثَنًا، وَلَكِنَّهُمْ يُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَشِرْكٌ ذَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: وَمَا الشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ؟ قَالَ: يُصْبِحُ الْعَبْدُ صَائِمًا، فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْوَةٌ مِنْ شَهَوَاتِهِ فَيُوَاقِعُهَا وَيَدَعُ صَوْمَهُ

آپ نے فرمایا: ان دو کاموں کی وجہ سے جن کا مجھے اپنی اُمت پر خوف ہے کہ وہ میرے بعد یہ کام کریں گے: شرک اور پوشیدہ شہوت' بہرحال وہ سورج' چاند' پتھر اور بت کی عبادت نہیں کریں گے لیکن دکھاوے والے اعمال کریں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا شرک ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: پوشیدہ شہوت سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: صبح کے وقت بندہ روزہ کی حالت میں ہوگا' اس کے سامنے شہوت ہوگی' وہ شہوت پوری کرے گا اور روزہ چھوڑ دے گا۔

6999 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: لِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ: إِنَّ مِنْ أَخْوَفِ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي: الشِّرْكَ بِاللّٰهِ، وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ صَائِمًا فَيَرَى الشَّيْءَ يَشْتَهِيهِ فَيُوَاقِعُهُ، وَالشِّرْكُ قَوْمٌ لَا يَعْبُدُونَ حَجَرًا وَلَا وَثَنًا، وَلَكِنْ يَعْمَلُونَ عَمَلًا يُرَاءُونَ

حضرت عبادہ بن نسی فرماتے ہیں کہ میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رو رہے تھے' میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: اس حدیث کی وجہ سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذکر کرتے ہوئے کہ مجھے اپنی اُمت پر خوف ہے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا اور پوشیدہ شہوت کا' صبح کے وقت آدمی روزہ کی حالت میں ہو گا تو کوئی پسندیدہ شی دیکھے گا تو وہ کھالے گا اور شرک سے مراد یہ نہیں ہے کہ وہ پتھر اور بت کی عبادت کریں گے لیکن وہ دکھاوے کے طور پر ایسے اعمال کریں گے۔

-6999 ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 268 عن المصنف. وعلمت حال عبد الواحد. ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 4205 باسناد آخر فيه مختلط متروك ومجهول ومدلس يخطئ.

أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

ابواسماء رحبی، حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7000 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَيْ عَامٍ، وَأَنْزَلَ فِيهِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، لَا يُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین کو آسمان کو پیدا کرنے سے ایک ہزار پہلے لکھا تھا کہ اس میں دو آیتیں ایسی ہیں جو سورۂ بقرہ کے آخر میں ہیں، جس گھر میں تین راتیں یہ پڑھی جاتی ہیں، شیطان وہاں نہیں آتا ہے۔

7001 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

7002 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا اور حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے، اچانک آپ ﷺ ایک ایسے آدمی

7000- قال في المجمع جلد6صفحه312، ورجاله ثقات .

7001- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7519 .

أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ ' إِذْ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ ' فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7003 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعْدٍ أَبُو عَفَّانَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ ' إِذِ الْتَفَتَ فَرَأَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7004 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَوْنَ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہے تھے' رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7005 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے‘ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا‘ آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7006 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، وَقَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي صَبِيحَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ، فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ، فَرَأَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا‘ رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے‘ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا‘ آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا‘ رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے‘ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا‘ آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

افطار کریں۔

7008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا أَيُّوبُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا' رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7009 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تمہارے اوپر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نمازوں کو ان کے اوقات سے آگے پیچھے پڑھ کر ضائع کریں گے' پس تم اپنی نماز اس کے وقت پر ادا کر لیا کرنا اور ان کے ساتھ مل کر نفل پڑھ لینا۔

أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ

ابوادریس خولانی' حضرت شداد بن

7009- ورواه أحمد جلد 4صفحه124' والمصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1094,1093' والأوسط (51 مجمع البحرين)' ورواه البزار رقم الحديث: 393 قال في المجمع جلد 1صفحه325' وفيه راشد بن داؤد ضعفه الدارقطني ووثقه ابن معين ودحيم وابن حبان .

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

7010 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، أنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ: شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، وَثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ فِي الْحَدِّ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ، وَعَنِ الْمَعْتُوهِ الْهَالِكِ

اوس سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بچہ کے جوان ہونے تک اور سونے والے سے جگانے تک اور مجنون کے افاقہ ہونے تک' بیوقوف کے مرنے تک قلم اُٹھالیا گیا ہے۔

أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ شَدَّادٍ

7011 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ،

ابوعبیداللہ مسلم بن مشکم' حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب لوگ سونا چاندی اکٹھا کرنے لگیں تو تم ان کلمات کو پڑھ کر نیکیاں جمع کرو: ''اللّٰھم انی اسألك الٰی آخرہٖ''۔

7010- قال في المجمع جلد 6صفحه251' ورجاله ثقات . قلت: ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3500,386 .

7011- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه266' وفي سويد كلام' ورواه أبو نعيم جلد 1صفحه266' جلد6صفحه77-78 من طريق آخر عن الأوزاعي عن حسان عن شداد ولم يذكر مسلم بن مسلم .

عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَنَزَ النَّاسُ الدَّنَانِيرَ وَالدَّرَاهِمَ فَاكْنِزُوا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

7012 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا أَبُو مَهْدِيٍّ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَإِنَّ الْآخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ، يَحْكُمُ فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، يُحِقُّ بِهَا الْحَقَّ، وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ، أَيُّهَا النَّاسُ كُونُوا أَبْنَاءَ الْآخِرَةِ، وَلَا تَكُونُوا أَبْنَاءَ دُنْيَا، فَإِنَّ كُلَّ أُمٍّ

کثیر بن مرہ حضرمی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! دنیا تمہارے سامنے ہے' اس سے اچھے اور بُرے لوگ کھا رہے ہیں' آخرت کا وعدہ سچا ہے' اس دن مالک قدرت والا فیصلہ کرے گا' اس کا فیصلہ حق ہوگا اور باطل کو باطل کرے گا' اے لوگو! آخرت سے محبت کرنے والے بنو' دنیا سے محبت نہ کرنے والے بنو' بچہ اپنی ماں کے تابع ہوتا ہے۔

7012- قال في المجمع جلد2صفحه189' وفيه أبو مهدى سعيد بن سنان وهو ضعيف جدًا . قلت: متروك رواه الدارقطني وغيره بالوضع' والحديث رواه عن المصنف أبو نعيم جلد 1صفحه264-265 ثم رواه من طريق آخر فيه مجهول وضعيف ومتكلم فيهم .

يَتبَعُهَا وَلَدُهَا

أَبُو الْمُصَبِّحِ الْمُقْرَائِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

7013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ الشَّامِيُّ، عَنْ أَبِي مُصَبِّحٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِمْ شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، وَثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ يَتَذَاكَرُونَ، فَقَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنَّهُ لَمُنَافِقٌ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ مُنَافِقًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِكَ؟ قَالَ: يَلْعَنُ الْأَئِمَّةَ، وَيَطْعَنُ عَلَيْهِمْ

ابوالمصبح مقرائی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوالمصبح حمصی فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے ایک گروہ میں بیٹھا تھا' ان میں حضرت شداد بن اوس اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہما بھی تھے' یہ آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے' اُنہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس طرح نیک اعمال کرتا ہے حالانکہ وہ منافق ہوتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ منافق کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ وہ مؤمن بھی ہو؟ آپ نے فرمایا: ائمہ پر لعنت اور لعن کرنے کی وجہ سے۔

يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِيهِ

7014 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الرِّيَاءَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشِّرْكِ الْأَصْغَرِ

یعلیٰ بن شداد بن اوس' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ریاکاری کو چھوٹا شرک شمار کرتے تھے۔

7013- قال في المجمع جلد5صفحه249' وفيه محمد بن أبي قيس الشامي ولم أعرفه .

7015 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مِنْ وَلَدِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ جَالِسٌ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَلَى فِرَاشِهِ، فَجَلَسَ شَدَّادٌ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: هَلْ تَدْرِيَانِ مَا يُجْلِسُنِي بَيْنَكُمَا؟ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا جَمِيعًا فَفَرِّقُوا بَيْنَهُمَا، فَوَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَا إِلَّا عَلَى غَدْرَةٍ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُفَرِّقَ بَيْنَكُمَا

حضرت یعلیٰ بن شداد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے' وہاں حضرت عمرو بن عاص بستر پر بیٹھے تھے' حضرت شداد ان دونوں کے درمیان بیٹھ گئے' فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہارے درمیان کیوں بیٹھا ہوں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم دو کو اکٹھے بیٹھے دیکھو تو ان دونوں کے درمیان جدائی کر دو' اللہ کی قسم! وہ دونوں کسی سے دھوکہ کرنے کیلئے ہی اکٹھے ہوئے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ تمہارے درمیان فرق کر دوں۔

7016 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَقَالَ: مَالَكَ يَا شَدَّادُ؟ قَالَ: ضَاقَتْ بِيَ الدُّنْيَا، فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ، إِنَّ الشَّامَ يُفْتَحُ، وَيُفْتَحُ بَيْتُ الْمَقْدِسِ، فَتَكُونُ أَنْتَ وَوَلَدُكَ أَئِمَّةً فِيهِمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ خوش تھے' آپ نے فرمایا: اے شداد! کیسے ہو؟ عرض کی: دنیا مجھ پر تنگ ہوگئی ہے' آپ نے فرمایا: تیرے اوپر کچھ نہیں ہے' ملک شام فتح کیا جائے گا اور بیت قدس کو فتح کیا جائے گا تو اور تیری اولاد ان کی پیشوا ہوگی' اگر اللہ نے چاہا۔

7017 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک آدمی کے گھر میں تھا' آپ نے فرمایا: دیکھو! تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟

7015- قال في المجمع جلد7صفحه248' وفيه عبد الرحمٰن بن يعلى ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

7016- قال في المجمع جلد9صفحه411' وفيه جماعة لم أعرفهم .

مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِنِّي لَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: انْظُرُوا هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟، فَقَالُوا: لَا، فَقَالَ: أَجِفِ الْبَابَ، فَأَغْلَقَ الْبَابَ، ثُمَّ قَالَ: ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ، وَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعْنَا أَيْدِيَنَا، ثُمَّ قَالَ: ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ وَأَبْشِرُوا، فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ، إِنِّي بُعِثْتُ بِهَا، وَبِهَا أُمِرْتُ، وَعَلَيْهَا أَدْخُلُ الْجَنَّةَ

صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: دروازہ بند کرو! دروازہ بند کیا گیا' پھر آپ نے فرمایا: تم ہاتھ اُٹھاؤ اور پڑھو: لا الہ الا اللہ! رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ اُٹھایا تو ہم نے بھی ہاتھ اُٹھایا' آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ نیچے رکھو! خوشخبری ہو! تم کو بخش دیا گیا ہے' مجھے اسی کے ساتھ بھیجا گیا ہے اور اس کا حکم دیا گیا ہے' اس پر میں جنت میں داخل ہوں گا۔

7018 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَوْ غَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -شَكَّ هِلَالٌ- قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي نِعَالِكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیا کرو اور یہودیوں کی مشابہت نہ کرو (یعنی جوتا اگر پاک ہو)۔

7019 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي نِعَالِكُمْ، خَالِفُوا الْيَهُودَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیا کرو اور یہودیوں کی مشابہت نہ کرو (یعنی جوتا اگر پاک ہو)۔

7020 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے کوئی حکم سنتے

7018- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 638' والحاكم جلد 1 صفحه 260' وصححه ووافقه الذهبي.

أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ أَبُو ذَرٍّ يَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرَ فِيهِ الشِّدَّةُ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى بَادِيَتِهِ، ثُمَّ يُرَخِّصُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ، فَيُحْفَظُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْأَمْرِ الرُّخْصَةُ، فَلَا يَسْمَعُهَا أَبُو ذَرٍّ، فَيَأْخُذُ أَبُو ذَرٍّ بِالْأَمْرِ الْأَوَّلِ الَّذِي سَمِعَ قَبْلَ ذَلِكَ

تھے خواہ اس میں سختی بھی ہوتی' پھر اپنے گاؤں جاتے' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بعد رخصت دیتے تھے اُن کے جانے کے بعد' لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رخصت والا حکم سنا دیتے' پس وہ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حکم میں رخصت یاد کر لیتے تھے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے نہ سنا ہوتا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ پہلے حکم پر عمل کرتے تھے جو اس سے پہلے سنا ہوتا تھا۔

مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

محمود بن ربیع' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7021 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِبَقِيعٍ وَاحِدٍ، يَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ، وَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيَ، قَالَ: أَنَا خَيْرُ شَرِيكٍ، كُلُّ عَمَلٍ كَانَ عُمِلَ لِي فِي دَارِ الدُّنْيَا كَانَ لِي فِيهِ شَرِيكٌ، فَأَنَا أَدَعُهُ الْيَوْمَ، وَلَا أَقْبَلُ الْيَوْمَ إِلَّا خَالِصًا ، ثُمَّ قَرَأَ: (إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ) (الصافات: **40**) (فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل اوّلین و آخرین کو ایک جگہ جمع کرے گا تو آنکھیں دیکھیں گی اور دعوت والا سنے گا' فرمائے گا: میں بہتر شریک ہوں جو دنیا میں میرے عمل ہوتے تھے' اس میں میرے ساتھ شریک ٹھہرایا جاتا تھا' آج میں اسے چھوڑتا ہوں' آج میں خالص ہی قبول کروں گا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اللہ کے بندوں میں سے جو خلوص سے کام کرتے ہیں''۔ ''جو اللہ عزوجل سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے''۔

7021- حميد الشامي قال الحافظ مجهول .

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا﴾ (الكهف: 110)

مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

محمود بن لبید' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

7022 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ، فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّهُ يُؤَمَّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب ہو تو تم اس کی آنکھیں بند کر دو' کیونکہ روح کو آنکھ دیکھتی ہے' تم اس کے متعلق اچھے الفاظ کہو کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں اس پر آمین کہی جاتی ہے۔

7023 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی یا نیکی کے ارادے سے جو بات کرتا ہے' وہ جھوٹ نہیں ہے۔

7022- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 125' وابن ماجه رقم الحديث: 1455 قال في الزوائد: اسناده حسن لأن قزعة بن سويد مختلف فيه وباقي رجاله ثقات . ورواه الحاكم جلد 1 صفحه 352' وصححه ووافقه الذهبي . وهذا من أوهامهما فان قزعة ضعيف كما قال الحافظ . ولكن له شاهد في صحيح مسلم وغيره من حديث أم سلمة' فهو به حسن .

7023- ورواه في الأوسط (275 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد 8 صفحه 81' وفيه يحيى بن جرجة وثقه ابن حبان وغيره . وقزعة بن سويد الراوي عنه وثقه ابن معين وغيره وبقية رجال احدى الطريقين رجال الصحيح' قلت: وان كان اسناده ضعيفًا فله شاهد في الصحيح من حديث أم كلثوم بنت عقبة .

شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ قَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا

7024 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظلماً ایک بالشت زمین بھی لی تو سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا‘ جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

7025 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ تَدَعْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، وَلَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا، حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو اپنے خاندان کو مالدار چھوڑے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے اس سے کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں‘ جو بھی تُو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرے گا اس پر ثواب ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں رکھے۔

بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

بشیر بن کعب عدوی‘ حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7026 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سیّد الاستغفار یہ ہے:

7024- قال فی المجمع جلد4صفحه176‘ وفيه قزعة بن سويد وثقه ابن عدى وغيره وضعفه أحمد وجماعة .

7026- ورواه أحمد جلد 4صفحه125,124,11‘ والبخارى رقم الحديث: 6323,6306‘ والنسائى فى عمل اليوم والليلة (580/19)‘ والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 620,617 .

مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَعَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ قَالَ بَعْدَمَا يُمْسِي، فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا بَعْدَ مَا يُصْبِحُ، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

''اللّٰهم انت ربی الٰی آخرہ'' جوکوئی صبح وشام پڑھے گا تو جنت میں داخل ہوگا' اگر اس دن مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الْحَنْظَلِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

حنظلی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

7027 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا

7027- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد10صفحه296 .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقْرَأُ سُورَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عِنْدَ نَوْمِهِ، إِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ مَلَكًا لَا يَقْرَبُهُ شَيْءٌ، حَتَّى يَهُبَّ مَتَى يَهُبُّ

میں تمہیں وہ نہ سکھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سکھاتے تھے: ''اللّٰھم انی اسألك الی آخرہ'' اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان بندہ سوتے وقت قرآن کی کوئی سورت پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی حفاظت کے لیے فرشتہ مقرر کر دیتا ہے' اس کے قریب کوئی شی نہیں آ سکتی یہاں تک کہ وہ اُٹھے جس وقت وہ اُٹھے۔

7028 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ وُكِّلَ بِهِ مَلَكٌ يَحْفَظُهُ حَتَّى يَهُبَّ مَتَى

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قرآن کی ایک سورت' اس وقت پڑھی جب اس نے خوابگاہ کو اختیار کیا تو اس پر ایک فرشتہ مقرر کیا جاتا ہے جو اس کے اُٹھنے تک اس کی حفاظت کرتا ہے اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تجھ سے کام میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں' پختہ

7028- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 125' والترمذی رقم الحديث: 3468' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1 صفحه 267' وقال فی المجمع جلد 10 صفحه 120' رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح وهو ليس من شرطه وفيه من لم يسم كما ترى . ورواه النسائی جلد 2 صفحه 54' وابن حبان رقم الحديث: 2416 عن الجريری عن أبی العلاء عن شداد . ورواه الحاكم جلد 1 صفحه 508' وصححه علی شرط مسلم ووافقه الذهبی من طريق عكرمة عن شداد أبی عمار عن شداد' ومن طريقة رواه البيهقی فی الدعوات الكبير صفحه 38 . وروى النسائی فی عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 812' وابن السنی رقم الحديث: 746 الفقرة الثانية أيضًا .

يَهَبُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

رہنمائی‘ تیری نعمتوں کے شکر‘ اچھی عبادت‘ قلب سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور میں ان گناہوں سے تجھ سے استغفار کرتا ہوں جو تُو جانتا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں‘ اس شر سے جو تُو جانتا ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے ایک اور سند کے ساتھ اس جیسی حدیث بیان کی ہے۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُجَاشِعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ نَقُولَ فِي صَلَاتِنَا: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّثْبِيتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سکھاتے تھے کہ ہم اپنی نماز میں یہ پڑھیں: ”اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره“۔

7029 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ رَجُلَيْنِ قَدْ سَمَّاهُمَا، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز میں یہ پڑھتے تھے: ”اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره“۔

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

7030 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا خَلِيفَةُ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا ' وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز میں یہ پڑھتے تھے: ''اللّٰهم انی اسألك الی آخرہ''۔

الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

حسن بن ابوحسن' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ الصَّفَّارُ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفَقْرُ أَزْيَنُ عَلَى الْمُؤْمِنِ مِنَ الْعِذَارِ الْحَسَنِ عَلَى خَدِّ الْفَرَسِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقر مؤمن کے لیے خوبصورتی ہے' جس طرح گھوڑے کی پیشانی پر خوبصورتی ہوتی ہے۔

7031- قال المناوی فی فیض القدیر جلد 4صفحه446 قال الحافظ العراقی: سنده ضعیف' والمعروف أنه من كلام عبد الرحمٰن بن زياد بن أنعم' رواه ابن عدی فی الكامل هكذا . وقال فی اللسان عن ابن عدی: انه حديث منكر . وانظر ما بعده .

7032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ الصَّفَّارُ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلی شی جو تمہارے دین سے لی جائے گی وہ امانت ہے۔

7033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْخُشُوعُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے سب سے پہلے خشوع لیا جائے گا۔

7034 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

علاء بن زیاد عدوی، حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7035 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، ثنا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ، عَنْ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی بندہ صبح وشام یہ دعا کرتا ہے:

7033- انظر ما قبله . وقال في المجمع جلد 2 صفحه 136' وفيه عمران بن داؤد القطان ضعفه ابن معين والنسائي ووثقه أحمد وابن حبان . ورواه أحمد جلد 6 صفحه 26-27 من طريق آخر . وهو عند المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 56,55' وله شاهد من حديث أبي الدرداء عند المصنف قال البيهقي جلد 2 صفحه 136' واسناده حسن .

إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَعَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

''اللّٰهم انت ربی'' اگر اس دن مر جائے گا تو جنت میں داخل ہوگا' اگر اس رات مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ شَدَّادٍ

عنبسہ بن ابوسفیان' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7036 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، وَهُوَ ابْنُ أَخِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَهُوَ افْتَتَحَ إِيلِيَا لِمُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، وَهُوَ يُرَاجِعُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ الْإِمَارَةَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْإِمَارَةَ فَقَالَ: أَوَّلُ الْإِمَارَةِ مَلَامَةٌ، وَثَانِيهَا نَدَامَةٌ، وَثَالِثُهَا عَذَابٌ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا مَنْ رَحِمَ وَعَدَلَ، وَقَالَ: هَكَذَا وَهَكَذَا بِيَدِهِ بِالْمَالِ ثُمَّ سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضرت حسان کے بھائی کے بیٹے تھے' اُنہوں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان کیلئے ایلیاء فتح کیا تھا۔ وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف واپس آئے تو اُنہوں نے امارت کا ذکر کیا تو اُنہوں نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ کو امارت کا ذکر کرتے ہوئے سنا' فرمایا: امارت کی ابتداء ملامت ہے' درمیان ندامت ہے اور آخر میں قیامت کے دن اللہ کا عذاب ہے مگر جس نے رحم کیا اور دل کیا اور فرمایا: اس طرح اور اس طرح' اپنے ہاتھ سے مال کے ساتھ' پھر جتنا اللہ نے چاہا آپ ﷺ خاموش رہے' پھر فرمایا: قریبی رشتہ داروں کے ہوتے ہوئے' کیسے عدل ممکن ہے؟

7036- قال في المجمع جلد5صفحه200' وفيه اسحاق بن ابراهيم المزني وهو ضعيف .

قَالَ: كَيْفَ بِالْعَدْلِ مَعَ ذَوِي الْقُرْبَى؟

عُمَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

عمر بن ربیعہ' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

7037 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِسَيِّدِ الِاسْتِغْفَارِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَعَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي، فَاغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ حِينَ يُمْسِي، فَيَمُوتُ مِنْ لَيْلَتِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَلَا يَقُولُهَا أَحَدٌ حِينَ يُصْبِحُ فَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں سیّد الاستغفار کے متعلق نہ بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے: ''اللّٰھم لا الہ الا انت الٰی آخرہ''۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ شَدَّادٍ

عبدالرحمٰن بن سابط' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7038 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شَدَّادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ شَدَّادٍ

7039 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى سَيِّدِ الِاسْتِغْفَارِ؟ أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ إِلَهِي، أَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُهَا فَيَأْتِيهِ قَدَرُهُ فِي يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، أَوْ فِي مَسَائِهِ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، إِلَّا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

مغیرہ بن سعید بن نوفل، حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں سیّد الاستغفار کے متعلق نہ بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے: ''اللّٰھم انت الٰھی الی آخرہٖ''۔

مَنِ اسْمُهُ شَيْبَةُ

شَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَيٍّ الْحَجَبِيُّ

يُكْنَى أَبَا عُثْمَانَ أَسْلَمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَيُقَالُ: يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ

جن کا نام شیبہ ہے

حضرت شیبہ بن عثمان بن طلحہ بن عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبداللہ بن عبدالدار بن قصی حجبی رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ابوعثمان ہے فتح کے دن اسلام لائے تھے بعض کہتے ہیں: حنین کے دن، یہ مؤلفۃ القلوب میں سے تھے۔

7040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزَّجَّاجِ، قَالَ: قُلْتُ لِشَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ: يَا أَبَا عُثْمَانَ، إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ، فَلَمْ يُصَلِّ فِيهَا، فَقَالَ: كَذَبُوا، لَقَدْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ، ثُمَّ أَلْصَقَ بِهِمَا بَطْنَهُ وَظَهْرَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن زجاج فرماتے ہیں کہ میں نے شیبہ بن عثمان سے کہا: اے ابوعثمان! لوگ خیال کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ نے نماز نہیں پڑھی' فرمایا: جھوٹ کہتے ہیں' آپ نے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی' پھر دونوں ستونوں کے ساتھ اپنی پشت اطہر اور شکم اطہر لگایا تھا۔

7041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَاللهِ مَا أَخْرَجَنِي الْإِسْلَامُ، وَلَا مَعْرِفَةٌ بِهِ، وَلَكِنِّي أَنِفْتُ أَنْ تَظْهَرَ هَوَازِنُ عَلَى قُرَيْشٍ، فَقُلْتُ وَأَنَا وَاقِفٌ مَعَهُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي أَرَى خَيْلًا بَلْقَاءَ؟ قَالَ: يَا شَيْبَةُ، إِنَّهُ لَا يَرَاهَا إِلَّا كَافِرٌ' فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِي، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ، ثُمَّ ضَرَبَهَا الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ، ثُمَّ ضَرَبَهَا الثَّالِثَةَ،

حضرت مصعب بن شیبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حنین کے دن نکلا' اللہ کی قسم! میں اسلام کے لیے نہیں نکلا تھا نہ مجھے اسلام کی پہچان تھی' میں انتظار میں تھا کہ ہوازن والے قریش پر غالب آئیں' میں نے کہا: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ گھوڑوں میں بلقاء کے گھوڑا دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے شیبہ! یہ تو کافر دیکھتا ہے' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا' پھر فرمایا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت دے! پھر دوسری دفعہ مارا اور فرمایا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت دے! پھر تیسری دفعہ مارا اور فرمایا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت دے! اللہ کی قسم! تیسری دفعہ آپ نے ہاتھ نہیں اُٹھایا تھا کہ مجھے آپ اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہو گئے' لوگ چلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹنی یا خچر پر

7040- قال في المجمع جلد 3صفحه295' وفيه عبد الرحمٰن بن الزجاج ولم أجد من ترجمة ـ وجيد الحافظ اسناده في الفتح جلد 1 صفحه501 ـ وفي رواية فاطمة عبد الرحمٰن بن سليمان ـ

7041- قال في المجمع جلد6صفحه184' وفيه أيوب بن جابر وهو ضعيف ـ ورواه من طريقه البيهقي في دلائل النبوة ـ

فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ، فَوَاللّٰهِ مَا رَفَعَ يَدَهُ مِنْ صَدْرِي مِنَ الثَّالِثَةِ حَتَّى مَا كَانَ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ، قَالَ: فَالْتَقَى النَّاسُ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ أَوْ بَغْلَةٍ، وَعُمَرُ آخِذٌ بِلِجَامِهِ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخَذَ يُنَفِّرُ دَابَّتَهُ، فَانْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ، فَنَادَى الْعَبَّاسُ بِصَوْتٍ لَهُ جَهِيرٍ، فَقَالَ: أَيْنَ الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ؟ أَيْنَ أَصْحَابُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ؟ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قُدُمًا: أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ فَعَطَفَ الْمُسْلِمُونَ فَاصْطَكُّوا بِالسُّيُوفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ، قَالَ: وَهَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ

سوار تھے' حضرت عمر آپ کی سواری کی لگام پکڑے ہوئے تھے' حضرت عباس سواری کو پکڑے ہوئے تھے تاکہ بھاگ نہ جائے' صحابہ کرام چلے گئے' حضرت عباس نے بلند آواز میں کہا: اے اوّلین مہاجرین کہاں ہیں؟ سورۂ بقرہ والے کہاں ہیں؟ حضور ﷺ فرما رہے تھے: میں نبی ہوں جھوٹ نہیں' میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ مسلمان تلواریں لہراتے ہوئے آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اب میدان گرم ہوگا' اللہ عزوجل نے مشرکوں کو بھگا دیا۔

7042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ شَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ: لَمَّا غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنَ، تَذَكَّرْتُ أَبِي وَعَمِّي، قَتَلَهُمَا عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ، فَقُلْتُ: الْيَوْمَ أُدْرِكُ ثَأْرِي فِي مُحَمَّدٍ، فَجِئْتُهُ فَإِذَا الْعَبَّاسُ مِنْ يَمِينِهِ، عَلَيْهِ دِرْعٌ بَيْضَاءُ كَأَنَّهَا الْفِضَّةُ، فَكَشَفَ عَنْهَا الْعَجَاجَ، فَقُلْتُ: عَمُّهُ لَنْ يَخْذُلَهُ، فَجِئْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَإِذَا أَنَا بِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ، فَقُلْتُ: ابْنُ عَمِّهِ وَلَنْ يَخْذُلَهُ، فَجِئْتُهُ مِنْ خَلْفِهِ،

حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ حنین کے غزوہ پر تشریف لے گئے تو مجھے میرا باپ اور چچا یاد آئے جن کو حضرت علی اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہما نے قتل کیا تھا۔ پس میں نے (اپنے دل میں) کہا: آج کے دن میں محمد ﷺ کی ذات میں اپنا بدلہ لوں گا۔ (اسی نیت سے) میں ان کی طرف آیا' پس میں نے دیکھا کہ حضرت عباس آپ ﷺ کے دائیں جانب ہیں' آپ پر سفید زرہ ہے' ایسا لگ رہا تھا جیسے چاندی ہو' پس میں نے کہا: ان کے چچا (عباد) ان کو اکیلا ہرگز نہ چھوڑیں گے' پس میں آپ ﷺ کے بائیں طرف سے آیا' پس میری نگاہ پڑی تو حضرت ابوسفیان بن حارث

7042- قال في المجمع جلد6 صفحه184' وفيه أبو بكر الهذلي وهو ضعيف. ورواه من طريقه البيهقي في دلائل النبوة.

فَدَنَوْتُ وَدَنَوْتُ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْ أُسَوِّرَهُ سَوْرَةً بِالسَّيْفِ ، رُفِعَ إِلَيَّ شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ كَأَنَّهُ الْبَرْقُ، فَخِفْتُ أَنْ يَمْحَشَنِي، فَنَكَصْتُ الْقَهْقَرَى، فَالْتَفَتَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَالَ يَا شَيْبُ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي، فَاسْتَخْرَجَ اللّٰهُ الشَّيْطَانَ مِنْ قَلْبِي، فَرَفَعْتُ إِلَيْهِ بَصَرِي وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَمْعِي وَمِنْ بَصَرِي ، وَمِنْ كَذَا، فَقَالَ لِي: يَا شَيْبُ قَاتِلِ الْكُفَّارَ ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ، اصْرُخْ بِالْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَبِالْأَنْصَارِ الَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا ، فَمَا شَبَّهْتُ عَطْفَةَ الْأَنْصَارِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْبَقَرَ عَلَى أَوْلَادِهَا، حَتَّى نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ حَرَجَةٌ، قَالَ: فَلَرِمَاحُ الْأَنْصَارِ كَانَتْ عِنْدِي أَخْوَفَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رِمَاحِ الْكُفَّارِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَيَّاشُ نَاوِلْنِي مِنَ الْبَطْحَاءِ ، قَالَ: فَأَفْقَهَ اللّٰهُ الْبَغْلَةَ كَلَامَهُ، فَأَخْفَضَتْ بِهِ حَتَّى كَادَ بَطْنُهَا يَمَسُّ الْأَرْضَ، فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَصْبَاءِ، فَنَفَخَ فِي وُجُوهِهِمْ، وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ، حم لَا يُنْصَرُونَ

(حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کا بیٹا) موجود ہے۔ میں نے کہا: اُن کے چچا کا بیٹا بھی ان کو اکیلا نہیں چھوڑے گا‘ پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سے آیا‘ پس میں قریب ہوا اور میں (مزید) قریب ہوا حتیٰ کہ جب صرف اتنی بات رہ گئی تو ایک بہت بڑا شعلہ آگ کا میری طرف بلند ہوا‘ گویا کہ وہ برق (آسمانی بجلی) ہے۔ پس مجھے خواب ہوا‘ پس پچھلے پاؤں لوٹ گیا۔ پس (اتنے میں) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے شیب! آؤ! (میں آگے ہوا) تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر رکھا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل سے شیطان کو نکال دیا‘ پس میں نے اپنی نگاہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اُٹھائی تو حال یہ تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نزدیک میری سماعت‘ میری بصارت اور فلاں فلاں چیز سے زیادہ محبوب تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے شیب! کافروں سے جا کر جہاد کر۔ پھر فرمایا: اے عباس! وہ مہاجرین جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور وہ انصار جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی‘ سب کو بلاؤ۔ انصار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتنے مہربان تھے‘ اس کو میں نے تشبیہ دی ہے گائے کے ساتھ کہ جس طرح وہ اپنی چھوٹی اولاد پر مہربان ہوتی ہے حتیٰ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن کی کوئی سورت یا آیت نازل ہوئی۔ راوی کہتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مجھے کافروں کے تیروں کا اتنا خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا جتنا انصار کے تیروں کا ہو رہا تھا۔ پھر فرمایا: اے عیاش! وادی سے مجھے کنکریاں پکڑا دے! کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے خچر کو کلام کی سمجھ دی‘ پس وہ پست ہوا یہاں تک کہ قریب تھا کہ اس

کا پیٹ زمین سے لگ جائے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں پکڑیں، پس ان کو دم کر کے ان کے منہ پر مارا اور فرمایا: ''شاهت الوجوه، حم لا ينصرون''۔

7043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، أَخْبَرَنِي أَبُو بِشْرٍ، عَنْ مُسَافِعِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ شَيْبَةَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ، فَقَالَ: يَا شَيْبَةُ، اكْفِنِي هَذِهِ، فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى شَيْبَةَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ: إِنْ شِئْتَ طَلَيْتُهَا وَلَطَخْتُهَا بِزَعْفَرَانَ، فَفَعَلَ

حضرت شیبہ بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے، آپ نے یہاں تصویریں دیکھیں، آپ نے فرمایا: اے شیبہ! میری اس کے بعد کفایت کرو، آپ نے حضرت شیبہ پر سختی کی، فارس والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اگر آپ چاہیں تو میں مٹا دوں، اور میں نے زعفران کے ساتھ اس کو لپیٹ دوں، پس اس نے ایسا ہی کیا۔

7044 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتٍ الثُّمَالِيِّ، عَنْ مُحَيِّصَةَ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَقَالَ: ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ، وَالنُّصْحُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مسجد خیف میں نماز پڑھائی، آپ نے فرمایا: مؤمن کا دل تین کاموں میں خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) عمل خلوص سے کرتا ہے (۲) ائمہ مسلمانوں کی اصلاح کے لیے (۳) جماعت کو لازماً پکڑنے میں، اگر تو دعا کرے تو ان کے پیچھے سے کر۔

7045 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ،

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میرے ساتھ ایک آدمی

7043- قال فی المجمع جلد3صفحه295، ومسافع لم أجد من ترجمه .

7044- هذا الحديث وان كان فی اسناده من هو متكلم فيه فله شواهد .

7045- قال فی المجمع جلد3صفحه295، وفيه عبد الرحمٰن بن الزجاج ولم أجد من ترجمة . وجيد الحافظ ورواه

وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: بَعَثَ مَعِي رَجُلٌ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً إِلَى الْبَيْتِ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ، فَنَاوَلْتُهُ إِيَّاهَا، فَقَالَ: لَكَ هَذِهِ؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَوْ كَانَتْ لِي لَمْ آتِكَ بِهَا، قَالَ: أَمَا إِنْ قُلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ، فَقَالَ: إِنْ أَخْرُجُ حَتَّى أُقَسِّمَ مَا فِي الْكَعْبَةِ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، قُلْتُ: مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ، قَالَ: لَأَفْعَلَنَّ، وَلِمَ ذَاكَ؟ قُلْتُ: لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى مَكَانَهُ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَهُمَا أَحْوَجُ مِنْكَ إِلَى هَذَا الْمَالِ، فَلَمْ يُحَرِّكَاهُ، فَقَامَ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ

نے بطور ہدیہ کئی درہم دے کر کعبہ کی طرف بھیجا' میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تو وہاں حضرت شیبہ کرسی پر بیٹھے تھے میں نے ان کو پکڑا دیا' آپ نے فرمایا: یہ آپ کے لیے ہے؟ میں نے کہا: نہیں! اگر میرے لیے ہوتا تو میں آپ کے پاس نہ آتا' فرمایا: اگر آپ نے یہ کہا ہے تو حضرت عمر جہاں آپ بیٹھے ہیں' وہاں بیٹھے ہیں' فرمایا: اگر میں نکلوں تو میں تقسیم کر دوں گا' جو کعبہ میں ہیں مسلمان فقراء کے درمیان' میں نے کہا: میں ایسے کرنے والا نہیں ہوں' فرمایا میں ایسا کروں گا' آپ کیوں نہیں کریں گے؟ میں نے کہا کیونکہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر نے اس جگہ کو دیکھا ہے پس ان دونوں کو آپ سے زیادہ اس مال کی ضرورت تھی ان دونوں نے اس کو حرکت نہ دی' وہ کھڑا ہوا جیسے وہ تھا اور نکل گیا۔

7046 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَقَالَ لِي: جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ مَجْلِسَكَ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شیبہ بن عثمان کے ساتھ مسجد حرام میں بیٹھا' مجھے کہا آپ کی اس مجلس میں میرے ساتھ حضرت عمر بھی بیٹھے ہیں پس فرمایا: میں نے ارادہ کیا ہے کہ سفید اور زرد سب کو تقسیم کر دوں۔ حضرت شیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: آپ کے دو ساتھیوں نے ایسے نہیں کیا' یعنی رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا دونوں ایسے مرد ہیں' جن کی اقتداء کی جاتی ہے۔

شيبة بن عثمان بن طلحة العبدري

أحمد جلد 3صفحه410' والبخاري رقم الحديث: 7275,1594' وأبو داؤد رقم الحديث: 2015' وابن ماجه رقم الحديث: 3116 .

هَذَا، فَقَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتْرُكَ فِيهَا صَفْرَاءَ، وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا قَسَّمْتُهَا ' يَعْنِي الْكَعْبَةَ ' قَالَ شَيْبَةُ: فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّهُ كَانَ لَكَ صَاحِبَانِ لَمْ يَفْعَلَا، رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ' قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: هُمَا الْمَرْآنِ أَقْتَدِي بِهِمَا

7047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ، فَإِنْ وُسِّعَ لَهُ فَلْيَجْلِسْ، وَإِلَّا فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَوْسَعِ مَكَانٍ يَرَى 'فَلْيَجْلِسْ

حضرت عثمان بن شیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی جب مجلس میں بیٹھنے لگے' اگر جگہ کشادہ ہو تو بیٹھ جائے ورنہ کشادہ جگہ دیکھے اور وہاں بیٹھ جائے۔

شَيْبَةُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ أَبُو هَاشِمٍ خَالُ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان کے خالو حضرت شیبہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف ابو ہاشم رضی اللہ عنہ

وَأُمُّهُ خُنَاسُ بِنْتُ مَالِكِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْمُضَرِّبِ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ مَعِيصِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَ أَعْوَرَ،

آپ کی والدہ خناس بنت مالک بن مالک بن مضرب بن حجیر بن عبد معیص بن عامر بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک ہے' آپ آنکھ سے معذور تھے' یرموک کے

7047- قال في المجمع جلد 8صفحه59' واسناده حسن . قلت: رواه لوين في قطعة من حديثه جلد 2صفحه2' ومن طريقه أيضًا رواه السلفي في الطيوريات جلد 1صفحه65' وابن عساكر (2/77/8)' وله شاهدان ذكرهما شيخنا في سلسلة الصحيحة (3/313-314) فراجعه .

فُقِئَتْ عَيْنُهُ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، وَتُوُفِّيَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

دن آپ کی آنکھ پھوڑی گئی تھی' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی حکومت میں وفات پائی۔

7048 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَمُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، أَخْبَرَنِي خَالِدٌ سَبَلَانُ، عَنْ كُهَيْلِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ أَقْبَلَ حَتَّى نَزَلَ عَلَى أَبِي كُلْثُومٍ الدَّوْسِيِّ، فَتَذَاكَرُوا الصَّلَاةَ الْوُسْطَى، فَقَالَ: اخْتَلَفْنَا فِيهَا كَمَا اخْتَلَفْتُمْ، وَنَحْنُ بِفِنَاءِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِينَا الرَّجُلُ الصَّالِحُ أَبُو هَاشِمِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَقَالَ: أَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذَلِكَ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ جَرِيئًا عَلَيْهِ، فَاسْتَأْذَنَ، فَدَخَلَ إِلَيْهِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا، فَأَخْبَرَنَا أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت کہیل بن حرملہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ حضرت ابوکلثوم دوسی کے پاس آئے' وہاں نمازِ وسطیٰ کے متعلق گفتگو ہوئی تو دونوں نے اس میں اختلاف کیا جس طرح تم اختلاف کرتے ہو' ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے صحن میں تھے' ہم میں سے ایک نیک آدمی ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس تھا' اس نے کہا: میں اسے تم سے زیادہ جانتا ہوں' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ سے گفتگو کی طاقت رکھتا تھا' آپ سے اجازت مانگی' آپ کے پاس داخل ہوا' پھر آپ ہماری طرف نکلے' ہمیں بتایا کہ نمازِ عصر مراد ہے۔

7049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت سمرہ بن سہم فرماتے ہیں کہ میں حضرت

7048- قال في المجمع جلد 1 صفحه309' رواه الطبراني في الكبير والبزار (391)' وقال: لا نعلم روى أبو هاشم بن عتبة عن النبي صلى الله عليه وسلم الا هذا الحديث وحديثًا آخر . قلت: ورجاله موثقون . والحديث رواه ابن حبان في الثقات جلد 5 صفحه341' والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه341' وابن جرير في تفسيره رقم الحديث: 5436' والحاكم جلد 3 صفحه638' وابن عساكر قال ابن كثير في تفسيره جلد 1 صفحه292 غريب من هذا الوجه جدًا . ووهم الحافظ نسبه في الاصابة الى السنن .

7049- ورواه أحمد جلد 4 صفحه443-444' جلد 5 صفحه290' والنسائي جلد 8 صفحه218-219' والترمذي رقم الحديث: 2429' وابن ماجه رقم الحديث: 4103' والحاكم جلد 3 صفحه638 . وصحح الحافظ اسناده

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقٍ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ سَهْمٍ، قَالَ: نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ، فَبَكَى، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا يُبْكِيكَ، أَوَجَعٌ يُشْمِئِزُكَ؟ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا؟ فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا فَقَالَ عَلَى كُلٍّ: لَا، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، فَوَدِدْتُ أَنِّي اتَّبَعْتُهُ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقَسَّمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ، وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فَوَجَدْتُ، فَجَمَعْتُ

ابوہاشم بن عتبہ کے پاس آیا' آپ پریشان تھے' آپ کے پاس حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تجارت کرنے کے لیے آئے' آپ رو پڑے' حضرت امیر معاویہ نے آپ سے عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ کو کوئی تکلیف ہے یا دنیا کے لیے آپ کی پریشانی چلی جائے' آپ نے فرمایا: کوئی بھی نہیں ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے وعدہ لیا تھا' میں نے آپ کی اتباع کرنا پسند کیا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً تیرے پاس مال ہوگا' لوگوں کے درمیان تقسیم کیا جائے گا' تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے' مال جمع کرنے سے ایک خادم اور سواری ہو' میں نے پایا اور میں نے جمع کیا۔

7050 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى خَالِهِ أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا خَالُ مَا يُبْكِيكَ؟ أَوَجَعٌ يُشْمِئِزُكَ؟ أَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا؟ قَالَ: كُلٌّ لَا، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، لَمْ آخُذْ بِهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا هَاشِمٍ،

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ اپنے خالو حضرت ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو وہ رو رہے تھے' حضرت معاویہ نے فرمایا: اے خالو! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ کو تکلیف ہے یا دنیا کی خواہش کے لیے؟ فرمایا: کچھ بھی نہیں! لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے وعدہ لیا تھا' میں نے اس پر عمل نہیں کیا' آپ نے فرمایا: اے ابوہاشم! عنقریب تُو دیکھے گا کہ تمہارے پاس بہت سا مال ہوگا' تمہارے لیے دنیا جمع سے' ایک خادم اور اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے سواری کافی ہے' میں آج کے دن دیکھ رہا ہوں کہ میں نے مال جمع کیا ہے۔

شيبة بن عتبة بن ربيعة بن عبد شمس بن عبد مناف

فی الاصابة جلد7صفحه422 .

7050- ورواه الحاكم جلد3صفحه638 .

سَتَرَى أَمْوَالًا يُؤْتَاهَا أَقْوَامٌ، وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمِيعِ الدُّنْيَا خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَأَرَانِي الْيَوْمَ قَدْ جَمَعْتُ

7051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْقَطَّانِيُّ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى خَالِهِ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: مَالَكَ أَجَزَعٌ وَحِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَسَى أَنْ تُدْرِكُوا أَقْوَامًا يُؤْثِرُونَ أَمْوَالًا، وَإِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِنَ الدُّنْيَا دَارٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ اپنے خالو کے پاس آئے تو جب ان کو دیکھا تو حضرت معاویہ نے فرمایا: اے خالو! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ دنیا کی خواہش کے لیے؟ فرمایا: کچھ بھی نہیں! لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا' آپ نے فرمایا: اے ابوہاشم! عنقریب تُو کئی گروہ دیکھے گا کہ جو مالوں کو ترجیح دیں گے' تمہارے لیے دنیا سے ایک خادم اور اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے سواری کافی ہے۔

7052 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الرَّازِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الْأُرْدُنِّيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا هَاشِمِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ كَانَ لَهُ شَارِبٌ يَعْقِدُهُ خَلْفَ قَفَاهُ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ شَارِبِكَ وَقَدْ جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْفَاءِ الشَّارِبِ مَا جَاءَ؟ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَخَذْتُ شَارِبِي، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَّ يَدَهُ عَلَيَّ، فَقَالَ: مَتَى أَخَذْتَ شَارِبَكَ؟، قُلْتُ: السَّاعَةَ، قَالَ: فَلَا تَأْخُذْهُ حَتَّى تَلْقَانِي، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت یزید بن حسان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ کی مونچھیں تھیں' وہ انہیں اپنی گدی کے پیچھے باندھتے تھے' میں نے کہا: آپ کی مونچھیں کیا ہیں' حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ مونچھیں کم کرو؟ فرمایا: میں نے اپنی مونچھیں پکڑی ہوئی تھیں' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے اپنا دستِ مبارک مجھ پر پھیرا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنی مونچھیں کب پکڑی ہیں؟ میں نے عرض کی: ابھی! آپ نے فرمایا: ان کو نہ کاٹنا یہاں تک کہ تُو مجھے ملے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مجھ سے ملنے سے پہلے وصال ہوگیا' اب میں آپ سے ملنے تک انہیں نہیں کاٹوں گا۔

7052- قال في المجمع جلد5صفحه166' وفيه الوليد بن سلمة الأردني وهو كذاب .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ أَلْقَاهُ، فَلَنْ أَجُزَّهُ حَتَّى أَلْقَاهُ

شَيْبَةُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ الْأَشْجَعِيُّ

7053 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدِّرُ الْوَجْهِ مِنَ النَّبِيذِ تَتَنَاثَرُ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ

7054 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ أُدَاعِبُ امْرَأَتِي فَأَثَّرَى فِي يَدِي، فَمَاتَتْ، وَذَلِكَ فِي غَزْوَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكًا، فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ عَنِ امْرَأَتِي الَّتِي أَصَبْتُهَا خَطَأً، فَقَالَ: لَا تَرِثُهَا

حضرت شیبہ بن ابی کثیر اشجعی رضی اللہ عنہ

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منہ کو نبیذ سے بچانا' اس سے نیکیاں جھڑتی ہیں۔

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر فرماتے ہیں کہ میں اپنی بیوی سے خوش طبعی کر رہا تھا' میں نے اپنے ہاتھ سے دبایا تو وہ مرگئی' رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک میں تھے' میں آپ کے پاس آیا تو میں نے اپنی بیوی کی بات بتائی کہ میں نے غلطی سے ایسے کیا' آپ نے فرمایا: تُو اس کا وارث نہیں ہو گا۔

7053- ورواه البغوى وابن قانع قال فى المجمع جلد 5صفحه72 فيه الواقدى وهو ضعيف جدًا وقد وثق وقال الحافظ الذهبى: فيه الواقدى كذبه أحمد وابن المدينى وغيرهما . ورواه فى الأوسط (388 مجمع البحرين) أيضًا . وانظر ما بعده . فهو حديث موضوع .

7054- قال فى المجمع جلد4صفحه230' وعمر بن شيبة قال أبو حاتم مجهول .

مَنِ اسْمُهُ شُرَحْبِيلُ
شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ

وَاسْمُ أَبِيهِ شُفْعَةُ وَحَسَنَةُ أُمُّهُ، وَيُقَالُ: إِنَّهَا مِنْ حَارِدٍ، وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ الْغَوْثِ بْنِ مُرٍّ أَخِي تَمِيمِ بْنِ مُرٍّ، مِمَّنْ هَاجَرُوا إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ، نَزَلَ الشَّامَ وَهُوَ مُلْعَقٌ بَنِي نَجِيحٍ

7055 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ، وَهُوَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُطَاعِ بْنِ عَمْرٍو، وَهُوَ رَجُلٌ مِنَ الْغَوْثِ، وَقَالَ ابْنُ الْكَلْبِيِّ: شُرَحْبِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُطَاعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْغِطْرِيفِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ جَثَّامَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَلَادِمَ بْنِ مَالِكِ بْنِ دُهْمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ يَشْكُرَ بْنِ مُنْشِرِ بْنِ الْغَوْثِ بْنِ مُرٍّ، أَخِي تَمِيمِ بْنِ مُرٍّ، وَيُقَالُ: إِنَّهُ مِنْ كِنْدَةَ

7056 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَأَقَامَ بِهَا حَتَّى قَدِمَ بَعْدَ بَدْرٍ،

جس کا نام شرحبیل ہے
حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ

آپ کے والد کا نام شفعہ تھا' آپ کی والدہ کا نام حسنہ تھا' آپ کو قبیلہ حادر کا کہا جاتا ہے' آپ کی کنیت ابوعبداللہ بن غوث بن مر' تمیم بن مر کے بھائی ہیں' انہوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی' ملک شام آئے' ان کا تعلق بنی نجیح سے تھا۔

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت شرحبیل بن حسنہ' شرحبیل بن حسنہ بن عبداللہ بن مطاع بن عمرو ہیں' قبیلہ غوث کے ایک آدمی ہیں۔ ابن کلبی فرماتے ہیں: شرحبیل بن عبداللہ بن مطاع بن عبداللہ بن غطریف بن عبدالعزیٰ بن جثامہ بن مالک بن بلادم بن مالک بن دھم بن سعد بن یشکر بن منشر بن غوث بن مر' تمیم بن مر کے بھائی ہیں' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ قبیلہ کندہ کے رہنے والے ہیں۔

حضرت موسیٰ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ جنہوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی' اُن ناموں میں سے ایک نام شرحبیل بن عبداللہ کا بھی ہے' آپ وہاں رہے' بدر کی لڑائی کے بعد آئے' آپ کی والدہ کا نام حسنہ ہے۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، وَحَسَنَةُ أُمُّهُ

7057 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللهِ سَنَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ ثَمَانِ عَشْرَةَ، سِنُّهُ سَبْعٌ وَسِتُّونَ، وَكَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت یحییٰ بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت شرحبیل بن حسنہ کا وصال ۱۷ یا ۱۸ ہجری کو ہوا' آپ کی عمر ۶۷ سال تھی' آپ حضرت عمر بن خطاب کے عامل تھے' آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔

7058 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ حَدِيثِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ، قَالَ: طُعِنَ أَبُو عُبَيْدَةَ، وَشُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ، وَأَبُو مَالِكٍ جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ

حضرت حارث بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ' شرحبیل بن حسنہ اور ابو مالک تمام ایک ہی دن میں طاعون کا شکار ہوئے۔

مَا أَسْنَدَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ

حضرت شرحبیل بن حسنہ کی روایت کردہ احادیث

7059 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا قَتَادَةُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ: وَقَعَ الطَّاعُونُ بِالشَّامِ، فَخَطَبَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْسٌ، فَفِرُّوا مِنْهُ فِي الْأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ شُرَحْبِيلَ ابْنَ حَسَنَةَ، فَقَالَ: كَذَبَ عَمْرٌو، صَحِبْتُ رَسُولَ اللهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم فرماتے ہیں کہ ملک شام میں طاعون کی بیماری پھیلی' ہمیں حضرت عمرو بن عاص نے خط دیا اور فرمایا: یہ طاعون ایک بیماری ہے' اس سے بھاگو' دیہات اور اونچی جگہ چلے جاؤ۔ یہ بات حضرت شرحبیل بن حسنہ تک پہنچی' آپ نے فرمایا: حضرت عمرو نے جھوٹ بولا' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی ہوں اور عمرو اپنے گھر والوں کے گدھے سے زیادہ گمراہ ہے' یہ تمہارے رب کی رحمت ہے اور تمہارے نبی کی دعا ہے' تم سے پہلے نیک لوگوں کا

7059- ورواه أحمد جلد4صفحه195-196' وانظر ما بعده .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَمْرٌو أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ، وَلَكِنَّهُ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ، وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ، وَوَفَاةُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ

وصال ہوا۔

7060 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ شُفْعَةَ، قَالَ: وَقَعَ الطَّاعُونُ بِالشَّامِ، فَقَامَ عَمْرٌو، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الرِّجْسَ قَدْ وَقَعَ، فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ، قَالَ ابْنُ حَسَنَةَ: قَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ، إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ، وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ، وَمَوْتُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، فَاجْتَمِعُوا لَهُ، وَلَا تَفَرَّقُوا عَنْهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرًا، فَقَالَ: صَدَقَ

حضرت شرحبیل بن شفعہ فرماتے ہیں کہ ملک شام میں طاعون کی بیماری پھیلی تو حضرت عمرو کھڑے ہوئے اور فرمایا: یہ بیماری ہے' اس سے بھاگ جاؤ۔ حضرت ابن حسنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہوں' یہ عمرو اپنے گھر والوں کے گدھے سے زیادہ گمراہ ہے' یہ طاعون تمہارے رب کی رحمت ہے اور تمہارے نبی کی دعا ہے' تم سے پہلے نیک لوگوں کی وفات اسی وجہ سے ہوئی' اس کے آنے پر اکٹھے رہو' علیحدہ نہ ہو۔ یہ بات حضرت عمرو تک پہنچی تو فرمایا: حضرت شرحبیل نے سچ کہا ہے۔

7061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمِصْرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

حضرت شرحبیل بن حسنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوئے اور نماز سے فارغ ہونے تک بیٹھے نہیں' پھر دو سجدے سہو کے کرنے کے بعد سلام پھیرا (تعلیم اُمت کے لیے کیونکہ انبیاء علیہم السلام ہر غلطی سے محفوظ ہوتے ہیں)۔

ما اسند شرحبیل ابن حسنة

7060- ورواه أحمد جلد 4صفحه196 قال في المجمع جلد 2صفحه312 رواها كلها أحمد وروى الطبراني في الكبير بعضه وأسانيد أحمد حسان صحاح .

7061- رشدين ضعيف' وموسى قال الحافظ مقبول .

مِنَ الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَقْعُدْ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ

شُرَحْبِيلُ بْنُ أَوْسٍ الْكِنْدِيُّ

7062 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، وَعَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ نِمْرَانُ بْنُ مِخْمَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَوْسٍ الْكِنْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ شَرِبَهَا الثَّانِيَةَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ شَرِبَهَا الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ شَرِبَهَا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت شرحبیل بن اوس کندی رضی اللہ عنہ

حضرت شرحبیل بن اوس کندی' رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شراب پئے تو اسے کوڑے مارو' اگر دوسری مرتبہ پئے تو اسے کوڑے مارو' اگر تیسری مرتبہ پئے تو اسے کوڑے مارو' اگر چوتھی مرتبہ پئے تو اسے قتل کر دو۔

شُرَحْبِيلُ الْجُعْفِيُّ

7063 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ طَوِيلٌ أَبْيَضُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت شرحبیل جعفی رضی اللہ عنہ

حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک لمبا سفید دیہاتی آدمی آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بوڑھا ہوں' بخار سخت ہے قبر میں لے جانے والا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم بزرگ ہو' سخت بخار تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ اس نے دوبارہ عرض کی تو حضور ﷺ نے دوبارہ اسی کی مانند فرمایا' تین یا چار مرتبہ

7062- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1082 .

7063- قال في المجمع جلد2صفحه307' وفيه من لم أعرفه .

اللّٰهِ، شَيْخٌ كَبِيرٌ بِهِ حُمَّى تَفُورُ، تُزِيرُهُ الْقُبُورَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَيْخٌ كَبِيرٌ، بِهِ حُمَّى تَفُورُ هِيَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَأَعَادَهَا، وَأَعَادَهَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَوْ أَرْبَعَةً، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا إِذَا أَبِيتَ فَهِيَ كَمَا تَقُولُ، وَمَا قَضَى اللّٰهُ فَهُوَ كَائِنٌ، قَالَ: فَمَا أَمْسَى مِنَ الْغَدِ إِلَّا مَيِّتًا

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو انکار کرتا ہے تو پھر ایسے ہی ہو جس طرح تُو کہتا ہے' اللہ کا فیصلہ ہو کر رہے گا' دوسرے دن کی صبح ہوئی تو وہ مر گیا تھا۔

7064 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الضَّيْعَةُ، فَعَلَيْهِ بِعُمَانَ

حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے مشاغل بڑھ جائیں وہ عمان چلا جائے۔

7065 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكَفِّي سَلْعَةٌ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَذِهِ السَّلْعَةُ قَدْ آذَتْنِي، تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ قَائِمَةِ

حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ میری ہتھیلی کی کھال اُبھری ہوئی تھی' یعنی پھوڑا یا زخم تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مجھے تکلیف دیتی ہے' تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھنے کے وقت اور سواری کی مہار یا لگام پکڑنے کے وقت رکاوٹ بن جاتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے قریب ہو! پس میں آپ ﷺ کے قریب ہوا۔

شرحبیل الجعفی

7064- قال في المجمع جلد10صفحه62' وفيه ومن لم أعرفهم .

7065- قال في المجمع جلد 8صفحه298' ومخلد من فوقه لم أعرفهم' وبقية رجاله رجال الصحيح . ورواه البخاري في التاريخ الكبير (250/2/2)' ونقل الحافظ في اللسان عن العلائي في الوشي أنه لم يعرف حال مخلد ووالده .

السَّيْفِ أَنْ أَقْبِضَ عَلَيْهِ، وَعَنْ عَنَانِ الدَّابَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْنُ مِنِّي فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: افْتَحْ يَدَكَ فَفَتَحْتُهَا ثُمَّ قَالَ: اقْبِضْهَا فَقَبَضْتُهَا قَالَ: ادْنُ مِنِّي فَدَنَوْتُ مِنْهُ قَالَ: افْتَحْهَا فَفَتَحْتُهَا، فَنَفَثَ فِي كَفِّي، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى السَّلْعَةِ، فَمَا زَالَ يَطْحَنُهَا بِكَفِّهِ حَتَّى رَفَعَ عَنْهَا، وَمَا أَرَى أَثَرَهَا

آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا ہاتھ کھول! پس میں نے ہاتھ کھولا' پھر فرمایا: اب اسے بند کر! پس میں نے بند کیا' فرمایا: میرے قریب آ! میں آپ ﷺ کے قریب آیا' فرمایا: اسے کھولو! میں نے کھولا' پس آپ ﷺ نے میری ہتھیلی میں لعابِ دہن ڈالا' پھر زخم پر اپنا ہاتھ رکھ کر مسلسل اپنی ہتھیلی کے ساتھ اسے ملتے رہے حتیٰ کہ اس کا نشان ختم ہو گیا' اس کا نشان مجھے نظر نہ آتا تھا۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ الْأَعْوَرِ أَبُو شِمْرٍ الضَّبَابِيُّ ذُو الْجَوْشَنِ

حضرت شرحبیل بن اعور ابوشمر ضبابی ذوالجوشن رضی اللہ عنہ

7066 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّهَشْلِيُّ، قَالُوا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ، رَجُلٍ مِنَ الضَّبَابِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بِابْنِ فَرَسٍ لِي يُقَالُ لَهَا: الْقَرْحَاءُ، فَقُلْتُ:

حضرت ذی الجوشن قبیلہ ضباب کے ایک آدمی سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' بدر کی جنگ سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھوڑے کے بچے کو لے کر جو میرے پاس تھا' اس کو قرحاء کہا جاتا تھا' میں نے عرض کی: اے محمد! میں اپنے گھوڑے کے بیٹے قرحاء کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس آیا ہوں' تاکہ آپ اس کو لے لیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے اس کی ابھی ضرورت نہیں ہے' اگر تو چاہتا ہے کہ تیرے متعلق بدر کی زرہوں کا فیصلہ کروں تو وہ کرتا ہوں' میں نے عرض کی: میں آج اس کے

7066- ورواه أحمد جلد 3صفحه484' جلد 4صفحه67-68' ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد 14صفحه375-376' وعنده ولعوا بك وابن سعد في الطبقات جلد 6صفحه46-47' وأبو داؤد رقم الحديث: 2769' ومن طريقه البيهقي في السنن الكبرى جلد9صفحه108-109 . نقل صاحب عون المعبود عن الشرح: والحديث لا يثبت' فانه دائر بين الانقطاع أو رواية من لا يعتمد على روايته .

يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي جِئْتُكَ بِابْنِ الْقَرْحَاءِ لِتَتَّخِذَهُ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْضِيَكَ بِهِ الْمُخْتَارَةَ مِنْ دُرُوعِ بَدْرٍ فَعَلْتُ ' قُلْتُ: مَا كُنْتُ لِأَقْضِيَهُ الْيَوْمَ بِغَيْرِهِ قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ ' ثُمَّ قَالَ: يَا ذَا الْجَوْشَنِ، أَلَا تُسْلِمُ، فَتَكُونَ مِنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: رَأَيْتُ قَوْمَكَ لَغِبُوا بِكَ -قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ: لَعِبُوا بِكَ -قَالَ: فَكَيْفَ بَلَغَكَ عَنْ مَصَارِعِهِمْ بِبَدْرٍ؟ قُلْتُ: قَدْ بَلَغَنِي قَالَ: عَقْدٌ بِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، أَنْ تَغْلِبَ عَلَى الْكَعْبَةِ وَتَقْطُنَهَا، قَالَ: لَعَلَّكَ إِنْ عِشْتَ أَنْ تَرَى ذَلِكَ قَالَ: يَا بِلَالُ وَخُذْ حَقِيبَةَ الرَّجُلِ، فَزَوِّدْهُ مِنَ الْعَجْوَةِ، فَلَمَّا أَدْبَرْتُ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ فُرْسَانِ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: فَوَاللَّهِ إِنِّي بِأَهْلِي بِالْغَوْرِ ' إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبٌ، فَقُلْتُ: مِنْ أَيْنَ؟ قَالَ: مِنْ مَكَّةَ قُلْتُ: مَا فَعَلَ النَّاسُ؟ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ غَلَبَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَنَهَا، قُلْتُ: هَبِلَتْنِي أُمِّي، فَوَاللَّهِ لَوْ أُسْلِمُ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ أَسْأَلُهُ الْحِيرَةَ لَأَقْطَعَنِيهَا قَالَ أَبُو مُسْلِمٍ: قَالَ مُسَدَّدٌ: بَلَغَنِي عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: اسْمُهُ شُرَحْبِيلُ، وَإِنَّمَا سُمِّيَ ذَا الْجَوْشَنِ، لِأَنَّهُ كَانَ نَاتِءَ الصَّدْرِ

بغیر کوئی فیصلہ نہیں کروانا چاہتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے' پھر فرمایا: اے ذی جوشن! کیا تُو اسلام نہیں لائے گا۔ پس اس معاملے میں سب سے پہلا ہوگا؟ میں نے کہا: جی نہیں! فرمایا: کیوں؟ میں نے کہا: میں نے آپ کی قوم کو دیکھا ہے۔ آپ نے ان کو خوب تھکایا ہے۔ حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ نے اپنی روایت میں کہا: ''لَعِبُوا'' (کھیلے ہیں) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بدر کے مقام پر ان کی قتل گاہوں کے بارے تمہیں کیسے خبر ملی ہے؟ میں نے کہا: مجھے خبر مل گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ساتھ کوئی وعدہ ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں کہ آپ کعبہ پر غالب آ کر اسے آباد کریں۔ فرمایا: ممکن ہے اگر تُو زندہ رہا تو اسے دیکھے گا۔ فرمایا: اے بلال! اس آدمی کا تھیلا پکڑ کر اس میں عجوہ کھجوریں بھر دے۔ پس جب میں واپس ہوا تو فرمایا: یہ آدمی بنوعامر کے بہترین شاہسواروں سے ہے۔ راوی کا بیان ہے: قسم بخدا! غور کے مقام پر میں اپنے گھر والوں کے ساتھ تھا' جب ایک اونٹ سوار آیا' میں نے کہا: کہاں سے آیا ہے؟ کہا: مکہ سے۔ میں نے کہا: لوگوں نے کیا کیا؟ اس نے کہا: قسم ہے حضرت محمد ﷺ مکہ پر غالب آ گئے ہیں اور اسے (سجدوں سے) آباد کر دیا۔ میں نے کہا: (کاش) میری ماں نے مجھے نہ جنا ہوتا' قسم بخدا! (کتنا ہی اچھا تھا) اس دن اگر میں مسلمان ہو گیا ہوتا' پھر میں نے اس سوار سے حیرہ کے بارے سوال کیا' جسے عبور کر کے وہ میرے پاس آیا۔ حضرت ابومسلم کہتے ہیں: مسدد نے کہا: مجھے ابن مبارک سے حدیث پہنچی ہے'

فرماتے ہیں: ان کا اصل نام شرحبیل ہے' ابن کو ذی جوشن کہا جاتا ہے کیونکہ ان کا سینہ اُبھرا ہوا تھا۔

مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ

جن کا نام شراحیل ہے

شَرَاحِيلُ بْنُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيُّ

حضرت شراحیل بن مرہ ہمدانی رضی اللہ عنہ

7067 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْوَادِعِيُّ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ شَرَاحِيلَ بْنَ مُرَّةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَبْشِرْ يَا عَلِيُّ، حَيَاتُكَ وَمَوْتُكَ مَعِي

حضرت حجر بن عدی فرماتے ہیں کہ میں نے شراحیل بن مرہ کو فرماتے ہوئے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: اے علی! آپ کے لیے خوشخبری ہو! آپ کی زندگی اور موت میرے ساتھ ہے۔

مَنِ اسْمُهُ شَرِيكُ

جن کا نام شریک ہے

شَرِيكُ بْنُ طَارِقِ بْنِ سُفْيَانَ أَحَدُ بَنِي ثَعْلَبَةَ

شریک بن طارق بن سفیان' احد بنی ثعلبہ بن ذبیان

7067- قال في المجمع جلد9صفحه112' واسناده حسن . قلت: كيف يكون اسناده حسناً وفي اسناده حجر بن عدى قال الذهبي: لا يعرف' وأبو البختري فيه تشيع' وأبو اسحاق السبيعي اختلط' وقيس بن الربيع قال الحافظ في تخريج أحاديث المختصر صفحه 226 تغير ولم يتميز حديثه وقال التقريب: صدوق تغير لما كبر أدخل عليه ابنه ما ليس من حديثه فحدث به' وعبادة متكلم فيه ورمي بالتشيع .

بْنِ ذُبْيَانَ بْنِ نُغَيْضِ بْنِ رَيْثِ بْنِ غَطَفَانَ

7068 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدٌ مِنكُمْ بِعَمَلٍ ، قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا ' إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

7069 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ بِعَمَلٍ قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

7070 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ مِنكُمْ بِعَمَلٍ ، قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا

شريك بن طارق

بن نغیض بن ریث بن غطفان

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں لیکن مجھے اللہ عزوجل نے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں لیکن مجھے اللہ عزوجل نے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں لیکن مجھے اللہ عزوجل نے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ

7068- قال في المجمع جلد 10 صفحه 357 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح . ورواه البخاري في التاريخ الكبير (239/2/2)' وابن حبان في الثقات جلد 3 صفحه 188-189 .

رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ

لیا ہے۔

7071 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں لیکن مجھے اللہ عزوجل نے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

7072 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لَهُ شَيْطَانٌ' قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ' فَأَسْلَمَ

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی ہے مگر یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے میری اس کے خلاف مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہوگیا ہے۔

7073 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ شَيْطَانٌ' قَالُوا: وَلَكَ؟ قَالَ: وَلِي، إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی ہے مگر یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے میری اس کے خلاف مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہوگیا ہے۔

7072- قال في المجمع جلد 8 صفحه 225 رواه الطبراني والبزار (258 زوائد البزار للحافظ ابن حجر)' ورجال البزار رجال الصحيح . ورواه البخاري في التاريخ الكبير (239/2/2)' وابن حبان في صحيحه رقم الحديث: 2101 .

شَرِيكُ بْنُ حَنْبَلٍ شَرِيكٌ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

7074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَهْرَقَانِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ شَرِيكٍ، رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَنَى خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ، وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ غَيْرَ مُكْرَهٍ، وَلَا مُضْطَرٍّ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ، وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً يَسْتَشْرِفُ فِيهَا النَّاسَ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت شریک بن حنبل شریک، صحابہ میں سے ایک آدمی ہے، اس کا نسب معلوم نہیں ہے

حضرت شریک صحابہ میں سے ایک آدمی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو زنا کرتا ہے اس سے ایمان نکل جاتا ہے، جو شراب بغیر مجبوری اور تنگی کے پیتا ہے اس سے بھی ایمان نکل جاتا ہے، جو لوگوں کو لوٹتا ہے اس سے بھی ایمان نکل جاتا ہے، اگر توبہ کرے گا تو اللہ توبہ قبول کرے گا۔

شَكَلُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَبْسِيُّ

7075 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت شکل بن حمید عبسی رضی اللہ عنہ

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

7074- قال فی المجمع جلد 1 صفحہ 101، وفیه جماعة لم أعرفهم . وعنده عن شريك عن رجل من الصحابة، وكذا هو فى الفتح جلد 12 صفحه 61، وقال: اسناده جيد، وما ذكره فى الاصابة جلد 3 صفحه 349 موافق لما هذا الا أنه عنده هناك عن يعقوب القمى عن عيسى بن جارية وقال: رجاله ثقات . وقال فى رواية ابن شاهين وابن قانع زيادة عنبسة الرازى . قلت: هو عند المصنف كذلك .

7075- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 429، وأبو داؤد رقم الحديث: 1536، والحاكم جلد 1 صفحه 532-533، وصححه ووافقه الذهبى . ورواه أيضًا الترمذى رقم الحديث: 3558، وحسنه والنسائى جلد 8 صفحه 255،256،259،260 .

ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى الْعَبْسِيُّ، أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي تَعْوِيذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ؟ فَأَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ مَنِيِّي . ثُمَّ قَالَ لِي: احْفَظْهَا .قَالَ سَعْدٌ: وَالْمَنِيُّ: مَاؤُهُ

حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے پناہ مانگنے کا ڈھنگ سکھائیں جس کے ذریعے میں پناہ طلب کروں' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' پھر فرمایا: تُو پڑھ ''اعوذ بك من شر نفسی الٰی آخرہ''۔ مجھے فرمایا: اس کو یاد کرلے۔

شُفَيُّ بْنُ مَاتِعٍ الْأَصْبَحِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

حضرت شفی بن ماتع اصبحی رضی اللہ عنہ' آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے

7076 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ شُفَيِّ بْنِ مَاتِعٍ الْأَصْبَحِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَرْبَعَةٌ يُؤْذُونَ أَهْلَ النَّارِ عَلَى مَا بِهِمْ مِنَ الْأَذَى، يَسْعَوْنَ بَيْنَ الْحَمِيمِ وَالْجَحِيمِ ' يَدْعُونَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ، يَقُولُ أَهْلُ النَّارِ بَعْضُهُمْ

حضرت شفی بن ماتع اصبحی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار لوگ ایسے ہیں جن سے جہنم والوں کو تکلیف دیں گے' جہنم والوں کو ان کی وجہ سے تکلیف ہوگی' وہ حمیم اور جحیم کے درمیان چلیں گے' ویل اور ثبور کے ساتھ پکاریں گے' جہنم والے ایک دوسرے سے کہیں گے: ان کو کیا ہے کہ ہمیں ان کی وجہ سے تکلیف ہورہی ہے' فرمایا: ایک وہ آدمی جس پر انگاروں بھرا تابوت بند کردیا گیا ہوگا۔ دوسرا وہ آدمی جو اپنی آنتیں گھسیٹتا

7076- قال فی المجمع جلد1صفحه209 رواه الطبرانی فی الکبیر وهو هکذا فی الأصل المسموع ورجاله موثقون . ومن طریق المصنف وغیره رواه أبو نعیم جلد5صفحه167-168 .

لِبَعْضٍ: مَا بَالُ هَؤُلَاءِ قَدْ آذَوْنَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى؟ قَالَ: فَرَجُلٌ مُغْلَقٌ عَلَيْهِ تَابُوتٌ مِنْ جَمْرٍ، وَرَجُلٌ يَجُرُّ أَمْعَاءَهُ، وَرَجُلٌ يَسِيلُ فُوهُ قَيْحًا وَدَمًا، وَرَجُلٌ يَأْكُلُ لَحْمَهُ، قَالَ: فَيُقَالُ لِصَاحِبِ التَّابُوتِ: مَا بَالُ الْأَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى؟ قَالَ: فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ مَاتَ وَفِي عُنُقِهِ أَمْوَالٌ إِلَى النَّاسِ مَا نَجِدُ لَهَا قَضَاءً أَوْ وَفَاءً، ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَجُرُّ أَمْعَاءَهُ: مَا بَالُ الْأَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى؟ فَيُقَالُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ كَانَ لَا يُبَالِي إِنْ أَصَابَ الْبَوْلُ مِنْهُ لَا يَغْسِلُهُ، ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَسِيلُ فُوهُ قَيْحًا وَدَمًا: مَا بَالُ الْأَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى؟ فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ كَانَ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ

ہوگا۔ تیسرا وہ آدمی جس کے منہ سے پیپ اور خون بہتا ہوگا' چوتھا وہ آدمی جو اپنا گوشت آپ کھاتا ہوگا۔ فرمایا: تابوت والے کیلئے کہا جائے گا: دُور والے کو کیا ہے جو ہمیں تکلیف دیتا ہے؟ فرمایا: وہ کہے گا: بے شک دُور والا فوت ہوا اس حال میں کہ اس کے ذمے لوگوں کے مال تھے جن کو ہم پورا نہ کرسکتے تھے' پھر اس آدمی کی نسبت کہا جائے گا جو آنتیں گھسیٹتا ہوگا' اس دور والے کا معاملہ کیا ہے کہ اس کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہو رہی ہے؟ پس کہا جائے گا: بے شک یہ دُور والا اپنا جسم نہیں دھوتا تھا جب اسے چھوٹا پیشاب لگ جاتا لاپرواہی کرتا تھا' پھر جس کے منہ سے پیپ اور خون بہہ رہا ہوگا اس کے حوالے سے پوچھا جائے گا کہ اس دُور والے کا معاملہ کیا ہے کہ ہم کو تکلیف ہو رہی ہے؟ پس جواب ہوگا: یہ آدمی لوگوں کے گوشت کھاتا تھا' یعنی غیبت کرتا تھا۔

شِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ الْمَدَنِيُّ

حضرت شبل بن معبد مدنی رضی اللہ عنہ

7077 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: شَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ، وَنَافِعٌ، وَشِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُمْ نَظَرُوا إِلَيْهِ كَمَا يُنْظَرُ إِلَى الْمِرْوَدِ فِي الْمُكْحُلَةِ، فَجَاءَ زِيَادٌ، فَقَالَ

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ ابوبکر' نافع' شبل بن معبد نے مغیرہ بن شعبہ کے خلاف گواہی دی کہ اُنہوں نے اس کو دیکھا ہے جس طرح سرمہ دانی میں سلائی دیکھی جاتی ہے' زیاد آیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی آیا ہے جو حق کی گواہی دیتا ہے' اس نے کہا: میں نے بُرا منظر دیکھا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حد

7077- قال في المجمع جلد6صفحه280' ورجاله رجال الصحيح . قلت: رواه عبد الرزاق رقم الحديث:13566 .

عُمَرُ: جَاءَ رَجُلٌ لَا يَشْهَدُ إِلَّا بِحَقٍّ، فَقَالَ: رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَبِيحًا وَابْتِهَارًا قَالَ: فَجَلَدَهُمْ عُمَرُ الْحَدَّ

کے لیے کوڑے لگائے۔

شَيْبَانُ أَبُو يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ جَدُّ أَبِي هُبَيْرَةَ

شیبان ابو یحییٰ انصاری رضی اللہ عنہ حضرت ابوہبیرہ کے دادا

7078 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَدِّهِ شَيْبَانَ أَنَّهُ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَجَلَسَ إِلَى بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: أَبَا يَحْيَى قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ادْخُلْ فَدَخَلَ، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَذَّى، فَقَالَ: هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ، قَالَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، إِنَّ مُؤَذِّنَنَا فِي بَصَرِهِ سُوءٌ، أَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت شیبان فرماتے ہیں کہ وہ مسجد کی طرف آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض حجرات کے پاس بیٹھ گئے' آپ نے ان کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: ابویحییٰ! میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: داخل ہو جاؤ! حضرت ابویحییٰ داخل ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ کھانا کھاؤ! عرض کی: یارسول اللہ! میں نے روزہ کا ارادہ کیا ہے' آپ نے فرمایا: میں نے بھی روزے کا ارادہ کیا ہے' عرض کی: ہمارے مؤذن کی آنکھ خراب ہے' وہ فجر سے پہلے اذان دے دیتا ہے۔

شُرَيْحُ بْنُ أَبْرَهَةَ

حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ

7079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ

حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7078- قال فی المجمع جلد3صفحه153 رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط (131 مجمع البحرين)، وفيه قيس ابن الربيع وثقة شعبة والثوری وفيه كلام .

7079- قال فی المجمع جلد3صفحه264 رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط (152 مجمع البحرين) بنحوه وفيه شرقی بن القطامی وهو ضعيف . قلت: الشاذكونی اتهم بوضع الحديث، وفيه من لم نر لهم ترجمة، كذا فی المخطوطة تبعًا للاصابة محل بن وداعة والذی فی الجرح ولاتعديل والتجريد وأسد الغابة محلم بن وداعة . وضعف الحافظ

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبْرَهَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ مِنًى

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے تشریق کے دنوں میں نمازِ ظہر نحر کے دن تکبیر کہی یہاں تک کہ آپ منیٰ سے نکلے۔

7080 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ السَّعْدِيُّ أَبُو دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا شَرْقِيُّ بْنُ قَطَامِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبْرَهَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ مِنًى، يُكَبِّرُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ منیٰ سے نکلنے تک تشریق کے دنوں میں تکبیر کہتے ہوئے آپ ہر فرض نماز کے بعد تکبیر کہتے تھے۔

مَنِ اسْمُهُ شِهَابٌ

جس کا نام شہاب ہے

شِهَابٌ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

صحابہ میں سے ایک آدمی حضرت شہاب رضی اللہ عنہ آپ ملک مصر آئے تھے

7081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک حضرت شہاب

اسناده في الاصابة جلد3صفحه333 .

7081- قال في المجمع جلد 6صفحه247 لم أعرف سلم بن أبي الذيال وأبا سنان المدني' قلت: ذكر ابن حبان سلم

الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، رَجُلٍ مِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، عَنْ شِهَابٍ -رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ عَوْرَةً فَكَأَنَّمَا أَحْيَا مَيْتًا

جو مصر آئے تھے (وہ فرماتے ہیں کہ) انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا' گویا اس نے مردکو زندہ کیا۔

شِهَابُ بْنُ الْمَجْنُونِ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ

حضرت عاصم بن کلیب کے دادا حضرت شہاب بن مجنون رضی اللہ عنہ

وَاخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اسْمُهُ شَبِيبٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: شُتَيْرٌ

آپ کے نام میں اختلاف ہے' بعض نے کہا: آپ کا نام شبیب ہے' بعض کہتے ہیں: شتیر ہے۔

7082 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا أَبُو مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ يُشِيرُ بِالسَّبَّابَةِ، وَيَقُولُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اپنی ران مبارک پر رکھا تھا اور سبابہ انگلی سے اشارہ کر رہے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ (تعلیم اُمت کے لیے دعا ہے)۔

هذا في الثقات' وذكره البخاري في التاريخ الكبير ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . فهو مجهول .

7082- ورواه الترمذي رقم الحديث:3657' وقال: حديث غريب من هذا الوجه . قلت: وله شواهد من حديث أنس وجابر والنواس بن سمعان . وقال الحافظ في الاصابة جلد 3صفحه365' ورجاله موثقون' الا أن أبا داؤد قال: عاصم بن كليب عن أبيه عن جده ليس بشيء .

شَبِيبُ بْنُ نُعَيْمٍ، لَمْ يُنْسَبْ

حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ جن کا نسب معلوم نہیں ہے

7083 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ نُعَيْمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمُّ مِلْدَمٍ تَأْكُلُ اللَّحْمَ، وَتَشْرَبُ الدَّمَ، بَرْدُهَا وَحَرُّهَا مِنْ جَهَنَّمَ

حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: اُم ملدم (یعنی بخار) گوشت کھاتا ہے (یعنی کم کرتا ہے) اور خون پیتا ہے (یعنی کم کرتا ہے) اس کی سردی اور گرمی جہنم سے ہے۔

شُعَيْبُ بْنُ عَمْرٍو، لَمْ يُنْسَبْ

حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ آپ کا نسب معلوم نہیں

7084 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَشُعَيْبَ بْنَ عَمْرٍو، وَنَاجِيَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالُوا: رَأَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ

حضرت انس بن مالک اور شعیب بن عمرو اور ناجیہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے خضاب لگایا تھا۔

شَطْبٌ الْمَمْدُودُ

حضرت شطب الممدود

7083- قال في المجمع جلد2صفحه307، وفيه بقية بن الوليد وهو مدلس . قلت: أبو بكر بن أبي مريم ضعيف وفي سويد بن سعيد كلام .

7084- قال في المجمع جلد 5صفحه161-162، وفيه عائذ بن شريح وهو ضعيف . قال ابن عبد البر في الاستيعاب صفحه709 لا يصح حديثه .

أَبُو طَوِيلٍ

7085 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي طَوِيلٍ شَطْبِ الْمَمْدُودِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا عَمِلَ الذُّنُوبَ كُلَّهَا، فَلَمْ يَتْرُكْ مِنْهَا شَيْئًا، وَهُوَ فِي ذَلِكَ لَمْ يَتْرُكْ حَاجَةً وَلَا دَاجَةً إِلَّا أَتَاهَا، فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: فَهَلْ أَسْلَمْتَ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللهِ، قَالَ: نَعَمْ، تَفْعَلُ الْخَيْرَاتِ، وَتَتْرُكُ السَّيِّئَاتِ، فَيَجْعَلُهُنَّ اللهُ لَكَ خَيْرَاتٍ كُلَّهُنَّ، قَالَ: وَغَدَرَاتِي وَفَجَرَاتِي؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اللهُ أَكْبَرُ، فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ حَتَّى تَوَارَى

ابوطویل رضی اللہ عنہ

حضرت ابوطویل شطب الممدود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: آپ بتائیں کہ کوئی ہے اس نے سارے گناہ کیے اس نے کوئی گناہ نہیں چھوڑا اس نے کوئی ضرورت نہ چھوڑی وہ کنواری اور ثیبہ کے ساتھ زنا کیا ہے؟ عرض کی: کیا اس کی توبہ ہوسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تُو اسلام لایا ہے؟ عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! تُو نیکیاں کر اور گناہ چھوڑ دے اللہ عزوجل سب کو نیکیاں بنا دے گا۔ عرض کی: میری وعدہ خلافی اور بڑا پن؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ بھی معاف ہو جائے گا۔ اس نے کہا: اللہ بہت بڑا ہے وہ مسلسل کہتا رہا: اللہ بہت بڑا ہے یہاں تک کہ غائب ہوگیا۔

شُوَيْفِعٌ، لَمْ يُنْسَبْ

7086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت شویفع رضی اللہ عنہ ان کا نسب معلوم نہیں

حضرت شویفع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7085- قال في المجمع جلد 1 صفحه 32 رواه الطبراني والبزار بنحوه ورجال البزار رجال الصحيح غير محمد بن هارون ابى نشيط وهو ثقة . وكذا في جلد 10 صفحه 202 . قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه 350 هو على شرط الصحيح، ثم ذكر له شاهدًا من حديث عمرو بن عبسة .

7086- قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه 367 الوليد بن سلمة ضعيف نسبوه الى وضع الحديث وأما الحافظ الهيثمي فقال في المجمع جلد 10 صفحه 284، وفيه من لم أعرفهم .

الرَّاسِبِيُّ، ثنا أَبُو مَيْسَرَةَ النَّهَاوَنْدِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُوَيْفِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ شُوَيْفِعٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَسْتَحِ بِمَا قَالَ، أَوْ قِيلَ لَهُ فَهُوَ لِغَيْرِ رُشْدِهِ، حَمَلَتْهُ أُمُّهُ عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو حیاء نہ کرے اس کے ساتھ جو اس نے کہا' یا اس کو کہا جائے اس کے علاوہ' جو اس کے لیے ہدایت نہ ہو (تو اس کی وجہ یہ ہے کہ) اس کی ماں حاملہ ہوئی تھی حالتِ حیض میں۔

الشَّرِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ مَا رَوَى عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ

شرید بن سوید ثقفی' جو حدیثیں حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

7087 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَرْدَفَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، فَقَالَ: أَمَا تَرْوِي لِأُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْئًا؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: هِيهِ: فَأَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ أَوْ قَافِيَةٍ، كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَى بَيْتٍ وأَوْ قَافِيَةٍ قَالَ: هِيهِ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے پیچھے سوار کیا' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں امیہ بن ابوصلت کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: مزید پڑھو! میں نے ایک سو اشعار یا قافیہ پڑھے' جب ایک شعر یا قافیہ ختم کر لیتا تھا تو آپ فرماتے: اور پڑھو!

7088 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھا' آپ نے فرمایا: تمہیں امیہ بن ابوصلت کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کی: جی

7087- ورواه أحمد جلد4صفحه388,389,390' ومسلم رقم الحديث:2255' وابن ماجه رقم الحديث:3758 .

7088- ورواه الحميدي رقم الحديث:809 .

كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: هِيهِ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ: هِيهِ ' فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ: هِيهِ ' وَأُنْشِدُهُ ' حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ

ہاں! آپ نے فرمایا: اور پڑھو! میں نے آپ کے سامنے ایک شعر پڑھا تو آپ مسلسل کہتے رہے: اور پڑھو! میں پڑھتا رہا' میں نے سو اشعار پڑھے۔

7089 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ ' قَالَ: فَأَنْشِدْنِي شَيْئًا فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، ثُمَّ سَكَتُّ، قَالَ: إِيهِ ' فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، ثُمَّ سَكَتُّ، قَالَ: إِيهِ ' فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةً، ثُمَّ سَكَتُّ ' وَسَكَتَ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کوئی شعر یاد ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کوئی شعر سناؤ! میں نے ایک شعر سنایا' پھر میں خاموش ہو گیا' آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے ایک شعر پڑھا پھر میں خاموش ہو گیا' آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے ایک اور شعر پڑھا' میں نے سو اشعار پڑھے پھر میں خاموش ہو گیا تو آپ بھی خاموش ہو گئے۔

7090 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ - كَذَلِكَ كَانَ يَشُكُّ سُفْيَانُ -عَنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: بَصُرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعْ إِزَارَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَحْنَفُ يَصْطَكُّ رُكْبَتَايَ، قَالَ: ارْفَعْ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اُس نے اپنا تہبند لٹکایا ہوا تھا' حضور ﷺ نے اسے فرمایا: اپنا تہبند اُٹھاؤ! اُس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھٹنے (پنڈلیاں) بدصورت ہیں (اس لیے میں ان کو چھپائے رکھتا ہوں) آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی چادر اُٹھاؤ! اللہ کی ساری مخلوق خوبصورت ہے' اس آدمی کو دیکھا گیا (بعد میں) تو اس نے اپنا تہبند نصف پنڈلی تک اُٹھایا ہوا تھا۔

7090- ورواه احمد جلد 4 صفحه 390 قال في المجمع جلد 5 صفحه 124' ورجال احمد رجال الصحيح . ورواه الحميدي رقم الحديث: 810 .

إِزَارَكَ، وَكُلُّ خَلْقِ اللّٰهِ حَسَنٌ' فَمَا رُؤِیَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ إِلَّا وَإِزَارُهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ

7091 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُسْبِلُ إِزَارَهُ، فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ' أَوْ هَرْوَلَ إِلَيْهِ' فَقَالَ: ارْفَعْ إِزَارَكَ، وَاتَّقِ اللّٰهَ' قَالَ: إِنِّي أَحْنَفُ السَّاقَيْنِ تَصْطَكُّ رُكْبَتِي، قَالَ: كُلُّ خَلْقِ اللّٰهِ حَسَنٌ قَالَ: فَمَا رُؤِیَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ إِلَّا وَإِزَارُهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ، أَوْ يَضْرِبُ أَنْصَافَ سَاقَيْهِ لَمْ يَذْكُرْ أَسَدُ بْنُ مُوسَى فِي حَدِيثِهِ الشَّكَّ فِي عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، وَيَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنا تہبند لٹکائے ہوئے تھا' آپ جلدی سے اس کی طرف گئے فرمایا: اپنا تہبند اُٹھا اور اللہ سے ڈر! اس نے عرض کی: میری پنڈلیاں کمزور ہیں' میرے گھٹنے ننگے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی تخلیق سب خوبصورت ہے' اس کے بعد اس آدمی کا تہبند نصف پنڈلی تک رہتا تھا۔ اسد بن موسیٰ نے اپنی حدیث میں شک ذکر نہیں کیا عمرو بن شرید اور یعقوب بن عاصم رضی اللہ عنہما۔

7092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ هٰكَذَا مُتَّكِءٌ عَلَى أَلْيَةِ يَدِهِ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَقَالَ: هٰذِهِ قَعْدَةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ (میرے) پاس سے گزرے تو میں نے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پشت کے پیچھے رکھ کر ٹیک لگائے ہوئے تھا' آپ نے فرمایا: اس طرح وہ بیٹھتے ہیں جن پر غضب نازل ہوا ہے۔

7093 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ

7092- ورواه أحمد جلد4صفحه388' وأبو داؤد رقم الحديث:4827 .

7094- قال في المجمع جلد6صفحه278' وفيه عبد اللّٰه بن عتبة بن عروة بن مسعود الثقفي ولم أعرفه وبقية رجاله

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَدْ جَلَسَ ' فَاتَّكَأَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، فَقَالَ: هَذِهِ جِلْسَةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

(میرے) پاس سے گزرے تو میں نے اپنا ہاتھ اپنی پشت کے پیچھے رکھ کر ٹیک لگائے ہوئے تھا' آپ نے فرمایا: اس طرح وہ بیٹھتے ہیں جن پر غضب نازل ہوا ہے۔

7094 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَاضْرِبُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ، ثُمَّ إِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ، ثُمَّ إِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت شرحبیل بن اوس کندی' رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شراب پیے تو اسے کوڑے مارو' اگر دوسری مرتبہ پیے تو اسے کوڑے مارو' اگر تیسری مرتبہ پیے تو اسے کوڑے مارو' اگر چوتھی مرتبہ پیے تو اسے قتل کردو۔

7095 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَا: ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ خَلَفِ بْنِ مِهْرَانَ أَبُو

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چڑیا سے کھیلتے ہوئے اسے قتل کیا وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے شکایت کرے گی' عرض کی گئی: اے رب! یہ تیرے اس بندے نے مجھے فضول مارا

ثقات . قلت ورواه أحمد جلد 4صفحه388-389' والدارمي رقم الحديث: 2318' والحاكم جلد 4صفحه372' وابن حزم في المحلى جلد 11صفحه367' وصححه الحاكم على شرط مسلم ووافقه الذهبي . ورواه النسائي في الكبرى .

7095- ورواه أحمد جلد4صفحه389' والنسائي جلد7صفحه239 .

الرَّبِيعِ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا، عَجَّ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ: يَا رَبُّ، إِنَّ عَبْدَكَ هَذَا قَتَلَنِي عَبَثًا، وَلَمْ يَقْتُلْنِي بِمَنْفَعَةٍ

تھا، مجھے اپنے نفع کے لیے نہیں مارا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْكَاهِلِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7096 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مَجْذُومًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ، فَأَتَيْتُهُ، فَذَكَرْتُ لَهُ، فَقَالَ: ائْتِهِ فَأَعْلِمْهُ أَنِّي قَدْ بَايَعْتُهُ، فَلْيَرْجِعْ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مجذوم حضور ﷺ کے پاس بیعت کرنے کے لیے آیا، میں آپ کے پاس آیا تو میں نے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ اور اسے بتاؤ کہ میں نے بیعت کر لی ہے، وہ واپس چلا جائے۔

7096- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 390,389، ومسلم رقم الحديث: 2231، والنسائي جلد 7 صفحه 150، وابن ماجه رقم الحديث: 3544.

7097 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

7098 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب پینے والے کی شکایت کرنا اور قید کروانا جائز ہے۔

7099 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ سُفْيَانُ: يُحِلُّ عِرْضَهُ: أَنْ يَشْكُوهُ، وَعُقُوبَتَهُ: حَبْسُهُ وَالصَّوَابُ وَبَرُ بْنُ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب پینے والے کو قید کروانا اور شکایت کرنا جائز ہے۔ سفیان نے فرمایا: یحل عرضه سے مراد شکایت کرنا اور عقوبته سے مراد قید کرنا ہے۔ بہتر وبر بن دلیلہ دال کے ضمہ کے ساتھ ہے، نعمان بن عبدالسلام حضرت سفیان سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں: وبر بن ابودلیلہ سے دال کے نصب کے ساتھ روایت ہے۔

7097- قال في المجمع جلد1صفحه257' وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

7098- ورواه أحمد جلد4صفحه389,388' وأبو داؤد رقم الحديث: 3611' والنسائي جلد7صفحه317,316' وابن ماجه رقم الحديث: 2427' وصححه الحاكم ووافقها الذهبي . وقال الحافظ في الفتح جلد 5صفحه62' وصله أحمد واسحاق في مسنديهما وأبو داؤد والنسائي من حديث عمرو بن الشريد بن أوس الثقفي عن أبيه واسناده حسن . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 1164 .

أَبِي دُلَيْلَةَ بِضَمِّ الدَّالِ وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سُفْيَانَ، فَقَالَ عَمْرٌو: عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دَلِيلَةَ بِنَصْبِ الدَّالِ

7100 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هُرْمُزَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الْفِتْيَانِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْإِبِلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْحَرْ سَمِينَتَهَا، وَاحْمِلْ عَلَى نَحِيفَتِهَا، وَاحْلِبْ يَوْمَ الْمَاءِ، وَادْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے اونٹ کے متعلق کوئی شی پوچھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: موٹے اونٹ کو نحر کرا ور کمزور پر سوار ہو' پانی کے دن اس کو دو' تو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوگا۔

7101 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ رِشْدِينَ بْنِ عُمَيْرٍ، ثنا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رُجِمَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْهَا جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: قَدْ رَجَمْنَا هَذِهِ الْخَبِيثَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت کو رجم کیا گیا' جب ہم فارغ ہوئے تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: ہم نے اس بُری عورت کو رجم کیا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رجم کرنے سے اس کے گناہ معاف ہوگئے ہیں۔

7100- قال في المجمع جلد3صفحه107' واسناده حسن .

7101- ورواه النسائي في الكبرى عن يعقوب بن سفيان عن ابراهيم بن المنذر به .

وَسَلَّمَ: الرَّجْمُ كَفَّارَةُ مَا صَنَعَتْ

7102 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

7103 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ قُلْتُ لِعُمَرَ: مَا السَّقَبُ؟ قَالَ: الْجِوَارُ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: سقب سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جوار۔

7104 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي بِالشُّفْعَةِ فِي الْبِئْرِ، وَالدَّارِ، وَالْحَائِطِ قَبْلَ أَنْ يُقَسَّمَ

حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کنویں اور گھر اور دیوار میں شفعہ کا فیصلہ کرتے تھے تقسیم کرنے سے پہلے۔

7102- ورواه أحمد جلد 4صفحه389,390' والبخاري رقم الحديث: 2258,2496,6978,6980,6981' وأبو داؤد رقم الحديث: 3499' والنسائي جلد 7صفحه320' وابن حبان رقم الحديث: 2495,2496' والبيهقي جلد 6 صفحه105 .

7105 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ أَحْوَجَ إِلَيْهِ

حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے جب تک اسے اس کی ضرورت ہے۔

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّرِيدِ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7106 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ أَنْ تُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ، وَعِنْدِي خَادِمٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ: ادْعُ بِهَا فَجَاءَ، فَقَالَ: مَنْ رَبُّكِ؟ قَالَتِ: اللَّهُ، قَالَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: رَسُولُ اللَّهِ، قَالَ: فَأَعْتِقْهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ نے غلام آزاد کرنے کی وصیت کی تھی اور میرے پاس سیاہ خادم ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کا بلاؤ! اسے لایا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا رب کون ہے؟ اس نے عرض کی: اللہ! آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: اللہ کے رسول ہیں' آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو کیونکہ یہ مؤمنہ ہے۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ الشَّرِيدِ

عطاء بن ابورباح' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7107 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے فتح مکہ

7106- ورواه أحمد جلد4صفحه389,388' وأبو داؤد رقم الحديث: 3261' والنسائي جلد6صفحه252' والبيهقي جلد7 صفحه388-389 .

عُمَرَ الْمَكِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: جَاءَ الشَّرِيدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي نَذَرْتُ إِنِ اللّٰهُ فَتَحَ عَلَيْكَ مَكَّةَ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَهُنَا فَصَلِّ -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

کے دن عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نذر مانی تھی کہ اللہ نے اگر مکہ پر فتح دی تو میں بیت المقدس میں نماز پڑھوں گا‘ حضورﷺ نے فرمایا: یہاں نماز پڑھ لے‘ تین مرتبہ فرمایا۔

عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ، عَنِ الشَّرِيدِ

عمرو بن رافع‘ حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7108 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ رَافِعٍ، حَدَّثَهُ، وَكَانَ مَوْلًى لِأَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ الشَّرِيدَ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي بَيْنَ مِنًى وَالشِّعْبِ فِي حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي حَجَّ، قَالَ: وَإِذَا وَقْعُ نَاقَةٍ خَلْفِي، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَفَنِي، فَقَالَ: الشَّرِيدُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: أَلَا أَحْمِلُكَ خَلْفِي يَا شَرِيدُ؟ ، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا بِي إِعْيَاءٌ وَلَا لُغُوبٌ، وَلَكِنْ أَلْتَمِسُ الْبَرَكَةَ فِي مَرْكَبِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا شَرِيدُ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ؟ ، قُلْتُ: أَنَا أَرْوَى النَّاسِ، قَالَ: هَاتِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن رافع نے بیان کیا کہ حضرت ابوسفیان کے غلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت شرید رضی اللہ عنہ‘ رسول اللہﷺ کے حج کے دوران منیٰ اور گھاٹی کے درمیان چل رہے تھے‘ اونٹنی کے قدموں کی آہٹ میرے پیچھے تھی تو میں نے دیکھا کہ وہ رسول اللہﷺ کی ذات تھی‘ آپ نے مجھے پہچان لیا‘ فرمایا: شرید ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے شرید! کیا تم میرے پیچھے سوار ہوں گے؟ عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! عرض کی: میں نہ تھکا ہوں نہ مجھے ضرورت ہے لیکن میں نے رسول اللہﷺ کے ساتھ سواری کرنے کی برکت حاصل کرنی تھی۔ آپ نے فرمایا: اے شرید! کیا تمہیں امیہ بن ابوصلت کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کی: مجھے لوگوں سے زیادہ یاد ہیں‘ آپ نے فرمایا: وہ پڑھو! میں نے پڑھا تو حضورﷺ خاموش ہو گئے‘ میں بھی خاموش ہو گیا‘ پھر آپ نے فرمایا: پڑھو! میں

فَأَنْشَدْتُهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتُّ، وَإِذَا قَالَ: إِيهِ أَنْشَدْتُهُ، حَتَّى إِذَا طَالَ ذٰلِكَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: عِنْدَ اللّٰهِ عِلْمُ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِی الصَّلْتِ

نے پڑھنا شروع کیا' جب یہ بات لمبی ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: امیہ بن صلت کا علم اللہ کے پاس ہے۔

بَابُ الصَّادِ مَنِ اسْمُهُ صَخْرٌ صَخْرُ بْنُ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ أَبُو سُفْيَانَ مِنْ أَخْبَارِ أَبِی سُفْيَانَ وَوَفَاتِهِ

صاد کا باب جن کا نام صخر ہے صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف' ابوسفیان کی باتیں اور آپ کے وصال کے بیان میں

7109 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ لِتِسْعِ سِنِينَ مَضَيْنَ مِنْ إِمَارَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَانَ كَفَّ بَصَرَ أَبِی سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسفیان بن حرب رحمہ اللہ کا وصال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت سات سال گزرنے کے بعد ہوئی' حضرت ابوسفیان آنکھ سے نابینا تھے۔

7110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ أَبُو سُفْيَانَ صَخْرُ بْنُ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ ابوسفیان صخر بن حرب کا وصال ۸۸ سال کی عمر میں ۳۱ ہجری کو ہوا۔

7109- فی روایة فاطمة حدثنا محمد بن علی .

حَرْبٍ، وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ سَنَةً، يَعْنِي سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ

7111 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ، أَنَّ أُمَيَّةَ بْنَ أَبِي الصَّلْتِ كَانَ بِغَزَّةَ -أَوْ قَالَ: بِإِيلِيَا -فَلَمَّا قَفَلْنَا، قَالَ لِي أُمَيَّةُ: يَا أَبَا سُفْيَانَ، إِنْ نَتَقَدَّمْ عَنِ الرُّفْقَةِ، فَنَتَحَدَّثُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: فَفَعَلْنَا فَقَالَ لِي: يَا أَبَا سُفْيَانَ، أَيُّهُنَّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ؟ قُلْتُ: أَيُّهُنَّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ؟ قَالَ: كَرِيمُ الطَّرَفَيْنِ، وَيَجْتَنِبُ الْمَظَالِمَ وَالْمَحَارِمَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: وَشَرِيفٌ مُسِنٌّ؟ قُلْتُ: وَشَرِيفٌ مُسِنٌّ .قَالَ: السِّنُّ وَالشَّرَفُ أَزْرَيَا بِهِ، فَقُلْتُ لَهُ: كَذَبْتَ، مَا ازْدَادَ سِنًّا إِلَّا ازْدَادَ شَرَفًا، قَالَ: يَا أَبَا سُفْيَانَ، إِنَّهَا لَكَلِمَةٌ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَقُولُهَا لِي مُنْذُ تَنَصَّرْتُ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ حَتَّى أُخْبِرَكَ .قَالَ: هَاتِ، قَالَ: إِنِّي

حضرت معاویہ بن سفیان‘ حضرت سفیان بن حرب سے روایت کرتے ہیں کہ امیہ بن صلت‘ غزہ یا ایلیا کے مقام پر تھے‘ پس جب ہم واپس لوٹے تو امیہ نے مجھ سے کہا: اے ابوسفیان! ہم اپنے ساتھیوں کے قافلہ سے آگے نکل کر چند باتیں نہ کرلیں؟ ہم نے کہا: ٹھیک ہے! فرماتے ہیں: پس ہم نے ایسے ہی کیا۔ اس نے مجھ سے کہا: اے ابوسفیان! عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں ان میں سے کون سی بات ہے؟ میں نے بھی آگے سے یہی کہا: عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں ان میں سے کون سی بات ہے؟ اس نے کہا: کیا وہ حسب ونسب کے اعتبار سے کریم نہیں ہے‘ کیا وہ مظالم اور محارم سے اجتناب کرنے والا نہیں ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کیا وہ بزرگ اور عمر رسیدہ نہیں ہے؟ میں نے کہا: وہ بزرگ اور عمر رسیدہ ہے۔ اس نے کہا: عمر اور بزرگی نے اس کو عیب دار بنا دیا ہے۔ میں نے کہا: تُو نے جھوٹ بولا ہے‘ عمر بزرگی کو زیادہ کرتی ہے۔ اس نے کہا: اے ابوسفیان! یہ ایسی بات ہے جو میں نے کسی سے نہیں سنی کہ اس نے میرے بارے کہی ہو‘ جب سے میں نصرانی بنا ہوں‘ مجھ پر جلدی سے کام نہ لے یہاں تک کہ میں تجھے خبر دوں۔ اس نے کہا: لاؤ! اس نے کہا: بے شک

7111- قال فی المجمع جلد 8صفحه232‘ وفيه مجاشع بن عمرو وهو ضعيف . ومن طريقه رواه أبو نعيم فی الدلائل (255) . كذا فی المخطوطة: ايهن‘ وفی الدلائل: ايه فی المكانين . وفی الدلائل: ﷺ الذی كنت تنعت‘ بدل: الذی كنت تنتظر .

كُنْتُ أَجِدُ فِي كُتُبِي نَبِيًّا يُبْعَثُ مِنْ حَرَّتِنَا هَذِهِ فَكُنْتُ أَظُنُّ، بَلْ كُنْتُ لا أَشُكُّ أَنِّي هُوَ، فَلَمَّا دَارَسْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ إِذَا هُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ فَنَظَرْتُ فِي بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَصْلُحُ لِهَذَا الْأَمْرِ غَيْرَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، فَلَمَّا أَخْبَرْتَنِي بِسِنِّهِ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ حِينَ جَاوَزَ الْأَرْبَعِينَ، وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَضَرَبَ الدَّهْرُ مَنْ ضَرَبَهُ، وَأُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجْتُ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ أُرِيدُ الْيَمَنَ فِي تِجَارَةٍ، فَمَرَرْتُ بِأُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ، فَقُلْتُ لَهُ كَالْمُسْتَهْزِءِ بِهِ: يَا أُمَيَّةُ، قَدْ خَرَجَ النَّبِيُّ الَّذِي كُنْتَ تَنْتَظِرُ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ حَقٌّ فَاتَّبِعْهُ .قُلْتُ: مَا يَمْنَعُكَ مِنَ اتِّبَاعِهِ؟ قَالَ: مَا يَمْنَعُنِي مِنَ اتِّبَاعِهِ إِلَّا الِاسْتِحْيَاءُ مِنْ نَسَيَاتِ ثَقِيفٍ، إِنِّي كُنْتُ أُحَدِّثُهُنَّ أَنِّي هُوَ، ثُمَّ يُرِينَنِّي تَابِعًا لِغُلَامٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، ثُمَّ قَالَ أُمَيَّةُ: وَكَأَنِّي يَا أَبَا سُفْيَانَ إِنْ خَالَفْتُهُ قَدْ رُبِطْتُ كَمَا يُرْبَطُ الْجَدْيُ حَتَّى يُؤْتَى بِكَ إِلَيْهِ فَيَحْكُمَ فِيكَ مَا يُرِيدُ

میں نے اپنی کتابوں میں ایک نبی پایا ہے جو ہمارے اس گرم علاقے سے مبعوث ہوگا۔ پس میں گمان کرتا تھا' بلکہ میں شک بھی نہیں کرتا تھا کہ وہ میں ہوں۔ پس جب میں نے علماء سے تبادلۂ خیال کیا تو معلوم ہوا کہ وہ قبیلۂ عبد مناف سے ہوگا' تو میں نے بنوعبد مناف میں نظر دوڑائی تو میں نے سوائے عتبہ بن ربیعہ کے کسی کو اس قابل نہیں پایا۔ پس جب تُو نے مجھے اس کی عمر کی خبر دی تو میں پہچان گیا کہ یہ نہیں ہے' جب اس کی عمر چالیس سے اوپر ہوگئی ہے لیکن اس پر وحی نہیں آئی۔ ابوسفیان نے کہا: پس زمانے نے مارا جس کو مارا حالانکہ اللہ کے رسول ﷺ کے پاس وحی آ چکی ہے۔ میں قریش کے ایک قافلے میں نکلا' میرا ارادہ تھا کہ یمن میں جا کر تجارت کروں گا۔ پس میں اُمیہ بنت صلت کے پاس سے گزرا' پس میں نے اس سے مذاق کرنے والے کی طرح کہا: اے امیہ! وہ نبی ﷺ تشریف لا چکے ہیں' جن کا تُو انتظار کرتا تھا۔ اس نے کہا: بہرحال وہ سچے ہیں' تُو ان کی اتباع کر۔ میں نے کہا: اس کی پیروی سے تجھے کون سی چیز روک رہی ہے؟ اس نے کہا: مجھے ان کی اتباع سے جو چیز روک رہی ہے وہ بنوثقیف قبیلہ کی ذلت سے حیاء ہے کیونکہ میں ان سے کہا کرتا تھا کہ وہ میں ہوں' پھر وہ دیکھیں گے کہ میں بنوعبد مناف کے ایک لڑکے کا تابع ہوں' پھر اُمیہ نے کہا: اے ابوسفیان! گویا کہ میں اگر ان کے مخالف ہوں تو بھی ان سے مربوط ہوں جیسے پٹھورا بندھا ہوا ہوتا ہے حتیٰ کہ تجھے ان کی خدمت میں لایا جائے اور وہ تیرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ فرمائیں۔

7112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا مِنَ: الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، وَغِفَارٍ، وَأَسْلَمَ، وَمُزَيْنَةَ، وَجُهَيْنَةَ، وَبَنِي سُلَيْمٍ، وَقَادُوا الْخُيُولَ حَتَّى نَزَلُوا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، وَلَمْ تَعْلَمْ بِهِمْ قُرَيْشٌ، فَبَعَثُوا بِأَبِي سُفْيَانَ، وَحَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالُوا: خُذُوا لَنَا مِنْهُ جِوَارًا، أَوْ آذِنُوهُ بِالْحَرْبِ، فَخَرَجَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، فَلَقِيَا بُدَيْلَ بْنَ وَرْقَاءَ، فَاسْتَصْحَبَاهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْأَرَاكِ مِنْ مَكَّةَ، وَذَلِكَ عِشَاءً رَأَوُا الْفَسَاطِيطَ وَالْعَسْكَرَ، وَسَمِعُوا صَهِيلَ الْخَيْلِ، فَرَاعَهُمْ ذَلِكَ، وَفَزِعُوا مِنْهُ، وَقَالُوا: هَؤُلَاءِ بَنُو كَعْبٍ جَاشَتْهَا الْحَرْبُ، قَالَ بُدَيْلٌ: هَؤُلَاءِ أَكْثَرُ مِنْ بَنِي كَعْبٍ، مَا بَلَغَ تَأْلِيبُهَا هَذَا، أَفَتَنْتَجِعُ هَوَازِنُ أَرْضَنَا؟ وَاللّٰهِ مَا نَعْرِفُ هَذَا أَيْضًا، إِنَّ هَذَا لَمِثْلُ حَاجِّ النَّاسِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَعَثَ بَيْنَ يَدَيْهِ خَيْلًا يَقْبِضُ الْعُيُونَ، وَخُزَاعَةُ عَلَى الطَّرِيقِ لَا يَتْرُكُونَ أَحَدًا يَمْضِي، فَلَمَّا دَخَلَ أَبُو سُفْيَانَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: پھر رسول کریم ﷺ بارہ ہزار آدمیوں کے جھرمٹ میں نکلے جن میں مہاجرین' انصار' قبیلہ بنوغفار' بنواسلم' مزینہ' جہینہ اور بنوسلیم تھے۔ وہ گھوڑے کے آگے آگے تھے حتیٰ کہ وہ مرالظہر ان کے مقام پر جا اُترے جبکہ قریشیوں کو اس کا علم نہ تھا۔ پس اُنہوں نے ابوسفیان اور حکیم بن حزام کو رسول کریم ﷺ کی خدمت میں بھیجا اور کہا کہ ان سے ہمارے لیے لونڈیاں لینا یا ان کو جنگ کا چیلنج دینا۔ پس ابوسفیان اور حکیم بن حزام نکلے۔ پس وہ بدیل بن ورقاء سے ملے' اُنہوں نے اسے بھی اپنے ساتھ لے لیا یہاں تک کہ وہ مکہ کی جھاڑیوں والی جگہ پر تھے' عشاء کا وقت تھا' اُنہوں نے نگاہ اُٹھائی تو ان کو خیمے ہی خیمے نظر آئے اور عظیم لشکر۔ اُنہوں نے گھوڑوں کے ہنہنانے کی آوازیں بھی سنیں۔ پس وہ تینوں اس سے مرعوب ہو گئے اور اس سے گھبرا گئے۔ اُنہوں نے کہا: یہ قبیلہ بنوکعب والے ہیں' ان کو جنگ کا جوش چڑھا ہے۔ بدیل نے کہا: بنوکعب سے تو ان کی تعداد زیادہ ہے' ان کی اکثریت بھی اس کو نہیں پہنچی' کیا بنوہوازن ہماری زمین سے گھاس تلاش کر رہے ہیں؟ قسم بخدا! ہم اس کو نہیں پہچانتے' بے شک یہ حاجیوں کی تعداد کے برابر ہیں (ان کی مثل ہیں) (ادھر صورتِ حال یہ تھی کہ) رسول کریم ﷺ نے اس کے سامنے گھڑسوار بھیجے ہوئے تھے جو جاسوسوں کو گرفتار کر لیتے تھے اور بنوخزاعہ راستے پر تھے' وہ

7112- قال في المجمع جلد 6 صفحه 173 رواه الطبراني مرسلًا وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه ضعف . قلت: تقدم ان هذا التحسين خطأ .

وَأَصْحَابُهُ عَسْكَرَ الْمُسْلِمِينَ أَخَذَتْهُمُ الْخَيْلُ تَحْتَ اللَّيْلِ، وَأُتُوا بِهِمْ خَائِفِينَ لِلْقَتْلِ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، إِلَى أَبِي سُفْيَانَ، فَوَجَأَ عُنُقَهُ، وَالْتَزَمَهُ الْقَوْمُ، وَخَرَجُوا بِهِ لِيَدْخُلُوا بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَبَسَهُ الْحَرَسُ أَنْ يَخْلُصَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَافَ الْقَتْلَ، وَكَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَالِصَةً لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ: أَلَا تَأْمُّوا بِي إِلَى عَبَّاسٍ، فَأَتَاهُ وَدَفَعَ عَنْهُ، وَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبِضَهُ إِلَيْهِ، وَمَشَى فِي الْقَوْمِ مَكَانَهُ، فَرَكِبَ بِهِ عَبَّاسٌ تَحْتَ اللَّيْلِ، فَسَارَ بِهِ فِي عَسْكَرِ الْقَوْمِ حَتَّى أَبْصَرُوهُ أَجْمَعُ، وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ قَالَ لِأَبِي سُفْيَانَ حِينَ وَجَأَ عُنُقَهُ: وَاللَّهِ لَا تَدْنُو مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ، فَاسْتَغَاثَ بِعَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنِّي مَقْتُولٌ فَمَنَعَهُ مِنَ النَّاسِ أَنْ يَنْتَهِبُوهُ، فَلَمَّا رَأَى كَثْرَةَ الْجَيْشِ وَطَاعَتَهُمْ قَالَ: لَمْ أَرَ كَاللَّيْلَةِ جَمْعًا لِقَوْمٍ فَخَلَّصَهُ عَبَّاسٌ مِنْ أَيْدِيهِمْ، وَقَالَ: إِنَّكَ مَقْتُولٌ إِنْ لَمْ تُسْلِمْ وَتَشْهَدْ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَجَعَلَ يُرِيدُ أَنْ يَقُولَ الَّذِي يَأْمُرُهُ عَبَّاسٌ بِهِ، وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانُهُ، فَبَاتَ مَعَ عَبَّاسٍ، وَأَمَّا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ

کسی کو نہیں گزرنے دیتے تھے۔ پس جب ابوسفیان اور اس کے دونوں ساتھی مسلمانوں کے لشکر میں داخل ہوئے تو گھڑ سواروں نے ان کو اندھیرے میں پکڑ لیا اور ان کو ڈرتے ہوئے لائے کہ کوئی قتل نہ کر دے۔ پس حضرت عمر بن خطاب کھڑے ہوئے' ابوسفیان کی طرف' اس کی گردن کو دبوچ لیا۔ قوم نے ان کو روک لیا اور اس کو لے کر باہر نکلے تاکہ اس کو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لائیں۔ پس رسول کریم ﷺ کے پاس لے جانے سے چوکیدار نے روک دیا' اسے قتل کا خواب ہوا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ زمانۂ جاہلیت میں اس کے خالص دوست تھے۔ پس وہ بلند آواز سے پکارا: تم مجھے عباس کے پاس نہ لے جاؤ گے' پس وہ آپ کے اپس آیا تو آپ نے اس کا دفاع کیا اور رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا: وہ ان کو گرفتار کر کے آپ کی بارگاہ میں لائیں اور قوم میں چلیں۔ پس رات کے سائے میں حضرت عباس نے ان کو سوار کر کے قوم کے لشکر میں چلے یہاں تک کہ لوگوں نے اسے دیکھ لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب اس کی گردن دبائی تو ابوسفیان سے کہا تھا: قسم بخدا! تو رسول کریم ﷺ کے قریب نہیں جا سکے گا یہاں تک کہ تیرے اوپر موت آ جائے۔ پس اس حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے مدد طلب کی۔ پس اس نے کہا: مجھے قتل کر دیا جائے گا۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ن کی لوگوں سے حفاظت کی کہ اسے لوٹ نہ لیں پس جب اس نے لشکر کی کثرت اور ان کی اطاعت شعاری ملاحظہ کی تو کہا: آج کی رات کی طرح میں نے کسی قوم کا

وَرْقَاءَ، فَدَخَلا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمَا وَجَعَلَ يَسْتَخْبِرُهُمَا عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ، فَلَمَّا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ تَخَشْخَشَ الْقَوْمُ، فَفَزِعَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ، مَاذَا تُرِيدُونَ؟ قَالَ: هُمُ الْمُسْلِمُونَ تَيَسَّرُوا لِحُضُورِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ بِهِ عَبَّاسٌ، فَلَمَّا أَبْصَرَهُمْ أَبُو سُفْيَانَ يَمُرُّونَ إِلَى الصَّلَاةِ فِي صَلَاتِهِمْ يَرْكَعُونَ وَيَسْجُدُونَ إِذَا سَجَدَ، قَالَ: يَا عَبَّاسُ، أَمَا يَأْمُرُهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا فَعَلُوهُ؟ فَقَالَ عَبَّاسٌ: لَوْ نَهَاهُمْ عَنِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ لَأَطَاعُوهُ .فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ، فَكَلِّمْهُ فِي قَوْمِكَ هَلْ عِنْدَهُ مِنْ عَفْوٍ عَنْهُمْ؟ فَانْطَلَقَ عَبَّاسٌ بِأَبِي سُفْيَانَ، حَتَّى أَدْخَلَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي قَدِ اسْتَنْصَرْتُ إِلَهِي، وَاسْتَنْصَرْتُ إِلَهَكَ فَوَاللَّهِ، مَا لَقِيتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا ظَهَرْتَ عَلَيَّ، فَلَوْ كَانَ إِلَهِي مُحِقًّا، وَإِلَهُكَ مُبْطِلًا لَظَهَرْتُ عَلَيْكَ، فَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ .فَقَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْذَنَ لِي إِلَى قَوْمِكَ، فَأُنْذِرَهُمْ مَا نَزَلَ، وَأَدْعُوَهُمْ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَأَذِنَ لَهُ .فَقَالَ عَبَّاسٌ: كَيْفَ أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيِّنْ لِي مِنْ ذَلِكَ أَمَانًا

کوئی لشکر نہیں دیکھا۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو لوگوں کے ہاتھوں سے چھڑایا اور فرمایا: اگر تُو اسلام قبول نہیں کرے گا تو قتل کر دیا جائے گا اور اس بات کی گواہی نہیں دے گا کہ جن کا نام نامی محمد ہے‘ وہ اللہ کے رسول ہیں۔ پس وہ ارادہ کرنے لگا کہ وہی بات کہے جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اسے فرمائی ہے اور اس کی زبان نہ پھسلے‘ پس اس نے رات حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گزاری۔ پس جہاں تک بات ہے حضرت حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء کی تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کرلیا اور آپ ان سے مکہ والوں کی خبریں لینے لگے۔ پس جب صبح کی نماز کیلئے اذان ہوئی تو صحابہ کے ہتھیاروں کی آوازیں آنے لگیں (کیونکہ وہ ہتھیار لگا کر نماز پڑھتے تھے) پس ابوسفیان گھبرایا‘ اس نے کہا: اے عباس! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ مسلمان ہیں‘ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جائیں گے (یہ حاضری کا وقت ہوتا ہے) پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ ان کو لے کر چلے‘ پس جب ابوسفیان نے ان کو دیکھا کہ وہ نماز کی طرف جا رہے ہیں‘ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تھے تو وہ سجدہ کرتے ہیں (اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرتے ہیں تو) وہ رکوع کرتے ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اے عباس! جو کام بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو فرماتے ہیں وہ بجالاتے ہیں؟ تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (جی ہاں!) اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو کھانے اور پینے سے منع کر دیں تو وہ کھانا پینا چھوڑ

يَطْمَئِنُّونَ إِلَيْهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقُولُ لَهُمْ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَشَهِدَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَفَّ يَدَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ جَلَسَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ

دیتے ہیں۔ اس نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: اے عباس! پس تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی قوم کے بارے میں بات کر' کیا ان کے پاس ان کو معاف کرنے کی کوئی صورت ہے؟ پس حضرت عباس' حضرت ابوسفیان کو اپنے ساتھ لے کر چلے حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائے' تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے محمد! یہ ابوسفیان ہے! تو ابوسفیان نے کہا: اے محمد! میں نے اپنے معبودوں سے بھی مدد مانگی ہے اور آپ کے معبود سے بھی مدد طلب کی ہے' پس قسم بخدا! جب بھی آپ سے میری جنگ ہوئی تو آپ ہی غالب رہے' پس اگر میرے معبود برحق ہوتے اور آپ کا معبود باطل تو میں آپ پر غالب آتا۔ پس اس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں پسند کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنی قوم (مکہ والوں) کے پاس جانے کی اجازت دیں' پس میں ان کو ڈراؤں جو مصیبت اتری ہے اور میں ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف دعوت دوں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اجازت دے دی۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان سے کیسے بات کروں' اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی امان بتائیں جو میں ان کو بتاؤں' تو وہ مطمئن ہو جائیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان سے کہنا: جو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور اپنا ہاتھ

روک لے تو اسے امان ہے اور جو کعبہ کے پاس آ کر بیٹھ جائے اور اپنے ہتھیار رکھ دے تو اسے امان ہے' جو اپنا دروازہ بند کر لے اسے امان ہے۔

7113 - قَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَبُو سُفْيَانَ ابْنُ عَمِّنَا، وَأَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ مَعِي، وَلَوْ أَخْصَصْتَهُ بِمَعْرُوفٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَجَعَلَ أَبُو سُفْيَانَ يَسْتَفْقِهُهُ، وَدَارُ أَبِي سُفْيَانَ بِأَعْلَا مَكَّةَ، وَقَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، وَكَفَّ يَدَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَدَارُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ بِأَسْفَلِ مَكَّةَ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول:! ابوسفیان میرے چچا کا بیٹا ہے اور میں پسند کرتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ واپس جائے اور اگر آپ اس کے حوالے سے بھی (اپنی قوم سے) کوئی نیکی مخصوص ردیں (تو بہتر ہے) پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے' اسے امان ہے۔ پس ابوسفیان بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں سمجھنے لگا' حال یہ تھا کہ ابوسفیان کا گھر اعلائے مکہ میں تھا اور کہا: جو حکیم بن حزام کے گھر داخل ہو اور ہاتھ روک لے وہ امن میں ہو۔ جبکہ حکیم بن حزام کا گھر مکہ کی نچلی طرف تھا۔

7114 - وَحَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ الَّتِي كَانَ أَهْدَاهَا لَهُ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَانْطَلَقَ عَبَّاسٌ بِأَبِي سُفْيَانَ قَدْ أَرْدَفَهُ، فَلَمَّا سَارَ عَبَّاسٌ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَثَرِهِ فَقَالَ: أَدْرِكُوا عَبَّاسًا، فَرُدُّوهُ عَلَيَّ وَحَدَّثَهُمْ بِالَّذِي خَافَ عَلَيْهِ فَأَدْرَكَهُ الرَّسُولُ، فَكَرِهَ عَبَّاسٌ الرُّجُوعَ، وَقَالَ: أَيَرْهَبُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجِعَ أَبَا سُفْيَانَ رَاغِبًا فِي قِلَّةِ النَّاسِ فَيَكْفُرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ؟ فَقَالَ: احْبِسْهُ، فَحَبَسَهُ

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی سفید اونٹنی پر سوار کیا جو حضرت دحیہ کلبی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطور ہدیہ پیش کی تھی۔ حضرت عباس' حضرت ابوسفیان کو اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا کر لے چلے۔ پس جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ چلے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا' فرمایا: حضرت عباس سے مل کر انہیں میرے پاس واپس لے آؤ اور صحابہ کرام سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بات کی جس کا اس پر خوف تھا۔ پس قاصد نے ان کو پالیا۔ پس حضرت عباس نے واپس آنا مناسب نہ سمجھا اور کہا کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا ڈر ہے کہ

7114- قال في المجمع جلد6صفحه167' ورجاله رجال الصحيح . هو في سيرة ابن هشام جلد4صفحه17-24 .

فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: أَغَدْرًا يَا بَنِي هَاشِمٍ فَقَالَ عَبَّاسٌ: إِنَّا لَسْنَا نَغْدِرُ، وَلَكِنْ لِي إِلَيْكَ بَعْضُ الْحَاجَةِ .قَالَ: وَمَا هِيَ، فَأَقْضِيهَا لَكَ؟ فَقَالَ: يُعَادُهَا حِينَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، فَوَقَفَ عَبَّاسٌ بِالْمَضِيقِ دُونَ الْأَرَاكِ مِنْ مِنًى، وَقَدْ وَعَى أَبُو سُفْيَانَ عَنْهُ حَدِيثَهُ، ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عُبُورَ الْخَيْلِ بَعْضَهَا عَلَى أَثَرِ بَعْضٍ، وَقَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْخَيْلَ شَطْرَيْنِ، فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ وَرِدْفَهُ خَالِدًا بِالْجَيْشِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارٍ وَقُضَاعَةَ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: رَسُولُ اللهِ، هَذَا يَا عَبَّاسُ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي كَتِيبَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: الْيَوْمُ يَوْمُ الْمَلْحَمَةِ، الْيَوْمُ تُسْتَحَلُّ الْحُرْمَةُ، ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي كَتِيبَةِ الْإِيمَانِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، فَلَمَّا رَأَى أَبُو سُفْيَانَ وُجُوهًا كَثِيرَةً لَا يَعْرِفُهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَكْثَرْتَ إِذًا، أَوِ اخْتَرْتَ هَذِهِ الْوُجُوهَ عَلَى قَوْمِكَ؟ .قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ وَقَوْمُكَ، إِنَّ هَؤُلَاءِ صَدَّقُونِي إِذْ كَذَّبْتُمُونِي، وَنَصَرُونِي إِذْ أَخْرَجْتُمُونِي .وَمَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابوسفیان کم لوگ دکھ کر اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف پھر جائے گا' اس لیے واپس بلانا چاہتے ہیں؟ کہا: اسے روکو۔ پس انہوں نے روکا تو ابوسفیان نے کہا: اے بنو ہاشم! کیا دھوکہ ہے؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم دھوکہ کرنے والے نہیں ہیں لیکن مجھے آپ سے ایک کام ہے۔ اس نے کہا: وہ کیا ہے؟ جو میں کر دوں؟ تو انہوں نے کہا: اسے دُہرایا جائے گا جب آپ پر حضرت خالد بن ولید اور حضرت زبیر بن عوام آئیں گے۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ منیٰ کی جھاڑیوں کے نیچے تنگ جگہ پر رُک گئے اور ابوسفیان نے ان سے ان کی بات کو یاد کیا' پھر رسول کریم ﷺ نے ایک دوسرے کے آگے پیچھے گھوڑوں والے بھیجے۔ رسول کریم ﷺ نے گھوڑوں کو دو حصوں میں تقسیم فرما دیا' پہلے حضرت زبیر کو اور ان کے پیچھے حضرت خالد کو لشکر دے کر بھیجا جو بنو اسلم' بنو غفار اور بنو قضاعہ والوں پر مشتمل تھا۔ پس ابوسفیان نے کہا: اللہ کے رسول یہ ہیں؟ اے عباس! اُنہوں نے کہا: نہیں! بلکہ یہ خالد بن ولید ہیں اور رسول کریم ﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو اپنے سامنے انصاریوں کے ایک لشکر میں بھیجا۔ پس اُنہوں نے کہا: آج جنگ کا دن ہے' آج کے دن حرام چیز یا عزت حلال کی جائے گی' پھر رسول کریم ﷺ خود داخل ہوئے' آپ ﷺ کے ساتھ مہاجرین و انصار میں سے ایمان والوں کا ایک مختصر سا لشکر تھا۔ پس جب حضرت ابوسفیان نے بہت سارے چہرے دیکھے تو ان کو پہچان نہ سکا۔ کہا: اے اللہ کے رسول! اب

وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ، فَلَمَّا أَبْصَرَهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا عَبَّاسُ؟ قَالَ: هَذِهِ كَتِيبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ هَذِهِ الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ، هَؤُلَاءِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، قَالَ: امْضِ يَا عَبَّاسُ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ جُنُودًا قَطُّ، وَلَا جَمَاعَةً، فَسَارَ الزُّبَيْرُ بِالنَّاسِ حَتَّى وَقَفَ بِالْحَجُونِ، وَانْدَفَعَ خَالِدٌ حَتَّى دَخَلَ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ، فَلَقِيَتْهُ أَوْبَاشُ بَنِي بَكْرٍ، فَقَاتَلُوهُمْ، فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ، وَقُتِلُوا بِالْحَزْوَرَةِ حَتَّى دَخَلُوا الدُّورَ، وَارْتَفَعَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ عَلَى الْخَيْلِ عَلَى الْخَنْدَمَةِ، وَاتَّبَعَهُمُ الْمُسْلِمُونَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ، وَنَادَى مُنَادٍ: مَنْ أَغْلَقَ عَلَيْهِ دَارَهُ وَكَفَّ يَدَهُ فَإِنَّهُ آمِنٌ، وَنَادَى أَبُو سُفْيَانَ بِمَكَّةَ: أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا، وَكَفَّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ عَبَّاسٍ، وَأَقْبَلَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، فَأَخَذَتْ بِلِحْيَةِ أَبِي سُفْيَانَ، ثُمَّ نَادَتْ: يَا غَالِبُ، اقْتُلُوا هَذَا الشَّيْخَ الْأَحْمَقَ، قَالَ: فَأَرْسِلِي لِحْيَتِي فَأُقْسِمُ لَكِ لَئِنْ أَنْتِ لَمْ تُسْلِمِي لَيُضْرَبَنَّ عُنُقُكِ، وَيْلَكِ جَاءَ نَا بِالْحَقِّ فَادْخُلِي أَرِيكَتَكِ -أَحْسَبُهُ قَالَ: وَاسْكُتِي

آپ کثیر ہو گئے یا آپ نے ان چہروں کو اپنی قوم کے خلاف لڑنے کیلئے انتخاب فرمایا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ تیرا اور قوم کا کیا کرایا ہے' بے شک ان لوگوں نے میری تصدیق کی جب تم لوگوں نے میری تکذیب کی۔ انہوں نے میری مدد کی' جب تم نے مجھے نکال دیا۔ اس دن رسول کریم ﷺ کے ساتھ حضرت اقرع بن حابس' عباس بن مرداس اور عیینہ بن بدر فزاری تھے۔ پس جب اس نے ان کو نبی کریم ﷺ کے گرد دیکھا تو کہا: اے عباس! یہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ نبی کریم ﷺ کا حفاظتی دستہ ہے اور اس کے ساتھ سرخ موت ہے۔ یہ مہاجرین اور انصار ہیں۔ اس نے کہا: اے عباس! چلو! آج کی طرح میں نے کبھی کوئی لشکر نہیں دیکھا اور نہ کوئی جماعت دیکھی ہے۔ پس حضرت زبیر لوگوں کو لے کر چلے یہاں تک کہ حجون کے مقام پر آ کر ٹھہرے۔ حضرت خالد چل کر مکہ کی نچلی طرف سے داخل ہو۔ پس بنو بکر قبیلہ کے اوباشوں سے ان کی مڈھ بھیڑ ہوئی۔ پس اُنہوں نے ان سے قتال کیا' پس اللہ نے ان اوباشوں کو شکست دی۔ حزورہ کے مقام پر قتل کر دیئے گئے حتیٰ کہ وہ گھروں میں داخل ہوئے' ان میں سے ایک گروہ گھوڑوں پر سوار ہو کر خندمہ پر چڑھا' مسلمان ان کے پیچھے گئے۔ پس نبی کریم ﷺ سب لوگوں سے آخر میں داخل ہوئے' ایک منادی نے نداء دی: جو اپنے اوپر دروازہ بند کر لے اور ہاتھ روک لے تو اسے امان ہے۔ اور حضرت ابوسفیان نے مکہ میں نداء دی: اسلام لے آؤ' محفوظ رہو گے۔ اللہ نے ان کو حضرت عباس سے روک لیا

اور ہند بنت عتبہ آگے بڑھی' اُس نے ابوسفیان کو داڑھی سے پکڑ لیا پھر آواز دی: اے غالب (اکثریت) اس بے وقوف جاہل بوڑھے کو قتل کر دو۔ اس نے کہا: میری داڑھی چھوڑ دے! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تُو نے اسلام قبول نہ کیا تو تیری گردن اُتار دی جائے گی' تیرے لیے ہلاکت ہو' آپ ہمارے پاس حق لے کر آئے ہیں' پس تُو اپنے پلنگ پر چلی جا' میرا گمان ہے ابوسفیان نے کہا: خاموش ہو جا!

صخر بن حرب بن امية بن عبد شمس

7115 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَخْلَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ أَبَا رُهْمٍ كُلْثُومَ بْنَ حُصَيْنٍ الْغِفَارِيَّ، وَخَرَجَ لِعَشْرٍ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ، فَصَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ مَا بَيْنَ عُسْفَانَ وَأَمَجَ أَفْطَرَ، ثُمَّ مَضَى حَتَّى نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ فِي عَشَرَةِ آلَافٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ مُزَيْنَةَ وَسُلَيْمٍ، وَفِي كُلِّ الْقَبَائِلِ عَدَدٌ وَإِسْلَامٌ، وَأَوْعَبَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَلَمْ يَتَخَلَّفْ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَلَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پر ابورہم کلثوم بن حصین غفاری کو نائب بنایا۔ رمضان المبارک کے دس دن گزر گئے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا' آپ کے ساتھ صحابہ نے بھی روزے رکھے حتیٰ کہ جب آپ عسفان اور امج کے درمیان کدید کے مقام پر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے افطار کیا (کہ شام ہوگئی) پھر آپ چل کر مرالظہران پر اُترے' دس ہزار مسلمانوں کے لشکر میں جو مزینہ اور بنوسلیم میں تھا۔ ہر قبیلہ سے ایک مخصوص تعداد تھی اور سارے مسلمان تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر (دشمن سے) لڑائی کیلئے نکل کھڑے ہوئے اور مہاجرین وانصار (بھی اسی مقصد کو نکلے) پس ان میں سے کوئی بھی پیچھے نہیں رہا۔ پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرالظہران کے مقام پر اُترے تو قریش کے بارے میں خبریں آنا بند ہو گئیں۔ پس ان کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی خبر نہ آئی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان

وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، وَقَدْ عَمِيَتِ الْأَخْبَارُ عَنْ قُرَيْشٍ، فَلَمْ يَأْتِهِمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرٌ، وَلَا يَدْرُونَ مَا هُوَ فَاعِلٌ، خَرَجَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ يَتَحَسَّسُونَ وَيَنْتَظِرُونَ هَلْ يَجِدُونَ خَبَرًا، أَوْ يَسْمَعُونَ بِهِ، وَقَدْ كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، وَقَدْ كَانَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَدْ لَقِيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَالْتَمَسَا الدُّخُولَ عَلَيْهِ، فَكَلَّمَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فِيهِمَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْنُ عَمِّكَ وَابْنُ عَمَّتِكَ وَصِهْرُكَ. قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِهِمَا، أَمَّا ابْنُ عَمِّي فَهَتَكَ عِرْضِي، وَأَمَّا ابْنُ عَمَّتِي وَصِهْرِي، فَهُوَ الَّذِي قَالَ لِي بِمَكَّةَ مَا قَالَ. فَلَمَّا أُخْرِجَ إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ، وَمَعَ أَبِي سُفْيَانَ بُنَيٌّ لَهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَيَأْذَنَنَّ لِي أَوْ لَآخُذَنَّ بِيَدِ ابْنِيَّ هَذَا، ثُمَّ لَنَذْهَبَنَّ فِي الْأَرْضِ حَتَّى نَمُوتَ عَطَشًا وَجُوعًا، فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهُمَا، ثُمَّ أَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا وَأَسْلَمَا، فَلَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ قَالَ الْعَبَّاسُ:

کا ذکر کرنا چھوڑ دیا) اور نہ ہی ان کو معلوم تھا کہ آپ ﷺ کیا کر رہے ہیں' اس رات ابوسفیان بن حرب' حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء نکلے' محسوس کر رہے تھے اور انتظار کر رہے تھے کہ کیا وہ کوئی خبر پاتے یا سنتے ہیں (یا نہیں) جبکہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کسی راستے سے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب اور عبداللہ بن ابوامیہ بن مغیرہ بھی رسول کریم ﷺ سے ملے یعنی مکہ اور مدینہ کے درمیان۔ پس ان دونوں نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری کا راستہ تلاش کیا۔ پس اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بارے میں رسول کریم ﷺ سے بات کی' پس عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایک آپ کے چچا کا بیٹا ہے اور ایک آپ کی پھوپھی کا بیٹا ہے اور آپ کے سسرال سے ہے۔ فرمایا: مجھے ان کی کوئی ضرورت نہیں' بہرحال میرے چچا کے بیٹے نے میری عزت کا خیال نہیں کیا اور میری پھوپھی کے بیٹے نے مکہ میں مجھے جو کچھ کہا وہ بتانے کے لائق نہیں۔ پس جب ان دونوں تک یہ بات پہنچی اور ابوسفیان کے ساتھ اس کے بیٹے تھے تو اس نے کہا: قسم بخدا! مجھے وہ ضرور اجازت دیں گے یا میں اس بیٹے کا ہاتھ پکڑوں گا' پھر ہم ضرور زمین میں نکل جائیں گے یہاں تک کہ ہم بھوکے پیاسے مر جائیں گے۔ پس جب بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ کا دل ان کے لیے نرم ہوا۔ پھر آپ نے ان دونوں کو اجازت دی' وہ دونوں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے۔ پس جب رسول

وَاصَبَاحَ قُرَيْشٍ، وَاللّٰهِ لَئِنْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَنْوَةً قَبْلَ أَنْ يَسْتَأْمِنُوهُ، إِنَّهُ لَهَلَاكُ قُرَيْشٍ إِلَى آخِرِ الدَّهْرِ قَالَ: فَجَلَسْتُ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَاءِ، فَخَرَجْتُ عَلَيْهَا حَتَّى جِئْتُ الْأَرَاكَ فَقُلْتُ: لَعَلِّي أَلْقَى بَعْضَ الْحَطَّابَةِ، أَوْ صَاحِبَ لَبَنٍ، أَوْ ذَا حَاجَةٍ يَأْتِي مَكَّةَ، فَيُخْبِرُهُمْ بِمَكَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجُوا إِلَيْهِ، فَيَسْتَأْمِنُوهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا عَلَيْهِمْ عَنْوَةً .قَالَ: فَوَاللّٰهِ، إِنِّي لَأَسِيرُ عَلَيْهَا، وَأَلْتَمِسُ مَا خَرَجْتُ لَهُ إِذْ سَمِعْتُ كَلَامَ أَبِي سُفْيَانَ، وَبُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ، وَأَبُو سُفْيَانَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ نِيرَانًا وَلَا عَسْكَرًا قَالَ: يَقُولُ بُدَيْلٌ: هَذِهِ وَاللّٰهِ نِيرَانُ خُزَاعَةَ حَمَشَتْهَا الْحَرْبُ .قَالَ: يَقُولُ أَبُو سُفْيَانَ: خُزَاعَةُ، وَاللّٰهِ أَذَلُّ وَأَلْأَمُ مِنْ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ نِيرَانُهَا وَعَسْكَرُهَا .قَالَ فَعَرَفْتُ صَوْتَهُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَنْظَلَةَ، فَعَرَفَ صَوْتِي، فَقَالَ أَبُو الْفَضْلِ فَقُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: مَالَكَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي .فَقُلْتُ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ، هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ وَاصَبَاحَ قُرَيْشٍ وَاللّٰهِ قَالَ: فَمَا الْحِيلَةُ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ ظَفِرَ بِكَ لَيَضْرِبَنَّ عُنُقَكَ، فَارْكَبْ مَعِي

کریم ﷺ مرالظہران کے مقام پر اُترے۔ حضرت عباس نے عرض کی: ہائے قریشیوں کی (بُری) صبح! قسم بخدا! اگر رسول کریم ﷺ جنگ کرتے ہوئے مکہ میں داخل ہو گئے اس سے پہلے کہ مکہ والے آپ سے امان طلب کریں تو قریشیوں کی ہلاکت ہے سارا زمانہ (پھر وہ سنبھل نہ سکیں گے)۔ کہتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کے سفید خچر پر بیٹھ کر نکلا یہاں تک کہ (مکہ کی) جھاڑیوں میں آیا۔ پس میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: میں کسی لکڑیاں اُٹھانے والے دودھ والے یا کسی کام والے سے ملوں گا جو مکہ جا کر رسول کریم ﷺ کی جگہ کی ان کو خبر دے گا تا کہ رسول کریم ﷺ کی جگہ کی ان کو خبر دے گا تا کہ وہ آ کر امان مانگ لیں اس سے پہلے کہ رسول کریم ﷺ جنگ کرتے ہوئے مکہ میں داخل ہوں۔ اُنہوں نے جواب دیا: قسم بخدا! میں اس پر چلتا رہوں گا اور وہی چیز تلاش کروں گا جس کے لیے میں نکلا ہوں جب میں نے ابوسفیان اور بدیل بن ورقاء کا کلام سنا جبکہ وہ لوٹ رہے تھے اور ابوسفیان کہہ رہے تھے: آج کی طرح میں نے کبھی اتنی زیادہ آگ نہیں دیکھی اور کبھی کوئی لشکر (دیکھا ہے)۔ فرماتے ہیں: بدیل بن ورقاء کی زبان پر یہ بات تھی: قسم بخدا! اتنی یہ آگیں یہ تو بنوخزاعہ کی آگیں ہیں جنہوں نے جنگ کو بھڑکایا ہے۔ کہتے ہیں: ابوسفیان کہہ رہا تھا: قسم بخدا! خزاعہ تھوڑے اور کم ہیں اس سے کہ یہ ان کی آگ اور ان کا لشکر ہو۔ فرماتے ہیں: میں اس کی آواز پہچان گیا پس میں نے کہا: اے ابوحنظلہ! پس وہ میری

هَـٰذِهِ الْبَغْلَةَ حَتَّى آتِيَ بِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أَسْتَأْمِنُهُ لَكَ، قَالَ: فَرَكِبَ خَلْفِي وَرَجَعَ صَاحِبَاهُ، فَحَرَّكْتُ بِهِ كُلَّمَا مَرَرْتُ بِنَارٍ مِنْ نِيرَانِ الْمُسْلِمِينَ قَالُوا: مَنْ هَذَا؟ فَإِذَا رَأَوْا بَغْلَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالُوا: عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَلَى بَغْلَتِهِ حَتَّى مَرَرْتُ بِنَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ وَقَامَ إِلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى أَبَا سُفْيَانَ عَلَى عَجُزِ الْبَغْلَةِ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ عَدُوُّ اللّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَمْكَنَ مِنْكَ بِغَيْرِ عَقْدٍ وَلَا عَهْدٍ، ثُمَّ خَرَجَ يَشْتَدُّ نَحْوَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَرَكَضَتِ الْبَغْلَةُ، فَسَبَقَتْهُ بِمَا تَسْبِقُ الدَّابَّةُ الْبَطِيءُ الرَّجُلَ الْبَطِيءَ، فَاقْتَحَمْتُ عَنِ الْبَغْلَةِ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَدَخَلَ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا أَبُو سُفْيَانَ قَدْ أَمْكَنَ اللّٰهُ مِنْهُ بِغَيْرِ عَقْدٍ وَلَا عَهْدٍ، فَدَعْنِي فَلَأَضْرِبَ عُنُقَهُ .قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَجَرْتُهُ، ثُمَّ جَلَسْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَأَخَذْتُ بِرَأْسِهِ فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ لَا يُنَاجِيهِ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ دُونِي، فَلَمَّا أَكْثَرَ عُمَرُ فِي شَأْنِهِ قُلْتُ: مَهْلًا يَا عُمَرُ، أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ مِنْ رِجَالِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ مَا قُلْتُ هَذَا، وَلَكِنَّكَ عَرَفْتَ أَنَّهُ رَجُلٌ

آواز پہچان گیا۔ پس ابوالفضل (عباس) کہتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: تجھے کیا ہے! میرے ماں باپ تیرے اوپر قربان ہوں! پس میں نے کہا: تیرے لیے ہلاکت! اے ابوسفیان! لوگوں میں یہ اللہ کے رسول ہیں ہائے قریشیوں کی صبح! قسم بخدا! اس نے کہا: کوئی حیلہ بتاؤ؟ میرے ماں باپ تجھ پر قربان! فرماتے ہیں: میں نے کہا: اگر وہ تیرے اوپر غالب آ گئے تو تیری گردن بھی مار دیں گے۔ میرے ساتھ اس خچر پر سوار ہو جا حتیٰ کہ میں تجھے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے جاؤں اور آپ ﷺ سے تیرے لیے امان طلب کروں۔ فرماتے ہیں: وہ میرے پیچھے سوار ہوا اور اس کے دونوں ساتھی واپس چلے گئے' پس میں نے اسے ایڑ لگائی' جب بھی میں مسلمانوں میں سے کسی کی آگ کے پاس سے گزرتا تو وہ کہتے: یہ کون ہے؟ پس جب اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کے دراز گوش کو دیکھا تو کہا: آپ ﷺ کے دراز گوش پر رسول کریم ﷺ کے چچا ہیں یہاں تک کہ میں حضرت عمر بن خطاب کی آگ کے پاس سے گزرا تو اُنہوں نے کہا: یہ کون ہے؟ اور اُٹھ کر میری طرف آئے' پس جب اُنہوں نے ابوسفیان کو خچر کی پیٹھ پر دیکھا تو کہا: ابوسفیان اللہ کا دشمن ہے' اللہ کا شکر ہے جس نے بغیر عقد و مجاہدہ کے تجھ سے یہ چیز ممکن بنائی ہے۔ پھر وہ سختی کرتے ہوئے نکلے اور سیدھے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' سواری تیز چلی اور ان سے آگے نکل گئی جس طرح سست سواری بھی سست آدمی سے آگے نکل جاتی ہے' میں سواری سے اُتر کر رسول

صخر بن حرب بن امية بن عبد شمس

مِنْ رِجَالِ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ: مَهْلًا يَا عَبَّاسُ، فَوَاللّٰهِ لَإِسْلَامُكَ يَوْمَ أَسْلَمْتَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِسْلَامِ الْخَطَّابِ لَوْ أَسْلَمَ، وَمَا بِي إِلَّا أَنِّي قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ إِسْلَامَكَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِسْلَامِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ بِهِ إِلَى رَحْلِكَ يَا عَبَّاسُ، فَإِذَا أَصْبَحَ فَائْتِنِي بِهِ. فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَحْلِي فَبَاتَ عِنْدِي، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَوْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ، أَلَمْ يَأْنِ لَكَ أَنْ تَعْلَمَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، مَا أَكْرَمَكَ وَأَوْصَلَكَ، وَاللّٰهِ لَقَدْ ظَنَنْتُ أَنْ لَوْ كَانَ مَعَ اللّٰهِ غَيْرُهُ لَقَدْ أَغْنَى عَنِّي شَيْئًا قَالَ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ، أَلَمْ يَأْنِ لَكَ أَنْ تَعْلَمَ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، مَا أَحْلَمَكَ وَأَكْرَمَكَ وَأَوْصَلَكَ هَذِهِ، وَاللّٰهِ كَانَ فِي نَفْسِي مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى الْآنَ. قَالَ الْعَبَّاسُ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ أَسْلِمْ، وَاشْهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَبْلَ أَنْ تُضْرَبَ عُنُقُكَ، قَالَ: فَشَهِدَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ وَأَسْلَمَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ هَذَا الْفَخْرَ، فَاجْعَلْ لَهُ شَيْئًا قَالَ: نَعَمْ مَنْ دَخَلَ

صخر بن حرب بن امیۃ بن عبد شمس

کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور ادھر سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی داخل ہوئے۔ کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ابوسفیان ہے۔ اللہ نے بغیر عقد و مجاہدہ کے قدرت دی ہے‘ پس آپ مجھے اجزت دیں تو اس کی گردن اُتار دوں۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اے اللہ کے رسول! میں نے اسے اجر دیا ہے۔ پھر میں رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھ گیا۔ میں نے اس کا سر پکڑ کر کہا: نہیں! قسم بخدا! آج رات میرے سوا کوئی آدمی آپ ﷺ سے سرگوشی نہیں کر سکے گا۔ پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے معاملہ میں بڑھے تو میں نے کہا: اے عمر! ذرا ٹھہرو! قسم بخدا! اگر اس کا تعلق بنوعدی سے ہوتا تو میں یہ بات نہ کہتا لیکن تجھے معلوم ہے کہ بنوعبد مناف کا آدمی ہے۔ اُنہوں نے کہا: ٹھہرو! اے عباس! قسم بخدا! جس دن آپ اسلام لائے‘ آپ کا اسلام لانا رسول کریم ﷺ کو خطاب کے اسلام لانے سے زیادہ پسند تھا‘ اگر وہ اسلام لاتے‘ مجھے کوئی اور بات نہیں ہے مگر میں جانتا ہوں کہ آپ کا اسلام لانا خطاب کے اسلام لانے سے رسول کریم ﷺ کو زیادہ پسند تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسے اپنی رہائش پر لے جاؤ جب حکم ہو تو اسے لے کر آنا‘ پس میں اس کو اپنی رہائش پر لے گیا۔ پس اس نے میرے پاس رات گزاری۔ پس جب صبح ہوئی تو میں اس کو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا‘ پس جب رسول کریم ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: افسوس! اے ابوسفیان! کیا ابھی وہ وقت قریب نہیں آیا کہ تُو جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں‘

دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ . فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْصَرِفَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبَّاسُ، احْبِسْهُ بِمَضِيقِ الْوَادِي عِنْدَ خَطْمِ الْجَبَلِ، حَتَّى تَمُرَّ بِهِ جُنُودُ اللهِ فَيَرَاهَا . قَالَ: فَخَرَجْتُ بِهِ حَتَّى حَبَسْتُهُ حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَحْبِسَهُ قَالَ: وَمَرَّتْ بِهِ الْقَبَائِلُ عَلَى رَايَاتِهَا كُلَّمَا مَرَّتْ قَبِيلَةٌ قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَأَقُولُ: سُلَيْمٌ . فَيَقُولُ: مَالِي وَلِسُلَيْمٍ؟ قَالَ: ثُمَّ تَمُرُّ الْقَبِيلَةُ قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَأَقُولُ: مُزَيْنَةُ . فَيَقُولُ: مَا لِي وَلِمُزَيْنَةَ؟ حَتَّى تَعَدَّتِ الْقَبَائِلُ لَا تَمُرُّ قَبِيلَةٌ إِلَّا قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَأَقُولُ: بَنُو فُلَانٍ . فَيَقُولُ: مَالِي وَلِبَنِي فُلَانٍ . حَتَّى مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَضْرَاءِ كَتِيبَةٌ فِيهَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لَا يُرَى مِنْهُمْ إِلَّا الْحَدَقُ، قَالَ: سُبْحَانَ اللهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ يَا عَبَّاسُ؟ قُلْتُ: هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ . قَالَ: مَا لِأَحَدٍ بِهَؤُلَاءِ قِبَلٌ وَلَا طَاقَةٌ، وَاللهِ يَا أَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ أَصْبَحَ مُلْكُ ابْنِ أَخِيكَ الْغَدَاةَ عَظِيمًا . قُلْتُ: يَا أَبَا سُفْيَانَ، إِنَّهَا النُّبُوَّةُ . قَالَ: فَنَعَمْ إِذَنْ، قُلْتُ: النَّجَاءَ إِلَى قَوْمِكَ . قَالَ: فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا جَاءَهُمْ صَرَخَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا

اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کتنے عزت والے ہیں اور کتنے صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ قسم بخدا! میرا یقین ہے کہ اگر اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ مجھے ضرور کوئی فائدہ پہنچاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر افسوس! اے ابوسفیان! کیا وہ وقت قریب نہیں آیا کہ تجھے معلوم ہو جائے کہ میں اللہ کا سچا رسول ہوں؛ اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کتنے بردبار ہیں؛ کتنے معزز اور کتنے بڑے صلہ رحمی کرنے والے ہیں؛ قسم بخدا! میرے دل میں ایک بات تھی جو اب تک ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھ پر افسوس! اے ابوسفیان! اسلام قبول کر اور گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؛ اس سے پہلے کہ تیری گردن مار دی جائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس نے حق کی شہادت دی اور اسلام لایا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک ابوسفیان ایسا آدمی ہے جو اس فخر کو پسند کرتا ہے؛ پس آپ اس کے لیے کوئی چیز مخصوص فرما دیں۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو گیا اسے امان ہے؛ جس نے اپنا دروازہ بند کر لیا اسے امان ہے اور جو مسجد حرام میں داخل ہو گیا اسے امان ہے۔ پس جب واپس جانے کیلئے وہ چلا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عباس! پہاڑ کے پاس تنگ وادی میں جا کر اسے روک لینا یہاں تک کہ وہاں سے اللہ کے لشکر گزریں اور یہ ان کو دیکھے۔ فرماتے ہیں: پس میں ان کے ساتھ نکلا حتیٰ کہ میں نے اسے اس مقام پر

مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، هَذَا مُحَمَّدٌ قَدْ جَاءَكُمْ بِمَا لَا قِبَلَ لَكُمْ بِهِ، فَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، فَقَامَتْ إِلَيْهِ امْرَأَتُهُ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، فَأَخَذَتْ بِشَارِبِهِ، فَقَالَتْ: اقْتُلُوا الدَّسَمَ الْأَحْمَسَ، فَبِئْسَ مِنْ طَلِيعَةِ قَوْمٍ. قَالَ: وَيْحَكُمْ، لَا تَغُرَّنَّكُمْ هَذِهِ مِنْ أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّهُ قَدْ جَاءَ مَا لَا قِبَلَ لَكُمْ بِهِ، مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ، فَهُوَ آمِنٌ قَالُوا: وَيْلَكَ وَمَا تُغْنِي عَنَّا دَارُكَ. قَالَ: وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ إِلَى دُورِهِمْ وَإِلَى الْمَسْجِدِ

روک لیا جس جگہ روکنے کا حکم رسول کریم ﷺ نے دیا تھا۔ فرماتے ہیں: مختلف قبیلے اپنے اپنے جھنڈے لے کر اس کے پاس سے گزرے، پس جب بھی کوئی قبیلہ اس کے پاس سے گزرتا تو وہ کہتا: یہ کون ہیں؟ میں کہتا: بنوسلیم۔ پس وہ کہتا: میں بنوسلیم کو کیوں نہیں پہچانتا؟ فرماتے ہیں: پھر قبیلہ گزرتا تو وہ کہتا: یہ کون ہیں: میں کہتا: مزینہ! وہ کہتا: مجھے مزینہ سے کیا غرض ہے؟ حتیٰ کہ متعدد قبیلے گزرے کوئی قبیلہ بھی نہیں گزرا مگر اس نے کہا: یہ کون ہیں؟ میں کہتا رہا: بنوفلاں اور وہ کہتا رہا: مجھے بنوفلاں سے کیا غرض ہے؟ حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ گزرے سبزی میں یعنی سبز جھنڈا۔ ایک لشکر تھا جس میں مہاجرین اور انصار تھے اس نے کہا: سبحان اللہ! اے عباس! یہ کون ہیں؟ میں نے کہا: یہ رسول کریم ﷺ ہیں ساتھ مہاجرین وانصار ہیں۔ اس نے کہا: ان کا سامنا کرنے کی کسی میں طاقت نہیں قسم ہے اے ابوالفضل! کل صبح ہر شی تیرے بھائی کے بیٹے کی ملکیت ہو گی۔ میں نے کہا: اے ابوسفیان! یہ نبوت ہے۔ اس نے کہا: پھر تو ٹھیک ہے۔ میں نے کہا: نجات تیری قوم کی طرف ہے۔ فرماتے ہیں: پس وہ نکلا حتیٰ کہ جب وہ ان کے پاس آیا تو بلند آواز سے پکارا: اے گروہِ قریش! یہ محمد ہیں تمہارے پاس وہ چیز لائے ہیں جو پہلے کوئی نہیں لایا۔ پس جو ابوسفیان کے گھر داخل ہوا اسے امان ہے۔ اس کی بیوی ہند بنت عتبہ اُٹھی اس نے اس کی مونچھوں سے پکڑ لیا اور کہا: قتل کر دو اس بوڑھے کو! پس کتنا بُرا قوم کا فرد ہے۔ اس نے کہا: تم پر افسوس! یہ عورت تم کو دھوکہ نہ دے تمہاری

جانوں سے کیونکہ آپ ﷺ وہ چیز لائے ہیں جو پہلے تمہارے پاس کوئی نہیں لایا۔ جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو اسے امان ہے۔ اُنہوں نے کہا: تُو برباد ہو! تیرا گھر ہمیں کیا فائدہ دے گا۔ اس نے کہا: جو دروازہ بند کر لے' جو مسجد میں داخل ہو' اسے امان ہے' پس لوگ اپنے گھروں اور مسجد کی طرف لوٹ گئے۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے محمد بن اسحاق کی حدیث کی مثل حدیث روایت ہے۔

7116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَكَانَ هَذَا يَصْنَعُ يَوْمَ الطَّعَامِ فَيَدْعُو هَذَا، وَيَصْنَعُ هَذَا يَوْمَ الطَّعَامِ فَيَدْعُو هَذَا، قُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، الْيَوْمُ يَوْمِي فَجَاءَ قَبْلَ أَنْ يَحْضُرَ الطَّعَامُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُدْرِكَ طَعَامُنَا، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن ابورباح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے' یہ دن کھانا بنانے کا تھا' اس کی دعوت کی جاتی تھی' اس دن کھانا بنایا جاتا تھا اور اس کی دعوت کی جاتی تھی۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! آج کا دن اشارہ کرنے کا ہے' کھانا آنے سے پہلے آیا ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! ہمیں ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' کھانا آنے تک۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں فتح مکہ کے دن حضور ﷺ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میرے پاس انصار کو بلاؤ! میں نے

7116- رواه أحمد جلد 2 صفحه 538-539' ومسلم رقم الحديث: 1780' وابن أبي شيبة في المصنف جلد 14 صفحه 471-472 .

وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، ادْعُ لِيَ الْأَنْصَارَ .فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا يُهَرْوِلُونَ، فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ أَوْبَاشَ النَّاسِ؟ قَالُوا: نَعَمْ .قَالَ: فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ غَدًا، فَاحْصُدُوهُمْ حَصْدًا، ثُمَّ مَوْعِدُكُمُ الصَّفَا .قَالَ: وَاسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ، وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْأُخْرَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاسْتَعْمَلَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَلَى النَّادِفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ لَقِينَاهُمْ فَمَا تَقَدَّمَ أَحَدٌ إِلَّا أَنَامُوهُ وَفُتِحَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ فَصَعِدَ الصَّفَا، وَجَاءَتِ الْأَنْصَارُ فَأَطَافُوا بِالصَّفَا، وَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُبِيحَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَقَالَ: مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ

ان کو بلایا تو انصار دوڑتے ہوئے آئے' آپ نے فرمایا: کیا تم لوگوں کو ہوشیار دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب کل تم نے ان سے ملنا ہے' ان کو مارنا ہے' پھر تمہارے لیے وعدہ کی جگہ' صفا ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دو گروہوں میں سے ایک پر مقرر کیا اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو دوسرے پر' حضرت ابوعبیدہ بن جراح کو بطن وادی پر۔ جب لوگ آئے تو ان سے ملے' انصار آئے تو اُنہوں نے صفا کا چکر لگایا۔ حضرت سفیان نے آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! پس آپ نے فرمایا: جو اپنا دروازہ بند کر لے وہ امن والا ہے' جو ہتھیار ڈال دے اسے امن ہے اور جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے' وہ امن میں ہے۔

7117 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، جَاءَ أَبُو سُفْيَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُبِيحَتْ قُرَيْشٌ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے تو ابوسفیان آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! قریش کو جائز قرار دیا ہے' قریش آج کے بعد نہیں ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنا دروازہ بند کرے اُس کے لیے امن ہے' جو ابوسفیان کے گھر داخل ہوا اُس کے لیے امن ہے' اس کے بعد حماد بن سلمہ والی حدیث ذکر کی۔

الْيَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

7118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ قَرِيبٌ مِنْكُمْ، فَاحْذَرُوهُ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلِمْ يَا أَبَا سُفْيَانَ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، قَوْمِي قَوْمِي قَالَ: فَإِنَّ قَوْمَكَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ. قَالَ: اجْعَلْ لِي شَيْئًا. قَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَكَ فَهُوَ آمِنٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مقامِ سرف میں تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوسفیان تمہارے قریب ہے' اس سے بچو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوسفیان! ایمان لے آؤ! حضرت ابوسفیان نے عرض کی: یارسول اللہ! میری قوم! میری قوم! آپ نے فرمایا: اگر تیری قوم دروازہ بند کرے تو اس کے لیے بھی امان ہے۔ حضرت ابوسفیان نے عرض کی: میرے لیے بھی کوئی شی مقرر کریں' آپ نے فرمایا: جو تمہارے گھر میں داخل ہو اُس کے لیے بھی امان ہے۔

مَا أَسْنَدَ أَبُو سُفْيَانَ صَخْرُ بْنُ حَرْبٍ

حضرت ابوسفیان صخر بن حرب کی روایت کردہ احادیث

7119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوسفیان بن حرب نے بتایا منہ سے کانوں تک سنا' حضرت ابوسفیان نے کہا: میں اس مدت میں چلا جو ہمارے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان طے تھی' ہم ملک شام میں

7119- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9724' وأحمد رقم الحديث: 2370,2371,2372' والبخاري رقم الحديث: 7,51,2681,2804,2941,2978,3174,3553,5980,6260,7196,7541' ومسلم رقم الحديث: 1773' وأبو داؤد رقم الحديث: 5114,3005' والترمذي رقم الحديث: 2860 .

حَرْبٍ، مِنْ فِيهِ إِلَى أُذُنِى قَالَ: انْطَلَقْتُ فِى الْمُدَّةِ الَّتِى كَانَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا بِالشَّامِ إِذْ جِىءَ بِكِتَابٍ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِلَى هِرَقْلَ، قَالَ: وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِىُّ جَاءَ بِهِ، فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى، فَدَفَعَهُ إِلَى هِرَقْلَ، فَقَالَ هِرَقْلُ: هَهُنَا رَجُلٌ مِنْ قَوْمِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِى يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِىٌّ؟ قَالُوا: نَعَمْ .قَالَ: فَدُعِيتُ فِى نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ فَأَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِى يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِىٌّ؟ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: قُلْتُ: أَنَا .فَأَجْلَسُونِى بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسُوا أَصْحَابِى خَلْفِى، ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ: قُلْ لَهُمْ: إِنِّى سَائِلٌ عَنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِى يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِىٌّ، فَإِنْ كَذَبَنِى فَكَذِّبُوهُ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَايْمُ اللّٰهِ، لَوْلَا أَنْ يُؤْثَرَ عَلَىَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ: كَيْفَ حَسَبُهُ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ .قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: مَنْ يَتْبَعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ، أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ .فَقَالَ: أَيَزِيدُونَ، أَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَقُلْتُ: لَا، بَلْ يَزِيدُونَ .قَالَ: فَهَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ

تھے'رسول اللہ ﷺ کا خط ہرقل کی طرف آیا' حضرت دحیہ کلبی لے کر آئے تھے' وہ خط سردار کو دیا گیا تو اس نے ہرقل کو دیا' ہرقل نے کہا: یہاں اس آدمی کی قوم کا کوئی آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! مجھے قریش کے ایک کو بلا کر پیش کیا جائے' ہم ہرقل کے پاس آئے' اُس نے ہمیں آگے بٹھایا' اس نے کہا: تم میں رشتے کے لحاظ سے اس آدمی کے زیادہ قریب کون ہے جس کا کہنا ہے کہ وہ نبی ہے؟ حضرت ابوسفیان نے کہا: میں ہوں! اس نے مجھے اپنے آگے بٹھایا اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے' پھر اس نے اپنے ترجمان کو بلایا' اس نے کہا: اس کو کہو کہ میں تم سے اس آدمی کے متعلق پوچھتا ہوں جو نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے' اگر وہ مجھ پر جھوٹ بولے تو تم اس کی بات جھٹلا دو۔ ابوسفیان نے کہا: قسم بخدا! اگر جھوٹ کو مجھ پر ترجیح نہ دی جاتی تو میں ضرور جھوٹ بولتا' پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے سوال کرو۔ تم میں اس آدمی کا حسب کیا ہے؟ ابوسفیان نے کہا: وہ ہم میں اچھے حسب والا ہے۔ اس نے کہا: کیا اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہے۔ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: کیا اس کے کچھ کہنے سے پہلے تم اسے جھوٹا کہتے تھے؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: اس کی پیروی کرنے والے لوگوں میں سے بڑے ہیں یا کمزور؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: بلکہ کمزور لوگ ہیں۔ اس نے کہا: کیا وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے کہا: جی نہیں! بلکہ زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس نے کہا: جب کوئی آدمی اس

بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطًا لَهُ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ؟ قُلْتُ: يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ .قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: لَا، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هُدْنَةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا .قَالَ: فَوَاللَّهِ، مَا أَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ .قَالَ: فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ .قُلْتُ: لَا .قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لَهُ: إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ، فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ أَضْعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ؟ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ أَنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطًا لَهُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ، وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟

کے دین میں داخل ہو جاتا ہے تو کیا اس کی ناراضگی کی وجہ سے کسی نے اس کا دین چھوڑا بھی ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں! اس نے کہا: کیا ان سے تمہاری جنگ بھی ہوئی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: تمہاری ان سے جنگ کیسی رہی؟ میں نے کہا: ہمارے اور ان کے درمیان مقابلہ خوب ہوا' کچھ ہم میں سے اور کچھ اُن میں سے مارے گئے۔ اس نے کہا: کیا وہ غدر کرتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! لیکن اب ان سے ہماری عارضی صلح ہوئی ہے' دیکھیں! وہ کیا کرتے ہیں۔ ابوسفیان کہتے ہیں: قسم بخدا! اس کے علاوہ کوئی کلمہ اس میں داخل کرنا میرے لیے ممکن نہ ہوا۔ اس نے کہا: اس سے پہلے بھی اس نے کبھی اس طرح کی بات کی ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں! اس نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے کہہ کہ میں نے اس سے اس کے حسب کے بارے پوچھا تو تیرا گمان ہے کہ وہ تم میں حسب والا ہے' تو رسولوں کی شان یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی قوم میں حسب والے بنا کر بھیجے جاتے ہیں۔ میں نے اس سے سوال کیا کہ اس آباء سے کوئی بادشاہ ہوا ہے' تو تیرا گمان ہے کہ نہیں' میں نے کہا: اگر اس آباء سے کوئی بادشاہ ہوتا تو میں کہتا کہ وہ ایسا آدمی ہے جو اپنے آباء کا ملک لینا چاہتا ہے۔ میں نے اس کی پیروی کرنے والوں کے بارے سوال کیا کہ وہ کمزور ہیں یا اشرافیہ ہے' تو تُو نے کہا: بلکہ وہ کمزور ہیں اور رسولوں کی پیروی کرنے والے کمزور ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تجھ سے سوال کیا کہ کیا تم یہ کہنے سے پہلے بھی اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے؟ تیرا گمان ہے

فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَاتَلْتُمُوهُ فَيَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى، ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ: هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: فَبِمَا يَأْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ .قَالَ: فَإِنْ يَكُ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا إِنَّهُ نَبِيٌّ، وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ، وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ، وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ، وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ، وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ، ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ، فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ، سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، وَإِنْ تَرَكْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ، وَ (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) إِلَى قَوْلِهِ (بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64)" ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ

کہ نہیں! پس میں پہچان گیا کہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ پر جھوٹ کیسے بولے گا۔ میں نے تجھ سے سوال کیا کہ اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہو کر کوئی پھرا ہے؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! اسی طرح ہوتا ہے جب ایمان دل میں رچ بس جاتا ہے (تو پھر رچ بس ہی جاتا ہے) اور میں نے تجھ سے سوال کیا کہ کیا اس کے ماننے والے زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ تو تیرا گمان ہے کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں' اسی طرح ایمان کی شان ہے حتیٰ کہ وہ مکمل ہو کر رہتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے اس سے جنگ کی ہے؟ تو تیرا گمان ہے کہ تم نے اس سے جنگ کی ہے تو مقابلہ برابر رہا ہے' کچھ تمہارے آدمی کام آئے اور کچھ ان کے آدمی کام آئے ہے بھی ایسے ہی کہ رسولوں کی آزمائش کی جاتی ہے پھر انجام ان کیلئے ہوگا' میں نے اس کے غدر (وعدہ خلافی) کے حوالے سے پوچھا تو تیرا گمان ہے کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتا' اور رسولوں کی شان یہی ہے کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے' میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا کسی ایک نے اس سے پہلے بھی یہ بات کی؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! میں نے کہا: اگر اس سے پہلے کسی نے یہ بات کی ہوتی تو میں کہتا کہ یہ اس کی نقل کر رہا ہے۔ پھر اس نے کہا: آپ تمہیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا: وہ ہمیں نماز' زکوٰۃ' صلہ رحمی اور پاکیزہ رہنے کا حکم دیتے ہیں۔ اس نے کہا: اگر یہی بات ہے جو تُو اس کے بارے کہہ رہا ہے تو وہ اللہ کے سچے نبی ہیں' یقیناً مجھے ان کی تشریف آوری کا علم تھا لیکن مجھے اس

الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغَطُ، وَأُمِرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا: لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ، فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَدَعَا هِرَقْلُ عُظَمَاءَ الرُّومِ، فَجَمَعَهُمْ فِي دَارٍ لَهُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَدِ آخِرَ الْأَبَدِ؟ وَأَنْ يَثْبُتَ لَكُمْ مُلْكُكُمْ؟ قَالَ: فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ، فَوَجَدُوهَا قَدْ غُلِّقَتْ، فَدَعَا بِهِمْ: إِنِّي إِنَّمَا اخْتَبَرْتُ شِدَّتَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِي أَحْبَبْتُ، فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ

کے تم میں سے ہونے کا گمان نہ تھا' اگر مجھے علم ہوتا کہ مجھے فرصت ملے گی تو میں اس ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو میں ان کے پاؤں دھوتا اور ضرور بضرور ان کا ملک میرے قدموں کے نیچے والے زمین تک پہنچے گا' پھر اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط منگوا کر پڑھا تو اس میں تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے' روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف! سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی' اس کے بعد میں آپ کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں' اسلام لے آئیں سلامتی پائیں' اسلام لائیں' اللہ تعالیٰ آپ کو دوبار اجر عطا فرمائے گا' اگر آپ نے ترک کیا تو تیرے اوپر رعایا کا گناہ بھی ہوگا اور اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے' اس فرمان تک: کہ ہم مسلمان ہیں۔ پس جب اس نے خط پڑھ لیا تو اس کے پاس آوازیں بلند ہوئیں اور لوگوں نے غلط باتیں کیں۔ ہمیں نکال دینے کا حکم ملا' جب ہم نکل رہے تھے تو میں نے اپنے دوستوں سے کہا: ابوکبشہ کا بیٹا (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بادشاہ ہوگا کہ اس سے بنو اصفر کا بادشاہ بھی خوف کرے گا۔ مجھے یقین نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غالب آئیں' اس سے پہلے کہ اللہ ہمیں اسلام میں داخل کر دے۔ حضرت امام زہری کا قول ہے: پس ہرقل نے روم کے بڑے لوگوں کو بلا کر ایک گھر میں جمع کیا' کہا: اے روم کے گروہ! کیا تمہیں کوئی فائدہ معلوم ہوتا ہے کہ تم آخر زمانے تک کامیاب اور راہِ راحت پر رہو اور تمہارا ملک قائم رہے؟ امام زہری کہتے ہیں: رومی جنگلی

سرخ گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف دوڑے تو دروازے بند تھے۔ ہرقل نے ان کو پھر بلایا: (کہا:) میں تمہاری آزمائش کر رہا تھا کہ تم اپنے دین پر کتنے مضبوط ہو؟ پس میں نے تم میں وہی چیز پائی ہے جو میں پسند کرتا تھا۔ پس اُنہوں نے اس کو سجدہ کیا اور راضی ہو گئے۔

7120 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ السَّرَّاجُ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ، وَكَانُوا تُجَّارًا بِالشَّامِ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي مَادَّ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ، فَأَتَوْهُ بِإِيلِيَاءَ فَدَعَاهُمْ فِي مَجْلِسٍ، وَحَوْلَهُ عُقَلَاءُ الرُّومِ، ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ: قُلْ لَهُمْ: أَيُّهُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا بِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: أَنَا أَقْرَبُهُمْ نَسَبًا، فَقَالَ: ادْنُ مِنِّي، وَقَرِّبُوا أَصْحَابَهُ فَجَعَلُوهُمْ عِنْدَ ظَهْرِهِ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُمْ: إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنْ هَذَا الرَّجُلِ، فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ .قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَوَاللّٰهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ أَنْ يَأْثُرُوا عَلَيَّ الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: أَوَّلُ شَيْءٍ سَأَلَنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَيْفَ نَسَبُهُ فِيكُمْ؟ قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو

حضرت ابوسفیان نے خبر دی کہ قریش کے لشکر میں ہرقل نے انؓ کی طرف پیغام بھیجا اس حال میں کہ وہ شام میں تاجر بن کر گئے ہوئے تھے۔ اسی زمانے میں‘ پس وہ اس کے پاس ایلیا آئے۔ پس ہرقل نے ان کو ایک مجلس میں بلایا جبکہ اس کے اردگرد روم کے عقلمند لوگ تھے‘ پھر اس نے اپنے ترجمان کو بلا کر کہا: ان سے پوچھ کہ ان میں سے کون ہے جو اس آدمی سے قریبی نسبی رشتہ رکھتا ہے‘ جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ پس ابوسفیان نے کہا: میں ان کا قریبی رشتہ دار ہوں۔ اس نے کہا: تم میرے قریب ہو جاؤ اور اس نے اپنے دوستوں کو بھی اپنے قریب کر لیا۔ پس ان کو ابوسفیان کی پیٹھ کے پاس بٹھا دیا۔ پھر اپنے ترجمان سے کہا: ان سے کہہ دے کہ میں نے ان سے اس آدمی کے بارے پوچھنا ہے‘ پس اگر یہ آدمی مجھے جھٹلائے مجھ سے جھوٹ بولے تو تم اسے جھٹلا دینا۔ حضرت ابوسفیان کہتے ہیں: قسم بخدا! اگر اس بات کی حیاء نہ ہوتی کہ مجھ پر جھوٹ کی تہمت لگائیں گے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے ضرور جھوٹ بولتا۔ پھر کہا: سب سے پہلی چیز جس کے بارے اس نے مجھ سے پوچھا‘ کہا: تمہارے اندر اس کا نسب کیا ہے؟ میں نے کہا: وہ شریف نسب والے ہیں۔ اس نے

نَسَبٍ .قَالَ: فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ مِنكُمْ أَحَدٌ قَبْلَهُ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَأَشْرَافُهُم اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ .قَالَ: يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ قُلْتُ: بَلْ يَزِيدُونَ .قَالَ: فَهَلْ مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْتَدُّ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: لَا، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَاعِلٌ فِيهَا .قَالَ: وَلَمْ يُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ الْكَلِمَةِ .قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ؟ قُلْتُ: يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا وَدُوَلًا يَنَالُ مِنَّا وَنَنَالُ مِنْهُ، قَالَ: مَاذَا يَأْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَقُولُ: اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاتْرُكُوا مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ، وَيَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَبِالْعَفَافِ وَبِالصِّلَةِ .فَقَالَ لِلتَّرْجُمَانِ: قُلْ لَهُ: سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي نَسَبِ قَوْمِهِمْ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ قَالَ أَحَدٌ مِنكُمْ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ؛ قُلْتُ: رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ

کہا: اس سے پہلے بھی تم میں سے کسی نے یہ بات کی؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے کہا: اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے کہا: بڑے لوگوں نے اس کی پیروی کی یا کمزور لوگوں نے؟ میں نے جواب دیا: بلکہ کمزور لوگوں نے۔ اس نے کہا: وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا: بلکہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس نے کہا: کیا ان میں سے کوئی ایک ناراض ہو کر اس کے دین سے پھرا' اس میں داخل ہونے کے بعد؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے کہا: تم اسے جھوٹا کہا کرتے تھے (پہلے)؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے کہا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اب ایک مدت تک ہمارا ان سے عارضی معاہدہ ہے' ہمیں معلوم نہیں کہ وہ کیا کرنے والے ہیں۔ ابوسفیان کا قول ہے: میرے لیے ممکن نہ ہوا کہ اس بات کے علاوہ کوئی بات میں اپنے کلام میں داخل کرتا۔ اس نے کہا: کیا تمہاری ان سے جنگ ہوئی؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! اس نے کہا: تمہارا ان سے جنگ کرنا کیسا رہا؟ میں نے جواب دیا: ہمارے درمیان مقابلہ خوب ہوا' کچھ ہم میں سے' کچھ ان میں سے کام آئے' اس نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے جواب دیا: وہ فرماتے ہیں: اللہ کی عبادت کرو' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ' ان کو چھوڑ دو' جن کی عبادت تمہارے آباء کرتے تھے' نماز' زکوٰۃ' صدقہ' پاکیزہ رہنے اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔ اس نے اپنے ترجمان سے کہا: میں نے تجھ سے اس کے نسب کے بارے

مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا. فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقَدْ أَعْرِفُ أَنْ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ، وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَ هُمُ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ، وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَأَلْتُكَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ، وَكَذَلِكَ أَمْرُ الْإِيمَانِ حَتَّى يَتِمَّ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ يُخَالِطُ بَشَاشَةَ الْقُلُوبَ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا يَغْدِرُونَ، وَسَأَلْتُكَ كَيْفَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّ الْحَرْبَ بَيْنَكُمْ سِجَالٌ وَدُوَلٌ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى، ثُمَّ يَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَأَلْتُكَ عَمَّا يَأْمُرُكُمْ بِهِ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ، وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ، وَإِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا، فَيُوشِكُ أَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ، وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ أَظُنُّ أَنَّهُ مِنْكُمْ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَنْ أَخْلُصَ إِلَيْهِ لَالْتَمَسْتُ لُقِيَّهُ، وَلَوْ

پوچھا تو تیرا گمان تھا کہ وہ تم میں اچھے نسب والا ہے' اسی طرح رسول اپنی قوم میں اچھے نسب والے ہوتے ہیں۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس سے پہلے تم میں سے کسی نے یہ بات کی؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو میں نے کہا: اگر اس سے پہلے کسی نے یہ بات کی ہوتی تو میں کہتا: یہ ایسا آدمی ہے جو پہلے کہی ہوئی بات کو مکمل کر رہا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا: کیا اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! پس میں نے کہا: اگر اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو میں کہتا کہ وہ اپنے آباء کا ملک مانگتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا تم لوگ یہ بات کہنے سے پہلے اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے تو تیرا گمان ہے کہ نہیں! پس میں پہچان گیا کہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ پر کیسے جھوٹ بولے گا۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ بڑے لوگ یا کمزور لوگ اس کی پیروی کر رہے ہیں؟ تیرا گمان ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کمزور ہیں' تو رسولوں کی پیروی کرنے والے ایسے ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ تو تیرا گمان ہے کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں' ایمان کا معاملہ ایسے ہی ہوتا ہے کہ وہ مکمل ہو کر رہتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد ناراض ہو کر کوئی ایک پھرا ہے؟ پس تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو ایمان کا معاملہ ایسے ہی ہوتا ہے جب وہ دل سے چمٹ جاتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ تو تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو رسولوں کی یہی شان

كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الَّذِي بَعَثَ بِهِ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى، فَدَفَعَهُ إِلَى هِرَقْلَ، فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ، عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ -قَالَ اللَّيْثُ: الْأَرِيسِيُّونَ: الْعَشَّارُونَ -وَ (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) " قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَمَّا قَالَ مَا قَالَ، وَفَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ اللَّجَبُ، وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ وَخَرَجْنَا، فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا: لَقَدِ ارْتَفَعَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ، إِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُسْتَيْقِنًا أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ وَكَانَ ابْنُ النَّاظُورِ صَاحِبُ إِيلِيَا وَهِرَقْلَ سُقُفًّا عَلَى نَصَارَى الشَّامِ يُحَدِّثُ: أَنَّ هِرَقْلَ حِينَ قَدِمَ إِيلِيَا أَصْبَحَ يَوْمًا خَبِيثَ النَّفْسِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ بَطَارِقَتِهِ: لَقَدِ اسْتَنْكَرْنَا هَيْئَتَكَ قَالَ: وَكَانَ

ہوتی ہے کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ ان سے تمہارا جنگ کرنا کیسا رہا؟ تیرا گمان ہے کہ برابر برابر' تو رسولوں کی شان ہے کہ ان کی آزمائش کی جاتی ہے' پھر انجام انہیں کے حق میں ہوتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ وہ تمہیں کیا حکم دیتا ہے؟ پس تیرا گمان ہے کہ وہ تمہیں اللہ کی عبادت کرنے' اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ کرنے کا حکم دیتا ہے' وہ بتوں کی عبادت سے روکتا ہے' تمہیں نماز' زکوٰۃ' پاکیزگی اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے' جو باتیں اس کے بارے تُو نے کہی ہیں' اگر وہ حق اور سچ ہیں تو قریب ہے کہ وہ میرے ان دونوں قدموں کے نیچے کی جگہ کا بھی وہ مالک بن جائے۔ مجھے پہلے ہی علم تھا کہ وہ ضرور تشریف لائیں گے' لیکن میں یہ گمان نہیں کرسکتا تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے۔ اگر مجھے معلوم ہو کہ مجھے فرصت ملے گی تو میں ان سے ملاقات کی التماس کروں اور اگر مجھے ان کے پاس ہونے کی سعادت ملے تو میں ان کے قدم دھونے کی سعادت پاؤں۔ پھر اس نے رسول کریم ﷺ کا خط منگوا کر پڑھا' جس کو لے کر حضرت دحیہ کلبی بصریٰ کے حکمران کے پاس آئے اور اس نے ہرقل کی طرف بھیج دیا' پس اس نے پڑھا تو اس میں تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! اللہ کے رسول محمد کی طرف سے روم کے بادشاہ کی طرف! سلامتی اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی' اس کے بعد میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں' اسلام لے آ سلامتی ملے گی' تُو اسلام قبول کر لے' اللہ تجھے دُہرا ثواب عطا کرے گا اور اگر تُو نے پیٹھ پھیری تو تیری رعایا کا گناہ بھی

هِـرَقْلُ رَجُلًا حَزَّاءً يَنْظُرُ فِي النُّجُومِ .قَالَ لَهُمْ حِينَ سَأَلُوهُ: إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ حِينَ نَظَرْتُ فِي النُّجُومِ مَلِكَ الْخِتَانِ قَدْ ظَهَرَ قَالَ: فَمَنْ يَخْتَتِنُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَمِ؟ قَالَ: يَخْتَتِنُ الْيَهُودُ، قَالَ: فَلَا يُهِمَّنَّكَ شَأْنُهُمْ، فَاكْتُبْ إِلَى مَدَائِنِ مُلْكِكَ، فَلْيَقْتُلُوا مَنْ فِيهَا مِنَ الْيَهُودِ، فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ أَتَى هِرَقْلَ رَجُلٌ أَرْسَلَ بِهِ مَلِكُ غَسَّانَ يُخْبِرُهُ خَبَرَ ظُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: فَاذْهَبُوا فَانْظُرُوا أَمُخْتَتِنٌ هُوَ أَمْ لَا؟ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ، فَحَدَّثُوهُ أَنَّهُ مُخْتَتِنٌ، فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَرَبِ؟ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ يَخْتَتِنُونَ، فَقَالَ هِرَقْلُ: هَذَا مُلْكُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، ثُمَّ كَتَبَ هِرَقْلُ إِلَى صَاحِبٍ لَهُ بِرُومِيَّةَ وَنَظِيرٌ لَهُ فِي الْعِلْمِ، وَسَارَ هِرَقْلُ إِلَى حِمْصَ، فَلَمْ يَرِمْ حِمْصَ حَتَّى جَاءَهُ كِتَابُ صَاحِبِهِ، فَوَافَقَ رَأْيَ هِرَقْلَ عَلَى خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَأَنَّهُ نَبِيٌّ فَأَذِنَ هِرَقْلُ لِلْعُظَمَاءِ مِنَ الرُّومِ فِي دَسْكَرَةٍ لَهُ بِحِمْصَ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْأَبْوَابِ فَأُغْلِقَتْ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَادِ، وَأَنْ يَثْبُتَ مُلْكُكُمْ؟ تَتَّبِعُونَ هَذَا النَّبِيَّ، فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ، فَوَجَدُوهَا قَدْ أُغْلِقَتْ، فَلَمَّا رَأَى هِرَقْلُ ذَلِكَ

تیرے اوپر ہوگا۔ حضرت لیث کا قول ہے: ''اریسیون'' سے مراد ''عشارون'' ہے۔ اور اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں' اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے وک اللہ کے سوا رب نہ بنالے۔ پھر اگر وہ توحید نہ مانیں تو انہیں کہہ دیجئے! تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ ابوسفیان کہتے ہیں: جب اس نے کہا جو کہا اور خط پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے پاس شور بڑھ گیا اور آوازیں اُٹھنے لگیں' ہم نکلے' پس میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا جب ہم نکلے: ابوکبشہ کے بیٹے (حضورﷺ) کا معاملہ ترقی کر گیا کہ بنواصفر کا بادشاہ بھی ڈر رہا ہے' مجھے یقین نہیں ہے کہ ہمارے مسلمان ہونے سے پہلے وہ حاصل کرے۔ ابن ناطور' ایلیا کا حکمران تھا اور ہرقل شام کے عیسائیوں پر بشب تھا۔ بیان کرتے ہیں کہ ہرقل جب ایلیا آیا تو خبیث النفس ہوگیا' اس سے ایک بطریق نے اس سے کہا: تمہاری شکل ناپسندیدہ ہے۔ کہتے ہیں: ہرقل اندازہ لگانے والا آدمی تھا' وہ ستاروں میں دیکھتا تھا' جب اُنہوں نے اس سے سوال کیا تو اس نے ان سے کہا: آج رات بے شک میں نے دیکھا ہے جب میں نے ستاروں میں نظر کی۔ ختنہ کرنے والوں کا بادشاہ ظاہر ہوا۔ اس نے کہا: ان اُمتوں میں سے ختنہ کرنے والے کون ہیں؟ اس نے کہا: ختان یہودی ہیں' ان کی شان تجھے نہیں مل سکتی۔ اپنے ملک کے شہروں کو خط لکھو' پس انہیں چاہیے کہ ان میں جو یہودی ہیں

وَيَئِسَ مِنْ إِيمَانِهِمْ قَالَ: رُدُّوهُمْ عَلَيَّ، وَقَالَ: إِنِّي قُلْتُ لَكُمْ مَقَالَتِي الَّتِي قُلْتُ لَكُمْ آنِفًا لِأَخْتَبِرَ بِهَا شِدَّتَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ، فَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِي أُحِبُّ، فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ، وَكَانَ ذَلِكَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ

ان سے قتال کریں۔ پس وہ اسی حال میں موجود تھے کہ ہرقل کے پاس ایک آدمی آیا' جس کو غسان کے بادشاہ نے بھیجا تھا تاکہ وہ اس کو رسول کریم ﷺ کے ظہور کی خبر دے۔ اس سے پہلے کہ ان کے پاس اللہ کے رسول کا خط پہنچے اس نے کہا: جاؤ اور جا کر دیکھو! کیا ختنہ کرنے والا ہے یا نہیں؟ پس اُنہوں نے دیکھ کر بتایا کہ وہ ختنہ کرنے کا حکم دیتے ہیں' پس اس نے عرب کے بارے بھی یہی سوال کیا؟ تو اسے خبر ملی کہ وہ بھی ختنہ کرتے ہیں۔ پس ہرقل نے کہا: وہ اس اُمت کا بادشاہ ہے۔ پھر ہرقل نے رومی زبان میں اپنے ایک دوست کو خط لکھا جو علم میں اس کی مثل تھا اور ہرقل حمص کی طرف چلا۔ پس ابھی اس نے ہرقل کا ارادہ کیا ہی تھا کہ اس کے پاس اس کے دوست کا خط آ گیا۔ رسول کریم ﷺ کی تشریف آوری کے نڑپے پر اس نے اس سے اتفاق کیا اور یہ کہ وہ ہی برحق ہے۔ پس حمص میں اس کی جو بڑی عمارت تھی' اس میں اس نے بڑے بڑے رومیوں کو بلایا' پھر دروازے بند کر دینے کا حکم دیا' پھر وہ ان کے سامنے آیا۔ پس اس نے کہا: اے رومیو! کیا تم لوگوں کو ہمیشہ کی کامیابی اور رہنما کی ضرورت ہے اور تم چاہتے ہو کہ تمہارا ملک سلامت رہے؟ (اگر یہ بات ہے) تو نبی کے پیرو بن جاؤ۔ پس رومی جنگلی گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف دوڑے' دیکھا تو وہ بند تھے۔ جب ہرقل نے یہ صورتِ حال دیکھی اوان کے ایمان لانے سے مایوس ہوگیا تو کہا: ان کو میرے پاس واپس لاؤ اور پھر کہا: میں نے ابھی جو تم سے بات کی ہے صرف تمہارا امتحان کرنے

کیلئے کہ تم اپنے دین پر کتنے پکے ہو۔ پس میں نے تم سے وہی بات دیکھی ہے جو مجھے پسند تھی۔ پس اُنہوں نے اسے سجدہ کر کے اپنی رضامندی کا اظہار کیا اور یہ بات اس حدیث کے آخر میں ہے۔

ما اسند ابو سفیان صخر بن حرب

7121 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: كُنَّا قَوْمًا تُجَّارًا، وَكَانَتِ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ قَدْ حَصَرَتْنَا حَتَّى هَلَكَتْ أَمْوَالُنَا، فَلَمَّا كَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَأْمَنْ فِي أَمْوَالِنَا، فَخَرَجْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ آخِذًا إِلَى الشَّامِ، وَكَانَ فِيهِ مَتْجَرُنَا، فَقَدِمْتُهَا حِينَ ظَهَرَ هِرَقْلُ عَلَى مَنْ كَانَ عَارَضَهُ مِنْ فَارِسَ فَأَخَّرَهُمْ مِنْهَا، وَانْتَزَعَ لَهُ صَلِيبَهُ الْأَعْظَمَ، وَقَدْ كَانُوا سَلَبُوهُ إِيَّاهُ، فَلَمَّا بَلَغَهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ، وَبَلَغَهُ أَنَّ صَلِيبَهُ اسْتَنْقَذَ لَهُ، وَكَانَتْ حِمْصُ مَنْزِلَهُ، فَخَرَجَ مِنْهَا عَلَى قَدَمَيْهِ مُتَشَكِّرًا لِلّٰهِ حِينَ رَدَّ عَلَيْهِ مَا رَدَّ لِيُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ بُسِطَ لَهُ الطَّرِيقُ بِالْبُسُطِ، وَيُلْقَى عَلَيْهَا الرَّيَاحِينُ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى إِيلِيَا، وَقَضَى فِيهَا صَلَاتَهُ وَمَعَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حدیث سنائی ابوسفیان بن حرب نے' وہ کہتے ہیں: ہم تاجر آدمی تھے۔ ہمارے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جنگ ہوئی حتیٰ کہ ہمارے مال ختم ہو گئے' پس جب ہمارے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جنگ بندی تھی تو ہمیں اپنے مالوں پر امن نہ تھا۔ پس قریشیوں کے ایک گروہ کے ساتھ ملک شام کی طرف نکلا۔ اس میں ہماری تجارت گاہیں تھیں۔ پس میں آیا' جب ہرقل ان لوگوں پر غالب آ چکا تھا جو فارسی اس سے ٹکرائے۔ پس اُس نے انہیں پیچھے دھکیل دیا۔ اس نے بڑی صلیب چھین لی حالانکہ وہ لوگ پہلے اس سے صلیب لے چکے تھے۔ پس جب اسے یہ خبر پہنچی اور یہ خبر کہ صلیب اسے حاصل ہوگئی ہے جبکہ حمص میں اس کا اپنا ذاتی گھر تھا۔ وہاں سے وہ پیدل اللہ کا شکر ادا کرنے کو نکلا' جب اسے مل گیا جو ملا تا کہ بیت المقدس میں پہنچ کر شکرانے کی نماز پڑھے۔ راستہ اس کے لیے قالینوں سے سجا دیا گیا اور اس پر خوشبوئیں چھڑک دی گئیں' پس جب وہ ایلیا پہنچا' اس میں اس نے نمازِ شکرانہ ادا کی۔ اس کے علماء اور روم کے بشپ بھی اس کے ساتھ تھے۔ ابوسفیان کہتے ہیں: حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی کے ہاتھوں اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ملا: بسم اللہ الرحمٰن

بَطَارِقَتُهُ وَأَسَاقِفُ الرُّومِ قَالَ: وَقَدِمَ عَلَيْهِ كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيِّ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ، السَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ فَأَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، وَإِنْ تَتَوَلَّ فَإِنَّ إِثْمَ الْأَكَّارِينَ عَلَيْكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي أَسْقُفُ النَّصَارَى قَالَ: أَدْرَكْتُهُ فِي زَمَانِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ زَعَمَ لِي أَنَّهُ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَأَمْرِ هِرَقْلَ وَعَقْلِهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ دِحْيَةَ أَخَذَهُ، فَجَعَلَهُ بَيْنَ فَخِذَيْهِ وَخَاصِرَتِهِ، قَالَ: ثُمَّ كَتَبَ إِلَى رَجُلٍ بِرُومِيَّةَ كَانَ يَقْرَأُ مِنَ الْعِبْرَانِيَّةِ مَا يَقْرَأُ، فَذَكَرَ لَهُ أَمْرَهُ وَيَصِفُ لَهُ شَأْنَهُ وَبِخَبَرِ مَا جَاءَ بِهِ قَالَ: فَكَتَبَ إِلَيْهِ صَاحِبُ رُومِيَّةَ أَنَّهُ النَّبِيُّ الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُهُ لَا شَكَّ فِيهِ، فَاتَّبِعْهُ وَصَدِّقْهُ، فَأَمَرَ هِرَقْلُ بِبَطَارِقَةِ الرُّومِ، فَجَمَعُوا لَهُ فِي دَسْكَرَةِ مُلْكِهِ، وَأَمَرَ بِهَا فَأُسْرِجَتْ عَلَيْهِمْ بِأَبْوَابِهَا، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ عَلِيَّةٍ وَخَافَهُمْ عَلَى نَفْسِهِ، وَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، إِنِّي قَدْ جَمَعْتُكُمْ لِخَبَرٍ، إِنَّهُ قَدْ أَتَانِي كِتَابُ هَذَا الرَّجُلِ، يَدْعُونِي إِلَى دِينِهِ، وَأَنَّهُ وَاللّٰهِ

الرحیم! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف! سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی اس کے بعد تو اسلام لے آ سلامتی ملے گی اور تیرے اسلام لانے سے تجھے دُہرا اجر ملے گا' اگر تُو نے گردن پھیری تو تیری رعایا کا گناہ بھی تیری گردن پر ہوگا۔ جناب محمد بن اسحاق نے کہا: حضرت ابن شہاب زہری فرماتے ہیں: پس عیسائیوں کے بشپ نے مجھے یہ بات سنائی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے اسے عبدالملک بن مروان کے زمانے میں پایا۔ اس نے میرے حوالے سے گمان کیا کہ اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہرقل اور اس کی کابینہ کے امراء سے اس کو پایا ہے۔ اس نے کہا: جب حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط اس کے پاس لے کر آئے تو اس نے اسے لے کر اپنی رانوں اور کوکھے کے درمیان رکھ لیا۔ وہ کہتے ہیں: پھر اس نے رومی زبان میں ایک آدمی کو خط لکھا جو عبرانی زبان پڑھا کرتا تھا جو پڑھتا تھا۔ پس اس نے اپنا معاملہ اس کے سامنے رکھا اور اپنے کام کی وضاحت کی اور خط کی خبر دی۔ پس اس کے ساتھی نے اس کے خط کا جواب رومی زبان میں لکھا کہ وہ نبی جس کے ہم انتظار میں ہیں' اس کے آنے میں شک نہیں' پس اس نے اس اقتداء کی اور اس کی تصدیق کی۔ پس ہرقل نے روم کے علماء کو اپنے ملک کی بڑی عمارت (حمص) میں اکٹھا ہونے کا حکم دیا اور ان پر دروازے بند کرنے کا حکم دیا پھر وہ خود ان کے پاس آیا اور اسے اپنی ذات پر خوف ہوا' اس نے کہا: اے رومیو! میں نے تم لوگوں کو ایک خبر دینے کیلئے اکٹھا کیا ہے'

الرَّجُلُ الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُهُ، وَنَجِدُ فِي كِتَابِنَا، فَهَلُمَّ فَلْنَتَّبِعْهُ وَلْنُصَدِّقْهُ فَيُسَلِّمَ لَنَا دُنْيَانَا وَأُخْرَانَا، فَنَخَرُوا نَخْرَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ ابْتَدَرُوا أَبْوَابَ الدَّسْكَرَةِ لِيَخْرُجُوا مِنْهَا، فَوَجَدُوهَا قَدْ أُغْلِقَتْ دُونَهُمْ، فَقَالَ: كُرُّوهُمْ عَلَيَّ، وَخَافَهُمْ عَلَى نَفْسِهِ، فَكُرُّوا عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، إِنَّمَا قُلْتُ لَكُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةَ الَّتِي قُلْتُ لَكُمْ لِأَنْظُرَ كَيْفَ صَلَابَتُكُمْ عَلَى دِينِكُمْ لِهَذَا الْأَمْرِ الَّذِي حَدَثَ، فَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِي أُسَرُّ بِهِ، فَوَقَعُوا لَهُ سُجُودًا وَأَمَرَ بِأَبْوَابِ الدَّسْكَرَةِ فَفُتِحَتْ لَهُمْ فَانْطَلَقُوا

وہ یہ ہے کہ مجھے اس آدمی کا خط آیا ہے جو مجھے اپنے دین کی طرف بلاتا ہے اور یہ کہ قسم بخدا! یہ وہی آدمی ہے جس کے ہم انتظار میں تھے (کہ وہ نبی بن کر آئے گا اور یہ بات) ہم اپنی کتاب میں پاتے ہیں' پس آؤ! ہم سب مل کر اس کی اتباع کر لیں اور ہمیں چاہیے کہ اس کی تصدیق کریں' پس وہ ہماری دنیا (ملک) اور آخرت (جنت) ہمارے حوالے کر دیں گے۔ پھر اُنہوں نے عمارت کے دروازوں کی طرف جانے میں جلدی کی تاکہ وہ اس سے نکل جائیں' پس اُنہوں نے دروازوں کو بند پایا۔ قیصر روم نے اپنے کارندوں سے کہا: ان کو لوٹا کر میرے پاس لاؤ۔ (جب وہ آئے) تو کہا: اے رومیو! میں نے یہ بات تم سے اس لیے کی ہے تاکہ میں اندازہ کروں کہ تم اپنے دین پر کتنے پختہ ہو' اس امر کی وجہ سے جو پیش آیا ہے' پس تم سے میں نے وہ چیز دیکھی ہے جس نے مجھے خوش کر دیا ہے' پس وہ اس کے سامنے سجدہ میں پڑ گئے' اس نے عمارت کے دروازے کھولنے کا حکم دیا (دروازے کھلے) اور وہ نکل گئے۔

7122 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، أَنَّهُ كَانَ بِالشَّامِ فِي رِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ، قَدِمُوا تُجَّارًا وَذَلِكَ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے ابوسفیان بن حرب نے یہ حدیث سنائی کہ وہ چند قریشیوں کے ساتھ شام میں تھے' وہ تجارت کیلئے آئے تھے اور یہ اس مدت کی بات ہے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کفارِ قریش کے درمیان معاہدہ تھا۔ ابوسفیان کہتے ہیں: قیصر روم کا قاصد آیا' پس وہ مجھے اور میرے دوستوں کو لے چلا حتیٰ کہ ہم ایلیا پہنچ گئے۔ پس اس پر داخل ہوئے' پس وہ

كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ .قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَأَتَى رَسُولُ قَيْصَرَ، فَانْطَلَقَ بِي وَبِأَصْحَابِي حَتَّى قَدِمْنَا إِيلِيَا، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسِ مُلْكِهِ عَلَيْهِ التَّاجُ، وَإِذَا حَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّومِ، فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: سَلْهُمْ: أَيُّهُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: قُلْتُ: أَنَا أَقْرَبُهُمْ إِلَيْهِ نَسَبًا .قَالَ: مَا قَرَابَةُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ قُلْتُ: وَابْنُ عَمِّي، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَلَيْسَ فِي الرَّكْبِ يَوْمَئِذٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ غَيْرِي .قَالَ قَيْصَرُ: ادْنُوهُ مِنِّي، ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابِي، فَجَعَلُوا خَلْفَ ظَهْرِي عِنْدَ كَتِفَيَّ، ثُمَّ قَالَ قَيْصَرُ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لِأَصْحَابِهِ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَإِنْ كَذَبَ فَكَذِّبُوهُ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَوْلَا الِاسْتِحْيَاءُ يَوْمَئِذٍ أَنْ يَأْثُرَ أَصْحَابِي عَنِّي الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ عَنْهُ حِينَ سَأَلَنِي، وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ أَنْ يَأْثُرُوا عَنِّي الْكَذِبَ فَصَدَقْتُهُ. ثُمَّ قَالَ قَيْصَرُ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لَهُ: كَيْفَ نَسَبُ هَذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ؟ قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ. قَالَ: فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَطُّ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ فِي الْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ كَانَ أَحَدٌ مِنْ آبَائِهِ مَلِكًا؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ

اپنے ملک کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا' اس کے سر پر تاج تھا جبکہ اس کے اردگرد روم کے بڑے بڑے لوگ تھے۔ پس اس نے اپنے ترجمان سے کہا: ان سے پوچھ! ان میں سے کون ہے؟ جو اس آدمی سے قریبی نسبی رشتہ رکھتا ہے' جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ پس ابوسفیان نے کہا: میں ان کا قریبی رشتہ دار ہوں۔ اس نے کہا: آپ کے اور ان کے درمیان کیا رشتہ ہے؟ میں نے کہا: میرے چچا کا بیٹا ہے' قیصر نے کہا: میرے قریب آ جاؤ! پھر اپنے دوستوں سے کہا: اس کی پیٹھ کے پاس بیٹھ جاؤ۔ پھر قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا: ان سے کہہ کہ ان کے اس ساتھی کے بارے میں پوچھنا ہے جو گمان کرتا ہے کہ وہ نبی ہے۔ پس وہ اگر جھوٹا ہے تو اسے جھٹلائے۔ حضرت سفیان کہتے ہیں: اس دن قافلے میں میرے علاوہ بنوعبدمناف میں سے کوئی نہ تھا۔ قیصر نے کہا: اس کو میرے قریب لاؤ' پھر میرے ساتھیوں کو حکم دیا کہ میرے کندھے کے پاس میری پیٹھ کے پیچھے بیٹھ جائیں۔ پھر قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے پوچھ! تمہارے اندر اس کا نسب کیسا ہے؟ میں نے کہا: وہ شریف نسب والے ہیں۔ اس سے پہلے تم میں سے کسی اور نے یہ بات کہی؟ میں نے کہا: نہیں! کیا تم انہیں جھوٹا کہا کرتے تھے اس سے پہلے جو انہوں نے کہا؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: ان کے آباء میں سے کوئی بادشاہ تھا؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: جو پیروی کرنے والے ہیں وہ امیر ہیں یا غریب ہیں؟ میں نے کہا: غریب! پس اس نے کہا: لوگ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟

فَأَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ، أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ .قَالَ: يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ قُلْتُ: بَلْ يَزِيدُونَ .قَالَ: فَهَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: نَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ الْآنَ، وَنَحْنُ نَخَافُ ذَلِكَ .قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَلَمْ يُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا أَنْتَقِصُهُ بِهِ لَا أَخَافُ أَنْ يُؤْثَرَ عَنِّي غَيْرَهَا، قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: فَكَيْفَ حَرْبُهُ وَحَرْبُكُمْ؟ قُلْتُ: كَانَتْ دُوَلًا وَسِجَالًا، يُدَالُ عَلَيْنَا الْمَرَّةَ، وَنُدَالُ عَلَيْهِ الْأُخْرَى .قَالَ: فَمَاذَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ؟ قُلْتُ: يَأْمُرُنَا أَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَيَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا، وَأَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ، وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ. قَالَ: فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ لَهُ: قُلْ لَهُ: إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي شَرَفِ قَوْمِهَا، وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ مِنْ آبَائِهِ؟ قُلْتَ: لَا .فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قُلْتُ: رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلِ قَائِلٍ قَبْلَهُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَدَعُ الْكَذِبَ عَلَى

میں نے کہا: بڑھ رہے ہیں' اس نے کہا: کیا اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی اس سے پھرا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! ایک مدت تک ہمارا ان سے معاہدہ رہا' ہم اس طرح خوف کرتے ہیں۔ ابوسفیان کا قول ہے کہ میرے لیے ممکن نہ ہوا کہ اس بات کے علاوہ میں اس میں کوئی اور بات داخل کرتا یا اس میں کمی کرتا۔ اس نے کہا: کیا تمہاری ان سے جنگ ہوئی؟ کہا: جی ہاں! اس نے کہا: تمہاری اور ان کی جنگ کیسی رہی؟ میں نے کہا: خوب مقابلہ ہوا' معاملہ اوپر نیچے ہوتا رہا۔ اس نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے جواب دیا: وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' ان کو چھوڑ دو جن کی عبادت تمہارے آباء کرتے تھے اور ہمیں نماز' صدقہ' پاکیزہ' وعدہ پورا کرنے اور امانت واپس کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ اس نے کہا: میں نے تجھ سے اس کے نسب کے بارے میں پوچھا تو تیرا گمان تھا کہ وہ تم میں اچھے نسب والا ہے اور اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قوم میں اچھے نسب والے ہوتے ہیں' میں نے تجھ سے پوچھا کہ ان کے آباء میں سے کسی نے ایسی بات کی؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو میں نے کہا کہ اس سے پہلے کسی نے ایسی بات کہی ہوتی تو میں کہتا کہ یہ ایسا آدمی ہے جو پہلے کہی ہوئی بات کو مکمل کر رہا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا تم لوگ یہ بات کہنے سے پہلے اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے' تو تیرا گمان ہے کہ نہیں! پس

النَّاسِ، وَيَكْذِبُ عَلَى اللهِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ قَبْلُ مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَ هُمْ أَتْبَاعُهُ وَكَذَلِكَ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ يُخَالِطُ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ لَا يَسْخَطُهُ أَحَدٌ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ وَأَنَّ حَرْبَكُمْ وَحَرْبَهُ يَكُونُ دُوَلًا، يُدَالُ عَلَيْكُمُ الْمَرَّةَ، وَتُدَالُونَ عَلَيْهِ الْأُخْرَى، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ، ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَأَلْتُكَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَحْدَهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ، وَيَنْهَاكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ، وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ، وَهُوَ نَبِيٌّ، وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ، وَإِنْ يَكُ مَا قُلْتُ حَقًّا يُوشِكُ أَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، وَاللهِ لَوْ أَرْجُو أَنْ أَخْلُصَ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لُقِيَّهُ وَلَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ .قَالَ أَبُو

میں پہچان گیا کہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ پر کیسے جھوٹ بولے گا۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! اگر اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو میں کہتا کہ اپنے آباء کا ملک مانگتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ بڑے لوگ یا کمزور لوگ اس کی پیروی کر رہے ہیں؟ تیرا گمان ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کمزور لوگ ہیں' تو رسولوں کی پیروی کرنے والے ایسے ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ تو تیرا گمان ہے کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں' ایمان کا معاملہ ایسے ہی ہوتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی ناراض ہو کر پھرا ہے؟ پس تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو ایمان کا معاملہ ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب وہ دل سے چمٹ جاتا ہے تو کوئی ناراض نہیں ہوتا۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو رسولوں کی یہی شان ہے کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ ان سے تمہارا جنگ کرنا کیسا رہا؟ تیرا گمان ہے کہ مقابلہ برابر رہا' تو رسولوں کی شان ہے کہ ان کی آزمائش کی جاتی ہے' پھر انجام اُنہی کے حق میں ہوتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ تمہیں کیا حکم دیتا ہے؟ پس تیرا گمان ہے کہ وہ ہمیں اللہ کی عبادت کرنے' اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ کرنے کا حکم دیتا ہے' وہ بتوں کی عبادت سے روکتا ہے' نماز' صدقہ' پاکیزگی' امانت کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے' وہ نبی ہے' مجھے

سُفْيَانَ: فَدَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ بِهِ، فَقُرِءَ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدُعَاءِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ وَ (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64) " قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَمَّا قَضَى مَقَالَتَهُ، عَلَتْ أَصْوَاتُ الَّذِينَ حَوْلَهُ مِنْ عُظَمَاءِ الرُّومِ، وَكَثُرَ لَغَطُهُمْ، فَلَا أَدْرِي مَاذَا يَقُولُونَ قَالَ: فَأَمَرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا، فَلَمَّا خَرَجْتُ وَمَعِي أَصْحَابِي وَخَلَصْتُ، قُلْتُ: لَقَدِ ارْتَفَعَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ هَذَا مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ يَخَافُهُ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ ذَلِيلًا مُسْتَيْقِنًا أَنَّ أَمْرَهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ وَأَنَا كَارِهٌ

پہلے ہی علم تھا کہ وہ ضرور تشریف لائیں گے لیکن میں یہ گمان نہیں کر سکتا تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے۔ قریب ہے کہ وہ میرے ان قدموں کے نیچے کی جگہ کا بھی مالک بن جائے' اللہ کی قسم! مجھے فرصت ملے گی تو ضرور میں اس سے ملاقات کی زحمت گوارا کروں گا اور ضرور میں اس کے پاؤں دھوؤں گا۔ پھر اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط منگوا کر پڑھا' تو اس میں تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! اللہ کے بندے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے روم کے بادشاہ کی طرف! سلامتی اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی' اس کے بعد میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں' تُو اسلام لا سلامتی پائے گا' اسلام لا تجھے دو مرتبہ اجر ملے گا اور اگر تُو نے انکار کیا تو تیرے اوپر رعایا کا گناہ بھی ہوگا' اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم اللہ کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنائے اللہ کو چھوڑ کر' پس اگر وہ روگردانی کریں تو آپ فرمائیں: گواہ رہو! بے شک ہم مسلمان ہیں۔ حضرت ابوسفیان کہتے ہیں: پس جب اس نے اپنی بات پوری کی تو اردگرد والوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں' روم کے بڑے لوگوں کی' اُنہوں نے بڑی غلط باتیں بھی کیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ کہہ رہے تھے۔ فرماتے ہیں: پس اس نے ہمیں نکل جانے کا حکم دیا' جب میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ نکلا اور خلاصی ہوئی تو میں نے کہا: ابوکبشہ کے بیٹے (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کام بلند ہو گیا' یہ

بنواصفر کا بادشاہ بھی ان سے ڈر رہا ہے۔ ابوسفیان کہتے ہیں: قسم بخدا! ہم ذلیل رہے اور یقین کرتے رہے کہ ان کا امر غالب آئے گا حتیٰ کہ اللہ نے مجھے اسلام میں داخل فرمایا' حالانکہ میں (پہلے) اس کو ناپسند کرنے والا تھا۔

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، نَحْوَهُ

حضرت ابوسفیان سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

7123 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ: إِنَّ أَوَّلَ يَوْمٍ رَغِبْتُ فِيهِ فِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَوْمُ قَالَ قَيْصَرُ فِي مُلْكِهِ وَسُلْطَانِهِ وَحَضْرَتِهِ مَا قَالَ - يَعْنِي قَوْلَهُ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُ هُوَ لَمَشَيْتُ إِلَيْهِ حَتَّى أُقَبِّلَ رَأْسَهُ وَأَغْسِلَ قَدَمَيْهِ - قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَحَضْرَتُهُ يَتَحَادَرُ جَبِينُهُ عَرَقًا مِنْ كَرْبِ الصَّحِيفَةِ الَّتِي كَتَبَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَمَا زِلْتُ مَرْغُوبًا مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْلَمْتُ وَفِي رِسَالَتِهِ: (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ

حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں: بے شک وہ پہلا دن جس میں میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق رغبت ہوگئی تھی' وہ دن تھا جس میں قیصر نے اپنے ملک اور بادشاہی اور وہاں موجود حضرات کے سامنے کہا تھا کہ اگر مجھے یقین ہو جائے کہ میں آپ کی طرف ضرور چل کر جاؤں گا تو آپ کا سر چوموں گا اور آپ کے دونوں پاؤں دھو کر پیوں گا۔ حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں کہ میں وہاں موجود تھا' میں اس خط کی وجہ سے جو آپ نے لکھا اس وجہ سے میری پیشانی سے پسینہ ٹپک رہا تھا۔ حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں: اس کے بعد مسلسل میرے دل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت پیدا ہوگئی تھی یہاں تک کہ میں اسلام لے آیا۔ آپ نے اپنے خط میں لکھا تھا: اے اہل کتاب آؤ اُس بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے' ہم عبادت صرف اللہ کی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ کسی شی کو

7123- ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 3129' وساقه ومن طريقه أخرجه ابن عساكر فی تاريخ دمشق جلد1 صفحه 474,471' ورواه البخاری رقم الحديث: 7 .

وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64) ، (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) (التوبة: 33) ، (قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ) (التوبة: 29)"

شریک نہ ٹھہرائیں' اللہ کے علاوہ' ہم ایک دوسرے کو خدا نہ بنائیں' ان کو کہو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم مسلمان ہیں' وہی ذات ہے جس نے رسول کو بھی ہدایت اور دین حق کے ساتھ تا کہ اس کا دین غالب آ جائے' اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا اُسے حرام نہیں کہتے ہیں' جن کو کتاب دی گئی وہ دین کو حق نہیں جانتے ہیں یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے ذلیل وخوار ہو کر۔

صَخْرٌ الْغَامِدِيُّ

7124 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا . وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا، وَكَانَ يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔ آپ جب کسی سریہ کو بھیجتے تو ان کو دو حصوں میں بھیجتے تھے۔ حضرت صخر تاجر تھے' یہ اپنے غلاموں کو دن کے اوّل حصے میں بھیجتے تھے تو بہت زیادہ مال ہوتا تھا۔

7124- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 416,416,431,432' جلد 4 صفحه 384' وأبو داؤد رقم الحديث: 2589' والترمذي رقم الحديث: 1230' وابن ماجه رقم الحديث: 2236' والدارمي رقم الحديث: 2440' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1491' وهو حديث صحيح .

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت صخر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7125 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ، بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ دعا کی: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے!

7126 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ، وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ، فَتُؤْذُوا الْأَحْيَاءَ

حضرت عمار بن حدید بیان کرتے ہیں کہ حضرت صخر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا' فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مُردوں کو گالی نہ دو' اس کے ذریعے زندوں کو تکلیف ہوگی۔

صَخْرُ بْنُ الْعَيْلَةَ

حضرت صخر بن عیلہ

7126- ورواه في الصغير جلد 1 صفحه212-213 قال في المجمع جلد 8 صفحه76' وفيه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف . وقال الطبراني في الصغير: عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الكفار الذي أسلم أولادهم . وصح الحديث من حديث المغيرة .

صخر بن العيلة البجلي

الْبَجَلِيُّ

7127 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ، قَالَ: أَخَذْتُ عَمَّةَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ الْمُغِيرَةُ فَسَأَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّتَهُ، فَقَالَ: يَا صَخْرُ، إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا أَمْوَالَهُمْ وَدِمَاءَهُمْ، فَادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ .فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ .قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي مَالًا لِبَنِي سُلَيْمٍ فَأَسْلَمُوا، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلُوهُ الْمَالَ، فَدَعَانِي نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا صَخْرُ، إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا أَمْوَالَهُمْ وَدِمَاءَهُمْ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِمْ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِمْ

بجلی رضی اللہ عنہ

حضرت صخر بن عیلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مغیرہ بن شعبہ کی پھوپھی کو پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا' حضرت مغیرہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا' آپ نے فرمایا: اے صخر! لوگ جب مسلمان ہوں تو ان کے اموال اور خون محفوظ ہو جاتے ہیں' ان کے دے دو! میں نے انہیں دے دیا' فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے بنی سلیم کا مال دیا' وہ مسلمان ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے مال مانگا' مجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور فرمایا: اے صخر! لوگ جب مسلمان ہو جاتے ہیں تو ان کے اموال اور خون محفوظ ہو جاتے ہیں' ان کو ان کا مال دیدے' میں نے انہیں دے دیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، ثنا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، وَكَثِيرِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ، قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت صخر بن عیلہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبیلہ ثقیف سے جہاد کیا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

7127- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 310' وفي اسناده رجل لم يسم ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 3051' والدارمي رقم الحديث: 2483' وأبان بن [illegible] قال الحافظ: صدوق في حفظه لين .

اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَقِيفًا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

صَخْرٌ أَبُو حَازِمٍ الْأَحْمَسِيُّ أَبُو قَيْسِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ

7128 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَبَاهُ قَائِمًا فِي الشَّمْسِ، وَهُوَ يَخْطُبُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَحَوَّلَ، أَوْ أَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ

7129 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الدَّوْسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ رَثُّ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: بَلَى، مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ

حضرت صخر ابوحازم احمسی ابوقیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کے والد کو سورج کی دھوپ میں کھڑا دیکھا' آپ خطبہ دے رہے تھے' حضور ﷺ نے اُنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑے ہونے سے منع فرمایا یا آپ نے ایسا کرنے کا حکم دیا تو وہ پھر گیا۔

حضرت قیس بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میری حالت خراب تھی' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: کیوں نہیں! ہر قسم کا مال ہے' اللہ نے مجھے اونٹ' بکریاں اور گائے دی ہیں' آپ نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو تو اُس کا اثر جسم پر دکھائی دینا چاہیے۔

7128- ورواه أحمد جلد3صفحه427,426' وأبو داؤد رقم الحديث: 4801 .

7129- ورواه النسائي جلد8صفحه196 من طريق اسماعيل ابن أبي خالد عن أبي اسحاق عن أبي الأحوص عن أبيه فذكره . وحديث أبي الأحوص عن أبيه رواه أحمد جلد 3صفحه473-474' وأبو داؤد رقم الحديث: 4045' والترمذي رقم الحديث: 2074' وصححه وابن أبي الدنيا في كتاب الشكر رقم الحديث: 52' وابن حبان رقم الحديث: 1434' والحاكم جلد 4صفحه181' وصححه ووافقه الذهبي' والبيهقي في الشعب جلد12صفحه138' والأسماء والصفات صفحه 341-342' والطحاوي في مشكل الآثار جلد 4صفحه153,151' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3118,3127' والمصنف في الصغير جلد1صفحه176' وهو حديث صحيح .

مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ، قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْهِ

صَخْرُ بْنُ قُدَامَةَ

حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ

7130 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَخْرِ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُولَدُ بَعْدَ سَنَةِ مِائَةٍ مَوْلُودٌ لِلّٰهِ فِيهِ حَاجَةٌ

حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سو سال کے بعد پیدا ہونے والے کو اللہ عزوجل سے کم محبت ہوگی۔

صَخْرُ بْنُ جَبْرٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت صخر بن جبر انصاری رضی اللہ عنہ

لَمْ يُخَرِّجْ حَدِيثَهُ

ان کی حدیث روایت نہیں کی گئی۔

صَخْرُ بْنُ الْقَعْقَاعِ

حضرت صخر بن قعقاع

7130- قال فی المجمع جلد 8 صفحه 159 رواه الطبرانی عن شیخه أحمد بن القاسم بن مسارو ومحمد بن جعفر ابن أعين ولم أعرفهما وبقية رجاله رجال الصحيح . ويحتمل أنه أراد لا يولد لأحد بعد أن يكمل من العمر مئة سنة ولد فی الغالب فان ولد له فلا يعيش الوالد حتى يؤدبه فيتعلم المعاصی والله أعلم . ورواه ابن شاهين من طريق حماديه وقال: هذا حديث منكر، وهذا البغدادی يعنی محمد بن جعفر بن أعين لا أعرفه . قال الحافظ فی الاصابة جلد 3 صفحه 417 قلت: هو ثقة مشهور، ولم يتفرد به، لكن حكى الساجی عن علی بن المدينی أنه كان يضعف خالد بن خراش راويه عن حماد بن زيد، وعن يحيى بن معين أن خالدًا تفرد عن جماد بأحاديث، وأورد ابن الجوزی هذا الحديث فی الموضوعات جلد 3 صفحه 192، ونقل عن أحمد أنه قال: ليس بصحيح . وقال ابن منده: صخر بن قدامة مختلف فی صحبته . قلت: لم يصرح بسماعه من النبی صلى الله عليه وآله وسلم، ولم يصرح الحسن بسماعه منه، فهذه علة أخرى لهذا الخبر .

الْبَاهِلِيُّ

7131 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنِي خَالِي، قَالَ: لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ، فَأَخَذْتُ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللهِ لَئِنْ كُنْتَ أَوْجَزْتَ الْمَسْأَلَةَ، لَقَدْ عَظَّمْتَ وَأَطْوَلْتَ، أَقِمِ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَأَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَحُجَّ الْبَيْتَ، وَمَا أَحْبَبْتُ أَنْ يَفْعَلَهُ النَّاسُ بِكَ فَافْعَلْهُ بِهِمْ، وَمَا كَرِهْتَ أَنْ يَفْعَلَهُ النَّاسُ بِكَ فَدَعِ النَّاسَ مِنْهُ، خَلِّ خِطَامَ النَّاقَةِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ: وَقَالَهُ صَخْرُ بْنُ الْقَعْقَاعِ الْبَاهِلِيُّ

باہلی رضی اللہ عنہ

حضرت صخر بن قعقاع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان ملا، میں نے آپ کی اونٹنی کی نکیل پکڑی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون سا عمل ہے جس کے ذریعے میں جنت کا حق دار ہو جاؤں اور جہنم سے دور ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تُو نے سوال مختصر کیا ہے لیکن بڑا سوال ہے اور لمبا ہے! تُو فرض نماز پڑھ اور فرض زکوٰۃ ادا کر اور بیت اللہ کا حج کر، جو سلوک تُو پسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے ساتھ کریں تو وہی ان سے کر، جو سلوک تُو ناپسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے ساتھ نہ کریں تو وہی لوگوں کے ساتھ نہ کر۔ اس نے آپ کی اونٹنی کی نکیل چھوڑ دی۔ حضرت ابراہیم بن حجاج نے فرمایا: اور صخر بن قعقاع باہلی نے فرمایا۔

الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ مُخَضْرَمٌ

وَاسْمُهُ صَخْرُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ نَزَالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمِ بْنِ مُرَّةَ

حضرت احنف بن قیس مخضرم رضی اللہ عنہ

ان کا نام صخر بن قیس بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال بن مرہ بن عبید بن حارث بن عمرو بن سعد بن زید مناۃ بن تمیم بن مرہ ہے۔

7131- قال فی المجمع جلد 1 صفحہ 45، وفی اسنادہ قزعۃ بن سوید وثقہ ابن معین وغیرہ، وضعفہ البخاری وغیرہ . قلت: ھو ضعیف کما قال الحافظ فی التقریب .

7132 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ زَمَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، إِذْ أَخَذَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يَدِي، فَقَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: هَلْ تَذْكُرُ إِذْ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِكَ بَنِي سَعْدٍ، فَجَعَلْتُ أَعْرِضُ عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ، وَأَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَنْتَ إِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الْخَيْرِ، وَيَأْمُرُ بِهِ إِنَّهُ لَيَدْعُو إِلَى الْخَيْرِ، وَيَأْمُرُ بِهِ .فَبَلَّغْتُ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَحْنَفِ فَكَانَ الْأَحْنَفُ يَقُولُ: مَا مِنْ عَمَلِي شَيْءٌ أَرْجَى لِي مِنْهُ

حضرت احنف بن قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں طوافِ کعبہ کر رہے تھے کہ بنی لیث کے ایک آدمی نے میرا ہاتھ پکڑا' اس نے کہا: کیا تمہیں خوشخبری نہ دوں! میں نے کہا: کیوں نہیں! اس نے کہا: کیا تمہیں یاد ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے تمہاری قوم بنی سعد کی طرف بھیجا تھا تو میں نے انہیں اسلام لانے کی دعوت دی اور ان پر اسلام پیش کیا' میں نے کہا: تُو بھلائی کی دعوت دیتا ہے اور تمہیں نیکی کی دعوت دینے کا حکم دیا گیا' تمہیں حکم دیا گیا ہے' میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک پہنچائی تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! احنف کے لیے! حضرت احنف نے فرمایا: مجھے اس سے زیادہ اپنے عمل سے کوئی اُمید نہیں جتنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا سے اُمید ہے۔

مَنِ اسْمُهُ صُهَيْبٌ

صُهَيْبُ بْنُ سِنَانِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو

جن کا نام صہیب ہے

حضرت صہیب بن سنان بن مالک بن عبد عمرو رضی اللہ عنہ

ابْنِ عَقِيلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ جَنْدَلَةَ بْنِ جَذِيمَةَ وَيُقَالُ خُزَيْمَةُ بْنُ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَسْلَمَ بْنِ أَوْسِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطِ بْنِ هِنْبِ بْنِ

ابن عقیل بن عامر بن جندلہ بن جذیمہ' انہیں خزیمہ بن کعب بن سعد بن اسلم بن اوس بن مناۃ بن نمر بن قاسط بن ھنب بن افصی بن جذیلہ بن اسد بن ربیعہ بن نزار بھی

7132- ورواه أحمد جلد5صفحه372 قال في المجمع جلد2صفحه10' ورجال أحمد رجال الصحيح غير علي بن زيد وهو حسن الحديث . قلت: بل هو ضعيف . والأحنف اختلف في اسمه وولد في عهد النبي صلى الله عليه وآله وسلم كما قال الحافظ في الاصابة ولم يجتمع به' وانظر الاصابة جلد1 صفحه187-188 .

أَقْصَى بْنِ جَذِيلَةَ بْنِ أَسَدِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ نِزَارٍ، ذَكَرَ هَذِهِ النِّسْبَةَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ حَلِيفُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُدْعَانَ التَّيْمِيِّ، وَكَانَتِ الرُّومُ سَبَتْهُ مِنَ الْمَوْصِلِ وَهُوَ صَغِيرٌ يُكْنَى أَبَا يَحْيَى بَدْرِيٌّ، وَأُمُّ صُهَيْبٍ: سَلْمَى بِنْتُ الْحَارِثِ .

کہا جاتا ہے۔ یہ نسب ہشام بن کلبی عبداللہ بن جدعان تیمی کے حلیف نے ذکر کیا ہے۔ روم والوں نے آپ کو شہر موصل سے گرفتار کیا' یہ چھوٹے تھے' ان کی کنیت ابویحییٰ بدری تھی' حضرت صہیب کی والدہ سلمیٰ بنت حارث تھی۔

ذِكْرُ وَفَاةِ صُهَيْبٍ، وَمِنْ أَخْبَارِهِ

حضرت صہیب کی وفات اور آپ کی باتوں کے بیان میں

7133 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ صُهَيْبُ بْنُ سِنَانٍ وَيُكْنَى أَبَا يَحْيَى بِالْمَدِينَةِ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِينَ، وَكَانَ مِنْ سَبْيِ الْمَوْصِلِ سَبَتْهُ الرُّومُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کا وصال شوال میں ۸۸ سال کی عمر میں مدینہ میں ہوا' آپ موصل کے قیدیوں میں تھے' روم کے بادشاہ نے قید کیا تھا' آپ کی کنیت ابویحییٰ ہے۔

7134 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَمَرَ صُهَيْبًا مَوْلَى بَنِي جُدْعَانَ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ

حضرت مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بنی جدعان کے غلام کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

7135 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سبقت لینے والے چار ہیں' میں عرب سے

7134- قال في المجمع جلد9صفحه316' واسناده حسن .

7135- قال في المجمع جلد 9صفحه305' ورواه الحاكم جلد 3صفحه402 قال الذهبي في تلخيص المستدرك: عمارة واه ضعفه الدارقطني . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه149' 185 .

عَنْ أَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السُّبَّاقُ أَرْبَعَةٌ: أَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ فَارِسَ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشِ

سبقت لینے والا ہوں صہیب روم سے سبقت لینے والا ہے سلمان فارس سے اور بلال حبش سے سبقت لینے والا ہے۔

7136 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ) (البقرة: 207) نَزَلَتْ فِي صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ وَأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَنَّ الَّذِي أَدْرَكَ صُهَيْبًا بِطَرِيقِ الْمَدِينَةِ قُنْفُذُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ

حضرت ابن جریج' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''لوگوں میں سے کچھ نے اپنے آپ کے لیے اللہ کی رضا خریدی'' حضرت صہیب اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہما کے متعلق نازل ہوئی' حضرت صہیب کو مدینہ کے راستہ میں قنفذ بن عمیر بن جدعان نے پکڑا تھا۔

7137 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: زَعَمَ عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ صُهَيْبًا، افْتَدَى مِنْ أَهْلِهِ بِمَالِهِ، ثُمَّ خَرَجَ مُهَاجِرًا، فَأَدْرَكُوهُ بِالطَّرِيقِ، فَأَخْرَجَ لَهُمْ مِمَّا بَقِيَ مِنْ مَالِهِ

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام عکرمہ کا خیال ہے کہ حضرت صہیب نے اپنے گھر کے مال کے بدلے فدیہ دیا تھا' اپنی جان بچانے کے لیے' ہجرت کے لیے نکلنے کے لیے' راستے میں آپ کو پکڑ لیا گیا' آپ نے باقی مال بھی ان کو دے دیا۔

مَا أَسْنَدَ صُهَيْبٌ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ

حضرت صہیب کی روایات کردہ احادیث' حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7136- قال في المجمع جلد6صفحه318' ورجاله ثقات الى ابن جريج .

7137- قال في المجمع جلد9صفحه305 رواه الطبراني مرسلًا ورجاله ثقات .

7138 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصَلِّي فِيهِ، وَدَخَلَ مَعَهُ صُهَيْبٌ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی عمرو بن عوف کی مسجد میں نماز پڑھانے کے لیے داخل ہوئے تو آپ کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بھی داخل ہوئے اور انصار سے کچھ لوگ داخل ہوئے' آپ پر سلام کرتے ہوئے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت صہیب سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں جب آپ کو سلام کیا جاتا تو کیسے کرتے تھے؟ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اپنے دستِ مبارک سے اشارہ کرتے تھے۔

7139 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، ثنا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ، فَكَانَ يُصَلِّي، وَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا خَرَجَ صُهَيْبٌ سَأَلْتُهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ فَقَالَ: بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد قباء میں تشریف لاتے اور نماز پڑھا رہے ہوتے' لوگ آپ کے پاس آتے اور آپ کو سلام کرتے' جب حضرت صہیب نکلے تو میں نے آپ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ ان کے سلام کا جواب کیسے دیتے تھے؟ فرمایا: اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے تھے اور آپ ہاتھ کے ساتھ اشارہ کرتے تھے۔

7138- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3597' والحميدى رقم الحديث: 148 مطولًا . وابن أبى شيبة جلد 2 صفحه 74' والبيهقى جلد 2 صفحه 259' والطحاوى جلد 1 صفحه 453-454' والنسائى جلد 3 صفحه 5-6' وابن ماجه رقم الحديث: 1017 .

7139- ورواه الطحاوى جلد 1 صفحه 454 .

7140 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَابِلٍ، صَاحِبِ الْعَبَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اشارہ کیا۔

أَبُو لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ

ابولیلیٰ، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ رَأَى الْيَهُودَ يَسْجُدُونَ لِأَحْبَارِهِمْ وَعُلَمَائِهِمْ، وَرَأَى النَّصَارَى يَسْجُدُونَ لِأَسَاقِفَتِهِمْ، فَلَمَّا قَدِمَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جب ملک شام آئے تو دیکھا کہ یہودی اپنے پیشواؤں اور علماء کو سجدہ کر رہے ہیں، عیسائیوں کو دیکھا کہ وہ اپنے پیشواؤں کو سجدہ کر رہے ہیں، جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کو سجدہ کیا، آپ نے فرمایا: اے معاذ! یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں ملک شام گیا تو میں نے یہود کو اپنے علماء اور پیشواؤں کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، میں نے عیسائیوں کو اپنے پیشواؤں کو علماء کو سجدہ کرتے دیکھا، میں نے کہا: یہ کیا

7140- ورواه النسائی جلد3صفحه5، والترمذی رقم الحديث: 365، وحسنة وأبو داؤد رقم الحديث: 913، وأحمد جلد4 صفحه332 .

7141- قال فی المجمع جلد4صفحه310، رواه البزار جلد 2صفحه127 (زوائد البزار)، والطبرانی وفيه النهاس بن قهم وهو ضعيف .

عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سَجَدَ لَهُ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا مُعَاذُ؟ فَقَالَ: إِنِّي قَدِمْتُ الشَّامَ، فَرَأَيْتُ الْيَهُودَ يَسْجُدُونَ لِعُلَمَائِهِمْ وَأَحْبَارِهِمْ، وَرَأَيْتُ النَّصَارَى يَسْجُدُونَ لِقِسِّيسِيهِمْ وَرُهْبَانِهِمْ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالُوا: تَحِيَّةُ الْأَنْبِيَاءِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: كَذَبُوا عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ كَمَا حَرَّفُوا كِتَابَهُمْ، لَوْ أَمَرْتُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ انبیاء کو سلام ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنے انبیاء پر جھوٹ بولتے ہیں' جس طرح اُنہوں نے ان کی کتابوں کو جلایا ہے' اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صُهَيْبٍ

سعید بن مسیّب' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7142 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ صُهَيْبًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے قرآن کے حرام کو حلال جانا' وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا۔

7143 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

7142- قال في المجمع جلد 1 صفحه 177' وفيه محمد بن يزيد بن سنان الرهاوي ضعفه البخاري وغيره وذكره ابن حبان في الثقات وأبو يزيد ضعفه أبو داؤد وغيره وقال البخاري: مقارب الحديث . قلت: ورواه الترمذي رقم الحديث: 3085' وضعفه . ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 778,776,775 .

7143- قال في المجمع جلد 6 صفحه 60' وفيه جماعة لم أعرفهم .

الْمُعِينُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ حُذَيْفَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، وَعُمُومَتِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ سَبخَةً بَيْنَ ظَهْرَانَيْ حَرَّةٍ، فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ هَجَرَ، أَوْ يَكُونَ يَثْرِبَ. قَالَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَخَرَجَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكُنْتُ قَدْ هَمَمْتُ بِالْخُرُوجِ مَعَهُ، وَصَدَّنِي فِتْيَانٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَجَعَلْتُ لَيْلَتِي تِلْكَ أَقُومُ لَا أَقْعُدُ، فَقَالُوا: قَدْ شَغَلَهُ اللّٰهُ عَنْكُمْ بِبَطْنِهِ، وَلَمْ أَكُنْ شَاكِيًا فَنَامُوا فَخَرَجْتُ، فَلَحِقَنِي مِنْهُمْ نَاسٌ بَعْدَمَا سِرْتُ يُرِيدُونَ رَدِّي، فَقُلْتُ لَهُمْ: هَلْ لَكُمْ أَنْ أُعْطِيَكُمْ أَوَاقِيَ مِنْ ذَهَبٍ وَسِيَرًا لِي بِمَكَّةَ، وَتُخَلُّونَ سَبِيلِي، وَتَوْثُقُونَ لِي. فَفَعَلُوا فَتَبِعْتُهُمْ إِلَى مَكَّةَ فَقُلْتُ: احْفِرُوا تَحْتَ أُسْكُفَّةِ الْبَابِ، فَإِنَّ تَحْتَهَا الْأَوَاقِيَ، فَاذْهَبُوا إِلَى فُلَانَةَ بِآيَةِ كَذَا وَكَذَا، فَخُذُوا الْحُلَّتَيْنِ، وَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبَاءَ قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْهَا، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: يَا أَبَا يَحْيَى، رَبِحَ الْبَيْعُ؟ ثَلَاثًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا سَبَقَنِي إِلَيْكَ أَحَدٌ، وَمَا أَخْبَرَكَ إِلَّا جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے تمہاری ہجرت والا گھر دکھایا گیا اس حال میں کہ وہ (ہجرت کرنے سے پہلے کی بات ہے' فرمایا:) یا وہ ہجر ہو گا یا یثرب۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ مدینہ کی طرف نکلے' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلے' میں نے آپ ﷺ کے ساتھ نکلنے کا ارادہ کیا ہوا تھا۔ مجھے دو قریشی جوانوں نے روک لیا' میں نے وہ رات کھڑے ہو کر گزاری' بیٹھ تک نہیں۔ پس انہوں نے کہا: اللہ نے اسے اس کے پیٹ (کی خرابی) کی وجہ سے تم سے غافل کر دیا حالانکہ مجھے شکایت نہ تھی۔ پس وہ سو گئے تو میں نکل کھڑا ہوا' میرے چلنے کے بعد کچھ لوگ مجھے پیچھے سے آ کر ملے جو مجھے واپس لوٹانا چاہتے تھے۔ میں نے ان سے کہا: کیا تمہیں اس بات میں دلچسپی ہے کہ میں تمہیں چند اوقیہ سونا جو میرا مکہ میں ہے' دے دوں اور تم میرا راستہ چھوڑ دو اور تم مجھ پر یقین کر لو۔ پس اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ پس میں نے ان کو مکہ لوٹا دیا' پس میں نے کہا: دروازے کے کواڑوں کے نیچے سے کھودنا کیونکہ اس کے نیچے کئی اوقیہ سونا ہے۔ پس فلانی کے پاس یہ یہ نشانی لے جاؤ۔ پس انہوں نے دو زیورات لے لیے' میں نکل کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آ گیا' آپ ﷺ قباء کے مقام پر تھے' ابھی پھرے نہ تھے' پس جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ابویحییٰ! تو نے اپنی بیع میں نفع کمایا ہے' تین بار کہا' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کوئی آدمی مجھ سے پہلے نہیں آیا (دیکھو) آپ کو پھر حضرت جبریل نے ہی بتایا ہے۔

أَسْلَمُ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ صُهَيْبٍ

7144 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى صُهَيْبٍ حَائِطًا بِالْعَالِيَةِ، فَلَمَّا رَآهُ صُهَيْبٌ قَالَ: يَا نَاسُ يَا نَاسُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا لَهُ لَا أَبَا لَهُ يَدْعُو عَلَيَّ النَّاسَ، قَالَ: وَإِنَّمَا يَدْعُو غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ يَحْنَسُ قَالَ: يَا صُهَيْبُ، مَا فِيكَ شَيْءٌ أَعِيبُهُ إِلَّا ثَلَاثَ خِصَالٍ لَوْلَاهُنَّ مَا قَدَّمْتُ عَلَيْكَ أَحَدًا، قَالَ: مَا هُنَّ فَإِنَّكَ طَعَّانٌ. قَالَ: فَهَلْ هُوَ مُخْبِرِي عَنْهُنَّ؟ قَالَ: مَا أَنْتَ سَائِلِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكَ بِهِ، قَالَ: وَمَا أَنْتَ بِمُخْبِرِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا صَدَّقْتُكَ، قَالَ:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم، حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا، میں حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس عالیہ کے مقام پر ایک باغ میں آیا، جب انہیں حضرت صہیب نے دیکھا تو فرمایا: اے لوگو! اے لوگو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو کیا ہوا (اس کا باپ نہ ہو) یہ مجھ پر لوگوں کو بلاتے ہیں۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے غلام جس کا نام یحنس ہے، اس کو بلا رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! آپ میں کوئی عیب نہیں ہے سوائے ان تین باتوں کے! اگر یہ نہ ہوتیں تو میں آپ کے پاس نہ آتا۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عیب کیا ہیں؟ کیونکہ طعن کرنے والے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ان کے بارے آپ مجھے بتائیں گے؟ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے

7144- ورواه أحمد جلد 4صفحه333' جلد6صفحه16' ورواه ابن ماجه مقتصرًا على قصة الكنية رقم الحديث: 3738 قال في الزوائد اسناده حسن لأن عبد الله بن محمد مختلف فيه . وقال في المجمع جلد5صفحه17' وفيه عبد الله بن محمود بن عقيل وحديثه حسن وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات . ونسبه الى أحمد فقط . قلت: رواية أحمد الأولى من طريق بهز عن حماد بن سلمة أن عمر فذكره والثانية من رواية عبد الله بن محمد بن عقيل عن حمزة بن صهيب عن أبيه وهو عند ابن سعد في الطبقات جلد 3صفحه226-227 . وفي رواية المصنف عبود الله والد مصعب لم يوثقه الا ابن حبان وضعفه ابن معين .

أَرَاكَ تُبَذِّرُ مَالَكَ، وتَكْتَنِي بِاسْمِ نَبِيٍّ بِأَبِي يَحْيَى، وَتُنسَبُ عَرَبِيًّا، وَلِسَانُكَ أَعْجَمِيٌّ قَالَ: أَمَّا تَبْذِيرِي مَالِي، فَمَا أُنفِقُهُ إِلَّا فِي حَقِّهِ، وَأَمَّا اكْتِنَائِي، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي بِأَبِي يَحْيَى، أَوَ أَتْرُكُهَا لِقَوْلِكَ، وَأَمَّا انْتِسَابِي فِي الْعَرَبِ، فَإِنَّ الرُّومَ سَبَتْنِي وَأَنَا صَغِيرٌ، فَإِنِّي لَا أَذْكُرُ أَهْلَ بَيْتِي، وَلَوْ أَنِّي انْفَلَقْتُ عَنْ رَوْثَةٍ انْتَسَبْتُ إِلَيْهَا

عرض کی: آپ مجھ سے کسی بھی شی کے متعلق سوال کریں گے (اگر وہ سچی ہوئی تو) میں آپ کو خبر کروں گا۔ انہوں نے فرمایا: آپ جو بھی مجھے خبر کریں گے' میں اس کی تصدیق کروں گا۔

كَعْبُ الْأَحْبَارِ، عَنْ صُهَيْبٍ

حضرت کعب احبار' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7145 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ قَالَ: إِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ دَاوُدَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّذِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ ہم تورات میں پاتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم اصلح لی دینی الذی جعلته عصمة امری الٰی آخرہٖ ''۔ حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

7145- ورواه النسائي جلد 3 صفحه 73' وفي عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 137 . وسنده حسن . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 541 .

يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ جَدُّهُ قَالَ كَعْبُ الْأَحْبَارِ: وَأَخْبَرَنِي صُهَيْبٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ بِهَذَا الدُّعَاءِ مِنْ صَلَاتِهِ

7146 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، ح وحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ كَعْبًا حَلَفَ بِاللّٰهِ الَّذِي فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى، أَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَرَ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا إِلَّا قَالَ حِينَ يَرَاهَا: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا

حضرت عطاء بن ابومروان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت کعب نے قسم کھائی کہ اس خدا کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر پھاڑ دیا' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس گاؤں میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو اس کو دیکھتے وقت یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم رب السماوات السبع وما اظللن الٰی آخرہٖ''۔

7147 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْقِيلِيُّ، ثنا

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انک لست باله

7146- قال فى المجمع جلد 10 صفحه 135' ورجاله رجال الصحيح غير عطاء ابن أبى مروان وأبيه وكلاهما ثقة . ورواه النسائى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 544' وابن حبان رقم الحديث: 2377' والحاكم جلد 2 صفحه 100' وابن السنى رقم الحديث: 529' والبيهقى جلد 2 صفحه 252 .

7147- قال فى المجمع جلد 10 صفحه 183,179' وفيه عمرو بن الحصين العقيلى وهو متروك .

الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُغِيثٍ، عَنْ كَعْبٍ، حَدَّثَنِي صُهَيْبٌ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلَهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ، وَلَا بِرَبٍّ ابْتَدَعْنَاهُ، وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ إِلَهٌ نَلْجَأُ إِلَيْهِ، وَنَذَرُكَ، وَلَا أَعَانَكَ عَلَى خَلْقِنَا أَحَدٌ، فَنُشْرِكَهُ فِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ قَالَ كَعْبٌ: وَهَكَذَا كَانَ نَبِيُّ اللهِ دَاوُدُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو

استحدثناه الى آخره''۔ حضرت کعب نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے۔

صَيْفِيُّ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ صُهَيْبٍ

صیفی بن صہیب' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7148 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، وَعَمِّهِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْدَقَ امْرَأَةً صَدَاقًا، وَهُوَ مُجْمِعٌ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عورت کا حق مہر مقرر کیا' اس کو پتا ہے کہ وہ نہیں دے سکتا ہے' وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ زانی ہے اور جس نے قرض لیا' اس کو معلوم ہے کہ وہ دے نہیں سکے گا' وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ چور ہوگا۔

7148- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2410 بالنسبة للدين فقط من طريق يوسف بن محمد به . وما بين المعكوفين من رواية فاطمة . ورواه أحمد جلد4صفحه332 من طريق آخر قال في المجمع جلد 4صفحه284 رواه أحمد والطبراني وفي اسناد أحمد رجل لم يسم وبقية رجاله ثقات وفي اسناد الطبراني من لم أعرفهم . قلت: ويوسف بن محمد قال الحافظ: مقبول' ويزاد قال الحافظ: صدوق' وعبد الحميد لين الحديث' وهم في سند ابن ماجه .

أَنْ لَا يُوفِيَهَا إِيَّاهُ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ زَانٍ . وَمَنِ ادَّانَ دَيْنًا، وَهُوَ مُجْمِعٌ أَنْ لَا يُوفِيَهُ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ

7149 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَكِيلُ الزُّبَيْرِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ أَنَّ بَنِي صُهَيْبٍ قَالُوا لِصُهَيْبٍ: يَا أَبَانَا، إِنَّ أَبْنَاءَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُونَ عَنْ آبَائِهِمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زبیر بن شعیب بصری فرماتے ہیں کہ حضرت صہیب کے بیٹوں نے عرض کی: اے ہمارے والد! حضور ﷺ کے اصحاب کے بیٹے اپنے آباء کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہیں' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

7150 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَنَوَى أَنْ لَا يُعْطِيَهَا مِنْ صَدَاقِهَا شَيْئًا، مَاتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ زَانٍ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ بَيْعًا، فَنَوَى أَنْ لَا يُعْطِيَهُ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا، مَاتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ خَائِنٌ، وَالْخَائِنُ فِي النَّارِ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی نے کسی عورت کو حق مہر سے کوئی شی نہ دینے کی نیت کی تو وہ اس دن مرگیا وہ زانی ہوگا' جو کوئی کسی آدمی سے بیع کرے اور اسے دینے کی نیت نہ ہو تو وہ اس دن مرگیا تو وہ خائن ہوگا' خائن جہنم میں ہوگا۔

7151 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی محبت اختیار کی' آپ پر وحی نازل ہونے سے پہلے۔

7149- قال في المجمع جلد4صفحه131' وعمرو بن دينار هذا متروك . فهو حديث ضعيف جدًا . وروى الحديث الثاني ابن ماجه رقم الحديث:2410 من طريقين آخرين وفيهما من هم متكلمون فيهم . فراجعه .

7151- قال في المجمع جلد9صفحه305' وفيه من لم أعرفه .

عَنْ أَبِي جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ

7152 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَيْفِيٍّ -رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ صُهَيْبٍ -عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ صُهَيْبًا، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَمْرٌ وَخُبْزٌ، فَقَالَ: ادْنُ، فَكُلْ، فَأَخَذْتُ آكُلُ مِنَ التَّمْرِ، فَقَالَ: أَتَأْكُلُ تَمْرًا وَبِكَ رَمَدٌ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمُضُّهُ مِنَ النَّاحِيَةِ الْأُخْرَى، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کے آگے کھجور اور روٹی پڑی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: قریب ہو کر کھاؤ! میں نے کھجور کھانے کے لیے پکڑی تو آپ نے فرمایا: کیا تم کھجور کھاؤ گے حالانکہ تمہیں داڑھ درد ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دوسری طرف سے چباؤں گا۔ تو حضورﷺ نے تبسم فرمایا۔

7153 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ غَانِمٍ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ہے۔

7154 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صيفي بن صهيب عن صهيب

7152- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3443 قال في الزوائد: اسناده صحيح' رجاله ثقات .

7153- قال في المجمع جلد2صفحه38' وفيه من لم يسمع .

7154- قال في المجمع جلد 5صفحه94' ورجاله ثقات . قلت: بل الدفاع أبو روح القيسي ضعيف كما قال الحافظ في التقريب . وعبد الحميد هو ابن زياد بن صيفي وهو لين الحديث كما قال الحافظ . فالحديث ضعيف .

السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا الدَّفَّاعُ أَبُو رَوْحٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْحِجَامَةِ فِي جَوْزَةِ الْقَمَحْدُوَةِ، فَإِنَّهُ دَوَاءٌ مِنِ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ دَاءً، وَخَمْسَةِ أَدْوَاءٍ: مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَوَجَعِ الْأَضْرَاسِ

حضورﷺ نے فرمایا: تم پر پچھنا لازم ہے کیونکہ یہ ۷۲ بیماریوں کی دواء ہے' ان میں سے پانچ یہ ہیں: جنون' جذام' برص اور داڑھ درد (کی بیماری) ہے۔

7155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِأَسِيرٍ لَهُ لِيَسْتَأْمِنَ لَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصُهَيْبٌ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: أَسِيرٌ لِي مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اسْتَأْمَنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ صُهَيْبٌ: لَقَدْ كَانَ فِي عُنُقِ هَذَا مَوْضِعٌ لِلسَّيْفِ فَغَضِبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قیدیوں کے پاس سے گزرے تاکہ ان کے لیے رسول اللہﷺ سے امن مانگیں' میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آپﷺ نے فرمایا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: مشرکوں میں سے میرا قیدی ہے' آپ رضی اللہ عنہ نے اس کیلئے حضورﷺ سے امن مانگا۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی گردن میں تلوار کے لیے جگہ ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' حضورﷺ نے دیکھا اور فرمایا: میں تمہیں غصہ میں دیکھ رہا ہوں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے قیدی کے ساتھ حضرت صہیب کے پاس سے گزرا' اس نے کہا: یہ گردن کاٹنے کے زیادہ قابل ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کو تکلیف دی ہو۔ عرض کی: نہیں! قسم بخدا! فرمایا: اگر

ورواه أيضًا ابن السني وأبو نعيم في الطب النبوي بهذا الاسناد .

7155- قال في المجمع جلد9صفحه306' وفيه محمد بن الحسن بن زبالة وهو ضعيف . قلت: بل كذبه النقاد الأئمة .

غَضْبَانَ؟ ، فَقَالَ: مَرَرْتُ بِأَسِيرِى هَذَا عَلَى صُهَيْبٍ، فَقَالَ: لَقَدْ كَانَ فِي رَقَبَةِ هَذَا مَوْضِعٌ لِلسَّيْفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّكَ آذَيْتَهُ .فَقَالَ: لَا، وَاللَّهِ، فَقَالَ: لَوْ آذَيْتَهُ لَآذَيْتَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اس کو تو نے تکلیف دی تو تُو نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دی۔

صيفي بن صهيب عن صهيب

7156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ الْمُشْرِكِينَ لَمَّا أَطَافُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلُوا عَلَى الْغَارِ، وَأَدْبَرُوا قَالَ: وَا صُهَيْبَاهُ، وَلَا صُهَيْبَ لِي، فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُرُوجَ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا إِلَى صُهَيْبٍ، فَوَجَدَهُ يُصَلِّي، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَدْتُهُ يُصَلِّي، فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ .قَالَ: أَصَبْتَ ، وَخَرَجَا مِنْ لَيْلَتِهِمَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ خَرَجَ حَتَّى أَتَى أُمَّ رُومَانَ زَوْجَةَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَتْ: أَلَا أَرَاكَ هَهُنَا، وَقَدْ خَرَجَ أَخَوَاكَ، وَوَضَعَا لَكَ شَيْئًا مِنْ زَادِهِمَا .قَالَ صُهَيْبٌ: فَخَرَجْتُ حَتَّى دَخَلْتُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پھرنے لگے غار کے پاس واپس چلے گئے کہا: ہائے صہیب! کوئی صہیب میرے لیے نہیں ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلنے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' انہوں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' میں نے اس کی نماز توڑنا ناپسند کیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اچھا کیا' آپ اور حضرت ابوبکر رات کو نکلے' جب صبح ہوئی تو نکلے' یہاں تک کہ حضرت ابوبکر کی بیوی حضرت اُم رومان کے پاس آئے' پس اُنہوں نے کہا: میں تمہیں یہاں کیوں دیکھ رہی ہوں جبکہ تمہارے دونوں بھائی نکل گئے ہیں اور اپنے زادِ راہ میں سے کچھ تمہارے لیے رکھ لیے ہیں۔ حضرت صہیب فرماتے ہیں: پس میں نکلا یہاں تک کہ اپنی بیوی اُم عمر کے پاس آیا۔ پس میں نے اپنی تلوار' زرہ اور اپنی کمان پکڑی یہاں تک کہ مدینہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بیٹھے ہوئے تھے' پس جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ

7156- قال فی المجمع جلد6صفحه64' وفیه محمد بن الحسن بن زبالة وهو متروك . تقدم أنه كذاب .

عَلَى زَوْجَتِي أُمِّ عُمَرَ، فَأَخَذْتُ سَيْفِي وَجُعْبَتِي وَقَوْسِي حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، فَأَجِدُهُ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَالِسَيْنِ، فَلَمَّا رَآنِي أَبُو بَكْرٍ قَامَ إِلَيَّ فَبَشَّرَنِي بِالْآيَةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِيَّ، وَأَخَذَ بِيَدِي فَلُمْتُهُ بَعْضَ اللَّائِمَةِ فَاعْتَذَرَ، وَرَبَّحَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: رَبِحَ الْبَيْعُ أَبَا يَحْيَى

عنہ نے مجھے دیکھا تو اُٹھ کر میری طرف آئے اور مجھے اس آیت کی خوشخبری دی جو میرے حق میں نازل ہوئی تھی۔ اُنہوں نے میرا ہاتھ پکڑا تو میں نے ان کے سامنے ملامت کے الفاظ کہے۔ اُنہوں نے معذرت کے الفاظ دُہرائے او ررسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نفع بخش بیع کی خوشخبری دی۔ اور فرمایا: بیع نفع والی ہے اے ابویحییٰ!

7157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: لَمْ يَشْهَدْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْهَدًا قَطُّ إِلَّا كُنْتُ حَاضِرَهُ، وَلَمْ يُبَايِعْ بَيْعَةً قَطُّ إِلَّا كُنْتُ حَاضِرَهُ، وَلَمْ يُسِرَّ سَرِيَّةً قَطُّ إِلَّا كُنْتُ حَاضِرَهَا، وَلَا غَزَا غَزْوَةً قَطُّ أَوَّلَ الزَّمَانِ وَآخِرَهُ إِلَّا كُنْتُ فِيهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ شِمَالِهِ، وَمَا خَافُوا أَمَامَهُمْ قَطُّ إِلَّا كُنْتُ أَمَامَهُمْ وَلَا مَا وَرَاءَ هُمْ إِلَّا كُنْتُ وَرَاءَ هُمْ، وَمَا جَعَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعَدُوِّ قَطُّ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس جنگ میں بھی گئے' میں بھی اس میں شریک تھا' اور ہر بیعت میں شریک تھا' شروع سے آخر تک جنگ میں رہتا تھا' جب آپ کی دائیں یا بائیں جانب ہوتا' اگر آگے سے ڈر ہوتا تو میں آپ کے آگے ہو جاتا اور پیچھے سے ڈرا ہوتا تو پیچھے ہو جاتا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اور دشمن کے درمیان ہوتے تھے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

7157- قال في المجمع جلد9صفحه306' وفيه محمد بن الحسن بن زبالة وهو ضعيف . تقدم أنه كذاب .

حَمْزَةُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

7158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ: يَا صُهَيْبُ، اكْتَنَيْتَ وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ، وَانْتَمَيْتَ إِلَى الْعَرَبِ وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَمَّا قَوْلُكَ اكْتَنَيْتَ، وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي بِأَبِي يَحْيَى، وَأَمَّا قَوْلُكَ انْتَمَيْتَ إِلَى الْعَرَبِ، وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ، فَإِنِّي رَجُلٌ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ سُبِيتُ مِنَ الْمَوْصِلِ بَعْدَ أَنْ كُنْتُ غُلَامًا قَدْ عَرَفْتُ أَهْلِي وَنَسَبِي

حضرت حمزہ بن صہیب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت حمزہ بن صہیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! آپ نے کنیت رکھی ہے' آپ کی اولاد نہیں ہے' آپ اپنے آپ کو عربی کہتے ہیں حالانکہ آپ روم کے رہنے والے ہیں۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! بہر حال آپ کا قول کہ تُو نے کنیت رکھی ہے جبکہ آپ کی اولاد نہیں ہے' وجہ یہ ہے کہ حضور ﷺ نے میری کنیت ابویحییٰ رکھی ہے' آپ کا ارشاد: آپ عربی کہلاتے ہیں جبکہ روم کا آدمی ہوں' کیونکہ میں نمر بن قاسط کا آدمی ہوں' مجھے موصل سے قیدی بنا کر پکڑا گیا اس وقت میں بچہ تھا' جب بڑا ہوا تو میں نے اپنے اہل اور نسب کو پہچان لیا۔

عُثْمَانُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ

7159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

حضرت عثمان بن صہیب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت صہیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

7159- قال في المجمع جلد 9صفحه126 رواه الطبراني وأبو يعلى وفيه رشدين بن سعد وقد وثق وبقية رجاله ثقات .

قلت: رشدين ضعيف' وعثمان بن صهيب وان ذكره ابن حبان في الثقات فقد ذكره البخاري في التاريخ الكبير وابن أبي حاتم في الجرح والتعديل ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا . فهو مجهول على قاعدة ابن أبي حاتم .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ح وحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ؟ قَالَ: الَّذِي عَقَرَ النَّاقَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ .قَالَ: صَدَقْتَ، فَمَنْ أَشْقَى الْآخِرِينَ؟ قَالَ: لَا عِلْمَ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ .قَالَ: الَّذِي يَضْرِبُكَ عَلَى هَذِهِ، وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِيَدِهِ إِلَى يَافُوخِهِ فَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ: أَمَا وَاللّٰهِ، لَوَدِدْتُ أَنَّهُ قَدِ انْبَعَثَ أَشْقَاكُمْ، فَخَضَبَ هَذِهِ -يَعْنِي لِحْيَتَهُ- مِنْ هَذِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ فِي حَدِيثِهِ: وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى يَافُوخِهِ

حضورﷺ نے ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: پہلے لوگوں میں سب سے بڑا بدبخت کون تھا؟ عرض کی: یارسول اللہ! جس نے اونٹ کی کونچیں کاٹی تھیں' آپ نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے! بعد والوں میں سب سے بڑا بدبخت کون ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کا علم نہیں ہے' آپ نے فرمایا: جو تمہیں شہید کرے گا۔ حضورﷺ نے گردن کی طرف اشارہ کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ عراق والوں کو فرمایا کرتے: اللہ کی قسم! مجھے پسند ہے کہ تم میں سے کوئی بدبخت اُٹھے اور اس داڑھی کو رنگ دے' یعنی آپ رضی اللہ عنہ کی داڑھی کو یہاں سے' آپ نے اپنا ہاتھ سر کے آگے والے حصے پر رکھا۔ اور یہ الفاظ حضرت سوید بن سعید کی حدیث کے ہیں اور ان کی حدیث میں حضرت حضرمی نے کہا: اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے تالو کی طرف اشارہ کیا۔

7160 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: إِذَا نَهَقَ الْحِمَارُ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب گدھا بولتا ہے تو آپ اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگیں۔

7160- قال فی المجمع جلد10 صفحه145' وفيه اسحاق بن يحيى بن طلحة وهو متروك . قلت: لكن له شاهد من حديث أبي هريرة في الصحيحين وغيرهما' وآخر من حديث جابر عند أحمد وأبي داؤد وغيرهما .

عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ صُهَيْبٍ

7161 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: لَمَّا عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ، ثُمَّ الْخَمْرُ، ثُمَّ اللَّبَنُ أَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: أَصَبْتَ أَخَذْتَ الْفِطْرَةَ، وَبِهَا عُذِّبَتْ كُلُّ دَابَّةٍ، وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوِيتَ، وَغَوَتْ أُمَّتُكَ، وَكُنْتَ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ، وَأَشَارَ إِلَى الْوَادِي الَّذِي يُقَالُ لَهُ: وَادِي جَهَنَّمَ، فَنَظَرْتُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ يَلْتَهِبُ

عبید بن عمیر لیثی، حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانی اور پھر شراب پیش کی گئی، پھر دودھ تو آپ نے دودھ پکڑا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: آپ نے درست کیا! آپ نے فطرت پر عمل کیا، اس کے ذریعے ہر جاندار کو عذاب دیا گیا تھا، اگر آپ شراب پکڑتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی اور آپ کی اُمت اگر پڑے گی تو جہنمی ہو گی، میں نے دیکھا کہ اس میں جل رہے تھے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ

7162 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7161- قال في المجمع جلد 1 صفحه 78، وفيه ابن لهيعة . قلت: هو هنا ضعيف وفي يحيىٰ ابن عثمان شيخ المصنف كلام لينه بعضهم .

7162- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 333,332، جلد 6 صفحه 15-16، ومسلم رقم الحديث: 681، والترمذي رقم الحديث: 2676، وابن ماجه رقم الحديث: 187، وابن خزيمة في التوحيد صفحه 181,180، وابن حبان وابن جرير (17626)، والطيالسي رقم الحديث: 2842، والنسائي في الكبرىٰ .

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وحَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ، فَيَقُولُونَ: وَمَا هُوَ؟ أَلَمْ يُثَقِّلْ مَوَازِينَنَا، وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا، وَأَدْخَلَنَا الْجَنَّةَ، وَأَخْرَجَنَا مِنَ النَّارِ .قَالَ: فَيُكْشَفُ الْحِجَابُ، فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَعْطَاهُمْ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے جہنم میں تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے جنت والو! تمہارے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے' اللہ عزوجل اس کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے' تو جنت والے کہیں گے: وہ کیا ہے؟ کیا ہمارے میزان کو بھاری نہیں کیا گیا اور ہمارے چہروں کو سفید نہیں کیا گیا اور ہمیں جنت میں داخل کیا اور اس نے ہمیں جہنم سے نکالا' اللہ عزوجل اپنا پردہ اُٹھائے گا' جتنے لوگ اسے دیکھیں گے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان کو اللہ کی زیارت کرنے سے زیادہ کوئی شی محبوب نہیں ہوگی' جو ان کو دی گئی ہو۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَرَأَ (لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ) (يونس: 26) قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت: ''نیکی کرنے والوں کے لیے نیکی اور زیادہ ہے''۔ فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے' پس اس جیسی حدیث ذکر کی۔

7163 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ نے جو مؤمن کے لیے فیصلہ کیا' وہ سارے کا سارا بہتر

7163- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 333,332' جلد 6 صفحه 16,15' ومسلم رقم الحديث: 2999' والدارمي رقم الحديث: 2780 .

الْبُنَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللهِ لِلْمُسْلِمِ كُلُّهُ خَيْرٌ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ فَشَكَرَ آجَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ آجَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ زَادَ فِيهِ حَمَّادٌ: وَكُلُّ قَضَاءٍ قَضَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُسْلِمِ خَيْرٌ

ہے اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے تو اللہ اس کو ثواب دیتا ہے۔ حماد نے اضافہ کیا ہے کہ مسلمان کے لیے جو اللہ نے فیصلہ کیا ہے وہ بہتر ہے۔

7164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَيْنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ ضَحِكْتُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ . قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللهِ لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ، إِنَّ كُلَّ مَا قَضَى اللهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ أَحَدٌ كُلُّ قَضَاءِ اللهِ لَهُ خَيْرٌ إِلَّا الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ عشاء پڑھی جب سلام پھیرا تو آپ ہماری طرف مسکراتے ہوئے متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا: تم مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے ہو کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: میں اللہ کے فیصلہ پر متعجب ہوا جو اُس نے اپنے مسلمان بندہ کے لیے کیا ہے ہر فیصلہ درست کیا ہے ہر فیصلہ میں بھلائی ہے یہ صرف مسلمان بندہ کے لیے ہے۔

7165 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ ثَابِتًا

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حنین کے دنوں میں جب بھی فجر کی نماز ادا

عبد الرحمن عن صهيب

7165- ورواه أحمد جلد 4صفحه332,333' جلد 6صفحه16' والدارمي رقم الحديث: 2446 مختصرًا والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1483' وراجع تعليقنا على مسند الشهاب ورواه النسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 614 .

الْبُنَانِيَّ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ صُهَيْبًا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ فِي أَيَّامِ حُنَيْنٍ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَزَالُ تُحَرِّكُ شَفَتَيْكَ بِشَيْءٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَكُنْتَ لَا تَفْعَلُهُ، فَقَالَ: إِنَّ نَبِيًّا كَانَ قَبْلَنَا أَعْجَبَتْهُ كَثْرَةُ أُمَّتِهِ، فَقَالَ: لَا يَدُومُ هَؤُلَاءِ - أَحْسَبُهُ قَالَ شَيْئًا - فَأَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ: أَنَّ خَيْرَ أُمَّتِكَ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ أُسَلِّطَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ أَوِ الْعَدُوَّ أَوِ الْجُوعَ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ ذَلِكَ، فَقَالُوا: أَمَّا الْجُوعُ فَلَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَلَا طَاقَةَ لَنَا بِالْعَدُوِّ، وَلَكِنِ الْمَوْتُ، فَمَاتَ مِنْهُمْ فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ سَبْعُونَ أَلْفًا، وَأَنَا الْيَوْمَ أَقُولُ: اللّٰهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ، وَبِكَ أُصَاوِلُ، وَبِكَ أُقَاتِلُ

کرتے تو آپ کے ہونٹ مبارک حرکت کرتے تھے‘ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ہونٹ مبارک نمازِ فجر کے بعد کسی شی کے ساتھ حرکت کرتے رہتے ہیں‘ حالانکہ پہلے آپ ایسا تو نہیں کرتے تھے‘ آپ نے فرمایا: ہم سے پہلے ایک نبی تھے‘ ان کو اپنی اُمت کے زیادہ ہونے نے تعجب میں مبتلا کر دیا‘ تو اُنہوں نے عرض کی: یہ لوگ ہمیشہ نہ رہیں۔ (میرا گمان ہے کہ اُنہوں نے کوئی چیز کہی) تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: تیری اُمت کی بھلائی تین چیزوں میں سے ایک میں ہے‘ یا تو میں ان پر موت مسلط کر دوں یا دشمن یا بھوک۔ پس اس نبی علیہ السلام نے یہ تینوں چیزیں اپنی اُمت پر پیش کیں تو اُنہوں نے عرض کی: جہاں تک تعلق ہے بھوک کا تو وہ ہم میں طاقت نہیں اور نہ ہی دشمن کی‘ ہم میں طاقت ہے لیکن مدت قبول ہے۔ پس تین دنوں میں ان میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے اور آج میں کہتا ہوں: اے اللہ! تیری دی ہوئی توفیق سے ارادہ کرتا‘ حملہ کرتا اور جہاد کرتا ہوں۔

7166 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7166- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9751‘ ومن طريقه الترمذی رقم الحديث: 3398‘ وقال حسن غريب . قال ابن كثير فی تفسيره جلد 4صفحه494‘ وهذا السياق ليس فيه صراحة أن سياق هذه القصة من كلام النبی صلى الله عليه وآله وسلم . قال شيخنا أبو الحجاج المزی: فيحتمل أن يكون من كلام صهيب الرومی‘ فانه كأنه كان عنده علم من أخبار النصارى . وقال الحافظ فی الفتح جلد 8صفحه698 صرح برقع القصة بطولها حماد بن سلمة عن ثابت عن عبد الرحمن ابن أبی ليلى عن صهيب‘ ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: 3005 . والنسائی فی السنن الكبرى وفی عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 614 أی القسم الأوسل من الحديث كما تقدم . وأحمد جلد6صفحه17-18‘ ووقفها معمر عن ثابت الخ . قلت وليس عندهم الحديث الأول .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ هَمَسَ -وَالْهَمْسُ فِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ كَأَنَّهُ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ- فَقِيلَ لَهُ: يَا نَبِيَّ اللهِ، إِنَّكَ إِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ هَمَسْتَ؟ فَقَالَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أُعْجِبَ بِأُمَّتِهِ، فَقَالَ: مَنْ يَقُومُ لِهَؤُلَاءِ؟ فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ أَنْ خَيِّرْهُمْ بَيْنَ أَنْ أَنْتَقِمَ مِنْهُمْ، وَبَيْنَ أَنْ أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَاخْتَارُوا النِّقْمَةَ، فَسَلَّطَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ، فَمَاتَ مِنْهُمْ فِي يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفًا

حضور ﷺ نمازِ عصر پڑھتے تو آپ کے ہونٹ مبارک حرکت کر رہے ہوتے' گویا کوئی گفتگو کر رہے ہیں' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! جب آپ نمازِ عصر ادا کرتے ہیں تو آپ کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے ایک نبی تھے' ان کو اپنی اُمت سے تعجب ہوا' کہا: ان کے لیے کھڑا کون ہوگا؟ اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی' ان کو ان چیزوں کے درمیان اختیار ہے' ان سے انتقام لوں یا ان پر ان کا دشمن مسلط کروں۔ اُنہوں نے موت کو پسند کیا تو ان پر موت مسلط کی گئی' ان میں سے ایک دن میں ستر ہزار مرے۔

7167 - قَالَ: فَكَانَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ الْآخَرِ قَالَ: كَانَ مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ، وَكَانَ لِذَلِكَ الْمَلِكِ كَاهِنٌ يَتَكَهَّنُ لَهُ فَقَالَ ذَلِكَ الْكَاهِنُ: انْظُرُوا لِي غُلَامًا فَطِنًا، أَوْ قَالَ: لَقِنًا أُعَلِّمُهُ عِلْمِي هَذَا، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ أَمُوتَ، فَيَنْقَطِعَ مِنْكُمْ هَذَا الْعِلْمُ، وَلَا يَكُونُ فِيكُمْ مَنْ يَعْلَمُهُ، فَنَظَرُوا لَهُ غُلَامًا عَلَى مَا وَصَفَ، وَأَمَرُوهُ أَنْ يَحْضُرَ ذَلِكَ الْكَاهِنَ، وَأَنْ يَخْتَلِفَ إِلَيْهِ قَالَ: وَكَانَ عَلَى طَرِيقِ الْغُلَامِ رَاهِبٌ فِي صَوْمَعَةٍ قَالَ مَعْمَرٌ: وَأَحْسَبُ أَنَّ أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ كَانُوا يَوْمَئِذٍ مُسْلِمِينَ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَسْأَلُ ذَلِكَ الرَّاهِبَ

حضرت صہیب فرماتے ہیں: پس جب آپ ﷺ نے یہ حدیث (اوپر والی) ارشاد فرمائی تھی تو ساتھ دوسری یہ حدیث (نیچے والی) بھی بیان کی تھی: بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ تھا' اس بادشاہ کا ایک جادوگر (کاہن) تھا جو اس کے کہنے پر جادو کیا کرتا تھا۔ پس اس کاہن نے کہا: میرے لیے ایک ذہین و فطین بچہ دیکھو' جس میں اپنا یہ علم سکھاؤں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ میں (اب) مر جاؤں گا (اگر میں کسی کو سکھائے بغیر مر گیا) تو یہ علم تم سے منقطع (جدا) ہو جائے گا اور تمہارے اندر کوئی ایسا آدمی نہ ہوگا جو اس کو جاننے والا ہو' پس اُنہوں نے اس کے بتائے اوصاف کے مطابق بچہ تلاش کیا اور اس لڑکے کو حکم دیا کہ وہ اس کاہن کے پاس آجایا کرے۔ راوی کا بیان ہے: اس

كُلَّمَا مَرَّ بِهِ عَنْ دِينِهِ حَتَّى أَخْبَرَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَعْبُدُ اللَّهَ، وَجَعَلَ الْغُلَامُ يَمْكُثُ عِنْدَ الرَّاهِبِ، وَيُبْطِءُ عَلَى الْكَاهِنِ، فَأَرْسَلَ الْكَاهِنُ إِلَى أَهْلِ الْغُلَامِ أَنَّهُ لَا يَكَادُ يَحْضُرُنِي، فَأَخْبَرَ الْغُلَامُ الرَّاهِبَ بِذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ: إِذَا قَالَ لَكَ الْكَاهِنُ: أَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْ: عِنْدَ أَهْلِي، وَإِذَا قَالَ لَكَ أَهْلُكَ: أَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْ: عِنْدَ الْكَاهِنِ، فَبَيْنَمَا الْغُلَامُ عَلَى ذَلِكَ إِذْ مَرَّ بِجَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ كَثِيرَةٍ قَدْ حَبَسَتْهُمْ دَابَّةٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ تِلْكَ الدَّابَّةَ كَانَتِ الْأَسَدَ، فَأَخَذَ الْغُلَامُ حَجَرًا فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مَا يَقُولُ الرَّاهِبُ حَقًّا، فَأَسْأَلُكَ أَنْ أَقْتُلَ هَذِهِ الدَّابَّةَ، وَإِنْ كَانَ مَا يَقُولُ الْكَاهِنُ حَقًّا أَنْ لَا أَقْتُلَهَا، ثُمَّ رَمَاهَا فَقَتَلَ الدَّابَّةَ، فَقَالَ النَّاسُ: مَنْ قَتَلَهَا؟ فَقَالُوا: الْغُلَامُ. فَفَزِعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، وَقَالُوا: قَدْ عَلِمَ هَذَا الْغُلَامُ عِلْمًا لَمْ يَعْلَمْهُ أَحَدٌ، فَسَمِعَ بِهِ أَعْمَى فَجَاءَهُ، فَقَالَ لَهُ الْأَعْمَى: إِنْ أَنْتَ رَدَدْتَ عَلَيَّ بَصَرِي، فَإِنَّ لَكَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ: لَا أُرِيدُ مِنْكَ هَذَا، وَلَكِنْ أَرَأَيْتَ إِنْ رَجَعَ إِلَيْكَ بَصَرُكَ أَتُؤْمِنُ بِالَّذِي رَدَّهُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَرَدَّ عَلَيْهِ بَصَرَهُ، فَآمَنَ الْأَعْمَى. فَبَلَغَ الْمَلِكَ أَمْرُهُمْ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَالَ: لَأَقْتُلَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ قِتْلَةً لَا أَقْتُلُهَا صَاحِبَهَا. فَأَمَرَ بِالرَّاهِبِ وَبِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ

لڑکے کے راستے پر ایک راہن کا گرجا تھا۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ اس وقت کے گرجوں والے پکے مسلمان تھے۔ لڑکا اس راہب سے (بھی) سیکھنے (سوال کرنے) لگا اس کا دین' جب بھی وہ اس کے پاس سے گزرتا یہاں تک کہ اس راہب نے لڑکے کو اپنا دین بتا دیا۔ کہا: میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔ اس لڑکےنے راہب کے پاس (کچھ دیر) ٹھہرنا شروع کر دیا اور کاہن کے پاس دیر سے جانیلگا۔ پس کاہن نے لڑکے کے گھر والوں کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ میرے پاس پابندی سے حاضر نہیں ہوتا۔ پس لڑکے نے راہب کو یہ بات بتا دی تو راہب نے اس سے کہا: جب کاہن آپ سے کہے: کہاں تھا؟ تو اسے کہہ دے: گھر والوں کے پاس تھا اور جب تیرے گھر والے تجھے کہیں: کہاں تھا؟ تو کہہ دیا کہ کاہن کے پاس تھا۔ لڑکا اسی حال پر تھا کہ ایک دن وہ لوگوں کے ایسے جم غفیر کے پاس سے گزرا جن کو ایک خطرناک جانور نے روک رکھا تھا۔ پس ان میں سے بعض نے کہا کہ جانور' شیر تھا۔ پس لڑکے نے پتھر اُٹھا کر کہا: اے اللہ! جو کچھ راہب کہتا ہے اگر وہ سچ اور حق ہے تو عرض کرتا ہوں کہ اس جانور کو (اس پتھر سے) مار دے اور اگر کاہن کا قول سچ ہے تو اسے نہ مارنا۔ پھر اس نے پتھر مارا تو جانور کو قتل کر دیا' لوگوں نے پوچھنا شروع کر دیا کہ کس نے اس کو قتل کیا؟ پس دوسرے لوگوں نے بتایا: اس لڑکے نے قتل کیا ہے۔ پس لوگ گھبرا کر اس کی طرف آئے اور کہا: اس لڑکے نیوہ علم حاصل کر لیا ہے' جو کسی نے نہیں پڑھا پس ایک اندھے

عبد الرحمن عن صهيب

أَعْمَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ عَلَى مَفْرِقِ أَحَدِهِمَا، فَقُتِلَ وَقَتَلَ الْآخَرَ بِقِتْلَةٍ أُخْرَى، ثُمَّ أَمَرَ بِالْغُلَامِ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا، فَأَلْقُوهُ مِنْ رَأْسِهِ، فَلَمَّا انْطَلَقُوا بِهِ إِلَى ذَلِكَ الْجَبَلِ، وَانْتَهَوْا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أَرَادُوا جَعَلُوا يَتَهَافَتُونَ مِنَ الْجَبَلِ، وَيَتَرَدَّوْنَ مِنْهُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا الْغُلَامُ، ثُمَّ رَجَعَ الْغُلَامُ فَأَمَرَ بِهِ الْمَلِكُ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْبَحْرِ فَأَلْقُوهُ فِيهِ، فَانْطَلَقُوا بِهِ إِلَى الْبَحْرِ، فَغَرَّقَ اللَّهُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ، وَأَنْجَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ الْغُلَامُ: إِنَّكَ لَنْ تَقْتُلَنِي حَتَّى تَصْلُبَنِي، ثُمَّ تَرْمِيَنِي، وَتَقُولَ إِذَا رَمَيْتَنِي: بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ هَذَا الْغُلَامِ -أَوْ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ- فَأَمَرَ بِهِ فَصُلِبَ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ، فَوَضَعَ الْغُلَامُ يَدَهُ عَلَى صُدْغِهِ، ثُمَّ مَاتَ، فَقَالَ النَّاسُ: لَقَدْ عَلِمَ هَذَا الْغُلَامُ عِلْمًا مَا عَلِمَهُ أَحَدٌ، فَإِنَّا نُؤْمِنُ بِرَبِّ هَذَا الْغُلَامِ، فَقِيلَ لِلْمَلِكِ: أَجَزِعْتَ أَنْ خَالَفَكَ ثَلَاثَةٌ؟ فَهَذَا النَّاسُ كُلُّهُمْ قَدْ خَالَفُوكَ، فَخَدَّ أُخْدُودًا أَلْقَى فِيهَا الْحَطَبَ وَالنَّارَ، ثُمَّ جَمَعَ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ رَجَعَ إِلَى دِينِهِ تَرَكْنَاهُ، وَمَنْ لَمْ يَرْجِعْ أَلْقَيْنَاهُ فِي هَذِهِ النَّارِ فَجَعَلَ يُلْقِيهِمْ فِي تِلْكَ الْأُخْدُودِ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ، النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ) (البروج: 5) حَتَّى بَلَغَ (الْعَزِيزِ

نے اس کے بارے سنا تو وہ اس کے پاس آیا تو اندھے نے اس سے کہا: اگر میری بینائی لوٹا دے تو تیرے لیے فلاں فلاں چیز ہے۔ تو اس لڑکے نے کہا: مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں لیکن تجھے بینائی مل جائے تو اس ذات پر ایمان لائے گا جس نے تجھے بینائی دی؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس لڑکے نے اللہ عزوجل سے دعا کی' پس اللہ نے اس کی آنکھیں لوٹا دیں' پس نابینا ایمان لایا' اس کی بات بادشاہ تک پہنچی' اس نے آدمی بھیجا ان کی طرف' ان کو لایا گیا۔ بادشاہ نے کہا: میں تم میں سے ہر ایک کو قتل کر دوں گا ایسے جیسے آج تک کسی کو قتل نہیں کیا۔ پس اس نے راہب اور اندھے کو قتل کرنیکا حکم دیا۔ پس ان میں سے ایک کے سر پر آری رکھی گئی اور اسے قتل کر دیا گیا اور دوسرے کو دوسرے طریقے سے قتل کیا۔ پھر اس نے لڑکے کے حوالے سے حکم دیا کہ اس کو پہاڑ پر لے جاؤ۔ پس اس کو سر کے بل پھینک دو۔ پس جب وہ اسے اس پہاڑ کی طرف لے گئے اور اس جگہ تک پہنچے جہاں کا اُنہوں نے ارادہ کیا تھا تو وہ پہاڑ سے گرے اور ہلاک ہونے لگے یہاں تک کہ (سارے ہلاک ہو گئے) صرف وہ لڑکا باقی رہا۔ پھر وہ لڑکا واپس لوٹ آیا' پھر بادشاہ نے اس کے حوالے سے حکم دیا' اسے سمندر میں لے جا کر غرق کر دو۔ پھر وہ اس کو سمندر کی طرف لے گئے' پس اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ والوں کو غرق کر دیا اور اللہ نے اس لڑکے کو نجات دی۔ پس اس لڑکے نے کہا: تم مجھے ہرگز قتل نہ کر سکو گے حتیٰ کہ مجھے سولی چڑھاؤ' پھر مجھے تیر مارتے وقت یہ کہو: اللہ کے نام سے

الْحَمِيدِ) (البروج: 8) فَذُكِرَ أَنَّ الْغُلَامَ أُخْرِجَ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى صُدْغِهِ، كَمَا وَضَعَهَا حِينَ قُتِلَ

شروع جو اس لڑکے کا رب ہے۔ پس بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کو سولی دے دی جائے' پھر کہا: اللہ کے نام سے شروع جو لڑکے کا رب ہے۔ پس لڑکے نے اپنا ہاتھ کنپٹی پر رکھا' پھر فوت ہوا۔ پس لوگوں نے کہا: تحقیق اس لڑکے کے پاس ایسا علم تھا جو کسی کے پاس نہیں۔ پس ہم تو اسی لڑکے کے رب پر ایمان لاتے ہیں۔ پس بادشاہ سے کہا گیا: تُو تین آدمیوں کی مخالفت سے عاجز آ گیا تھا؟ پس (اب تو) یہ سارے کے سارے لوگ تیرے مخالف بنے ہوئے ہیں۔ پس اس نے خندقیں کھدوائیں' ان میں لکڑی ڈال کر آگ جلوائی' پھر لوگوں کو جمع کیا' پھر کہا: جو اس کے دین کی طرف واپس آ جائے ہم اسے چھوڑ دیں گے اور جو نہ لوٹے گا اسے ہم اس آگ میں پھینک دیں گے۔ پس وہ لوگوں کو ان خندقوں میں ڈالنے لگا۔ پس یہی اللہ کا فرمان بتا رہا ہے: ''خندقوں والے شہید کر دیئے گئے جو آگ والی اور ایندھن والی تھیں' یہاں تک: العزیز الحمید''۔ پس ذکر کیا گیا کہ وہ لڑکا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں (کسی کھدائی کے دوران) نکالا گیا اس حال میں کہ اسی طرح اس نے اپنا ہاتھ اپنی کنپٹی پر رکھا ہوا تھا' جس طرح اس نے شہید ہوتے وقت اپنا ہاتھ رکھا تھا۔

7168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ تم لوگوں سے پہلے جو اُمت گزری' اس میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا' جب جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ اب

7168- ورواه أحمد جلد6صفحه17-18' ومسلم رقم الحديث:3005' ولانسائی کما تقدم آنفًا .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مَلِكٌ لَهُ سَاحِرٌ، فَلَمَّا كَبِرَ السَّاحِرُ، قَالَ لِلْمَلِكِ: إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ، فَادْفَعْ إِلَيَّ غُلَامًا أُعَلِّمُهُ السِّحْرَ، فَدَفَعَ إِلَيْهِ غُلَامًا، وَكَانَ يُعَلِّمُهُ السِّحْرَ، وَكَانَ بَيْنَ الْمَلِكِ وَبَيْنَ السَّاحِرِ رَاهِبٌ، فَسَمِعَ الْغُلَامُ مِنْ كَلَامِهِ فَأَعْجَبَهُ نَحْوَهُ وَكَلَامُهُ، فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ جَلَسَ عِنْدَ الرَّاهِبِ، فَإِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ يَقُولُ: مَا حَبَسَكَ؟ وَإِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ قَعَدَ عِنْدَ الرَّاهِبِ، فَإِذَا ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ يَقُولُونَ: مَا يَحْبِسُكَ؟ فَيَضْرِبُونَهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ، وَقَالَ: إِذَا أَرَادَ السَّاحِرُ أَنْ يَضْرِبَكَ، فَقُلْ: حَبَسَنِي أَهْلِي، وَإِذَا أَرَادَ أَهْلُكَ أَنْ يَضْرِبُوكَ، فَقُلْ: حَبَسَنِي السَّاحِرُ، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ، فَأَتَى يَوْمًا عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ أَنْ يَجُوزُوهَا، فَقَالَ: الْيَوْمَ أَعْلَمُ أَمْرُ السَّاحِرِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ، أَوْ أَمْرُ الرَّاهِبِ، فَأَخَذَ حَجَرًا فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ، إِنْ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ وَأَفْضَلَ، فَاقْتُلْ هَذِهِ الدَّابَّةَ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا، وَذَهَبَ النَّاسُ، فَبَلَغَ الرَّاهِبَ، فَقَالَ: أَيْ بُنَيَّ، أَنْتَ أَفْضَلُ مِنِّي، وَإِنَّكَ سَتُبْتَلَى، فَإِنِ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ، وَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ، وَالْأَبْرَصَ، وَهَذِهِ الْأَدْوَاءَ، وَكَانَ لِلْمَلِكِ جَلِيسٌ، فَعَمِيَ فَسَمِعَ

عبد الرحمن عن صهيب

میں بوڑھا ہو گیا ہوں (موت کا زمانہ قریب آ گیا) مجھے کوئی لڑکا دے دے تا کہ میں اس کو سحر سکھلا دوں۔ بادشاہ نے اس کو ایک لڑکا دے دیا تو اس کو وہ ہر روز جادو سکھلایا کرتا تھا۔ جب بادشاہ کے ہاں سے جادوگر کے ہاں جاتا تو راستے میں ایک راہب رہتا تھا۔ ایک روز یہ لڑکا اس راہب کے پاس گیا اور اس کی باتیں سن کر خوش ہوا اور یہ باتیں اس کو بہت پسند آئیں' ہر روز آتے اور جاتے وہ راہب کی خدمت میں بیٹھتا تھا اور جب وہ ساحر کے پاس دیر سے پہنچتا تو ساحر اس کو سزا دیتا کہ تُو کہاں بیٹھا رہا' جب گھر میں دیر سے آتا تو گھر والے مارتے تھے کہ کہاں بیٹھا رہتا ہے۔ لڑکا مذکور نے راہب سے یہ شکوہ کیا کہ میں اس مصیبت میں ہوں۔ راہب نے کہا کہ جب ساحر تجھ پر خفا ہو کر مارنا چاہے تو اس سے کہنا کہ میرے گھر والوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب گھر والے مارنا چاہیں تو کہنا کہ ساحر نے مجھے روک لیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک روز اتفاق سے اس نے راستے میں دیکھا کہ عظیم ہولناک درندے نے راہ روکی ہوئی ہے اور لوگ راستہ میں چلنے سے معذور ہیں۔ طفل مذکور نے کہا: آج میں جان جاؤں گا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ساحر کا معاملہ پسند ہے یا راہب کا معاملہ پسند ہے۔ اس نے ایک پتھر لے کر کہا: الٰہی! اگر تیرے نزدیک راہب کا معاملہ اس جادوگر کے معاملے سے زیادہ پسندیدہ ہو تو اس درندہ کو قتل کر دے تا کہ لوگ گزر سکیں۔ پس راہب کے پاس پہنچا اور اس معاملے سے آگاہ کیا تو راہب نے کہا: آج تُو مجھ سے افضل ہے! لیکن

بِهِ فَأَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ، فَقَالَ: اشْفِنِي وَلَكَ مَا هَهُنَا، فَقَالَ: إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا، إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِنْ آمَنْتَ بِاللَّهِ شَفَاكَ، فَآمَنَ بِهِ فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَبَرَأَ، فَأَخَذَ الْأَعْمَى، فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّهُ عَلَى الْغُلَامِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: أَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي؟ فَقَالَ: نَعَمْ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ. فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى دَلَّهُ عَلَى الرَّاهِبِ فَأَخَذَهُ بِالْعَذَابِ، فَقَالَ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ. فَأَبَى فَأَمَرَ بِالْمِنْشَارِ فَوُضِعَ عَلَى مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقُّوهُ، وَقَالَ لِلْأَعْمَى: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ عَلَى الْأَرْضِ، فَقِيلَ لِلْغُلَامِ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَبَعَثَ بِهِ فِي نَفَرٍ إِلَى جَبَلٍ، فَقَالَ: اصْعَدُوا بِهِ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَإِذَا بَلَغَ ذُرْوَتَهُ، فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ، وَإِلَّا فَدَهْدِهُوهُ. قَالَ: فَذَهَبَ بِهِ إِلَى الْجَبَلِ، فَلَمَّا بَلَغَ ذُرْوَتَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ، فَذَهَبُوا أَجْمَعُونَ، وَجَاءَ الْغُلَامُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى الْمَلِكِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ؟ قَالَ؟ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَبَعَثَ بِهِمْ فِي نَفَرٍ فِي قُرْقُورَةٍ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ إِلَى الْبَحْرِ، فَإِذَا تَوَسَّطْتُمْ بِهِ الْبَحْرَ، فَإِنْ رَجَعَ، وَإِلَّا فَغَرِّقُوهُ، فَذَهَبُوا بِهِ، فَلَمَّا لَجَجُوا بِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَغَرِقُوا أَجْمَعُونَ،

عنقریب تُو امتحان میں ڈالا جائے گا' پس اگر تُو امتحان میں پڑے تو میرا نہ بتانا۔ پھر یہ لڑکا اندھے کوڑھی وغیرہ کو اچھا کیا کرتا تھا' اللہ تعالیٰ اس کی کرامت ظاہر کرنے کے لیے ان کو شفاء دیتا تھا۔ بادشاہ کے قریب بیٹھنے والا اندھا تھا جب اُس نے سنا تو بہت سارے ہدیے لے کر اس کے پاس آیا اور درخواست کی کہ مجھے بھی اچھا کر دے' یہ سب کچھ تیرے لیے ہے' لڑکے نے کہا: میں کسی کو اچھا نہیں کرتا بلکہ اللہ تعالیٰ اچھا کرتا ہے' پس اگر تُو ایمان لائے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا کہ وہ تجھے شفاء دیدے' وہ ایمان لایا' پس لڑکے کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھیں روشن کر دیں۔ اس کو عذاب دیتے رہے حتیٰ کہ اس نے لڑکے کا پتا بتا دیا' پس بادشاہ نے اس کے لیے کہا: میرے سوا تیرا رب ہے! پس اس نے کہا: جی ہاں! میرا اور تیرا رب اللہ ہے' پس عذاب دیا گیا حتیٰ کہ اُس نے ان سب کا پتا بتا دیا' کہا: تُو اپنے دین سے انکار کر دے' پس آری اس کے سر کی مانگ کی جگہ رکھ کر کاٹ دیا گیا اور نابینا کے لیے کہا: اپنے دین سے پھر! اس نے بھی انکار کر دیا تو اس کے سر پر آری رکھ کر چیر دیا گیا حتیٰ کہ زمین میں بھی شق پڑ گئی۔ پس لڑکے کے لیے کہا: اپنے دین سے پھر جا! پس اس نے انکار کیا تو بادشاہ نے اس کو چند آدمیوں کے ساتھ پہاڑ پر بھیجا کہ جب تم چوٹی پر پہنچ جاؤ تو اگر یہ اپنے دین سے پھر جائے تو بہتر نہیں' تو اس کو پہاڑ سے گرا دینا جب یہ لوگ پہاڑ پر چڑھے تو اس نوجوان نے دعا کی: الٰہی! جس طرح چاہے ان کو مجھ سے کفایت دے۔ پس ایک بار پہاڑ نے

عبد الرحمن عن صهيب

وَجَاءَ الْغُلَامُ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ؟ فَقَالَ: كَفَانِيهِمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ .فَقَالَ لِلْمَلِكِ: إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتّٰى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ، فَإِنْ أَنْتَ فَعَلْتَ قَتَلْتَنِي .قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ تَأْخُذُ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِكَ، فَتَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، ثُمَّ تَرْمِينِيهِ، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ سَتَقْتُلُنِي، فَفَعَلَ فَوَضَعَ السَّهْمَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ، فَوَضَعَ الْغُلَامُ يَدَهُ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ، فَمَاتَ الْغُلَامُ، فَقَالَ النَّاسُ: آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ ثَلَاثًا، فَقِيلَ لَهُ: أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ، فَقَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ، فَأَمَرَ بِأَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ فِيهَا الْأُخْدُودُ، فَقَالَ: مَنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ، وَإِلَّا فَأَقْحِمُوهُ فِيهَا

عبد الرحمن عن صهيب

ہلاکر ان لوگوں کو زمین پر پٹخ دیا تو نوجوان چلا آیا اور بادشاہ کے پاس حاضر ہوا' بادشاہ نے پوچھا: تیرے ساتھیوں کو کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بدی سے مجھے کفایت فرمائی۔ بادشاہ نے چند لوگوں کے ساتھ کشتی میں بٹھا دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم لوگ سمندر کے درمیان میں پہنچو تو اگر یہ نوجوان اپنے دین سے پھر جائے تو بہتر ورنہ اس کو سمندر میں غرق کر دو۔ وہ لوگ روانہ ہوئے' جب سمندر کے درمیان میں پہنچے تو لڑکے نے کہا: الٰہی! جس طرح تُو چاہے ان کو مجھ سے کفایت فرما! پس وہ لوگ غرق ہوئے اور نوجوان واپس آیا۔ پس بادشاہ نے کہا: تیرے ساتھیوں کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: اللہ نے مجھے ان کی بدی سے کفایت فرمائی' پھر اس نے بادشاہ سے کہا: تُو مجھے قتل نہیں کر سکتا جب تک تُو اس طرح نہ کرے جس طرح میں تجھے بتلاؤں' اگر تُو نے ایسا کیا جس طرح میں نے کہا تو تُو مجھے قتل کر لے گا ورنہ تُو مجھے قتل نہ کر پائے گا۔ بادشاہ نے کہا: وہ کیسے؟ لڑکے نے کہا: تُو لوگوں کو میدان میں جمع کر' پھر مجھے سولی پر لٹکا' میرے ترکش میں سے ایک تیر لے اور کمان میں رکھ کر کہہ: اللہ کے نام سے مارتا ہوں جو اس لڑکے کا رب ہے! تُو نے اگر ایسا کیا تو مجھے مار لے گا۔ بادشاہ مذکورہ نے ایسے ہی کیا اور تیر کمان میں رکھ کر ''بسم اللّٰہ رب الغلام'' کہا تو یہ تیر اس لڑکے کی کنپٹی پر لگا' لڑکے نے کنپٹی پر ہاتھ رکھا اور مر گیا۔ پس اس نے کہا: کیا تُو نے وہی کچھ دیکھ لیا جس سے تُو ڈرتا تھا۔ پس تحقیق تجھ پر مصیبت اُتری ہے کہ تمام لوگ ایمان لائے ہیں' پس اس

نے گلیوں کے درمیان خندقیں کھودنے کا حکم دیا' پس کہا: جو اپنے دین سے رجوع کرے گا (تو ٹھیک ہے) ورنہ اس کو دن خندقوں میں ڈال دو۔

أَبُو السَّلِيلِ، عَنْ صُهَيْبٍ

ابوالسلیل' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كُرْدِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي نَفَرٍ جَالِسٌ، فَقُمْتُ حِيَالَهُ، فَأَوْمَأْتُ إِلَيْهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيَّ وَهَؤُلَاءِ؟، فَقُلْتُ: لَا . فَسَكَتُّ، فَقُمْتُ مَكَانِي، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيَّ أَوْمَأْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: وَهَؤُلَاءِ؟ فَقُلْتُ: لَا -مَرَّتَيْنِ فَعَلَ ذَلِكَ -أَوْ ثَلَاثًا- فَقُلْتُ: نَعَمْ وَهَؤُلَاءِ، وَإِنَّمَا كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا صَنَعْتُهُ لَهُ، فَجَاءَ وَجَاءُوا مَعَهُ فَأَكَلُوا -وَأَحْسَبُهُ قَالَ-: وَفَضَلَ مِنْهُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا' میں آپ کے پاس آیا تو آپ ایک گروہ میں تشریف فرما تھے' میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے آپ کی طرف اشارہ کیا' آپ نے میری طرف اشارہ کیا کہ یہ سارے؟ میں نے عرض کی: نہیں! میں خاموش ہوگیا اور اپنی جگہ پر کھڑا رہا' جب آپ نے میری طرف دیکھا تو میں نے آپ کی طرف اشارہ کیا' آپ نے فرمایا: یہ سارے؟ میں نے عرض کی: نہیں! دو مرتبہ عرض کی یا تین مرتبہ' میں نے عرض کی: جی ہاں! سارے' تھوڑی شی میں نے آپ کے لیے بنائی ہے۔ آپ آئے اور وہ لوگ بھی آئے' اُنہوں نے کھایا اور میرا گمان ہے کہ وہ کھانا اُسی طرح باقی بچ رہا۔

صُهَيْبُ بْنُ النُّعْمَانِ

حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ

7170 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7169- قال في المجمع جلد4صفحه55' ورجاله رجال الصحيح الا أن ضريب بن نفير أبو السليل لم يسمع من صهيب .

7170- قال في المجمع جلد 2صفحه247' وفيه محمد بن مصعب القرقساني ضعفه ابن معين وغيره ووثقه أحمد . قال الحافظ في التقريب: صدوق كثير الغلط . قلت: وقيس بن الربيع قال الحافظ في التقريب: صدوق تغير لما كبر'

الْـمَـعْـمَرِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقُسَائِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ صُهَيْبِ بْـنِ الـنُّـعْـمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ عَلَـى صَلَاتِـهِ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ، كَفَضْلِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى النَّافِلَةِ

حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کی نماز کی فضیلت اس کے اپنے گھر میں اس کی اس نماز پر ہے جہاں لوگ دیکھیں اس طرح ہے جس طرح فرض نماز کو فضیلت حاصل ہے نفل نماز پر۔

مَنِ اسْمُهُ صَفْوَانُ
صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ

جن کا نام صفوان ہے
حضرت صفوان بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى أَبَا وَهْبٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَأَجَّلَهُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ، وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَهُوَ مُشْرِكٌ، ثُمَّ أَسْلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ، تُوُفِّيَ مَقْتَلَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

آپ کی کنیت ابو وہب ہے' آپ فتح مکہ کے دن نبی کریمﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے' پس آپﷺ نے ان کو چار ماہ کی مہلت دی اور حنین کے دن حاضر ہوئے' اس حال میں کہ مشرک تھے' پھر اس کے بعد مسلمان ہوئے' ان کی وفات' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن ہوئی۔

7171 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ، بَيْنَمَا هُوَ يَدْفِنُ أَبَاهُ أَتَاهُ رَاكِبٌ، فَقَالَ: قُتِلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ، مَا أَدْرِي أَيُّ

حضرت عمر بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن صفوان اپنے والد کو دفن کر رہے تھے کہ آپ کے پاس ایک سوار آیا' اُس نے عرض کی: امیر المؤمنین عثمان بن عفان کو شہید کیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں ہے کہ دو مصیبتوں میں کون سی بڑی ہے' میرے والد کی

أدخل عليه ابنه ما ليس من حديثه' فحدث به . وحسنه شيخنا لطرقه .

الْمُصِيبَتَيْنِ أَعْظَمُ مَوْتُ أَبِي، أَمْ قَتْلُ عُثْمَانَ؟

موت بڑی مصیبت ہے یا حضرت عثمان کی شہادت؟

7172 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى مَنْ نَزَلْتَ أَبَا وَهْبٍ؟ قَالَ: نَزَلْتُ عَلَى عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. قَالَ: نَزَلْتَ عَلَى أَشَدِّ قُرَشِيٍّ لِقُرَيْشٍ حُبًّا

حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ جب حضرت صفوان بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: اے ابووہب! کہاں ٹھہرے ہو؟ عرض کی: میں حضرت عباس بن عبدالمطلب کے پاس ٹھہرا ہوں، آپ نے فرمایا: تو اس قریشی کے پاس ٹھہرا ہے جو مجھے زیادہ محبوب ہے۔

7173 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قِيلَ لِصَفْوَانَ: إِنَّهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ، فَقَدْ هَلَكَ. فَدَعَا بِرَاحِلَتِهِ فَرَكِبَهَا، فَأَتَى الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا وَهْبٍ؟ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهُ لَا دِينَ لِمَنْ لَا هِجْرَةَ لَهُ. قَالَ: ارْجِعْ إِلَى أَبَاطِحِ مَكَّةَ فَرَجَعَ، فَدَخَلَ

حضرت صفوان بن عبداللہ بن صفوان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان بن عسال سے عرض کی گئی: جس نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہوگیا، آپ نے سواری منگوائی اس پر سوار ہوئے، مدینہ آئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابووہب! کیسے آئے ہو؟ عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس کا دین نہیں ہے جس نے ہجرت نہیں کی۔ آپ نے فرمایا: مکہ کی وادیوں کی طرف واپس جاؤ۔ وہ واپس لوٹے، جب مسجد میں داخل ہوئے تو اپنی چادر کا تکیہ بنایا، ایک آدمی آیا اُس نے چوری

7172- قال في المجمع جلد9صفحه270، وفيه من لم أعرفهم .

7173- ورواه مالك جلد 2صفحه174 عن ابن شهاب عن صفوان بن عبد الله بن صفوان أن صفوان . قال ابن عبد البر: رواه جمهور أصحاب مالك مرسلًا . ورواه أبو عاصم النبيل وحده عن مالك عن الزهري عن صفوان بن عبد الله عن جده . ورواه أحمد جلد6صفحه465 من طريق الزهري عن صفوان كذلك مرسلًا .

الْمَسْجِدَ .فَتَوَسَّدَ رِدَاءَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَرَقَ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، سَرَقَ هَذَا رِدَائِي .فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، لَمْ يَبْلُغْ رِدَائِي مَا يُقْطَعُ فِيهِ يَدُ رَجُلٍ قَدْ جَعَلْتُهَا صَدَقَةً عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟

کر لی' اس کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میری چادر کی اتنی قیمت نہیں تھی جس کے بدلے ہاتھ کاٹا جائے' میں اس چادر کو صدقہ کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس لانے سے پہلے کر لینا تھا' ایسا کیوں نہ کیا؟

7174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ خَمِيصَةً لَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، فَأَتَاهُ سَارِقٌ فَسَرَقَهَا، فَجِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، هِيَ لَهُ .قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت صفوان بن امیہ مدینہ آئے' مسجد میں سو گئے' اپنا کپڑا اپنے سر کے نیچے رکھا' ایک چور آیا اور اُس نے چوری کر لی' اس کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' حضرت صفوان نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس کے لیے ہے' آپ نے فرمایا: میرے پاس لانے سے پہلے تم نے معاف کیوں نہ کیا۔

7175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں سوئے ہوئے تھے' اپنا کپڑا اپنے سر کے نیچے رکھ کر' ایک آدمی آیا' اس نے آپ کے سر سے کپڑا نکالا اور چوری کر

صفوان بن امية بن خلف الجمحی

7174- قال في المجمع جلد6صفحه276' وفيه يعقوب بن حميد وثقه ابن حبان وغيره وضعفه النسائي وغيره وبقية رجاله رجال الصحيح .

7175- ورواه النسائي جلد 8صفحه70 من طريق حماد بن سلمة عن عمرو بن دينار عن طاوس عن صفوان بن أمية فذكره .

صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ نَائِمًا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَتَحْتَ رَأْسِهِ خَمِيصَةٌ لَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَلَّهَا مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فَلَحِقَهُ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَذَكَرَ لَهُ أَمْرَهُ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: إِنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ مِنْ أَمْرِ رِدَائِي هَذَا أَنْ يُقْطَعَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هَلَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟

لی اس آدمی کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: میری چادر اتنی قیمت کی نہیں تھی جس کی وجہ سے ایک آدمی کے ہاتھ کاٹے جائیں حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس آنے سے پہلے تم نے معاف کیوں نہ کیا۔

مَا أَسْنَدَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

7176 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طاعون پیٹ حالتِ نفاس میں مرنے والے شہید ہیں۔

7177 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طاعون پیٹ حالتِ نفاس میں مرنے والے شہید ہیں۔

7176- ورواه أحمد جلد3صفحه401,400، جلد6صفحه466,465، والنسائي جلد4صفحه99، والدارمي رقم الحديث:4218 .

وَسَلَّمَ، قَالَ: الطَّاعُونُ، وَالنُّفَسَاءُ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ

7178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ الطَّاعُونُ، وَالْغَرَقُ، وَالْحَرَقُ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ لِأُمَّتِي

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طاعون' پیٹ' حالتِ نفاس میں مرنے والے شہید ہیں۔

7179 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، قَالَ: كَانَتْ فِينَا وَلِيمَةٌ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ، فَأُتِيَ بِطَعَامٍ، فَقَالَ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ، فَإِنَّهُ أَشْهَى، وَأَهْنَأُ وَأَمْرَأُ

حضرت محمد بن فضل بن عباس فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں ولیمہ تھا' حضرت صفوان بن امیہ ہمارے پاس آئے' آپ کے پاس کھانا لایا گیا' آپ نے فرمایا: گوشت ہڈیوں سے علیحدہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہڈی سے گوشت علیحدہ کرو کیونکہ یہ زیادہ لذیذ ہوتا ہے۔

7180 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ:

حضرت حارث بن نوفل فرماتے ہیں کہ میرے والد کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ہوئی' لوگوں کو ولیمہ کی دعوت دی گئی' حضرت صفوان بن امیہ

ما اسند صفوان بن امية

7179- ورواه أحمد جلد 3صفحه400' جلد 6صفحه465,464' والترمذى رقم الحديث: 8195 قال الحافظ فى الفتح جلد9صفحه547' وعبد الكريم ضعيف لكن أخرجه ابن أبى عاصم من طريق آخر عن صفوان بن أمية فهو حسن .

7180- ورواه الحميدى رقم الحديث: 564' وانظر ما قبله .

عَرَّسَ بِي أَبِي فِي إِمَارَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَعَا النَّاسَ فِي وَلِيمَةٍ لَنَا، فَكَانَ فِيمَنْ أَتَانَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ فَقَالَ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ نَهْشًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُوَ أَشْهَى، وَأَمْرَأُ، وَأَهْنَأُ، وَأَمْرَأُ

ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: گوشت ہڈی سے علیحدہ کرو' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ زیادہ لذیذ ہوتا ہے۔

7181 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَالَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ: رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَجُزُّ اللَّحْمَ عَنِ الْعَظْمِ، فَقَالَ: يَا صَفْوَانُ ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: قَرِّبِ اللَّحْمَ مِنْ فِيكَ، فَإِنَّهُ أَهْنَأُ، وَأَمْرَأُ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں گوشت ہڈی سے کاٹ رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے صفوان! میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: گوشت منہ کے قریب کر کیونکہ یہ زیادہ بہتر ہے۔

7182 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ لِصًّا أَتَاهُ وَهُوَ نَائِمٌ، فَاسْتَلَّ إِزَارَهُ مِنْ تَحْتِهِ، فَاسْتَيْقَظَ فَأَخَذَهُ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ،

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک چور آیا' میں سویا ہوا تھا' اُس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا کھینچا' میں اُٹھا اور اسے پکڑ کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا' آپ نے اس آدمی کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس آنے سے پہلے کیوں معاف نہیں کیا' جب قاضی کے پاس مسئلہ پہنچ جائے تو پھر وہ حد

7181- ورواه أحمد جلد 3صفحه401' جلد6صفحه466' وأبو داؤد رقم الحديث: 3761' وعثمان لم يسمع عن صفوان كما قال أبو داؤد ومع ذلك صححه الحاكم جلد 4صفحه112-113' ووافقه الذهبى . ورواه البيهقى فى شعب الايمان صفحه17' وفى الآداب صفحه105 .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَحْلَلْتُهُ .قَالَ: هَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ، إِنَّ الْإِمَامَ إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ حَدٌّ مِنَ الْحُدُودِ أَقَامَهُ

قائم کی جائے گی۔

7183 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنُ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا، فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَيَّ، فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَأُخِذَ الرَّجُلُ، فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ لَهُ: أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا؟ هِيَ لَهُ، قَالَ: فَهَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں اپنی چادر سر کے نیچے رکھے ہوئے سویا ہوا تھا' جس کی قیمت تیس درہم تھی' ایک آدمی آیا اور اُس نے چادر چوری کر لی' اس آدمی کو پکڑا گیا اور اسے حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں آیا اور عرض کی: کیا تیس درہم کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا؟ میں نے یہ چادر اسے دے دی۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس لانے سے پہلے معاف کیوں نہ کیا تھا۔

7184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک چور آیا' میں سویا ہوا تھا' اُس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا کھینچا' میں اُٹھا اور اسے پکڑ کر حضور ﷺ کی بارگاہ

7183- ورواه النسائي جلد 8صفحه69-70' وأبو داؤد رقم الحديث: 4371 من طريق عمرو بن حماد به' ثم قال: ورواه زائدة عن سماك عن جعيد بن حجير قال: نام صفوان . ورواه طاوس ومجاهد أنه كان نائمًا فجاء سارق فسرق خميصة من تحت رأسه . ورواه أبو سلمة بن عبد الرحمٰن قال: فاستله من تحت رأسه فاستيقظ فصاح به فأخذ . ورواه الزهري عن صفوان بن عبد اللّٰه قال: فنام في المسجد وتوسد رداء ه فجاء سارق فأخذ رداء ه' فأخذ السارق فجيء به النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . ورواه أحمد جلد 6صفحه666 من طريق آخر عن سماك عن عجيد به . ورواه جلد3صفحه401' جلد6صفحه465-466 من طريق آخر عن صفوان . وللحديث طرق آخر عند النسائي جلد8صفحه69,68 .

عُمَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ لِصًّا أَتَى أَبَاهُ وَهُوَ نَائِمٌ، فَاسْتَلَّ إِزَارَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ، فَاسْتَيْقَظَ فَأَخَذَهُ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَحْلَلْتُهُ لَهُ قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ، إِنَّ الْإِمَامَ إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ أَقَامَهُ

میں لایا' آپ نے اس آدمی کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس آنے سے پہلے کیوں معاف نہیں کیا' جب قاضی کے پاس مسئلہ پہنچ جائے تو پھر وہ حد قائم کرے۔

7185 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقَّعٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً، فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ، فَقَالَ: فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ، فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے چادر چوری کی' اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا' آپ نے فرمایا: اگر تو نے میرے پاس لانے سے پہلے یہ کہا ہوتا' اے ابووہب! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

7186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَاسْتُلَّ إِزَارِي مِنْ تَحْتِي، فَأَدْرَكْتُهُ، فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں سویا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے میری چادر میرے سر کے نیچے سے نکالی' میں نے اسے پکڑا اور اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا' آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس کے لیے ہے! آپ نے فرمایا: تُو نے میں پاس لانے سے پہلے

-7185 ورواه أحمد جلد6صفحه465' والنسائي جلد8صفحه68 .

-7186 ورواه ابن ماجه رقم الحديث:2595 عن ابن أبي شيبة عن شبابة عن مالك عن الزهري به .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هِيَ لَهُ .قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ

کیوں نہ کیا۔

7187 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنِّي أَدْرَاعًا مِنْ حَدِيدٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَقُلْتُ: مَضْمُونَةٌ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: مَضْمُونَةٌ .قَالَ: فَضَاعَ بَعْضُهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنْ شِئْتَ غَرِمْنَاهَا لَكَ؟ قَالَ: لَا أَنَا أَرْغَبُ فِي الْإِسْلَامِ مِنْ ذَلِكَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن مجھ سے لوہے کی زرہ اُدھار لی‘ میں نے عرض کی: اے محمد! اس کی ضمانت دینا ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ضمانت دوں گا۔ اس کا کچھ حصہ ضائع ہوگیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کا بدلہ ہم تجھے دے دیتے ہیں‘ میں نے عرض کی: نہیں! اس سے مجھے اسلام لانے کی رغبت ہوگی۔

7188 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَوْمَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن مجھے دیا حالانکہ آپ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ ناپسند تھے‘ آپ مسلسل مجھے دیتے رہے‘ حتیٰ کہ آپ تمام لوگوں سے زیادہ مجھے محبوب ہوگئے۔

7187- وعلقه البيهقي جلد 6صفحه89 عن قيس بن الربيع عن عبد العزيز به . ورواه أحمد جلد 6صفحه465‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3562‘ والبيهقي جلد 6صفحه89 عن شريك به فلم يذكروا ابن أبي مليكة . ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 3563‘ ومن طريقه البيهقي جلد 6صفحه89 من طريق جرير عن عبد العزيز عن أناس من آل عبد الله بن صفوان أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكره . ورواه البيهقي جلد 6صفحه89-90 عن طريق أنس ابن عياض الليثي عن جعفر بن محمد عن أبيه . وللحديث شاهد من حديث جابر عند الحاكم جلد 3صفحه48-49‘ والبيهقي جلد 6صفحه89‘ وهو حديث حسن وقد صرح فيه ابن اسحاق بالتحديث . ومن حديث ابن عباس عند البيهقي جلد6صفحه88 من طريق الحاكم وفي اسناده اسحاق قال الذهبي: هو واه .

7188- ورواه الترمذي رقم الحديث: 661‘ وهو في صحيح مسلم رقم الحديث: 2313 من طريق آخر عن يونس به .

حُنَيْنٍ، وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ، فَمَا زَالَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

7189 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا أَنْ قِيلَ لِي هَلَكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ أَبَا وَهْبٍ إِلَى أَبَاطِحِ مَكَّةَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کہا گیا: جس نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہو گیا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اے ابو وہب! واپس مکہ جاؤ!

7190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا بِشْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا، يَقُولُ: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَهُ عَمْرُو بْنُ قُرَّةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ كُتِبَتْ عَلَيَّ الشِّقْوَةُ، فَلَا أُرَانِي أُرْزَقُ إِلَّا مِنْ دُفِّي بِكَفِّي، فَتَأْذَنُ لِي فِي الْغِنَاءِ مِنْ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' حضرت عمرو بن قرہ آپ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے متعلق بدبختی لکھی گئی ہے' آپ مجھے بغیر بے حیائی والے گانے کی اجازت دیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں آپ کو اجازت نہیں دیتا' اور نہ ہی (اس میں) کوئی عزت ہے' اے اللہ کے دشمن! تُو جھوٹ بولتا ہے' تجھے اللہ نے حلال رزق دیا ہے' تُو اس کو پسند کرتا ہے جو اللہ نے حلال کیا' اس کی جگہ جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے' اگر میں پہلے آیا ہوتا تو میں

7190- قال في المجمع جلد 4صفحه63' وفيه بشر بن نمير وهو متروك . وكذا قال جلد 2صفحه47' جلد 4صفحه29 . والحديث رواه ابن ماجه رقم الحديث: 2613 مقتصرًا على قصة عمرو . قال في الزوائد: في اسناده بشر بن نمير البصري' قال فيه يحيى القطان: كان ركنًا من أركان الكذب . وقال أحمد: ترك الناس حديثه' وكذا قال غيره . ويحيى بن العلاء قال أحمد: يضع الحديث' وقريب منه ما قال غيره . والحديث رواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3628 بنفس السند واللفظ .

غَيْرِ فَاحِشَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا آذَنُ لَكَ، وَلَا كَرَامَةَ، كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، لَقَدْ رَزَقَكَ اللّٰهُ حَلَالًا طَيِّبًا، فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ مِنْ رِزْقِهِ مَكَانَ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ مِنْ حَلَالِهِ، وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ إِلَيْكَ لَفَعَلْتُ بِكَ، قُمْ عَنِّي وَتُبْ إِلَى اللّٰهِ، أَمَا إِنَّكَ إِنْ نِلْتَ بَعْدَ التَّقْدِمَةِ شَيْئًا ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَجِيعًا، وَحَلَقْتُ رَأْسَكَ مُثْلَةً، وَنَفَيْتُكَ مِنْ أَهْلِكَ، وَأَحْلَلْتُ سَلَبَكَ نُهْبَةً لِفِتْيَانِ الْمَدِينَةِ . فَقَامَ عَمْرٌو وَبِهِ مِنَ الشَّرِّ، وَالْخِزْيِ مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللّٰهُ، فَلَمَّا وَلَّى، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَؤُلَاءِ الْعُصَاةُ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ حَشَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ مُخَنَّثًا عُرْيَانًا، لَا يَسْتَتِرُ مِنَ النَّاسِ بِهُدْبَةٍ، كُلَّمَا قَامَ صُرِعَ

ضرور تیرے ساتھ وہ سلوک کرتا' میرے پاس سے اُٹھ جا اور اللہ سے توبہ کر' لیکن اگر تُو نے آنے کے بعد کوئی شی پائی ہے تو میں تجھے دردناک سزا دوں گا' تیرا سر منڈوا کر تیرا مثلہ کر دوں گا' تیرے گھر والوں سے جدا کر کے تجھے جلاوطن کر دوں گا اور تیرا سامان مدینہ کے جوانوں کو لوٹ لینے کی اجازت دوں گا۔ پس عمرو بن قرہ کھڑے ہوئے' بُرے حال اور ایسی رسوائی کے عالم میں جسے اللہ ہی جانتا ہے' جب وہ چلا گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ان نافرمانوں میں سے اگر کوئی بغیر توبہ کے مر جائے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا حشر ایسے کرے گا کہ وہ خسرہ اور ننگا ہوگا' لوگوں سے کوئی کپڑا لے کر پردہ کرنے کی طاقت نہ ہوگی' جب بھی کھڑا ہوگا گر جائے گا۔

7191 - فَقَامَ عُرْفُطَةُ بْنُ نَهِيكٍ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي وَأَهْلَ بَيْتِي مُرْزَقُونَ مِنْ هَذَا الصَّيْدِ، وَلَنَا فِيهِ قَسْمٌ وَبَرَكَةٌ، وَهُوَ مَشْغَلَةٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ، وَبِنَا إِلَيْهِ حَاجَةٌ أَفَتُحِلُّهُ، أَمْ تُحَرِّمُهُ؟ فَقَالَ: أُحِلُّهُ لِأَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحَلَّهُ، نِعْمَ الْعَمَلُ، وَاللّٰهُ أَوْلَى بِالْعُذْرِ، قَدْ كَانَتْ لِلّٰهِ قَبْلِي رُسُلٌ كُلُّهُمْ يَصْطَادُ، أَوْ يَطْلُبُ الصَّيْدَ، وَيَكْفِيكَ مِنَ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ إِذَا غِبْتَ عَنْهَا

حضرت عرفطہ بن نہیک تمیمی کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس شکار کے ذریعے رزق دیا جاتا ہے' لیکن میں ذکر اللہ اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے رہ جاتا ہوں' لیکن یہ ہماری ضرورت ہے' کیا یہ ہمارے لیے حلال ہے یا حرام؟ پس آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس کو حلال کرتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال کیا ہے' یہ بہت اچھا کام ہے اور بہتر ہے کہ اللہ سے عذر کر لیا جائے' مجھ سے پہلے تمام کے تمام اللہ کے رسول شکار کرتے تھے۔ یا (فرمایا:) شکار طلب

فِي طَلَبِ الرِّزْقِ حُبُّكَ الْجَمَاعَةَ وَأَهْلَهَا، وَحُبُّكَ ذِكْرَ اللّٰهِ وَأَهْلَهُ، وَابْتَغِ عَلَى نَفْسِكَ وَعِيَالِكَ حَلَالًا، فَإِنَّ ذٰلِكَ جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ عَوْنَ اللّٰهِ فِي صَالِحِ التِّجَارَةِ

کرتے تھے‘ جب تُو رزق تلاش کرنے میں لگا ہوا ہے تو نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کے حوالے سے تیری طرف سے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی شدید خواہش ہی کافی ہے اور اللہ کے ذکر اور ذکر کرنے والوں کی محبت کافی ہے‘ اپنے لیے اور اپنے اہل و عیال کیلئے حلال رزق طلب کر کیونکہ یہ بھی اللہ کی راہ میں جہاد ہے اور جان لے کر نیک تجارت کرنے والے کی اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے۔

صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ

مَا أَسْنَدَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ

حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ

حضرت صفوان بن معطل کی روایت کردہ احادیث

7192 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ انْتِصَافِ اللَّيْلِ قَامَ، فَتَلَا هٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَتَسَوَّكَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، لَا أَدْرِي

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی سفر میں دیکھا کہ آپ نے نمازِ عشاء پڑھائی‘ جب آدھی رات کا وقت ہوا تو کھڑے ہوئے اور سورۂ آل عمران کی آخری آیات پڑھیں مکمل‘ پھر وضو کیا اور مسواک کی‘ پھر دو رکعتیں پڑھیں‘ مجھے معلوم نہیں کہ آپ کا قیام یا رکوع یا سجود لمبا تھا‘ پھر آپ سو گئے‘ پھر اُٹھے اور کچھ آیات پڑھیں‘ مسواک کی اور وضو کیا‘ پھر ایسے ہی کیا‘ پھر پہلے کی طرح نماز پڑھی‘ آپ نے دو رکعتیں پڑھیں‘ پھر سو گئے‘ پھر اُٹھے اور پہلی مرتبہ کی طرح کیا‘ آپ

7192- ورواه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 5 صفحه 312‘ وفيه عبد الله بن جعفر والد علي بن المديني وهو ضعيف كذا في المجمع جلد 2 صفحه 272 .

أَقِيَامُهُ أَوْ رُكُوعُهُ أَوْ سُجُودُهُ أَطْوَلُ، ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقَرَأَ الْآيَاتِ أَيْضًا، ثُمَّ تَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ صَلَّى مَا صَلَّى مِثْلَ الْأَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ يَنَامُ، ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى حَتَّى صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً

نے گیارہ رکعتیں پڑھیں۔

ما اسند صفوان بن المعطل

7193 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ قَارَنَهَا الشَّيْطَانُ، إِذَا انْبَسَطَتْ فَارَقَهَا، فَإِذَا دَنَتْ لِلزَّوَالِ قَارَنَهَا، وَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، وَإِذَا دَنَتْ لِلْمَغِيبِ قَارَنَهَا، وَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا، فَنَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورج جب طلوع ہوتا ہے تو شیطان کا سینگ بلند ہوتا ہے، جب بلند ہوتا ہے تو ختم ہو جاتا ہے، جب دوپہر کا وقت ہوتا ہے تو پھر سینگ طلوع ہوتا ہے، جب ختم ہو جاتا ہے تو سورج ڈھل جاتا ہے، جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے تو سینگ پر غروب ہوتا ہے، جب غروب ہو جاتا ہے تو ختم ہو جاتا ہے، ان وقتوں میں نماز پڑھنا منع ہے۔

7194 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7193- ورواه أحمد جلد5صفحه312 كذا في نسختنا من المسند وقال في المجمع جلد 2صفحه244-245 رواه عبد الله في زياداته في المسند ورجاله رجال الصحيح الا أني لا أدري سمع المقبري منه أم لا، والله أعلم، وقد رواه ابن ماجه رقم الحديث: 1252 عن سعيد المقبري عن أبي هريرة أن صفوان بن المعطل قال: يا رسول الله . وقال في المجمع جلد2صفحه227، ورجاله موثقون . قلت: قال في الزوائد: اسناده حسن .

7194- ورواه أحمد جلد5صفحه312 قال في المجمع جلد10صفحه2 رواه عبد الله بن أحمد والطبراني وفيه عمر بن نبهان العبدي وهو متروك . قلت نسخة الحافظ الهيثمي أصبح من النسخة المطبوعة لأن عمرو بن علي من شيوخ عبد الله بن أحمد .

الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ نَبْهَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عِيسَى، سَلَّامٌ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ قَالَ: خَرَجْنَا حُجَّاجًا، فَلَمَّا كُنَّا بِالْعَرْجِ إِذَا نَحْنُ بِحَيَّةٍ تَضْطَرِبُ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ مَاتَتْ، فَأَخْرَجَ لَهَا رَجُلٌ مِنَّا خِرْقَةً مِنْ عُبَيَّةٍ لَهُ، فَلَفَّهَا وَخَدَّ لَهَا فِي الْأَرْضِ، ثُمَّ قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَإِنَّا لَبِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، إِذْ وَقَفَ عَلَيْنَا شَخْصٌ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ صَاحِبُ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ؟ فَقُلْنَا: مَا نَعْرِفُهُ .قَالَ: أَيُّكُمْ صَاحِبُ الْجَانِّ؟ قَالُوا: هَذَا .قَالَ: أَمَا إِنَّهُ كَانَ آخِرَ التِّسْعَةِ مُؤْمِنًا الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

ہم حج کے لیے نکلے‘ جب ہم مقامِ عرج پر پہنچے تو ہم نے سانپ حرکت کرتے ہوئے دیکھا‘ کچھ دیر بعد وہ مرگیا‘ ہم میں سے ایک آدمی نے اس کے لیے زمین کھود کر دفن کردیا‘ جب ہم مکہ آئے تو مسجد حرام میں اچانک ہمارے سامنے ایک شخص آیا‘ اُس نے کہا: تم میں سے عمرو بن جابر کا ساتھی کون ہے؟ ہم نے کہا: ہم اس کو نہیں جانتے ہیں‘ اس نے کہا: جنوں کا ساتھی تم میں سے کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ ہے‘ اس نے کہا: بہرحال وہ جو رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور قرآن سنا‘ ان نو (جنوں) میں سے آخری تھا۔

7195 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا أَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أُنَادِي: أَنْ لَا تَنْبِذُوا فِي الْجَرِّ

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے بھیجا کہ اعلان کروں کہ مٹکے میں نبیذ نہ بناؤ۔

صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ صَفْوَانَ

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ‘ حضرت عبداللہ بن مسعود‘ حضرت صفوان بن عسال

7195- قال فی المجمع جلد5صفحه61‘ ومكحول لم يدرك صفوان وبقية رجاله ثقات .

بْنِ عَسَّالٍ

سے روایت کرتے ہیں

7196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ حَدَّثَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بُرْدٍ لَهُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بطالب الْعِلْمِ، طَالِبُ الْعِلْمِ لَتَحُفُّهُ الْمَلَائِكَةُ وَتُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا، ثُمَّ يَرْكَبُ بَعْضُهُ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغُوا السَّمَاءَ الدُّنْيَا مِنْ حُبِّهِمْ لِمَا يَطْلُبُ، فَمَا جِئْتَ تَطْلُبُ؟

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ مسجد میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں' آپ نے فرمایا: علم کی تلاش کے لیے آنے والے کوخوش آمدید! فرشتے طالبِ علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' پھر ایک دوسرے پر سوار کر کے آسمانِ دنیا تک پہنچا دیتے ہیں' علم کی تلاش کی محبت کرو' تو علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہے؟

7197 - قَالَ: قَالَ صَفْوَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَزَالُ نُسَافِرُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَأَفْتِنَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی: یارسول اللہ! ہم مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کرتے رہتے ہیں' ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا فتویٰ دیں' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: مسافر تین دنوں کے لیے کرے گا اور مقیم ایک دن ورات کے لیے کرے گا۔

زر بن حبيش الأسدي عن صفوان عن زر بن حبيش عن صفوان

زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ الْأَسَدِيُّ

حضرت زر بن حبیش اسدی' حضرت

7196- قال في المجمع جلد1صفحه131' ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ صَفْوَانَ، زُبَيْدٌ الْيَامِيُّ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ

صفوان سے زبید الیامی حضرت زر بن حبیش سے اور وہ حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں

7198 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، وإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْيَامِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قَالُوا: اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ يَرَهُمْ. قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ،

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی دوران حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں تھے' اچانک ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے محمد! صحابہ کرام نے کہا: اپنی آواز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آہستہ کر! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے حالانکہ اس نے انہیں دیکھا نہیں' آپ نے فرمایا: آدمی جس کے ساتھ محبت کرتا ہے اُسی کے ساتھ ہوگا۔

7199 - ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، لَا يَنْزِعُهُ مِنْ بَوْلٍ وَلَا نَوْمٍ وَلَا غَائِطٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

پھر اس نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: مسافر تین دن ورات کرے گا اور مقیم ایک دن ورات کرے گا' بول و براز کی صورت میں نہیں اُتارے گا' حالتِ جنابت میں اتارے گا۔

7200 - ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ التَّوْبَةِ، فَقَالَ: لِلتَّوْبَةِ بَابٌ بِالْمَغْرِبِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ عَامًا، لَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَ بَعْضُ

پھر اس نے توبہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مغرب کی جانب توبہ کا دروازہ ہے' اس کی مسافت ستر یا چالیس سال جتنی ہے' وہ دروازہ کھلا رہے گا یہاں تک کہ

7198- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 241,240,239' والترمذی رقم الحديث: 3602,3601' وقال حسن صحيح وابن حبان رقم الحديث: 2507,180,179 .

آيَاتِ رَبِّكَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

بعض نشانیاں آئیں یہاں تک کہ سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہو۔

طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ زِرٍّ

طلحہ بن مصرف' حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ الدَّقِيقِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَبِيصَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا أَبُو جَنَابٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، أَنَّ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ، أَتَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ إِلَيَّ الْغَدَاةَ؟ فَقَالَ: غَدَا بِي الْتِمَاسُ الْعِلْمِ .قَالَ: أَمَا إِنَّهُ مَا يَصْنَعُ مَا صَنَعْتَ أَحَدٌ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا، رِضًا بِالَّذِي يَصْنَعُ قُلْتُ: إِنِّي غَدَوْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ . قَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ لَا يَنْزِعُهُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَيَوْمٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت زر بن حبیش' حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حج کے وقت کیسے آتے ہیں؟ عرض کی: علم کی تلاش کے لیے' آپ نے فرمایا: جس طرح تُو نے کہا اس طرح کوئی بھی کرتا ہے تو اس کے پاؤں کے نیچے فرشتے پَر بچھاتے ہیں' اس کی رضا کے لیے اس کام کے بدلے جو وہ کرتا ہے۔ میں نے کہا: میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! مسافر تین دن و رات کرے گا' بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہ اُتارے اور مقیم ایک دن و رات کرے گا۔

طلحة بن مصرف عن زر' حبيب بن ابى ثابت عن زر بن صفوان

حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ صَفْوَانَ

حبیب بن ابوثابت' حضرت زر بن صفوان سے روایت کرتے ہیں

7202 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت

7202- قال فی المجمع جلد 1صفحه123 رواه الطبرنای فی الكبير وهو عند الترمذی رقم الحديث: 96 خلا ذكر العالم

يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ الرَّازِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، وَقُرِءَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا: نَرْوِي عَنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ الْأَسَدِيِّ، أَنَّهُ أَتَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، وَكَانَ مِمَّنْ يُسْأَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: حَاجَتُكُمْ؟ قَالُوا: خَرَجْنَا مِنْ يَوْمِنَا ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ .قَالَ: فَإِنَّهُ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِلْمُتَعَلِّمِ وَالْعَالِمِ .وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: نَعَمْ، سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضورﷺ کے اصحاب آپ سے پوچھتے تھے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: ہم علم حاصل کرنے کے لیے نکلے ہیں' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو دنیا میں علم حاصل کرنے کے لیے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتے علم حاصل کرنے اور پڑھانے والے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' میں نے آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو حضورﷺ نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن ورات مدت مقرر فرمائی اور مقیم کے لیے ایک دن ورات' بول و براز اور نیند کی وجہ سے موزے نہیں اتارے گا' ہاں البتہ غسل فرض ہو جائے تو اتارے گا۔

عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ

عاصم بن ابونجود' حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7203 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ ہمیں حکم دیتے کہ مسافر

وفيه عبد الكريم ابن أبي المخارق وهو ضعيف .

7203- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 792 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا فِي السَّفَرِ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ وغائطٍ وَبَوْلٍ

تین دن ورات اور اس سے پہلے نیند یا بول و براز کی وجہ سے نہ اُتارے ماسوائے غسل فرض ہونے کے۔

7204 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: جِئْتُ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی علم حاصل کرنے کے لیے اپنے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتے اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں' اس کام کے صدقے جو وہ کرتا ہے۔

7205 - قُلْتُ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: نَعَمْ، كُنْتُ فِي الْجَيْشِ الَّذِي بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ إِذَا نَحْنُ أَدْخَلْنَاهُمَا عَلَى طُهُورٍ، ثَلَاثًا إِذَا سَافَرْنَا، وَلَيْلَةً إِذَا أَقَمْنَا، وَلَا نَخْلَعُهُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَلَا نَخْلَعُهُمَا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

میں نے عرض کی: میں آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' میں اس لشکر میں تھا جسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا تھا' ہمیں آپ نے موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا' جو ہم وضو کرکے پہنے ہوئے ہوں' سفر کی حالت میں تین دن ورات اور ہمیں حکم دیا کہ یہ بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہ اُتاریں ہاں اگر غسل فرض ہو تو ہمیں اتارنے کا حکم دیتے۔

7206 - قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

7204- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 793' وابن ماجه رقم الحديث: 226' وابن حبان رقم الحديث: 79' وأحمد جلد 4 صفحه240,239' وابن خزيمة رقم الحديث: 193' والبيهقي جلد1 صفحه276 .

7205- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 795' والحميدي رقم الحديث: 881' وابن خزيمة رقم الحديث: 196' والنسائي جلد1 صفحه83-84 مقتصرًا على المسح والشافعي (82) .

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِلْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ سَنَةً، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

مغرب کی جانب توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی مسافت ستر سال جتنی ہے وہ سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک بند نہیں ہوگا۔

7207 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ. قَالَ: فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ. قَالَ: قُلْتُ: حَكَّ فِي صَدْرِي مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ، وَالْبَوْلِ، وَكُنْتُ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُكَ أَسْأَلُكَ عَنْ ذَلِكَ، هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفْرًا، أَوْ كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں' فرمایا: فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں' میں نے عرض کی: میرے سینے میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی' بول و براز کے بعد۔ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک فرد بولا: میں آپ کے پاس پوچھنے کے لیے آیا ہوں کہ کیا آپ نے جانِ عالم حضور ﷺ سے اس کے متعلق کوئی شی سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! آپ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن و رات نہ اُتاریں سوائے بول و براز اور نیند کے' ہاں غسل فرض ہو جائے تو پھر اُتارنے ہیں۔

7208 - قُلْتُ: أَسَمِعْتَهُ يَذْكُرُ الْهَوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَا نَحْنُ مَعَهُ فِي مَسِيرٍ إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ -أَوْ قَالَ جَوْهَرِيٍّ ابْنُ عُيَيْنَةَ شَكَّ- قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَجَابَهُ بِنَحْوٍ مِنْ كَلَامِهِ، فَقَالَ: مَهْ. قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ؟ قَالَ: هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

میں نے عرض کی: کیا آپ نے محبت کے متعلق سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم سفر میں تھے کہ اچانک دیہاتی آدمی نے بلند آواز سے آواز دی' اس نے عرض کی: اے محمد! آپ نے اس کے پکارنے کی طرح آواز دی' اس نے عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر کوئی کسی سے محبت کرتا ہو اور اس سے ملاقات نہ ہو سکے تو؟ آپ نے فرمایا: وہ قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

7209 - قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يُحَدِّثُنَا حَتَّى قَالَ: إِنَّ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيرَةُ، عَرْضِهِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَتَحَهُ اللّٰهُ لِلتَّوْبَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يُغْلِقُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ

آپ ہمیں مسلسل بیان کرتے رہے آپ نے فرمایا: مغرب کی جانب ایک دروازہ ہے اس کی مسافت ستر سال چلنے جتنی ہے اللہ عزوجل نے وہ توبہ کے لیے کھولا ہوا ہے جب سے زمین و آسمان بنے ہیں وہ بند نہیں ہوگا یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔

7210 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَأَمَّا مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ فَلَا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے آپ ہمیں حکم دیتے کہ ہم موزوں پر تین دن و رات مسح کریں اور بول و براز کی وجہ سے نہ اُتاریں۔

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، وَجَعْفَرٌ الْقَلَانِسِيُّ، قَالَا: ثنا آدَمُ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7211 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ قَالَ: جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن و رات مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن و رات مقرر کی۔

7212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِينَا إِذَا سَافَرْنَا أَوْ كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ بَوْلٍ وَنَوْمٍ وغائطٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں وصیت کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو ہم تین دن و رات موزوں کو نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل فرض ہونے کے۔

7213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، وَقَدْ حَكَّ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ قَدْ حَكَّ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ شَيْءٌ، قَالَ: نَعَمْ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ أَوْ نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ إِلَّا الْجَنَابَةَ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات تھی' میں نے عرض کی: میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق کوئی بات ہے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزوں کو تین دن و رات نہ اُتاریں بول و براز کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7214 - وَإِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يُنَادِيهِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، أَيَا مُحَمَّدُ، أَيَا مُحَمَّدُ. فَقُلْنَا لَهُ: وَيْحَكَ اخْفِضْ - أَوِ اغْضُضْ - مِنْ صَوْتِكَ، فَإِنَّكَ قَدْ نُهِيتَ مِنْ هَذَا، قَالَ: لَا وَاللهِ حَتَّى أُسْمِعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاؤُمُ. قَالَ: أَرَأَيْتَ

دیہات سے ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' وہ بلند آواز سے آپ کو پکارنے لگا: اے محمد! اے محمد! اے محمد! ہم نے اسے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! اپنی آواز آہستہ کر! آپ کی بارگاہ میں آواز اونچی کرنے سے منع کیا گیا ہے' اس نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں! (میں اس لیے آواز بلند کر رہا ہوں) یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سناؤں' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آجاؤ! اس نے عرض

رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ؟ قَالَ: ذَلِكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ، الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

کی: آپ بتائیں کہ کوئی آدمی کسی گروہ سے محبت کرتا ہے اور اس سے ملاقات نہیں ہوئی؟ آپ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اُسی کے ساتھ اس کا انجام ہوگا۔

7215 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى .فَرَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا تھا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو خوشخبری نہ دوں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے حدیث سنائی' فرمایا کہ آپ نے فرمایا: فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' اس کے وسیلے جو وہ تلاش کررہا ہوتا ہے۔

7216 - ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ: بَوْلٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ نَوْمٍ، لَا مِنْ جَنَابَةٍ

پھر میں نے آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسافر تین دن و رات مسح کرے گا اور مقیم ایک دن و رات مسح کرے گا بول و براز کی وجہ سے نہیں اُتارے گا' ہاں اگر غسل فرض ہو جائے تو اُتارے گا۔

7217 - ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ .فَقُلْتُ: اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَإِنَّكَ نُهِيتَ أَنْ تَرْفَعَ صَوْتَكَ، فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْوٍ مِمَّا سَمِعَ مِنْهُ فَقَالَ: هَاؤُمُ .ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ

دیہات سے ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' وہ بلند آواز سے آپ کو پکارنے لگا: اے محمد! اے محمد! اے محمد! ہم نے اسے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! اپنی آواز آہستہ کر! آپ کی بارگاہ میں آواز اونچی کرنے سے منع کیا گیا ہے' تو نبی کریم ﷺ نے اسے اس کے مطابق جواب دیا' جو اس سے سنا' پس فرمایا: آؤ! پھر اس نے محبت کے بارے سوال کیا' اس نے عرض کی: آپ

الْهَوَى، عَنِ الْمَرْءِ يُحِبُّ الْقَوْمَ لَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

بتائیں کہ کوئی آدمی کسی جماعت سے محبت کرتا ہے اور اس سے ملاقات نہیں ہوئی؟ آپ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اُسی کے ساتھ اس کا انجام ہوگا۔

7218 - ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَ: بَابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ، وَعَرْضُهُ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ) (الأنعام: 158) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

پھر ہمیں حدیث بیان کرنے لگے فرمایا: توبہ کا دروازہ مغرب کی جانب کھلا ہوا ہے اس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت جتنی ہے وہ سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک کھلا رہے گا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''کیا وہ انتظار میں ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آئیں''۔

7219 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا أَصْلَعُ؟ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَصْنَعُ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ حَاكَ -أَوْ حَالَ- فِي نَفْسِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَهَلْ حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ كُنَّا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لَكِنْ مِنْ: غَائِطٍ، وَبَوْلٍ، وَنَوْمٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے اصلع! آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' آپ نے فرمایا: مجھے معلوم ہے کہ فرشتے علم حاصل کرنے والے کے پاؤں کے نیچے اپنے پَر بچھاتے ہیں اس کام کی وجہ سے جو وہ کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات ہے' کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے اس کے متعلق کوئی بات یاد ہے؟ حضرت صفوان نے فرمایا: جی ہاں! آپ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن و رات موزے نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7220 - قُلْتُ: فَهَلْ حَفِظْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهَوَى

میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے محبت کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم

شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ كَذَا وَكَذَا، فَنَادَاهُ رَجُلٌ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ أَعْرَابِيٍّ، جِلْفٍ جَافٍ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَهْ، فَإِنَّكَ قَدْ نُهِيتَ عَنْ هَذَا، فَأَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ، فَقَالَ: هَاؤُمْ. قَالَ: الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ. قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضورﷺ کے ساتھ تھے کہ اس اس طرح کے ایک آدمی نے لوگوں کے آخر میں بلند آواز میں پکارا‘ اس نے کہا: اے محمد! اے محمد! لوگوں نے یہ سن کر آپ کی بارگاہ میں آواز اونچی کرنے سے منع کیا‘ رسول اللہﷺ نے بھی اسے بلند آواز میں جواب دیا‘ آپ نے فرمایا: کیا مسئلہ ہے؟ اس نے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملاقات نہیں ہوئی‘ آپ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہے اُسی کے ساتھ ہوگا۔

7221 - قَالَ فَمَا بَرِحَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى حَدَّثَنِي: أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيرَةُ عَرْضِهِ سَبْعُونَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ، وَذَلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا) (الأنعام: 158)

آپ نے فرمایا: توبہ کا دروازہ کھلا ہے‘ جس کی مسافت ستر سال جتنی ہے‘ وہ سورج مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک بند نہیں ہوگا‘ اللہ عزوجل کا ارشاد: ”جس دن آپ کے رب کی (قیامت کی) کچھ نشانیاں آئیں گی‘ اس شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا‘ جو پہلے ایمان نہیں لایا تھا‘ یا اس نے اپنے ایمان میں (خلوص نام کی) بھلائی نہ کمائی۔

عاصم بن ابی النجود عن زر

7222 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: وَفَدْتُ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَإِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى الْوِفَادَةِ لُقِيُّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَلَقِيتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقُلْتُ: لَقِيتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَغَزَوْتُ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلافت کے دوران ایک وفد میں آیا‘ مجھے حضورﷺ کے اصحاب سے ملنے کی خواہش تھی‘ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے ملا‘ میں نے عرض کی: آپ کی حضورﷺ سے ملاقات ہے؟ حضرت صفوان نے فرمایا: جی ہاں! میں نے آپ کے ساتھ بارہ غزوات کیے۔ میں نے کہا: مجھے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بتائیں‘ حضرت صفوان نے فرمایا: حضورﷺ ہمیں

مَعَهُ ثِنْتَيْ عَشَرَ غَزْوَةً .فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا: إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ مِنْ: بَوْلٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ نَوْمٍ، فَأَمَّا مِنْ جَنَابَةٍ فَلَا

حکم دیتے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزوں پر مسح کریں حالتِ سفر میں تین دن ورات اور حالت اقامت میں ایک دن و رات اور بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہ اُتاریں سوائے غسل جنابت کے۔

7223 - قَالَ: وَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَذَكَرَ بَابًا مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ مَسِيرَةُ عَرْضِهِ سَبْعِينَ عَامًا مَفْتُوحٌ لِلتَّوْبَةِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ، وَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيهِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

اور فرمایا: ہم ایک رات حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے مغرب کی جانب ایک دروازہ کا ذکر کیا جس کی چوڑائی سترّ سال کی مسافت جتنی ہے' وہ توبہ کے لیے کھلا ہوا ہے' وہ مغرب کی جانب سورج طلوع ہونے تک بند نہیں ہو گا' ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے آپ کو بلند آواز سے پکارا' عرض کی: اے محمد! آپ بتائیں کہ کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان سے ملاقات نہیں کی؟ حضور ﷺ نے اس کی آواز کی طرح جواب دیا کہ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو گا۔

7224 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَمَرَنَا أَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ نَوْمٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن وراتیں موزے نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7224- ورواه الترمذي رقم الحديث: 96 .

7225 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن وراتیں کرے گا اور مقیم ایک دن ورات۔

7226 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِلْمُسَافِرِ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَيْهِ، وَهُمَا طَاهِرَتَانِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلَا يَنْزِعُهُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مسافر جب باوضو ہو کر دونوں پاؤں میں حالتِ سفر میں موزے پہنے گا تو تین دن ورات مسح کرے گا اور بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہیں اُتارے گا سوائے غسل جنابت کے۔

7227 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ زِرٌّ: أَتَيْتُهُ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَطْلُبُ الْعِلْمَ إِلَّا تَضَعُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَفْعَلُ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّكَ امْرُؤٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُ حَكَّ فِي صَدْرِي شَيْءٌ مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ،

حضرت زر فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی بھی آدمی علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے پَر بچھاتے ہیں' اس کی وجہ سے جو وہ کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی ہے' پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد مجھے اس کے متعلق بتائیں اگر آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ

فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ إِنْ كُنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ، وَأَنْ لَا نَخْلَعَهُمَا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ نَوْمٍ

نے فرمایا: حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوں تو تین دن و رات نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7228 - فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِي الْهَوَى شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ -أَوْ عَمْرَةٍ- فَإِذَا أَعْرَابِيٌّ قَدْ أَقْبَلَ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ جَعَلَ يُنَادِي بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ . فَقِيلَ: وَيْلَكَ، اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَإِنَّكَ أُمِرْتَ بِذَلِكَ قَالَ: وَاللّٰهِ، لَا أَفْعَلُ حَتَّى أُسْمِعَهُ، وَإِذَا هُوَ أَعْرَابِيٌّ جَافٌّ جِلْفٌ، فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ قَالَ: هَاؤُمُ .قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، فَقَالَ: ذَاكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے محبت کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ اس اس طرح کا ایک آدمی لوگوں کے آخر میں بلند آواز میں پکارا' اس نے کہا: اے محمد! اے محمد! لوگوں نے یہ سن کر آپ کی بارگاہ میں آواز اونچی کرنے سے منع کیا' رسول اللہ ﷺ نے بھی اسے بلند آواز میں جواب دیا' آپ نے فرمایا: کیا مسئلہ ہے؟ اس نے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملاقات نہیں ہوئی' آپ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہے اُسی کے ساتھ ہوگا۔

7229 - فَلَمْ يَبْرَحْ يُحَدِّثُنَا حَتَّى حَدَّثَنِي أَنَّ قِبَلَ الْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ، مَسِيرَةُ عَرْضِهِ سَبْعِينَ سَنَةً، لَا يَزَالُ مَفْتُوحًا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ، فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَحْوِهِ، فَذَاكَ حِينَ (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا

آپ ہم کو مسلسل حدیث بیان کرتے رہے کہ مغرب کی جانب توبہ کے لیے دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی چوڑائی ستّر سال چلنے کی مقدار ہے' وہ سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک کھلا ہوا ہے' جب سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہوگا' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے

خَيْرًا) (الأنعام: 158)

7230 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ لِي: مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَطْلُبُ الْعِلْمَ .قَالَ: مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ يَلْتَمِسُ عِلْمًا إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَفْعَلُ .قُلْتُ لَهُ: كُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنَّهُ حَدَثَ فِي نَفْسِي مَسْحٌ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ

7231 - وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَاهُ مِنْ أُخْرَيَاتِ النَّاسِ بِصَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ كَلَامِهِ: هَاؤُمْ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا يُحِبُّ قَوْمًا، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ أَبُو دَاوُدَ

ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی''۔

حضرت زر فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی بھی آدمی علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے پَر بچھاتے ہیں' اس کی وجہ سے جو وہ کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوتے تھے یا سفر کرنے والے' (فرمایا:) تین دن و رات نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

اور مجھے بتایا کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اُس نے لوگوں کے پیچھے سے آپ کو بلند آواز سے پکارا' عرض کی: اے محمد! آپ نے اس کی طرح اسے جواب دیا' اُس نے عرض کی: آپ بتائیں کہ کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملاقات نہ ہوسکی' آپ نے فرمایا: آدمی جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا' اُسی کے ساتھ ہو گا۔

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

7232 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: جِئْتُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ .قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ .قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا، وَكُنَّا نَمْسَحُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اُنہوں نے فرمایا: تجھے کون سی چیز لائی ہے؟ میں نے عرض کی: میں علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں۔ فرمایا: ہم حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں' اس کے علم حاصل کرنے کے طفیل تا کہ اس کی خوشنودی حاصل کریں' پھر میں نے ان سے مسح علی الخفین کے بارے سوال کیا تو اُنہوں نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسافر جب باوضو ہو کر دونوں پاؤں میں حالتِ سفر میں موزے پہنے گا تو تین دن و رات مسح کرے گا اور بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہیں اُتارے گا سوائے غسل جنابت کے۔

7233 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقُمْتُ عَلَى بَابِهِ، فَخَرَجَ إِلَيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: إِنَّكَ امْرُؤٌ قَدْ صَحِبْتَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ حَاكَ فِي صَدْرِي

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں آپ کے دروازہ پر کھڑا ہو گیا' آپ میرے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: آپ صحابیٔ رسول ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی کہ پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد' کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ

الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ، وَالْبَوْلِ، فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَذْكُرُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ، أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ نَوْمٍ

ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوں تو تین دن تک موزے نہ اُتاریں بول و براز اور نیند کے بعد۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، وَخَلَّادٌ الصَّفَّارُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہٗ حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7234 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَّابٍ الْحُصْرِيُّ، ثنا الْحَرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يُقَالُ لَهُ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ. قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَفْعَلُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي مَسِيرٍ، فَنَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ لَهُ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی کے پاس آیا' اس کا نام صفوان بن عسال ہے' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں نہ بتاؤں کہ فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں جو وہ کرتا ہے' ہم نے دیکھا ہے کہ حضورﷺ کے پاس ایک سفر میں ایک دیہاتی نے بلند آواز سے پکارا: اے محمد! تو حضورﷺ نے اسی طرح بلند آواز سے جواب دیا جس طرح اُس نے پکارا تھا' اس نے عرض کی: آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن جیسے اعمال نہیں کرسکتا ہے' حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَاؤُم . فَقَالَ: الْمَرْءُ یُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ یَعْمَلْ مِنْ عَمَلِهِمْ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

7235 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ أَبِی الْأَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوصِینَا إِذَا سَافَرْنَا، أَوْ كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَیَّامٍ وَلَیَالِیَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ وَبَوْلٍ وغائطٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں وصیت کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزے تین دن و راتیں نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7236 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْأَعْلَی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی خَالِدُ بْنُ كَثِیرٍ الْهَمْدَانِیُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: أَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْعِلْمِ، قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًی بِمَا یَطْلُبُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آئے' میں نے عرض کی: میں آپ سے علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں' آپ نے فرمایا: فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں' جو وہ کرتا ہے۔

7237 - وَعَنْ أَيِّ الْعِلْمِ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ .قَالَ: نَعَمْ، يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، ثُمَّ أَحْدَثَ وُضُوءًا

کسی شی کا علم حاصل کرنے کے لیے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! موزوں پر مسح کرنے کے متعلق' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! مقیم ایک دن ورات مسح کرے گا اور مسافر تین دن ورات کرے گا' بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہ اُتارے سوائے غسل جنابت کے۔

عاصم بن ابی النجود عن زر

7238 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَلَا غَائِطٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں وصیت کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزے تین دن وراتیں نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7239 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيِّ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا إِذَا سَافَرْنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهَا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، يَأْمُرُنَا بِالْمَسْحِ عَلَيْهَا مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَالنَّوْمِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں وصیت کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزے تین دن وراتیں نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7240 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ؟ فَقَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَسَحْنَا عَلَيْهِمَا ثَلَاثًا فِي السَّفَرِ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

صفوان رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حالت سفر میں ہوتے تھے تو تین دن ورات مسح کرتے اور بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہیں اُتارتے تھے سوائے غسل جنابت کے۔

7241 - حَدَّثَنَا وِرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، حَدَّثَنِي زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ، قَالَ: حَكَّ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ .فَأَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ .قُلْتُ: أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ كُنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَقَالَ: كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ بَوْلٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ نَوْمٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میرے دل میں بول و براز کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی تو میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا' میں نے عرض کی: مجھے اس کے متعلق کچھ بتائیں! اگر آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کے متعلق سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوں تو تین دن ورات نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7242 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ:

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن وراتیں کرے گا اور مقیم ایک دن ورات۔

ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

7243 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: أَطْلُبُ الْعِلْمَ. قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَبْسُطُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ، وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا نَمْسَحُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ میرے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنا چاہتا ہوں' فرمایا: بے شک فرشتے طالبِ علم کی خوشنودی کیلئے اپنے پَر بچھاتے ہیں' اس کی وجہ سے جو وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ میں نے ان سے موزوں پر مسح کے بارے سوال کیا۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں جب ہم حالتِ سفر میں ہوتے تو تین دن تک موزے نہ اُتاریں بول و براز اور نیند کے بعد۔

7244 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ عُمَرُ بْنُ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: موزوں پر مسح کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسافر کیلئے تین دن اور رات اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

7245 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْمَسْحِ: لِلْمُسَافِرِ عَلَى

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: موزوں پر مسح کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسافر کیلئے تین دن اور رات موزے نہ اُتارو اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

7246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ نا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: غَدَوْتُ إِلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ فِي السَّفَرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: موزوں پر مسح کرنے کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے کہ جب تم حالتِ سفر میں ہو تو تین دن اور رات موزے نہ اُتارو اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

7247 - وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے اپنے پَر بچھاتے ہیں۔

7248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا، فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا: إِنَّ لِلتَّوْبَةِ بَابًا عَرْضُ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ،

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے بیان کرنا شروع کر دیا: بیشک توبہ کا ایک دروازہ ہے' اس کے دو کواڑوں کے درمیان کا فاصلہ' مشرق و مغرب کے درمیان جتنا ہے' وہ بند نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے' پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''یوم یاتی بعض آیات الٰی آخرہٖ''۔

أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا) (الأنعام: 158)

7249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: قُلْتُ لِصَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ: إِنَّهُ قَدْ حَاكَ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ شَيْءٌ . فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَنْ لَا نَنْزِعَ الْخِفَافَ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ وغائطٍ وَبَوْلٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں آپ کے دروازہ پر کھڑا ہو گیا' آپ میرے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: آپ صحابیٔ رسول ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی کہ پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد' کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوں تو تین دن تک موزے نہ اُتاریں بول و براز اور نیند کے بعد۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7250 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ، لَمْ نَنْزِعْ خِفَافَنَا ثَلَاثًا

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن موزوں کو نہ اُتاریں۔

7251 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن وراتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ورات مقرر کی۔

7252 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيَحْمُرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: كُنْتُ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَلَقِيتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ؟ قُلْتُ: طَلَبُ الْعِلْمِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَدَا يَطْلُبُ عِلْمًا كَانَ فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَالْمَلَائِكَةُ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ موزوں پر مسح کرنے کے متعلق متردّد تھا' پس میں حضرت صفوان بن عسال سے ملا تو میں نے آپ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اور اس کے لیے فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں' علم حاصل کرنے کی وجہ سے واپسی تک۔

7253 - قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ بَابًا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ لِلتَّوْبَةِ، مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْهِ سَبْعِينَ عَامًا لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ

اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: مغرب کی طرف توبہ کے لیے دروازہ کھلا ہوا ہے' اس کے دونوں پلّوں کی چوڑائی ستّر سال چلنے کی مسافت جتنی ہے' وہ سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک بند نہیں ہوگا۔

7254 - قَالَ: قُلْتُ زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ، إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ، أَنْ يَا مُحَمَّدُ، قِفْ لِنَسْأَلَكَ ثَلَاثًا فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِنَحْوٍ مِنْ قَوْلِهِ: هَاؤُمْ، فَجَاءَ الْأَعْرَابِيُّ، فَقَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

میں نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! میرے لیے اضافہ کریں‘ فرمایا: ہم ایک سفر میں حضورﷺ کے ساتھ تھے‘ ایک دیہاتی نے بلند آواز سے پکارا: اے محمد! ٹھہریئے! تاکہ ہم آپ سے تین سوال کریں۔ حضورﷺ نے اُسی کی طرح جواب دیا: آؤ! وہ دیہاتی آیا‘ اُس نے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن جیسے اعمال نہیں کر سکتا ہے‘ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اُس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

7255 - فَمَا فَرِحَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِحَدِيثٍ مَا فَرِحُوا بِهِ قُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ مَسَحْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ

حضورﷺ کے اصحاب یہ بات سن کر جتنے خوش ہوئے‘ اتنے خوش کبھی نہیں ہوئے تھے‘ میں نے کہا: مجھے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بتائیں‘ فرمایا: ہم حضورﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے‘ ہم حالت سفر میں تین دن وراتیں کرتے رہے اور حالت اقامت میں ایک دن ورات۔ اور یہ الفاظ حضرت علی بن مدینی کے ہیں۔

عاصم بن ابی النجود عن زر

7256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْنَا صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: أَزَائِرِينَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ زَارَ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ خَاضَ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَمَنْ عَادَ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ خَاضَ فِي

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ ہم حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے‘ آپ نے فرمایا: کیا زیارت کے لیے آئے ہیں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے مؤمن بھائی کی ملاقات وزیارت کرے تو وہ جنت کے باغوں میں غوطہ زن ہوتا ہے واپسی تک‘ جو اپنے مؤمن بھائی کی عیادت کے لیے آتا ہے‘ وہ جنت کے باغوں میں غوطہ زن ہوتا ہے واپسی تک۔

-7256 قال في المجمع جلد2صفحه298‘ وفيه عبد الأعلى ابن أبي المساور وهو ضعيف .

رِيَاضِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

7257 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا إِسْحَاقُ الْفَزَارِيُّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُلَامٍ مِنَ الْيَهُودِ، وَهُوَ مَرِيضٌ، فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ قُبِضَ، فَوَلِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَغَسَّلُوهُ، وَدَفَنُوهُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک یہودی بچہ کے پاس آئے جو بیمار تھا' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر اس کی روح قبض کر لی گئی۔ حضور ﷺ اور صحابہ کرام نے اسے غسل دیا اور دفن کر دیا گیا۔

7258 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَلَّى الْأَدَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ دِيكًا رَأْسُهُ تَحْتَ الْعَرْشِ، وَجَنَاحُهُ فِي الْهَوَاءِ، وَبَرَاثِنُهُ فِي الْأَرْضِ، فَإِذَا كَانَ فِي الْأَسْحَارِ، وَأَدْبَارِ الصَّلَوَاتِ، خَفَقَ بِجَنَاحِهِ، وَصَفَّقَ بِالتَّسْبِيحِ، فَتَصِيحُ الدِّيَكَةُ تُجِيبُهُ بِالتَّسْبِيحِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے ہاں عرش کے نیچے ایک مرغ ہے' اس کے دونوں پَر ہوا میں ہیں اور پاؤں زمین میں' جب سحری کا وقت اور فرض نمازوں کا وقت ہوتا ہے تو وہ اپنے پَر ہلاتا ہے تو سبحان اللہ کی آواز آتی ہے' مرغ اس کی تسبیح کی آواز سن کر جواب دیتے ہیں۔

7257- قال فی المجمع جلد2صفحه324 اسناده حسن . قلت: المسیب بن واضح فیه ضعف' فالحدیث ضعیف . بل ابن عجلان هو عطاء وهو منهم بالکذب فالحدیث ساقط .

7258- قال فی المجمع جلد8صفحه134' وفیه عاصم بن بهدلة وهو ضعیف وقد حسن حدیثه .

7259 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ جَبِيرَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُشْمَعَلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ سَمِعَ رَجُلًا يُؤَذِّنُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ .فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَ: شَهِدَ بِالْحَقِّ .قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' اچانک ایک آدمی نے اذان کی آواز سنی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فطرت پر ہے! اس نے پڑھا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ! آپ نے فرمایا: اس نے حق کی گواہی دی' اس نے پڑھا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ سے نکل گیا۔

7260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، وابْنِ أَبِي لَيْلَى، كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ زِرِّ بْنِ صَفْوَانَ

عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت زر بن صفوان سے روایت کرتے ہیں

7261 - حَدَّثَنَا وِرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7259- قال في المجمع جلد1صفحه336' وفيه عطاء بن عجلان وهو متهم بالكذب متروك الحديث .

7260- قال في المجمع جلد2صفحه286' وفيه يحيى عقبة بن أبي العيزار وهو ضعيف جدًا .

الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَخْبَرَنِي مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی مدت تین دن و راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن و رات مقرر کی۔

7262 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ بَابًا مِنَ الْمَغْرِبِ: مِسَاحَتُهُ سَبْعُونَ خَرِيفًا لِلتَّوْبَةِ، لَمْ يُغْلِقْهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَمَا غَدَا رَجُلٌ يَلْتَمِسُ عِلْمًا إِلَّا أَفْرَشَتْهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَعْمَلُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مغرب کی جانب ایک دروازہ کھلا ہے' وہ توبہ کے لیے کھلا ہوا ہے اور اس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت جتنی ہے اور سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک بند نہیں ہوگا' جو بھی آدمی علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے لیے پَر بچھاتے ہیں' اس کی وجہ سے جو وہ عمل کرتا ہے' وہ رضا حاصل کرنے کے لیے۔

7263 - قَالَتِ الْعَرَبُ عِنْدَ ذَلِكَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، أَلَمْ يُعْطِ اللهُ عَبْدًا خَلَّةً وَاحِدَةً خَيْرٌ؟ قَالَ: حُسْنُ خُلُقٍ

دیہات کے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اللہ عزوجل نے بندہ کو بہترین خصلت دی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

7264 - ثُمَّ قَالُوا لَهُ: أَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: هَلْ عَلِمْتُمْ أَنَّ الَّذِي أَنْزَلَ الدَّاءَ أَنْزَلَ الدَّوَاءَ، أَوْ لَمْ يَنْزِلْ دَاءٌ إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا دَاءً

انہوں نے عرض کی: کیا ہم دوا لیں؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں علم نہیں کہ اللہ عزوجل نے جو بھی بیماری بھیجی ہے اس کی دواء بھی بھیجی ہے' ہر بیماری کی دواء ہے سوائے

7262- قال فی المجمع جلد5صفحه85' وفيه اسحاق ابن أبی فروة وهو متروك .

وَاحِدًا . فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ،

7265 - ثُمَّ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

ایک کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا موت۔

پھر فرمایا: مسافر موزوں پر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن ورات مسح کرے گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ

عبداللہ بن سلمہ، حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں

7266 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنْ يَهُودِيَّيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ، فَقَالَ: لَا تَقُلْ لَهُ نَبِيٌّ، فَإِنَّهُ إِنْ سَمِعَكَ صَارَتْ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ، فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَاهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو یہودیوں میں سے ایک نے دوسرے دوست سے کہا: آؤ! ہم اس نبی کے پاس جائیں! اس نے آگے سے کہا: اسے نبی نہ کہو! کیونکہ اگر اس نے سن لیا تو اس کی چار آنکھیں ہو جائیں گی۔ پس وہ دونوں چل کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو اللہ کے اس فرمان کے متعلق سوال کیا: ''اور تحقیق ہم نے حضرت موسیٰ کو سات واضح نشانیاں عطا کیں''۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، اس جان کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ، زنا نہ کرو، چوری

7266- ورواه أحمد جلد 4صفحه240,239، والترمذي رقم الحديث: 5152,2877، والنسائي جلد7صفحه111-112، وابن جرير جلد 15صفحه173,172، والحاكم جلد 1صفحه9، وقال: صحيح لا نعرف له علة بوجه من الوجوه ووافقه الذهبي . وأخرجه أيضًا الطيالسي رقم الحديث: 2242، وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه97-98، ورواه ابن ماجه مختصرًا رقم الحديث: 3705، وضعفه شيخنا في الرد على الكتاني صفحه 15 لأن في اسناده عبد الله بن سلمة . وقال ابن كثير في تفسيره جلد 3صفحه67 فهذا حديث هكذا رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وابن جرير في تفسيره من طرق عن شعبة بن الحجاج به . وقال الترمذي: حسن صحيح وهو حديث مشكل وعبد الله بن سلمة في حفظه شيء وقد تكلموا فيه ولعله اشتبه على التسع الآيات بالعشر الكلمات، فانها وصايا في التوراة لا تعلق لها بقيام الحجة على فرعون والله أعلم.

تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ) (الإسراء : 101) ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ، وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ، وَلَا تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ، وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ . فَقَبَّلُوا يَدَهُ، وَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي؟ قَالُوا: إِنَّ دَاوُدَ دَعَا أَنْ لَا يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ، وَإِنَّا نَخَافُ إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ

نہ کرو' بری کو لے کر بادشاہ کے پاس قتل کروانے کیلئے نہ لے جاؤ' سود نہ کھاؤ' پاکدامن پر تہمت نہ لگاؤ اور لشکر سے نہ بھاگو! اور خاص کر کے اے یہود! تم پر لازم ہے کہ ہفتہ کے دن حد سے تجاوز نہ کرو۔ پس اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ چوم لیے اور عرض گزار ہوئے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ فرمایا: میری اتباع سے تمہیں کیا چیز روکتی ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: بے شک حضرت داؤد علیہ السلام نے دعا کی کہ ان کی اولاد میں کوئی نہ کوئی نبی ہمیشہ رہے اور ہمیں ڈر لگا کہ اگر ہم نے آپ کی پیروی کی تو یہودی ہمیں قتل کر دیں گے۔

أَبُو غَرِيفٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ

ابوغریب عبید اللہ بن خلیفہ' حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں

7267 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو رَوْقٍ عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا أَبُو الْغَرِيفِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، فَقَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا،

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک سریہ میں بھیجا' فرمایا: اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں جہاد کرو' خیانت نہ کرو' غلو نہ کرو' بچوں کو قتل نہ کرو' مسافر موزوں پر تین دن و راتیں اور مقیم ایک دن و رات مسح کرے گا۔

7267- ورواه أحمد جلد4صفحه240' وابن ماجه رقم الحديث:2857 قال في الزوائد: اسناده حسن .

وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَفْوَانَ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں

7268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: حَضَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ قَبْلَ ذَهَابِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: كَيْفَ يَذْهَبُ وَقَدْ تَعَلَّمْنَاهُ، وَعَلَّمْنَاهُ أَبْنَاءَنَا؟ فَغَضِبَ وَقَالَ: أَوَلَيْسَ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ فِي يَدِ أَهْلِ الْكِتَابِ، فَهَلْ يُغْنِي عَنْهُمْ شَيْئًا؟

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم پر اُبھارا اس کے جانے سے پہلے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! علم کیسے چلا جائے گا؟ ہم خود سیکھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں؟ آپ ناراض ہوئے، فرمایا: کیا تورات، انجیل اہلِ کتاب کے پاس نہیں تھی، کیا ان کے پاس اب کوئی شی ہے؟

صَفْوَانُ أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ

حضرت صفوان ابوالقاسم الزہری رضی اللہ عنہ

7269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

حضرت صفوان ابوالقاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ

7268- قال في المجمع جلد1 صفحه201، وفيه مسلمة بن على الخشني وهو ضعيف .

7269- ورواه أحمد جلد4 صفحه262، والحاكم جلد3 صفحه251 قال في المجمع جلد1 صفحه306، والقاسم بن صفوان وثقه ابن حبان . وقال أبو حاتم: القاسم بن صفوان لا يعرف الا في هذا الحديث .

الْفِرْيَابِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَدْبِرُوا بِصَلَاةِ الظُّهْرِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

صَفْوَانُ بْنُ قُدَامَةَ الْمُرَائِيُّ

حضرت صفوان بن قدامہ المرائی رضی اللہ عنہ

7270 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى الْمُرَائِيُّ، قَالَ، حَدَّثَنِي أَبِي مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ، قَالَ: هَاجَرَ أَبِي صَفْوَانُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَمَدَّ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: إِنِّي أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت صفوان بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوصفوان رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی' آپ سے اسلام پر بیعت کی' حضور ﷺ نے ان کی طرف ہاتھ بڑھایا' ان پر پھیرا' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

صَفْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ صَفْوَانَ

صفوان بن محمد' بعض نے کہا: محمد بن صفوان

7270- قال فی المجمع جلد 10صفحه281 رواه الطبرانی فی الثلاثة الأوسط (491 مجمع البحرین)' والصغیر جلد 1 صفحه51' وفیه موسٰی بن میمون المرائی وهو ضعیف .

بْنِ مُحَمَّدٍ

7271 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَنَّهُ أَتَى غَنَمَهُ، فَصَادَ أَرْنَبَيْنِ، فَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةَ، فَأَتَى بِهِمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّقَهُمَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي ذَبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةَ، فَقَالَ: كُلْهُمَا

بن محمد

حضرت صفوان بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بکریوں کے پاس آیا' دو خرگوش شکار کیے' دونوں نوکیلے پتھر سے ذبح کیے اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لائے' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نوکیلے پتھر سے ذبح کیا ہے' آپ نے فرمایا: دونوں کھاؤ۔

صَفْوَانُ أَوِ ابْنُ صَفْوَانَ

7272 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ صَفْوَانَ، أَوِ ابْنَ صَفْوَانَ قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت صفوان' یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ

حضرت ابن صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو شلوار بیچی' آپ نے میرے لیے وزن کیا اور میرے لیے اسے جھکایا۔

7271- ورواه أحمد جلد3صفحه471' وأبو داؤد رقم الحديث: 2805' والنسائى جلد 7صفحه225' وابن ماجه رقم الحديث: 3244' وابن حبان رقم الحديث: 1069' والحاكم جلد4صفحه235' وصححه ووافقه الذهبى ورواه البيهقى جلد9صفحه321,320 .

7272- ورواه النسائى جلد 7صفحه284' والحاكم جلد 2صفحه30-31' وقال أبو صفوان كنية سويد بن قيس هما واحد من صحابى الأنصار والحديث صحيح على شرط مسلم . قلت: رواه الطيالسى رقم الحديث: 1309' ومن طريقه البيهقى جلد 6صفحه33' وأبو داؤد رقم الحديث: 3321' ومن طريقه البيهقى جلد6صفحه33' وسماه الطيالسى مالك بن عمير وأبو داؤد ابن عميرة وقال أبو أحمد الحاكم اسمه مالك بن عمير ويقال سويد بن قيس . قال أبو داؤد: رواه قيس كما قال سفيان والقول قول سفيان وقال النسائى: حديث سفيان أشبه بالصواب .

اللّٰہ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ فَوَزَنَ لِي، فَأَرْجَحَ لِي

مَنِ اسْمُهُ صُحَارٌ
صُحَارُ بْنُ عَبَّاسٍ وَيُقَالُ ابْنُ عَابِسٍ الْعَبْدِيُّ

7273 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ، عَنْ صُحَارٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ مِسْقَامٌ، فَائْذَنْ لِي أَنْتَبِذُ فِي جَرِيرَةٍ مِثْلَ هَاتِيهِ -يَعْنِي صَغِيرَةً- فَأَذِنَ لَهُ

7274 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، كِلَاهُمَا، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جن کا نام صحار ہے
صحار بن عباس' آپ کو ابن عابس العبدی بھی کہا جاتا ہے

حضرت صحار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بیمار آدمی ہوں' مجھے اس چھوٹے مٹکے میں نبیذ پینے کی اجازت دیں۔ تو آپ نے اجازت دی۔

حضرت صحار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت آنے سے پہلے کچھ قبائل دھنسا دیئے جائیں گے یہاں تک کہ کہا جائے گا: بنی فلاں سے کون باقی رہا ہے' مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ عرب والے ہیں کیونکہ عجمیوں کے لیے کوئی قبائل نہیں ہے۔

7273- قال فی المجمع جلد 5 صفحه 63' رواه أحمد جلد 3 صفحه 483' جلد 5 صفحه 31' والبزار (275-276 زوائد البزار)' وفيه عبد الرحمن بن صحار ذكره ابن أبى حاتم ولم يوثقه ولم يجرحه' والضحاك بن يسار وثقه أبو حاتم وابن حبان' وقال ابن معين: يضعفه البصريون وبقية رجاله ثقات .

7274- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 483' جلد 5 صفحه 31' والبزار ورجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَبَائِلَ حَتَّى يُقَالَ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الْعَرَبَ، لِأَنَّ الْعَجَمَ لَيْسَتْ لَهَا قَبَائِلُ

7275 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ صُحَارَ بْنَ صَخْرٍ الْعَبْدِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا بِأَرْضٍ كَثِيرَةٌ أَخْبَازُهَا وَبُقُولُهَا، وَنَشْرَبُ النَّبِيذَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرَبُوا مِنْهُ مَا لَا يُذْهِبُ الْعَقْلَ وَالْمَالَ

حضرت صحار بن صخر عبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: ہم ایسے ملک میں رہتے ہیں کہ وہاں روٹی اور سبزیاں بہت زیادہ ہیں، ہم اس کے بعد نبیذ پیتے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: نبیذ پیو جس سے عقل اور مال نہ جائے۔

7276 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ صُحَارِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا صُحَارُ بْنَ عَبَّاسٍ أَطِبْ شَرَابَكَ، وَاسْقِ جَارَكَ

حضرت صحار بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے صحار بن عباس! اپنا پاکیزہ پانی لاؤ! (خود بھی پانی پیو) اور اپنے پڑوسی کو بھی پلاؤ۔

مَنِ اسْمُهُ صِلَةُ

جس کا نام صلہ ہے

7275- قال فی المجمع جلد5صفحہ66، ورشدین بن سعد ضعفه الجمهور وقد وثق ومنصور بن أبی منصور مجهول .

7276- قال فی المجمع جلد5صفحہ67، وفیه مصعب بن المثنی جهله الذهبی .

صِلَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ

7277 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شَدَّادٍ الصَّنْعَانِيُّ، أَنَّ أَبَا صَالِحٍ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغِفَارِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سُلَيْمَ بْنَ عَتَرٍ التُّجِيبِيَّ كَانَ يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ وَهُوَ قَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ صِلَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ، وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللَّهِ مَا تَرَكْنَا عَهْدَ نَبِيِّنَا، وَلَا قَطَعْنَا أَرْحَامَنَا حَتَّى قُمْتَ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا

حضرت صلہ بن حارث الغفاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوصالح سعید بن عبدالرحمٰن الغفاری نے بتایا کہ حضرت سلیم بن عتر تجیبی کھڑے ہو کر لوگوں کو قصے بیان کرتے تھے' اس کو حضرت صلہ بن حارث غفاری صحابیٔ رسول ﷺ نے بتایا کہ اللہ کی قسم! ہم نے اپنے نبی ﷺ کے زمانہ کو نہیں چھوڑا اس حال میں کہ ہم نے اپنی رشتے داریاں نہیں چھوڑیں یہاں تک کہ تُو اور تیرے ساتھی ہمارے درمیان کھڑے ہوئے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ صِرْمَةُ

صِرْمَةُ الْعُذْرِيُّ

7278 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ

جن کا نام صرمہ ہے

حضرت صرمہ العذری رضی اللہ عنہ

حضرت صرمہ العذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ بنی مصطلق کا جہاد کیا' ہم کو عرب کی عورتیں ملیں' ہمیں ان سے نفع اُٹھانے کی رغبت ہوئی اس

7277- قال فی المجمع جلد 1صفحه189' واسناده حسن . ورواه البخاری فی التاریخ الکبیر (351/2/2)' والبغوی ومحمد بن الربیع الجیزی وابن السکن . قال ابن السکن: لیس لصلة غیر هذا الحدیث .

7278- قال فی المجمع جلد 4صفحه297' وفیه عبد الحمید بن سلیمان وهو ضعیف . قال ابن منده: هذا وهم' الصواب ما رواه یحیی بن أیوب عن محمد بن یحیی بن حبان عن ابن محیریز قال: دخلت أنا وأبو صرمة علی أبی سعید الخدری . قال الحافظ فی الاصابة جلد3صفحه426 قلت: هو علی الاحتمال .

بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ صِرْمَةَ الْعُذْرِيِّ، قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَأَصَبْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ، فَأَرْغَبْنَا فِي التَّمَتُّعِ، وَقَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزُوبَةُ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ، وَنَعْزِلَ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ مَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَ هَذَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، حَتَّى نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْزِلُوا أَوْ لَا تَعْزِلُوا، مَا كَتَبَ اللّٰهُ مِنْ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

حال میں کہ اپنی بیویوں کی جدائی ہم پر سخت ہوئی' ہم نے نفع اُٹھانا چاہا اور عزل کرنا' ہم میں بعض بعض سے کہنے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان ہیں' ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے' ہم آپ سے پوچھتے ہیں' ہم نے آپ سے پوچھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عزل کرو یا نہ کرو جس روح کے آنے کے متعلق اللہ نے لکھا ہے' وہ آ کر رہے گی۔

مَنِ اسْمُهُ صَالِحٌ

صَالِحٌ شُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَسْنَدَ صَالِحٌ شُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جن کا نام صالح ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

7279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، ثنا عُثْمَانُ الْغَطَفَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ،

حضرت صالح شقران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تربت انور میں آپ کے نیچے چادر بچھانے کی سعادت حاصل

7279- ورواه الترمذي رقم الحديث:1052' وحسنه . وله شاهد .

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شُقْرَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا وَاللهِ طَرَحْتُ الْقَطِيفَةَ تَحْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوئی ہے۔

7280 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُقْرَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُهُ -يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- مُتَوَجِّهًا يَوْمَ خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ يُصَلِّي، يُومِءُ إِيمَاءً

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت شقران فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیبر کے دن دیکھا کہ آپ جا رہے تھے اور اپنے دراز گوش مبارک پر اشارہ کے ساتھ نفل ادا کر رہے تھے۔

صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ نَزَالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمِ بْنِ مُرَّةَ، عَمُّ الْأَحْنَفِ بْنِ

حضرت صعصعہ بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال بن مرہ بن عبید بن حارث بن عمرو بن سعید بن زید مناۃ بن تمیم بن مرہ' حضرت احنف بن قیس کے چچا' آپ بصرہ میں

7280- ورواه أحمد جلد3صفحه495' والمصنف في الأوسط (80 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد 2صفحه162' وفيه مسلم بن خالد الزنجي ضعفه أحمد وغيره ووثقه الشافعي وابن حبان وأبو أحمد بن عدى .

قَيْسٍ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

7281 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَمِّ الْأَحْنَفِ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)، فَقُلْتُ: وَاللهِ، لَا أُبَالِي أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَهَا حَسْبِي حَسْبِي

آئے تھے

حضرت احنف کے چچا حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو سنا کہ آپ تلاوت کر رہے تھے: ''جس نے ذرّہ برابر بھی نیکی کی تو وہ دیکھ لے گا اور جس نے ذرّہ برابر بُرائی کی تو وہ بھی دیکھ لے گا''۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ میں اس کے علاوہ کوئی چیز نہ سنوں' میرے لیے کافی ہے' میرے لیے کافی ہے۔

صَعْصَعَةُ بْنُ نَاجِيَةَ بْنِ عِقَالِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ مُجَاشِعِ بْنِ دَارِمٍ جَدُّ الْفَرَزْدَقِ الشَّاعِرِ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

7282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا

صعصعہ بن ناجیہ بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع بن دارم' حضرت فرزدق شاعر کے دادا' آپ بصرہ آئے تھے

حضرت صعصعہ بن ناجیہ مجاشعی فرماتے ہیں: جبکہ

7281- ورواه أحمد جلد 5صفحه59 الا أنه عنده عم الفرزدق قال فى المجمع جلد7صفحه141 رواه أحمد والطبرانى مرسلًا ومتصلًا ورجال الجميع رجال الصحيح . ورواه النسائى فى التفسير من الكبرى عن ابراهيم بن يونس بن محمد عن أبيه عن جرير حازم عن الحسن قال حدثنا صعصعة عم الفرزدق فذكره . قال الحافظ فى الاصابة جلد 3 صفحه429 كذا قال' وليس للفرزدق عم اسمه صعصعة' وانما هم عم الأحنف بن قيس .

7282- قال فى المجمع جلد 1صفحه95 رواه الطبرانى فى الكبير والبزار وفيه الطفيل بن عمرو التميمى قال البخارى: لا يصح حديثه وقال العقيلى: لا يتابع عليه .

الْغَلَابِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ، ح وحَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ الْأَصْبَهَانِيُّ الثَّقَفِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا عَبَّادُ بْنُ كُسَيْبٍ أَبُو الْحِسَابِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَعِيُّ رَبِيعَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَةَ إِخْوَةُ عُجَيْفٍ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيِّ، وَهُوَ جَدُّ الْفَرَزْدَقِ بْنِ غَالِبِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضَ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ فَأَسْلَمْتُ، وَعَلَّمَنِي آيًا مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي عَمِلْتُ أَعْمَالًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَهَلْ لِي فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: وَمَا عَمِلْتَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي ضَلَّتْ نَاقَتَانِ لِي عُشَرَاوَانِ، فَخَرَجْتُ أَبْتَغِيهَا عَلَى جَمَلٍ لِي، فَرُفِعَ لِي بَيْتَانِ فِي فَضَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَصَدْتُ قَصْدَهُمَا، فَوَجَدْتُ فِي أَحَدِهِمَا شَيْخًا كَبِيرًا، فَقُلْتُ: هَلِ احْتَسَسْتُمْ نَاقَتَيْنِ عُشَرَاوَيْنِ؟ قَالَ: مَا نَارَاهُمَا؟، قُلْتُ: مِيسَمُ ابْنُ دَارِمٍ، قَالَ: قَدْ أَصَبْنَا نَاقَتَيْكَ، وَنَتَجْنَاهُمَا وَطَارَنَاهُمَا، وَقَدْ نَعَشَ اللهُ بِهِمَا أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ قَوْمِكَ مِنَ الْعَرَبِ مِنْ مُضَرَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُخَاطِبُنِي إِذْ نَادَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْبَيْتِ الْآخَرِ، وَلَدَتْ مِمَّنْ وَلَدَتْ قَالَ: قَالَ: وَمَا وَلَدَتْ إِنْ كَانَ غُلَامًا، فَقَدْ شَرِكَنَا فِي قَوْمِنَا، وَإِنْ كَانَتْ

فرزدق بن غالب، صعصعہ کے دادا ہیں، میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، پس آپ ﷺ نے مجھ پر اسلام پیش کیا تو میں اسلام لایا۔ پس آپ ﷺ نے مجھے قرآن کی کئی آیات سکھائیں۔ پس میں نے عرض کی: میں نے زمانۂ جاہلیت میں چند اچھے اعمال کیے تھے، کیا ان میں میرے لیے اجر ہے؟ پس آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کیا عمل کیا؟ میں نے عرض کی: میری دو اونٹنیاں دس ماہ کی حاملہ گم ہوگئیں، میں ان کو تلاش کرنے کیلئے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر نکلا۔ پس زمین کی فضا میں میرے لیے دو گھر بلند کیے گئے۔ پس میں نے ان دونوں کا قصد کیا، پس میں نے ان میں سے ایک میں ایک بوڑھا آدمی دیکھا، میں نے کہا: کیا تم نے دس ماہ کی حاملہ دو اونٹنیاں دیکھی ہیں؟ اس نے کہا: ان کی نشانی، رنگ وحلیہ کیا ہے؟ میں نے کہا: خوبصورت، موٹی تازی۔ اس نے کہا: ہم نے تیری دونوں اونٹنیوں کو پکڑا، اُنہوں نے بچے دیئے، ان دونوں کے ساتھ اللہ نے تیری قوم کے عربی قبیلہ بنو مضر کے ایک گھر والوں کو دولت مند کر دیا۔ اسی اثناء میں کہ وہ مجھ سے مخاطب تھا، جب دوسرے مکان سے ایک عورت نے نداء دی: بچہ پیدا کر دیا جس سے بھی جن دیا۔ صعصعہ کہتے ہیں کہ اس نے کہا: اس نے کیا جنا؟ اگر تو وہ لڑکا ہے تو ہم اسے اپنی قوم کا فرد بنائیں گے اور اگر لڑکی ہے تو ہم اسے (زندہ) دفن کر دیں گے۔ اس عورت نے کہا: لڑکی ہے۔ میں نے کہا: زندہ درگور کی جانے والی کیا ہے؟ اس نے فوراً کہا: میری بیٹی ہے۔ میں نے کہا: میں اسے تم سے خرید وں گا۔ اس نے کہا:

جَارِيَةً فَأَدْفَنَّاهَا، فَقَالَتْ: جَارِيَةٌ، فَقُلْتُ: وَمَا هَذِهِ الْمَوْؤُدَةُ؟ قَالَ: ابْنَةٌ لِي. فَقُلْتُ: إِنِّي أَشْتَرِيهَا مِنْكَ قَالَ: يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ، أَتَقُولُ أَتَبِيعُ ابْنَتَكَ؟ وَقَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنِّي رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ مِنْ مُضَرَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَشْتَرِي مِنْكَ رَقَبَتَهَا، إِنَّمَا أَشْتَرِي رُوحَهَا أَنْ لَا تَقْتُلَهَا. قَالَ: بِمَ تَشْتَرِيهَا؟ قُلْتُ: نَاقَتِي هَاتَيْنِ وَوَلَدَيْهِمَا. قَالَ: وَتَزِيدُنِي بَعِيرَكَ هَذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، عَلَى أَنْ تُرْسِلَ مَعِي رَسُولًا، فَإِذَا بَلَغْتُ إِلَى أَهْلِي رَدَدْتُ إِلَيْكَ الْبَعِيرَ فَفَعَلَ، فَلَمَّا بَلَغْتُ أَهْلِي رَدَدْتُ إِلَيْهِ الْبَعِيرَ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَكَّرْتُ فِي نَفْسِي إِنَّ هَذِهِ لَمَكْرُمَةٌ، مَا سَبَقَنِي إِلَيْهَا أَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ، وَظَهَرَ الْإِسْلَامُ، وَقَدْ أَحْيَيْتُ ثَلَاثَمِائَةٍ وَسِتِّينَ مِنَ الْمَوْؤُدَةِ أَشْتَرِي كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ بِنَاقَتَيْنِ عُشَرَاوَيْنِ وَجَمَلٍ، فَهَلْ لِي فِي ذَلِكَ مِنْ أَجْرٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ أَجْرُهُ إِذْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ عُبَادَةُ: وَمِصْدَاقُ قَوْلِ صَعْصَعَةَ قَوْلُ الْفَرَزْدَقِ:

(البحر المتقارب)

وَجَدِّي الَّذِي مَنَعَ الْوَائِدَاتِ ... فَأَحْيَى الْوَئِيدَ، فَلَمْ يُوأَدِ

اے بنوتمیم کیبھائی! کیا تُو کہتا ہے کہ میں تیری بیٹی کو بیچوں گا جبکہ میں نے آپ کو بتایا ہے کہ میں عرب کے بنومضر قبیلے کا فرد ہوں۔ میں نے کہا: میں تجھ سے اس کی گردن نہیں خریدوں گا بلکہ میں اس کی روح خریدوں گا کہ تُو اسے قتل نہ کرے۔ اس نے کہا: کس چیز کے بدلے خریدے گا؟ میں نے کہا: میری یہ دو اونٹنیاں اور ان کے بچے تیرے اور لڑکی میری۔ اس نے کہا: اپنا یہ اونٹ نہیں دے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں! میرے ساتھ اپنا قاصد بھیج دے' جب میں اپنے گھر والوں کے پاس پہنچوں گا تو اونٹ تیری طرف بھیج دوں گا۔ پس اس نے ایسا ہی کیا' پس جب میں اپنے گھر پہنچا تو میں نے اپنا اونٹ اس کو بھیج دیا۔ پس جبرات کا کچھ حصہ گزرا تو میں نے دل میں سوچا کہ یہ عزت والی ہے' جب کسی عربی نے اس کی طرف سبقت نہیں کی ہے' اسلام ظاہر ہو چکا تھا جبکہ میں نے تین سو ساٹھ زندہ درگور کی جانے والی بچیوں کو زندہ کیا' میں نے ان میں سے ہر ایک کو دس ماہ کی گابھن دو اونٹنیوں اور ایک اونٹ کے عوض خریدا۔ پس اس میں میرے لیے کوئی اجر ہے؟ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس کا اجر ہے جب اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ساتھ تیرے اوپر احسان کر دیا ہے۔ حضرت عبادہ فرماتے ہیں: حضرت صعصعہ کے قول کا مصداق' فرزدق کا یہ قول ہے:

''اور میرا دادا وہ ہے جس نے زندہ درگور کرنے والیوں کو روکا' اس نے زندہ درگور ہونے والی کو زندہ کیا اور زندہ درگور نہیں ہونے دیا''۔

7283 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَسْعَدَ، يُلَقَّبُ بِابْنِ دَاحَةَ، حَدَّثَنِي عِقَالُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عِقَالِ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُبَّمَا فَضَلَتْ لِي الْفَضْلَةُ، خَبَّأْتُهَا لِلنَّائِبَةِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّكَ وَأَبَاكَ أُخْتَكَ وَأَخَاكَ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ

حضرت صعصعہ بن ناجیہ مجاشعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بسا اوقات مجھے مال ملتا ہے میں نے اپنے بعد والوں اور مسافروں کے لیے ذخیرہ کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے حق دار تیری ماں اور تیرا باپ اور تیری بہن اور تیرا بھائی پھر درجہ بدرجہ جو تیرے قریبی رشتہ دار ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ صُنَابِحٌ
صُنَابِحُ بْنُ الْأَعْسَرِ الْبَجَلِيُّ بْنُ الْأَحْمَسِيِّ، كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

جن کا نام صنابح ہے
حضرت صنابح بن اعسر البجلی پھر احمسی، آپ کوفہ آئے تھے

7284 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے دوسری اُمتوں پر فخر کروں گا میرے بعد

7283- قال فی المجمع جلد3صفحه120، وفيه من لم أعرفه .

7284- ورواه أبو يعلى رقم الحديث: 1452، قال فی المجمع جلد 7صفحه295، وفيه مجالد بن سعيد وفيه خلاف قلت: هو ضعيف . ولكن الحديث صحيح من غير طريق مجالد به . وفيه عن حماد قال عن الصنابحی وربما قال الصنابح .

الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

کا فرنہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

7285 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے فخر کروں گا' میرے بعد کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

7286 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے فخر کروں گا' میرے بعد کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

7285- ورواه أحمد جلد 4صفحه349 عن سفيان بن عيينة عن اسماعيل به فقال فيه عن الصنابحى الأحمسى . ورواه جلد4صفحه351 عن يحيى بن سعيد ووكيع وابن نمير عن اسماعيل به كذلك . ورواه أيضًا عن محمد بن جعفر عن شعبة عن اسماعيل به وفيه الصنابحى البجلى . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3944 من طريق ابن نمير ومحمد بن بشر عن اسماعيل به وعنده الصنابح . ورواه أبو يعلى رقم الحديث: 1454 من طريق ابن المبارك ووكيع عن اسماعيل به . ورواه أبو يعلى رقم الحديث: 1455 من طريق ابن نمير وأبى أسامة به . وفيه عن الصنابحى الأحمسى . ورواه من طريق ابن المبارك ووكيع عن اسماعيل به وفيه عن الصنابحى . ورواه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 738 من طريق ابن أبى شيبة فى المصنف جلد 11صفحه438 عن عبده بن سليمان الكلابى الكوفى عن اسماعيل' وعنده عن الصنابحى . وقد اختلف فى هذا الصحابى هل هو الصنابح أو عبد الله الصنابحى . فروى الحديث أبو يعلى فى مسند عبد الله الصنابحى . أما أحمد فقد رواه فى مسند أبى عبد الله الصنابحى مرة وفى مسند الصنابحى الأحمسى . مرة أخرى .

7286- فى اسناده محمد بن زيد الرهاوى وهو ضعيف' وكذلك أبو يزيد بن سنان .

أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، لَا تَقْتَتِلُوا بَعْدِي

7287 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً حَسَنَةً فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ صَاحِبَ هَذِهِ النَّاقَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرٍ مِنْ حَاشِيَةِ الْإِبِلِ قَالَ: فَنِعْمَ إِذَنْ

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صدقہ کے اونٹوں میں سے اچھی اونٹنی دیکھی' آپ نے فرمایا: اس اونٹنی کے مالک کو اللہ ہلاک کرے! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اونٹوں کے گلہ سے اونٹ کے بدلے اس کو خریدا ہے' آپ نے فرمایا: پھر تو ٹھیک ہے۔

7288 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي فِي مِسْكَةٍ مِنْ دِينِهَا

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ دین پر رہے گی جب تک مغرب میں ستاروں کے ڈوب جانے کا انتظار نہ کریں' یہود کی طرح ان کی مشابہت میں اور فجر کو مؤخر نہ کریں نصرانیوں کیمشابہت میں۔

7287- قال فی المجمع جلد 3صفحه83' وفیه محمد بن یزید بن سنان الرهاوی وهو ضعیف . قلت أنه لیس فی سنده بل فی سند الحدیث الذی قبله . وفیه مجالد بن سعید . ورواه ابن أبی شیبة فی المصنف جلد3صفحه125-126' وأبو یعلی رقم الحدیث: 1453' وأحمد جلد 4صفحه349' وعند أحمد عن الصنابحی وعند ابن أبی شیبة وأبی یعلی الصنابحی الأحمسی وحرف فی مصنف ابن أبی شیبة الی عن الأعمش .

7288- قال فی المجمع جلد1صفحه311' ورجاله ثقات . ورواه أحمد جلد4صفحه349' وعنده عن ابن نمیر عن الصلت به' وعنده عن أبی عبد الرحمن الصنابحی . وتقدم التنبیه علی ذلک آنفًا وأن أبا عبد الرحمن الصنابحی تابعی فالحدیث مرسل وهو من أنواع الضعیف .

مَا لَمْ يَنْتَظِرُوا بِالْمَغْرِبِ اشْتِبَاكَ النُّجُومِ، مُضَاهَاةَ الْيَهُودِ، وَمَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْفَجْرَ مُضَاهَاةَ النَّصْرَانِيَّةِ

مَنِ اسْمُهُ الصَّعْبُ

الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اللَّيْثِيُّ

وَهُوَ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ يَعْمَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ وَيُقَالُ أَنَّ أُمَّ الصَّعْبِ أُخْتُ أَبِي سُفْيَانَ، وَهِيَ زَيْنَبُ بِنْتُ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ، وَيُقَالُ أَنَّ جَثَّامَةَ بْنَ قَيْسٍ كَانَ حَلِيفًا لِقُرَيْشٍ

جن کا نام صعب ہے

حضرت صعب بن جثامہ بن قیس لیثی رضی اللہ عنہ

یہ صعب بن جثامہ بن قیس بن عبداللہ بن وہب بن یعمر بن عوف بن کعب بن عامر بن لیث' کہا جاتا ہے کہ حضرت صعب کی والدہ ابوسفیان کی بہن تھیں' ان کا نام زینب بنت حرب بن امیہ تھا' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جثامہ بن قیس قریش کے حلیف ہیں۔

بَابٌ

7289 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

باب

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: حلال و حرام کرنے کا حق صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7290 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7289- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19750' وأحمد جلد 4صفحه73,71,38,37' والبخاری رقم الحديث: 3013,2370' والبيهقی جلد5صفحه78' جلد 6صفحه126' جلد 7صفحه59' والحميدی رقم الحديث:782 .

الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7291 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7293 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7294 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7295 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السَّمَّارُ، ثنا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَى، فَقَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7296 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7297 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7298 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7299 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ، فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِي، قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے میں مقامِ ابواء پر تھا میں نے آپ کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا آپ نے مجھے واپس کر دیا جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7299- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 8322' وأحمد جلد 4صفحه73,72,71,38,37' والبخاري رقم الحديث: 2596, 2573,1825' ومسلم رقم الحديث: 1193' ومالك جلد 1صفحه257' والترمذي رقم الحديث: 851' والنسائي جلد 5صفحه183,184,185' وابن ماجه رقم الحديث: 3090' والبيهقي جلد 5صفحه193,192,191,78' والحميدي رقم الحديث: 783 .

7300 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ - أَوْ بِوَدَّانَ - حِمَارًا وَحْشِيًّا، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي قَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' جبکہ آپ ﷺ ابواء یا وڈان کے مقام پر تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7301 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ بِالْأَبْوَاءِ - أَوْ بِوَدَّانَ -، فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے' میں مقامِ ابواء یا وڈان پر تھا' میں نے آپ کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا (جو حلال ہے)' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7302 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا گیا جبکہ آپ ﷺ ابواء پر تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أُهْدِىَ لَهُ حِمَارُ وَحْشٍ، وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

7303 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارًا وَحْشِيًّا، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِي مِنْ رَدِّ هَدِيَّتِهِ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7304 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارًا وَحْشِيًّا صِدْتُهُ بِوَدَّانَ، وَأَهْدَيْتُهُ لَهُ بِالْأَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَرَأَى مَا فِي وَجْهِي مِنْ شِدَّةِ ذَلِكَ عَلَيَّ، فَقَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ كَرَاهِيَةً لَهُ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا جو میں نے شکار کیا تھا ودّان سے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7305 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک آدمی نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ

أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَحْمَ حِمَارِ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّا حُرُمٌ

نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7306 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ، فَرَأَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7308 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' جبکہ آپ

أَبُو النَّضْرِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ. فَلَمَّا رَأَى الَّذِى فِي وَجْهِي قَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

احرام کی حالت میں تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7309 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ، يَقُولُ: أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ بِالْأَبْوَاءِ فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِي كَرَاهِيَةَ رَدِّهِ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مقامِ ابواء پر تھا کہ میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7310 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں جبکہ آپﷺ مقامِ ودّان پر تھے۔

7311 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ - أَوْ بِوَدَّانَ قَالَ: فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ، فَلَمَّا عَرَفَ فِي وَجْهِي رَدَّهُ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا جبکہ آپ ﷺ ابوا یا ودّان کے مقام پر تھے‘ آپ نے مجھے واپس کر دیا‘ جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7312 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وأَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ بِوَدَّانَ، فَرَدَّهَا عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى مَا بِوَجْهِي، قَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ، إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا جبکہ آپ ﷺ مقامِ ودّان پر تھے‘ آپ نے مجھے واپس کر دیا‘ جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7313 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَحْشِيٍّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ،

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو جنگلی گدھا ہدیہ دیا جبکہ

حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، وَهُوَ بِوَدَّانَ أَوْ بِالْأَبْوَاءِ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، فَعَرَفَ فِي وَجْهِي كَآبَةَ رَدِّهِ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقامِ ابواء یا ودّان پر تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7314 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ، فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے' میں مقامِ ابواء پر تھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

بَابٌ

باب

7315 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7315- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9385' وأحمد جلد 4صفحه73,72,71,38,37' والبخاري رقم الحديث: 3013, 3012' ومسلم رقم الحديث: 1745' وأبو داؤد رقم الحديث: 2655' والترمذي رقم الحديث: 1618' وابن ماجه رقم الحديث: 2839' والبيهقي جلد 5صفحه78' والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد3صفحه222' والحميدي رقم الحديث: 781 .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نُصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں' ہم مشرکوں کے بچوں اور عورتوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

7316 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَغْشَى الدِّيَرَ لَيْلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَعَهُمْ نِسَاؤُهُمْ وَصِبْيَانُهُمْ فَنَقْتُلُهُمْ، قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کے وقت مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں' ہم مشرکوں کے بچوں اور عورتوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

7317 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قِيلَ لَهُ: إِنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ایک گھڑسوار گروہ نے مشرکوں کے گھروں میں حملہ کیا ہے' مشرکوں کے بچوں کو مارا ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اپنے آباء مشرکوں میں شامل ہیں۔

7318 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! گھڑسواروں نے مشرکوں کے بچوں کو روندا ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، سُئِلَ عَنِ الْخَيْلِ يُوطِئُهَا أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ بِاللَّيْلِ، قَالَ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

مشرکوں میں شامل ہیں۔

7319 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، إِنَّ خَيْلَنَا أَوْطَأَتْ أَوْلَادًا مِنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيَّ، وَلَا عُبَيْدَ اللّٰهِ، وَلَا الصَّعْبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے گھڑسواروں نے مشرکوں کے بچوں کو روند دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں۔ حضرت امام زہری نے نہ عبید اللہ اور نہ صعب کا تذکرہ کیا ہے۔

7320 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، عَنِ السَّرِيَّةِ تُصِيبُ الذُّرِّيَّةَ فِي غَشْمِ الْغَارَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: أَوْلَادُهُمْ مِنْهُمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حملہ میں مشرکوں کے بچوں کو مار دیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں۔

7321 - ثُمَّ نَهَى عَنْ قَتْلِ الذُّرِّيَّةِ يَوْمَ

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن اُن کے بچوں کو قتل

7320- ورواه عبد اللّٰه أحمد في زيادات المسند جلد 4صفحه73' قال في المجمع جلد 5صفحه315-316' ورجال المسند رجال الصحيح .

خَيْبَرَ

کرنے سے منع فرمایا۔

7322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ قَالَ: لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَغْشَى الدَّارَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لَيْلًا مَعَهُمْ صِبْيَانُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فَنَقْتُلُهُمْ، فَقَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مَعَ آبَائِهِمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کو مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں، ہم مشرکوں کے بچوں اور عورتوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

7323 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْخَيْلَ فِي غَشْمِ الْغَارَةِ تُصِيبُ مِنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مِنْهُمْ أَوْ مَعَ الْآبَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! گھڑسواروں نے مشرکوں کے گھروں میں حملہ کیا ہے، مشرکوں کے بچوں کو مارا ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں۔

7324 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دشمن کے بارے عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ رات گزارتے ہیں، ہم گھروں میں حملہ کرتے ہیں، ہم مشرکوں کے بچوں اور عورتوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

عَنِ الْعَدُوِّ يُبَيِّتُونَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَصِبْيَانِهِمْ فِي الْغَارَةِ، فَقَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

7325 - وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ .

اور اُن کی عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

7326 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وأَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّرَارِيِّ فِي دُورِ الْمُشْرِكِينَ، نَغْشَاهَا بَيَاتًا، كَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ تَحْتَ الْغَارَةِ مِنَ الْوِلْدَانِ؟ قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے عرض کی: مشرکوں کے گھروں میں مشرکوں کے بچوں کے بارے میں ہم رات کو ان کے گھروں پر حملہ آور ہوتے ہیں' ہم ان کے بچوں کو کیسے بچائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

7327 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَمِينٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ نُصِيبُهُمْ فِي الْغَارَةِ بِاللَّيْلِ، قَالَ: لَا تَعُودُوا

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کو مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کرو حالانکہ حرج نہیں ہے کیونکہ ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں اور آپ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

ذَلِكَ، وَلَا حَرَجَ، فَإِنَّ أَوْلَادَهُمْ مِنْهُمْ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

7328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، الدَّارُ مِنْ دُورِ الْمُشْرِكِينَ نُصَبِّحُهَا بِالْغَارَةِ، فَنُصِيبُ الْوِلْدَانَ تَحْتَ بُطُونِ الْخَيْلِ وَلَا نَشْعُرُ؟ فَقَالَ: إِنَّهُمْ مِنْهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں' ہم لاشعوری طور پر مشرکوں کے بچوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں۔

صُدَيُّ بْنُ الْعَجْلَانِ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ

حضرت صدی بن عجلان ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ

نَزَلَ الشَّامَ، وَمَاتَ بِهَا وَمِنْ أَخْبَارِهِ

آپ ملک شام آئے' وہاں وصال پایا' ان کی باتوں میں سے کچھ یہ ہیں۔

7329 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمِنْقَرِيُّ، ثنا الْأَصْمَعِيُّ، قَالَ: أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ الصُّدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ مِنْ حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو سَهْمِ بْنُ عَمْرٍو بَطْنٌ مِنْ بَنِي قُتَيْبَةَ

حضرت اصمعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ باہلی صدی بن عجلان ان کے قبیلہ کے تھے' اس قبیلہ کو بنوسہم بن عمرو' بنی قتیبہ کے بطن کے رہنے والے تھے۔

7330 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ رَحِمَهُ اللهُ، وَاسْمُهُ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَمَانِينَ، سِنُّهُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ باہلی کا وصال ۸۷ ہجری میں ہوا' ان کی عمر ۹۱ سال تھی' ان کا نام صدی بن عجلان تھا۔

إِحْدَى وَتِسْعُونَ

مَا أَسْنَدَ أَبُو أُمَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوامامہ کی روایت کردہ احادیث عبداللہ بن بسر یحصبی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7331 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ) (إبراهيم: 17) قَالَ: يُقَرَّبُ إِلَيْهِ فَيَتَكَرَّهُهُ، فَإِذَا أُدْنِيَ مِنْهُ شَوَى وَجْهَهُ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَأْسِهِ، وَإِذَا شَرِبَهُ قَطَّعَ أَمْعَاءَهُ حَتَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل کے ارشاد: ''اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا'' کے متعلق فرمایا کہ جہنمی لوگوں کو جہنم کے قریب کیا جائے گا' وہ اس کے قریب ہونے کو ناپسند کریں گے' ان میں جو قریب ہوگا اس کا چہرہ جل جائے گا' اس کی گرمائش سر پر پڑے گی' جب وہ پئیں گے تو ان کی آنتیں کاٹ دی جائیں گی یہاں تک کہ ان کی دُبر سے نکلیں گی۔ (اللہ عزوجل نے فرمایا:) ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا' اس سے ان کی آنتیں کاٹی جائیں گی۔ (اللہ عزوجل نے فرمایا:) اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی

7331- ورواه أحمد جلد5صفحه265' وابن جرير في تفسيره (20632,20631)' والترمذي رقم الحديث: 2709 قال هذا حديث غريب هكذا قال محمد بن اسماعيل عن عبيد الله بن بسر' ولا يعرف عبيد الله بن بسر الا في هذا الحديث . وقد روى صفوان بن عمرو عن عبد الله بن بسر صاحب النبي صلى الله عليه وآله وسلم غير هذا الحديث وعبد الله بن بسر له أخ قد سمع من النبي صلى الله عليه وآله وسلم وأخته قد سمعت من النبي صلى الله عليه وآله وسلم وعبيد الله ابن بشر الذي روى عنه صفوانن بن عمرو وحديث أبي أمامة لعله أن يكون أخا عبد الله بن بسر' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 924' وعبيد الله بن بسر قيل يقال له عبد الله بن بسر' وهذا هو الظاهر اذا الحديث عند الجميع من طريق عبد الله بن المبارك' وعندهم عبيد الله' وعند المصنف عبد الله راجع ترجمة عبيد الله بن بسر من تهذيب التهذيب .

يَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهِ ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ) (محمد: 15) ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ) (الكهف: 29)

فریادرسی ہوگی اس پانی سے چرخ دے (کھولتے ہوئے) دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا' کیا ہی بُرا پینا ہے''۔

7332 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حَبِّبُوا اللّٰهَ إِلَى عِبَادِهِ، يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لیے محبت کرو اس کے بندوں سے' اللہ تم سے محبت کرے گا۔

7333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبِّبُوا اللّٰهَ إِلَى عِبَادِهِ يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لیے محبت کرو اس کے بندوں سے' اللہ تم سے محبت کرے گا۔

رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

رجاء بن حیوۃ' حضرت ابوامامہ سے

7332- قال المناوی فی الفیض جلد3صفحه327' وفيه عبد الوهاب بن الضحاك الحمصی قال فی المیزان كذبه أبو حاتم . وقال النسائی وغيره: متروك . والدارقطنی: منكر الحديث . والبخاری: وعنده عجائب لم أورد أو أبد هذا منها' قلت: وقد توبع والبلية من بقية وهو مدلس وقد عنعن . ولكنه صرح بالحديث فی مسند الشاميين رقم الحديث:925 .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

روایت کرتے ہیں

7334 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَا: ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، ثنا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: أَنْشَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ، فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا، ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا آخَرَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا، ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا ثَالِثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَتَيْتُكَ مَرَّتَيْنِ تَدْعُو لِي بِالشَّهَادَةِ فَقُلْتَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ، فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک غزوہ کے متعلق بتانے لگے' میں آپ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے شہادت کی دعا کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے' پھر حضور ﷺ دوسرے جہاد کے لیے بھیجنے لگے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے میرے لیے دعا کریں کہ مجھے شہادت دے! آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے اور مالِ غنیمت لیا۔ پھر حضور ﷺ نے تیسرے جہاد کے لیے بھیجا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آپ کے پاس دومرتبہ دعا کے لیے کہا کہ میرے لیے شہادت کی دعا کریں' آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے اور مالِ غنیمت ملا۔

7335 - ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِعَمَلٍ آخُذُهُ عَنْكَ، قَالَ: عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ،

پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس پر میں عمل کرسکوں' آپ نے فرمایا:

رجاء بن حيوة عن ابي امامة

7334- ورواه أحمد جلد 5صفحه258,255,249,248' قال في المجمع جلد 3صفحه182 قلت: روى النسائي جلد 4 صفحه 166,165 طرفًا منه يسيرًا في الصيام' رواه أحمد والطبراني في الكبير ورجال أحمد رجال الصحيح . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 930,929' وابن خزيمة رقم الحديث: 1893' والحاكم جلد 1صفحه421 وصححه . وكذا قال في جلد5صفحه297 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2111 .

فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ وامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ لَا يُلْقَوْنَ إِلَّا صِيَامًا، فَإِذَا رَأَوْا فِي دَارِهِمْ نَارًا أَوْ دُخَانًا عَلِمُوا أَنَّهُ قَدِ اعْتَرَاهُمْ ضَيْفٌ

تم روزے رکھو کیونکہ روزہ کی مثل کچھ نہیں۔ پس حضرت ابوامامہ ان کی بیوی اور ان کے خادم سے جب بھی ملاقات ہوتی' وہ روزے سے ہوتے تھے۔ پس جب ان کے گھر میں آگ یا دھواں نظر آتا تو ان کے ہاں کوئی مہمان ہوتا۔

7336 - ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّكَ أَمَرْتَنِي بِأَمْرٍ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ اللَّهُ يَنْفَعُنِي بِهِ، فَمُرْنِي بِأَمْرٍ آخَرَ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ، قَالَ: اعْلَمْ أَنَّكَ لَنْ تَسْجُدَ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً

پھر میں اس کے بعد آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کسی کام کے متعلق حکم دیں گے' میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ مجھے نفع دے گا' مجھے دوسرے کام کا حکم دے' اللہ مجھے اس کے ساتھ نفع دے گا' آپ نے فرمایا: تُو یقین سے اللہ کو سجدہ کر' اس کے ذریعہ اللہ ترا درجہ بلند کرے گا اور تیرے گناہ معاف کرے گا۔

رجاء بن حيوة عن ابي امامة

7337 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا، فَخَرَجْتُ فِيهِمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي الشَّهَادَةَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا، ثُمَّ بَعَثَ جَيْشًا آخَرَ، فَخَرَجْتُ فِيهِمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي الشَّهَادَةَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ ثُمَّ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَيْتُكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تَدْعُوَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا يَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک غزوہ کے متعلق بتانے لگے' میں آپ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے شہادت کی دعا کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے پھر حضور ﷺ دوسرے جہاد کے لیے بھیجنے لگے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے میرے لیے دعا کریں کہ مجھے شہادت دے! آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے اور مالِ غنیمت لیا۔ پھر حضور ﷺ نے تیسرے جہاد کے لیے بھیجا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آپ کے پاس دو مرتبہ دعا کے لیے کہا کہ میرے لیے شہادت کی دعا کریں' آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ!

7337- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7899' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2112 .

رَسُولَ اللّٰهِ، فَأْمُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ، وَلَا عِدْلَ لَهُ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ: قَدْ رُزِقَ مِنْ ذٰلِكَ خَيْرًا

ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! (ہم نے جہاد کیا اور) سلامت رہے اور مالِ غنیمت ملا اے اللہ کے رسول! مجھے کسی عمل کا حکم دیں۔ فرمایا: تُو روزہ رکھ کیونکہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں اور نہ کوئی عمل اس کے برابر ہے۔ حضرت ابوامامہ کا قول ہے: تحقیق اس سے بہتر عطا کیا گیا۔

7338 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْشَأَ غَزْوَةً فَذَكَرَهُ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جہاد کے لیے بھیجا' ابوادریس خولانی نے ذکر کیا از حضرت ابوامامہ۔

أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوادریس خولانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7339 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تہجد پڑھا کرو کیونکہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور اپنے رب کے قرب کا ذریعہ' بُرائیوں کو مٹانے والی اور گناہ سے روکنے والی ہے۔

7339- ورواه في الأوسط (93 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد2صفحه251' وفيه عبد الله بن صالح كاتب الليث قل عبد الملك بن شعيب بن الليث ثقة مأمون وضعفه جماعة . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1931 . ثم رأيته عند الترمذي رقم الحديث:3619' وابن خزيمة رقم الحديث: 1135' والحاكم جلد1صفحه308' وصححه على شرط البخاري ووافقه الذهبي . ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث:922' وهو صحيح لشواهده .

وَسَلَّمَ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ

7340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، كِلَاهُمَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْدَثَ هِجَاءً فِي الْإِسْلَامِ، فَاقْطَعُوا لِسَانَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ: أَيْ مَعْنَاهُ: هَجَا الْإِسْلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کوختم کرنے کے لیے بات کی‘ اس کی زبان کاٹ دو۔ حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل فرماتے ہیں: اس کا معنی یہ ہے کہ اسلام کوختم کرنے کے لیے۔

أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت ابوصالح اشعری‘ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7341 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7340- قال في المجمع جلد8صفحه123‘ وفيه اسحاق ابن أبي فروة وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3584 .

7341- ورواه أحمد جلد5صفحه264,252‘ والطحاوي في المشكل جلد3صفحه68‘ وابن أبي الدنيا في المرض والكفارات جلد2صفحه162‘ وأبو بكر الشافعي في الفوائد جلد 1صفحه19‘ وابن عساكر (2/39/19) من طريق محمد بن مطرف به . وأبو الحصين الفلسطيني قال الحافظ: مجهول: فهو ضعيف بهذا الاسناد لكن له شواهد ذكرها شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 4صفحه437 . قال في المجمع جلد2صفحه305‘ وفيه أبو حصين الفلسطيني ولم أر له راويًا غير محمد بن مطرف . وقال المنذري جلد6صفحه108 رواه أحمد باسناده لا بأس به .

صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا أَبُو عُثْمَانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا أَبُو الْحُصَيْنِ الشَّامِيُّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْحُمَّى كِيرٌ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِنْهَا كَانَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ

حضورﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی دھونکنی ہے' جو مؤمن کو بخار ہوتا ہے وہ اس کے لیے جہنم کی آگ کا حصہ ہے۔

خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

خالد بن معدان' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7342 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رُفِعَ الْعَشَاءُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کے آگے سے رات کے کھانا کھانے کے بعد دسترخوان اُٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه كثيرًا طيبًا الى آخره''۔

7343 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کے آگے سے

ورواه البيهقي في الآداب جلد1صفحه216' جلد2صفحه215 .

7342- ورواه أحمد جلد5صفحه252,256,261,267' والبخاري رقم الحديث: 5459,5458' وأبو داؤد رقم الحديث: 3831' والترمذي رقم الحديث: 3521' وابن ماجه رقم الحديث: 3284' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 419' وانظر تعليقنا عليه . ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2828,2827 .

7343- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 420 .

يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

رات کے کھانا کھانے کے بعد دسترخوان اُٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه كثيرًا طيبًا الٰى آخره''۔

7344 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ جَشِيبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: عِنْدَ انْقِضَاءِ الطَّعَامِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کے آگے سے رات کے کھانا کھانے کے بعد دسترخوان اُٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه كثيرًا طيبًا الٰى آخره''۔

7345 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ نُعَيْمٍ الْخَيْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ جَشِيبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ انْقِضَاءِ طَعَامِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا، طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کے آگے سے رات کے کھانا کھانے کے بعد دسترخوان اُٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه كثيرًا طيبًا الٰى آخره''۔

7346 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے

7344- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1946، وانظر تعليقنا عليه.

7346- قال في المجمع جلد 1 صفحه 123، ورجاله موثقون. وقال العراقي في تخريج الأحياء جلد 4 صفحه 461.

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ يَعْلَمَهُ، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجٍّ تَامًّا حِجَّتُهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو صرف علم حاصل کرنے کے لیے مسجد آتا ہے یا سکھانے کے لیے آتا ہے تو اس کو ایک مکمل حج کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

7347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَ: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ حَتَّى يَشْرَبَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ، وَيُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت آنے سے پہلے میری اُمت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور شراب کا نام کوئی اور رکھ لیں گے۔

7348 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ، حَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل عجز پر ملامت کرتا ہے' اپنے نفس کو تھکا' اگر تجھ پر غلبہ ہو جائے تو پڑھ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ میرے لیے کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔

واسناده جيد' ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 423' والحاكم جلد 1 صفحه 91' وقال: صحيح على شرطهما . وقال الذهبى فى تلخيصه: على شرط البخارى' ورواه البيهقى فى الآداب (257/1-2-2) من طريق الحاكم .

7347- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3384' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحه 97' وفى اسناده عبد السلام بن عبد القدوس وهو ضعيف . وله شواهد .

7348- ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 422 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ، فَأَبْلِ مِنْ نَفْسِكَ الْجَهْدَ، فَإِنْ غُلِبْتَ فَقُلْ: تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، أَوْ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

7349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَدَمِهِ، فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر اور اہل خانہ اور بچوں اور خادموں پر خرچ کرتا ہے وہ اس کے لیے صدقہ کا ثواب ہے۔

7350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيَرْضَاهُ، وَيُعِينُ عَلَيْهِ مَا لَا يُعِينُ عَلَى الْعُنْفِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نرمی اور رضا اور مدد کرنے کو پسند کرتا ہے، لیکن سختی پر مدد کرنے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

7351 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا:

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ جنت میں داخل ہوگا،

7349- قال فی المجمع جلد 3صفحه120، رواه الطبرانی فی الأوسط (126 مجمع البحرين)، والكبير باسنادين أحدهما حسن . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1132 .

7350- قال فی المجمع جلد 8صفحه19، وفيه صدقة بن عبد الله السمين وثقه أبو حاتم الرازی وضعفه الجمهور وبقية رجاله ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 421 .

7351- قال فی المجمع جلد10صفحه419، وفيه من لم أعرفهم، وفی المجمع بتحميد الله .

ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا وَيَجْلِسُ عِنْدَ رَأْسِهِ، وَعِنْدَ رِجْلَيْهِ نِسَاءٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، تُغَنِّيَنَّهُ بِأَحْسَنِ صَوْتٍ سَمِعَهُ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ، وَلَيْسَ بِمَزَامِيرِ الشَّيْطَانِ، وَلَكِنْ بِتَمْجِيدِ اللّٰهِ وَتَقْدِيسِهِ

اس کے سر اور دونوں پاؤں کے پاس حور العین بیٹھیں گی، اچھی آواز میں گائیں گی، جن اور انسان سنیں گے، شیطانی مزامیر نہیں ہوں گے اور اللہ کی حمد اور پاکی بیان کرتے ہوں گی۔

7352 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سُئِلَ أَيُجَامِعُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: دَحَامًا دَحَامًا، وَلَكِنْ لَا مَنِيَّ، وَلَا مَنِيَّةَ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کیا جنت والے جماع کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کریں گے لیکن مرد یا عورت کی منی نہیں نکلے گی۔

7353 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَوْصَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا، اللہ عزوجل اس کو قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے گا۔

7352- قال فی المجمع جلد 10صفحه416-417 رواه كلها الطبرانی بأسانيد ورجال بعضها وثقوا على ضعف فی بعضهم . ونقله ابن كثير فی نهاية البداية من هذا المكان وفيه عنده دحمًا دَحْمًا .

7353- ورواه فی الأوسط (226 مجمع البحرين)، ولم يتكلم عليه فی المجمع جلد5صفحه289، وهو حديث صحيح . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:927 .

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

7354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَّاشِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْعِيَّ مِنَ الْإِيمَانِ، وَهُمَا يُقَرِّبَانِ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدَانِ مِنَ النَّارِ. وَالْفُحْشُ وَالْبَذَاءُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَهُمَا يُقَرِّبَانِ مِنَ النَّارِ، وَيُبَاعِدَانِ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ لِأَبِي أُمَامَةَ: إِنَّا لَنَقُولُ فِي الشِّعْرِ: إِنَّ الْعِيَّ مِنَ الْحُمْقِ، فَقَالَ: تَرَانِي أَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَتُحَسِّنُ بِشِعْرِكَ النَّتِنِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء اور شرم دونوں ایمان سے ہیں، دونوں جنت کے قریب کریں گی اور جہنم سے دور رکھیں گی، فحش اور بے حیائی شیطان کی طرف سے ہیں اور یہ دونوں جہنم کے قریب کریں گی اور جنت سے دور رکھیں گی۔ ایک دیہاتی نے ابوامامہ سے کہا: ہم شعر میں کہتے ہیں: شرم بزدلی ہے۔ حضرت ابوامامہ نے فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو بُرے اشعار سے جوڑ رہا ہے۔

7355 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی آدمی کا چہرہ اللہ کی راہ میں

7354- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 269، والترمذي رقم الحديث: 2096، وابن أبي شيبة في كتاب الايمان رقم الحديث: 118 . وهو حديث صحيح وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 52 من غير هذا الطريق قال في المجمع جلد 1 صفحه 92، وفيه محمد بن محصن العكاشي وهو ضعيف لا يحتج به . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 926 بنفس الاسناد واللفظ . ومحمد بن محصن كذبوه . ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3394 .

7355- قال في المجمع جلد 5 صفحه 287، وفيه جميع بن ثوب بالفتح، وقال بالضم متروك . وهو حديث ضعيف جدًا .

الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَغْبَرُّ وَجْهُهُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا أَمَّنَهُ اللهُ دُخَانَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَغْبَرُّ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا أَمَّنَ اللهُ قَدَمَيْهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

غبار آلود ہوتا ہے' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن جہنم کے دھوئیں سے محفوظ رکھے گا' جس کسی آدمی کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوتے ہیں اللہ عزوجل اس کے پاؤں کو قیامت کے دن جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

7356 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الرَّجُلُ أَنَا لِشِرَارِ أُمَّتِي .فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ لِخِيَارِهِمْ؟ قَالَ: أَمَّا شِرَارُ أُمَّتِي فَيُدْخِلُهُمُ اللهُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي، وَأَمَّا خِيَارُهُمْ فَيُدْخِلُهُمِ اللهُ الْجَنَّةَ بِأَعْمَالِهِمْ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی اُمت کے بُرے آدمیوں کے لیے میں کتنا اچھا آدمی ہوں' آپ کے پاس بیٹھنے والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! نیکو کاروں کے لیے آپ کیسے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بہرحال میری اُمت کے گناہ گار جنت میں داخل ہوں گے' میری شفاعت کی وجہ سے اور نیک لوگوں کو اللہ جنت میں داخل کرے گا ان کے اعمال سے۔

7357 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ متويه، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَوْصَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی نماز پڑھی اور دن کو روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور جنازہ میں شرکت کی اور نکاح میں شرکت کی تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

7356- قال فی المجمع جلد 10 صفحه 377' وفیه جمیع بن ثوب الرحبی وهو بفتح الجیم وکسر المیم علی المشهور' وقیل بالتصغیر' قال فی البخاری: منکر الحدیث . وقال النسائی: متروک الحدیث . وقال ابن عدی: روایاته تدل علی أنه ضعیف وبقیة رجاله رجال الصحیح .

7357- قال فی المجمع جلد 3 صفحه 200' رواه الطبرانی والأوسط (139 مجمع البحرین)' وفیه محمد بن حفص الأوصابی وهو ضعیف .

أَبِى أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ، وَصَامَ يَوْمَهُ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَشَهِدَ نِكَاحًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ قَاضِي عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ

سلیمان بن حبیب محاربی قاضی عمر بن عبدالعزیز' حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان سے روایت کرتے ہیں

7358 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصْرَعُ صَرْعَةً مِنْ مَرَضٍ إِلَّا بَعَثَهُ اللهُ مِنْهَا طَاهِرًا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جوکوئی آدمی بیماری میں مرجائے تو اللہ عزوجل اسے اُٹھائے گا اس حالت میں کہ وہ گناہوں سے پاک ہوگا۔

7359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7358- قال فی المجمع جلد 2 صفحہ302' ورجالہ ثقات . وھو حدیث صحیح رواہ أیضًا ابن أبی الدنیا والرویانی والضیاء والمصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث:1595 .

7359- ورواہ أحمد جلد5صفحہ251' وابن حبان رقم الحدیث:257' قال فی المجمع جلد7صفحہ281 بعد أن نسبہ الی أحمد والطبرانی: ورجالھما رجال الصحیح . ورواہ المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث:1602 .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: لَيَنْتَقِضَنَّ عُرَى الْإِسْلَامِ عُرْوَةٌ عُرْوَةٌ، فَكُلَّمَا انْتَقَضَتْ عُرْوَةٌ تَشَبَّثَ النَّاسُ بِالَّتِي تَلِيهَا، فَأَوَّلُهُنَّ نَقْضًا الْحُكْمُ، وَآخِرُهُنَّ الصَّلَاةُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کے کنڈے ہیں، جب ایک کنڈا کم ہوگا تو لوگوں میں اس کی کمی ہوگی، جو اس کے ساتھ ہے سب سے پہلے کمی فیصلہ کرنے میں اور آخری نماز نہ پڑھنے والا ہوگا۔

7360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: أَهْلُ الْمَدَائِنِ الْجُلَسَاءُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ رِدْءٌ لِلْمُسْلِمِينَ وَثَغْرُهُمْ، فَلَا تَغْلُوا عَلَيْهِمْ، وَلَا تَحْتَكِرُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ، وَلَا تَكْتَفِءُ الْمَرْأَةُ إِنَاءَ أُخْتِهَا، فَكُلٌّ رِزْقُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مدائن والے اللہ کی راہ میں بیٹھے ہیں، مسلمانوں کے لیے چادر اور ان کی سرحد ہیں، نہ ذخیرہ اندوزی کرو، شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اپنے بھائی کے سودا پر سودا نہ کرے، اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے، کوئی عورت اپنی بہن کا برتن نہ توڑے (یعنی طلاق دلوا کر خود اس سے نکاح کرے) سب کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔

7361 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7360- قال في المجمع جلد4صفحه81، وفيه حماد بن عبد الرحمٰن وهو منكر الحديث مجهول . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1603 .

7361- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 4779، وابن عساكر (1/493/17)، والدولابي في الكنى جلد2صفحه133،

الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا أَبُو كَعْبٍ السَّعْدِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ، وَإِنْ كَانَ مَازِحًا، وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں گھر کا ذمہ دار ہوں جو ریا کاری چھوڑ دے اگرچہ درست ہو اور جنت کے درمیان میں گھر کا ضامن ہوں جو جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ مذاق کے طور پر ہو اور جنت میں سب سے اوپر گھر کا ضامن ہوں جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

7362 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةٌ لَعَنَهُمِ اللّٰهُ فَوْقَ عَرْشِهِ، وَأَمَّنَتْ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتُهُ: الَّذِي يُحْصِنُ نَفْسَهُ عَنِ النِّسَاءِ، وَلَا يَتَزَوَّجُ وَلَا يَتَسَرَّى لِأَنْ لَا يُولَدَ لَهُ وَلَدٌ، وَالرَّجُلُ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ، وَقَدْ خَلَقَهُ اللّٰهُ ذَكَرًا، وَالْمَرْأَةُ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ، وَقَدْ خَلَقَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أُنْثَى، وَمُضَلِّلُ الْمَسَاكِينِ قَالَ خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ: يَعْنِي الَّذِي يَهْزَأُ بِهِمْ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ عزوجل عرش کے اوپر سے لعنت کرتا ہے اور فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں' ایک وہ جو خود کو عورتوں سے محفوظ رکھتا ہے نہ شادی کرتا ہے نہ خواہش رکھتا ہے تاکہ اس سے اولاد نہ ہو' ایک وہ آدمی جو عورتوں کی مشابہت کرتا ہے حالانکہ اللہ نے اس کو مرد پیدا کیا ہے اور عورت جو مردوں کی مشابہت کرتی ہے حالانکہ اللہ نے اس کو عورت پیدا کیا ہے' وہ جو مساکین کو پریشان کرنے والا ہے۔ حضرت خالد بن زبرقان نے کہا: جوان کو مزاح کا نشانہ بنائے' مساکین سے کہے: آ! میں تجھے دیتا ہوں' پس جب مسکین آدمی اس کے پاس آئے تو اس سے کہے: میرے پاس تو کوئی شی ہی نہیں ہے

ولـه شواهـد . انظر سلسلة الصحيحة (273) لشيخنا محمد ناصر الدين الألباني . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1594 .

7362- قال في المجمع جلد 4صفحه251 حماد بن عبدالرحمٰن الكعكي عن خالد بن الزبرقان وكلاهما ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1604 .

يَقُولُ لِلْمِسْكِينِ: هَلُمَّ أُعْطِيكَ، فَإِذَا جَاءَهُ الرَّجُلُ قَالَ: لَيْسَ مَعِي شَيْءٌ، وَيَقُولُ لِلْمَكْفُوفِ: اتَّقِ الْبِئْرَ، اتَّقِ الدَّابَّةَ، وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ، وَالرَّجُلُ يَسْأَلُ عَنْ دَارِ الْقَوْمِ، فَيُرْشِدُهُ إِلَى غَيْرِهَا

(جو میں تجھے دوں) اور تُو کہے: کنویں سے بچ اور سواری سے بچ! حالانکہ اس کے سامنے کوئی چیز ہی نہ ہو اور کوئی آدمی اس سے قوم کے گھر کے بارے میں سوال کرے تو وہ ان کے گھر کے علاوہ گھر کا راستہ لگادے۔

7363 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَتْنِي رَوَاحَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ لِرَجُلٍ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً، تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ، وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا: یہ دعا کر: اے اللہ! میں تجھ سے نفسِ مطمئن مانگتا ہوں' تیری ملاقات پر ایمان رکھتا ہوں' تیرے فیصلہ پر خوش ہوں اور تیری عطا پر قناعت کرتا ہوں۔

7364 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللهِ إِنْ تَوَفَّاهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین باتوں میں سے ایک بات بھی جس میں ہوتو وہ اللہ کے سپرد ہے' جو اللہ کی راہ میں نکلے تو وہ اللہ کے سپرد ہے' اگر مر جائے گا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' اگر گھر واپس آئے تو مالِ غنیمت ثواب لے کر واپس آئے گا' ایک وہ آدمی جو مسجد میں ہوتو وہ اللہ کے سپرد ہے' اگر مر جائے گا تو اللہ اس کو جنت میں

7363- قال في المجمع جلد10صفحه180' وفيه من لم أعرفه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1598 .

7364- ورواه أبو داؤد رقم الحديث:2477' واسناده صحيح . ورواه الحاكم جلد 2صفحه73-74' وصححه ووافقه الذهبي ورواه البيهقي جلد9صفحه166' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1596 .

أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ، فَبِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ، إِنْ تَوَفَّاهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ، فَبِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

داخل کرے گا اور اگر گھر واپس آئے گا تو مالِ غنیمت اور ثواب لے کر آئے گا' ایک وہ آدمی جو اپنے گھر سلام کر کے داخل ہوتا ہے تو وہ اللہ عزوجل کے سپرد ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو مُسْهِرٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

سلیمان بن حبیب المحاربی عن ابی امامۃ صدی بن عجلان

7365 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا كُلْثُومُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ غَازِيًا، فَلَمَّا مَرَرْتُ بِحِمْصَ، خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ لِأَشْتَرِيَ مَا لَا غِنَى لِلْمُسَافِرِ عَنْهُ، فَلَمَّا نَظَرْتُ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ: لَوْ أَنِّي دَخَلْتُ فَرَكَعْتُ رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا دَخَلْتُ نَظَرْتُ إِلَى ثَابِتِ بْنِ مَعْبَدٍ، وَابْنِ أَبِي زَكَرِيَّا، وَمَكْحُولٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ، فَتَحَدَّثُوا شَيْئًا، ثُمَّ قَالُوا: إِنَّا نُرِيدُ أَبَا

حضرت سلمان بن حبیب محاربی فرماتے ہیں کہ میں جہاد کے لیے نکلا' جب میں حمص کے پاس سے گزرا تو میں سفر کے لیے کچھ خریدنے بازار کی طرف گیا' جب میں نے مسجد کا دروازہ دیکھا تو میں نے کہا: اگر میں مسجد میں جاؤں اور دو رکعت پڑھوں۔ جب میں داخل ہوا تو میں نے حضرت ثابت بن معبد اور ابن ابوزکریا اور مکحول کو دیکھا' دمشق کے لوگوں کے ایک گروہ میں' جب میں ان کے پاس آیا' میں ان کے پاس بیٹھا' اُنہوں نے کچھ گفتگو کی' پھر اُنہوں نے کہا: ابوامامہ باہلی کے پاس ہم جاتے ہیں۔ وہ کھڑے ہوئے تو میں ان کے ساتھ کھڑا ہوا' ہم ان کے پاس آئے' وہاں ایک بزرگ بہت کمزور اور زیادہ عمر کا تھا تو

7365- قال في المجمع جلد 10 صفحه 354' وفيه كلثوم بن زياد وبكر بن سهل الدمياطي وكلاهما وثق وفيه ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1597

أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، فَقَامُوا وَقُمْتُ مَعَهُمْ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَإِذَا شَيْخٌ قَدْ رَقَّ وَكَبِرَ، وَإِذَا عَقْلُهُ وَمَنْطِقُهُ أَفْضَلُ مِمَّا نَرَى مِنْ مَنْظَرِهِ، وَكَانَ أَوَّلُ مَا حَدَّثَنَا أَنْ قَالَ: إِنَّ مَجْلِسَكُمْ هَذَا مِنْ بَلَاغِ اللَّهِ، إِيَّاكُمْ وَحُجَّتِهِ عَلَيْكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَّغَ مَا أُرْسِلَ بِهِ، وَإِنَّ أَصْحَابَهُ قَدْ بَلَغُوا مَا سَمِعُوا، فَبَلِّغُوا مَا تَسْمَعُونَ: ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: رَجُلٌ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ حَتَّى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، أَوْ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ جِسْرًا لَهُ سَبْعُ قَنَاطِرَ عَلَى أَوْسَطِهِنَّ الْقَضَاءُ، فَيُجَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى الْقَنْطَرَةِ الْوُسْطَى قِيلَ لَهُ: مَاذَا عَلَيْكَ مِنَ الدَّيْنِ؟ وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا) (النساء : 42) ، قَالَ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا، فَيُقَالُ لَهُ: اقْضِ دَيْنَكَ، فَيَقُولُ: مَا لِي شَيْءٌ، وَمَا أَدْرِي مَا أَقْضِي؟ فَيُقَالُ: خُذُوا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَمَا زَالَ يُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ حَتَّى مَا تَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ حَتَّى إِذَا أُفْنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قِيلَ قَدْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ، يُقَالُ: خُذُوا مِنْ سَيِّئَاتِ مَنْ يَطْلُبُهُ، فَرَكِبُوا عَلَيْهِ، فَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالًا يَجِيئُونَ بِأَمْثَالِ الْجِبَالِ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَمَا يَزَالُ يُؤْخَذُ لِمَنْ يَطْلُبُهُمْ

اس کی سمجھ اور اس کی بول چال بہتر تھی‘ جو ہم اس کو دیکھ رہے تھے‘ سب سے پہلے جو بات ہم کو بتائی کہ بے شک تمہاری یہ مجلس اللہ کا پیغام تمہیں پہنچانے اور اس کی حجت قائم کرنے کی مجلس ہے۔ بے شک رسول کریم ﷺ نے وہ سب کچھ پہنچا دیا جو آپ ﷺ کی طرف بھیجا گیا اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام نے جو سنا وہ پہنچا دیا۔ پس تم جو سنتے ہو‘ اسے پہنچاؤ۔ تین آدمی ایسے ہیں جن میں سے ہر ایک سپردِ خدا ہے‘ ایک وہ آدمی جو اللہ کی راہ میں نکلا یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے یا اجر یا ثواب پائے یا غنیمت حاصل کر لے‘ وہ آدمی جو اس کے گھر میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوا۔ پھر فرمایا: جہنم میں ایک بڑا پل ہے‘ جس کے ساتھ چھوٹے پل ہیں‘ ان کے درمیان کے اوپر قضا ہے۔ پس بندے کو لایا جائے گا یہاں تک کہ جب درمیان تک پہنچے گا تو اس سے کہا جائے گا: تیرے اوپر کتنا قرض ہے؟ اور آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھ پر اتنا تنا قرض ہے۔ اس سے بولا جائے اپنا قرض ادا کر۔ پس وہ کہے گا: میرے پاس کوئی شی نہیں اور مجھے معلوم نہیں کہ میں کیسے ادا کروں؟ پس کہا جائے گا: اس کی نیکیاں لے لو‘ اس کی نیکیاں لینے کا سلسلہ شروع ہو گا یہاں تک کہ اس کے پاس ایک نیکی باقی نہیں رہ جائے گی حتیٰ کہ جب اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو کہا جائے گا: اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں۔ کہا جائے گا: طالب کی برائیاں لے کر اس پر ڈال دو۔ پس مجھے یہ بات

حَتَّى مَا تَبْقَى لَهُمْ حَسَنَةٌ

پہنچی ہے کہ کچھ لوگ پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے۔ پس جب ان کی نیکیاں لینے کا سلسلہ شروع ہو گا' ان کیلئے جو ان سے قرض مانگ رہے ہوں گے تو ان کیلئے کوئی نیکی باقی نہیں رہ جائے گی۔

سليمان بن حبيب المحاربي عن ابي امامة صدي بن عجلان

7366 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، وَالْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَخْرُجُ رَايَاتٌ مِنَ الْمَشْرِقِ لِبَنِي الْعَبَّاسِ، أَوَّلُهَا مَثْبُورٌ، وَآخِرُهَا مَثْبُورٌ، لَا تَنْصُرُوهُمْ لَا نَصَرَهُمُ اللّٰهُ مَنْ مَشَى تَحْتَ رَايَةٍ مِنْ رَايَاتِهِمْ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَهَنَّمَ، أَلَا أَنَّهُمْ شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ، وَأَتْبَاعُهُمْ شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ مِنِّي أَلَا إِنِّي مِنْهُمْ بَرِيءٌ، وَهُمْ مِنِّي بَرَاءٌ عَلَامَتُهُمْ، يُطِيلُونَ الشُّعُورَ، وَيَلْبَسُونَ السَّوَادَ، فَلَا تُجَالِسُوهُمْ فِي الْمَلَأِ، وَلَا تُبَايِعُوهُمْ فِي الْأَسْوَاقِ، وَلَا تَهْدُوهُمُ الطَّرِيقَ، وَلَا تَسْقُوهُمُ الْمَاءَ يَتَأَذَّى بِتَكْبِيرِهِمْ أَهْلُ السَّمَاءِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب بنی عباس کے مشرق کی جانب سے جھنڈے نکلیں گے' اس کا اوّل اور آخر روک لیا جائے گا' تم ان کی مدد نہ کرنا' جو ان کے جھنڈا کے نیچے چلے گا اللہ ان کی مدد نہیں کرے گا' اللہ عزوجل ان کو جہنم میں داخل کرے گا' خبردار! اللہ کی مخلوق میں بدتر ہیں وہ ان کی اتباع کرنے والے بھی بدترین اللہ کی مخلوق ہیں' وہ چال کریں گے' وہ مجھ سے ہیں' خبردار میں ان سے بری ہوں' وہ مجھ سے بری ہیں' ان کی نشانی لمبے بال ہوں گے اور سیاہ کپڑے پہنیں گے' ان کے گروہ میں بیٹھنا' بازار میں ان سے خرید وفروخت نہ کرنا' ان کو راستہ نہ بتانا' اور ان کو پانی نہ پلانا' نیز آسمان والے ان کی تکبیر سے تکلیف پاتے ہیں۔

7367 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7366- قال في المجمع جلد 5صفحه245' وفيه عنبسة ابن أبي صغيرة وقد اتهم بالكذب . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1599 .

7367- قال في المجمع جلد 7صفحه319' وفيه عنبسة بن أبي صغيرة وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين

الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الرُّومِ أَرْبَعُ هُدَنٍ، تَقُومُ الرَّابِعَةُ عَلَى يَدِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ هِرَقْلَ يَدُومُ سَبْعَ سِنِينَ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ يُقَالُ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ خِيلَانَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ إِمَامُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مِنْ وُلْدِ أَرْبَعِينَ سَنَةً كَأَنَّ وَجْهَهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، فِي خَدِّهِ الْأَيْمَنِ خَالٌ أَسْوَدُ، عَلَيْهِ عَبَاءَتَانِ قَعْوَايَتَانِ، كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ بَنِي إِسْرَائِيلَ، يَمْلِكُ عِشْرِينَ سَنَةً يَسْتَخْرِجُ الْكُنُوزَ، وَيَفْتَحُ مَدَائِنَ الشِّرْكِ

حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے اور روم والوں کے درمیان چار معاہدے ہوں گے' چوتھا آل ہرقل کے ایک آدمی کے ہاتھ پر ہوگا' جولگا تار سات سال رہے گا۔ عبدالقیس کے ایک آدمی نے عرض کی' جس کا نام مستورد بن فلان تھا: یارسول اللہ! اس دن لوگوں کا امام کون ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جو چالیس سال کا جوان ہوگا' اس کا چہرہ چمکتے ستارے کی طرح ہوگا' اس کے دائیں رخسار پر سیاہ نکتہ ہوگا' اس نے دو چادریں پہنی ہوں گی' محسوس ایسے ہو گا کہ بنی اسرائیل کا آدمی ہے' دس سال حکومت کرے گا' خزانہ نکالے گا' اور شرک والوں کے شہروں کو فتح کرے گا۔

7368 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَّاشِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاسْتُجِيبَ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' دعائیں قبول ہوتی ہیں' پس فارغ ہونے والا جب نماز سے سلام پھیرتا ہے اور یہ دعا نہیں کرتا ہے: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھ اور جنت میں داخل کر اور حورالعین سے میری شادی کر! تو جہنم کہتی ہے: اے ہلاکت اس پر' یہ اللہ کی جہنم سے پناہ

رقم الحديث: 1600 .

7368- قال في المجمع جلد 2صفحه148' وفيه محمد بن محصن العكاشي وهو متروك . وكذا قال جلد 10صفحه109' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1601 . وفي المخطوطة قال الملائكة بدل قالت النار وهو خطأ والتصويب من مسند الشاميين .

الدُّعَاءِ، فَإِذَا انْصَرَفَ الْمُنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَقُلْ: اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، قَالَتِ النَّارُ: يَا وَيْحَ هَذَا، أَعَجَزَ أَنْ يَسْتَجِيرَ اللَّهَ مِنْ جَهَنَّمَ؟ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا وَيْحَ هَذَا، أَعَجَزَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ؟ وَقَالَتِ الْحُورُ الْعِينِ: يَا وَيْحَ هَذَا أَعَجَزَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ أَنْ يُزَوِّجَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ؟

مانگنے سے عاجز رہا ہے؟ جنت کہتی ہے: اے ہلاکت! اللہ سے جنت مانگنے سے عاجز رہا۔ حورالعین کہتی ہے: اس کے لیے ہلاکت! حورالعین سے شادی کرنے کے لیے اللہ سے مانگنے سے عاجز رہا ہے۔

رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ الْمُقْرَائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

راشد بن سعد مقرائی، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7369 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے بچو کیونکہ وہ اللہ کے نور کو دیکھ لیتا ہے۔

7370 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

7369- قال في المجمع جلد10صفحه268' واسناده حسن . قلت وراشد بن سعد وان كان ثقة فانه كثير الارسال كما قال الحافظ . ومعاوية صدوق له أوهام وعبد الله بن صالح كاتب الليث كثير الغلط وكان فيه غفلة فاني للحديث الحسن' وروى عن بعض الصحابة الآخرين وكلها ضعيفة' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2042' والبيهقي في الزهد الكبير رقم الحديث: 259' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 663 .

7370- قال في المجمع جلد4صفحه35' رواه البزار (105/1-2 زوائد البزار)' والطبراني في الكبير وفيه بشر بن عمارة وقد وثق وفيه ضعف . وله شواهد .

بِشْرُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وأَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

7371 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيدِ الْقَعْقَاعِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: لَقِيَنِي أَبُو أُمَامَةَ فَأَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَأَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، إِنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَلِينُ لَهُ قَلْبِي

حضرت راشد بن سعد فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ملے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ملے تھے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: اے ابوامامہ! ایمان والوں میں سے کچھ ہیں جن کے لیے میرا دل نرم ہے۔

7372 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ ثنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ السَّرْحِ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، كِلَاهُمَا، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، وضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، مَا أَقُولُ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الطَّعَامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا سکھائی: ''اللّٰھم اطعمتنا الٰی آخرہٖ''۔

7371- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 67 الا أنه قال من يلين لي قلبه . قال في المجمع جلد 1 صفحه 63 رجال أحمد رجال الصحيح . وقال جلد 10 صفحه 276 رواه الطبراني ورجاله وثقوا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 850 .

7372- أبو بكر ابن أبي مريم ضعيف .

قَالَ: اللَّهُمَّ أَطْعَمْتَنَا وَسَقَيْتَنَا وَأَرْوَيْتَنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْخَصِيبِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مِنْ إِلَهٍ يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللهِ أَعْظَمُ مِنْ عِنْدِ اللهِ مِنْ هَوًى مُتَّبَعٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے نیچے کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کی عبادت اللہ کے علاوہ کی جاتی ہو، وہ بڑا ہے اللہ کے ہاں سوائے ایسی خواہشِ نفس سے جس کی پیروی کی جاتی ہے۔

7374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی شی ناپاک نہیں کرتی ہے سوائے اس کے کہ اس کی خوشبو یا ذائقہ بدل جائے۔

7374- قال في المجمع جلد1 صفحه521' والبيهقي جلد1 صفحه259 مع ذكر لونه ورواه الدارقطني جلد1 صفحه28-29' والمصنف في الأوسط (35 مجمع البحرين)' والطحاوي جلد1 صفحه16 كلفظ المصنف هنا ورشدين ابن سعد ضعيف كما قال في المجمع جلد1 صفحه214 .

أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ أَوْ طَعْمِهِ

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَعَالَى: إِذَا قَبَضْتُ كَرِيمَةَ عَبْدِي، وَهُوَ بِهَا ضَنِينٌ، فَحَمِدَنِي عَلَى ذَلِكَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب میں اپنے بندہ کی کوئی محبوب شی لے لوں اور وہ شی عمدہ ہو اور وہ اس کے باوجود میری تعریف کرے تو میں اسکے لیے عام ثواب نہیں دوں گا بلکہ جنت دوں گا۔

7376 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ،

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور وہ پیشاب بند ہونے کی وجہ سے نماز کے لیے نہ

7375- فيه السفر بن نسير وهو ضعيف وعبد الله بن رجاء هو الحمصى مجهول واسحاق اتهم: قال فى المجمع جلد 2 صفحه310' وفيه السفر بن نسير ذكره ابن حبان فى الثقات وضعفه الدارقطنى . وهو تعليل قاصر .

7376- قال فى المجمع جلد 1صفحه89' وقد روى ابن ماجه رقم الحديث: 617 بعضه وفيه السفر بن نسير وعبد الله بن صالح وقد وثقا وفيهما ضعف وبقية رجاله وثقوا . وقال جلد 8صفحه43' رواه الطبرانى وأحمد جلد5صفحه 261, 260,250' وفى اسناد الأول السفر بن نسير وثقه ابن حبان وضعفه غيره وعبد الله بن رجاء الشيبانى لم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت فى اسناده عبد الله بن صالح بل معاوية بن صالح .

عَنِ السَّفَرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، فَلا يَشْهَدِ الصَّلاةَ حَاقِنًا حَتَّى يَتَخَفَّفَ

آئے یہاں تک کہ وہ درد چلی جائے۔

7377 - وَمَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، فَأَمَّ قَوْمًا فَلا يَخْتَصُّ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

جو گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں' وہ لوگوں کی امامت کروائے' وہ دعا کرتے وقت خود کو خاص نہ کرے۔

7378 - وَمَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، فَلا يَدْخُلْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ حَتَّى يَسْتَأْنِسَ وَيُسَلِّمَ، فَإِذَا نَظَرَ فِي قَعْرِ الْبَيْتِ فَقَدْ دَخَلَ

جو گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں' وہ گھر میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ اجازت لے لے اور سلام کر لے' جب اس نے گھر کے اندر جھانک لیا تو گویا وہ داخل ہو گیا۔

7379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى دَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَأُصِيبَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ، فَقَالَ: كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: إِلَيَّ قَضَاؤُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں فوت ہو گیا تو اس کیلئے کفن نہ ملا تو صحابہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے کپڑے میں دیکھو! ایک یا دو دینار ملے' آپ نے فرمایا: یہ دو سانپ ہیں' تم خود اپنے ساتھی کی نماز پڑھو۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کا قرض ادا کروں گا۔ پھر آپ ﷺ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

يَزِيدُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یزید بن شریح حضرمی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7380 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7379- قال فی المجمع جلد3صفحه41 ورجاله ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:689 .

الدِّمْيَاطِيُّ، ومُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السَّفَرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْتِي أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ، وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يُخَفِّفَ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی پیشاب بند ہونے کی وجہ سے نماز کے لیے نہ آئے یہاں تک کہ وہ ہلکی ہو جائے۔

7381 - وَمَنْ أَدْخَلَ عَيْنَيْهِ فِي بَيْتٍ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهِ فَقَدْ دَمَّرَ

جس نے بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں جھانکا تو اس نے نقصان کیا۔

7382 - وَمَنْ صَلَّى بِقَوْمٍ، فَخَصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَقَدْ خَانَهُمْ

جو لوگوں کو نماز پڑھائے' وہ صرف اپنے لیے دعا کرے دوسرے کے علاوہ تو اس نے ان سے خیانت کی۔

أَبُو عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوعتبہ کندی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7383 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عُتْبَةَ الْكِنْدِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ دَيْنًا عَلَيْهِ، وَلَيْسَ لَهُ وَفَاءٌ، فَأَبَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ: أَنَا أَقْضِي عَنْهُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں فوت ہوگیا' اس نے اپنے اوپر دو درہم قرض چھوڑا' اس کو ادا کرنے کیلئے روپیہ پیسہ کوئی نہیں تھا۔ حضور ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھانے سے انکار کر دیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ خود ہی پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں اس کا قرض ادا کروں گا۔ پھر حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

7383- قال في المجمع جلد 3صفحه40' وفيه أبو عتبة الكندي ولم أعرفه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2059,2058 كذا في المخطوطة كيتين وفي مسند الشاميين كيتان وهو الصواب .

فَصَلَّى عَلَيْهِ

7384 - وَذَكَرَ أَيْضًا أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَيْنِ

یہ بھی ذکر کیا ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں فوت ہوا' اس نے دو درہم قرض چھوڑا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دوسانپ۔

7385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَهُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عُتْبَةَ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَعْرِفُ أُمَّتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ .قُلْتُ: مَنْ رَأَيْتَ، وَمَنْ لَمْ تَرَ؟ قَالَ: مَنْ رَأَيْتَ؟، وَمَنْ لَمْ أَرَ؟ .قُلْتُ: بِمَاذَا؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا قیامت کے دن آپ اپنی اُمت کو پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: صرف ان کو جن کو آپ نے دیکھا یا ان کو بھی جن کو آپ نے نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: جن کو دیکھا ہے اور جن کو نہیں دیکھا! میں نے عرض کی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

حَبِيبُ بْنُ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حبیب بن عبید الرحبی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7386 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْتَمْتِعُ بِالْحَرِيرِ مَنْ يَرْجُو أَيَّامَ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے' وہ ریشم سے فائدہ نہ اُٹھائے۔

7385- ورواه أحمد جلد5صفحه 262,261' قال في المجمع جلد1صفحه225' ورجاله موثقون .

7387 - حَدَّثَنَا وَائِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعرقي، ثنا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَسْتَمْتِعُ بِالْحَرِيرِ مَنْ كَانَ يَرْجُو أَيَّامَ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے وہ ریشم سے فائدہ نہ اُٹھائے۔

7388 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ الرَّحَبِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي يَأْكُلُونَ أَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ أَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيَلْبَسُونَ أَلْوَانَ اللِّبَاسِ، وَيَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ، فَأُولَئِكَ شِرَارُ أُمَّتِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو کئی طرح کا کھانا کھائیں گے اور کئی رنگوں کے مشروبات پئیں گے اور مختلف رنگوں کا لباس پہنیں گے اور شوخ گفتگو کریں گے' یہ میری اُمت کے بدترین لوگ ہوں گے۔

7389 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ

7387- ورواه أحمد (267-268)' وأشار المنذري في الترغيب جلد 4صفحه167 الى ضعفه . وقال في المجمع جلد5 صفحه131' وفيه أبو بكر ابن أبي مريم وقد اختلط . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1460 .

7388- قال في المجمع جلد 10صفحه250 رواه البزار وفيه عبد الرحمٰن بن زياد بن أنعم وقد وثق والجمهور على تضعيفه . وحسنه شيخنا لشواهده . ورواه من طريق جميع به تمام في الفوائد (264-265)' وانظر سلسلة الصحيحة جلد4صفحه512-515 .

7389- ورواه المصنف في الأوسط رقم الحديث: 2536' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 1458 .

الْأَوْصَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي يَأْكُلُونَ أَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ أَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيَلْبَسُونَ أَلْوَانَ اللِّبَاسِ، وَيَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ أُولَئِكَ شِرَارُ أُمَّتِي

ایسے ہوں گے جو کئی طرح کا کھانا کھائیں گے اور کئی رنگوں کے مشروبات پئیں گے اور مختلف رنگوں کا لباس پہنیں گے اور شوخ گفتگو کریں گے' یہ میری اُمت کے بدترین لوگ ہوں گے۔

7390 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ السَّرْحِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، وحَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَا أَقُولُ عِنْدَ فَرَاغِي مِنَ الطَّعَامِ، فَقَالَ قُلْ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ أَطْعَمْتَنَا، وَأَرْوَيْتَنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا سکھائی' آپ نے فرمایا: تو پڑھ: "اللّٰھم انت اطعمتنا الی آخرہٖ"۔

شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

شریح بن عبید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7391 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ

7391- قال في المجمع جلد5صفحه194' وفيه محمد بن اسماعيل بن عياش وهو ضعيف . وكذا قال جلد 5 صفحه 220 . قال في المجمع جلد5صفحه215 قلت حديث أبي أمامة رواه أبو داؤد رقم الحديث: 3868 رواه أحمد جلد 6صفحه4' والطبرناى ورجاله ثقات . قلت بل عن الكل رواه أبو داؤد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1660,1645 .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، وكَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، وعَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ، وَالْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ، وأَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا فِي قَوْمِكَ؟ قَالَ: بَلَى .قَالَ: فَوَصِّهِمْ بنا، فَقَالَ لِقُرَيْشٍ: إِنِّي أُحَذِّرُكُمِ اللّٰهَ أَنْ تَشُقُّوا عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي

معاملہ آپ کی اُمت میں ہوگا؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! عرض کی: ہم کو ان کے متعلق وصیت فرمائیں! آپ نے قریش کے لیے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ سے ڈراتا ہوں کہ تم میرے بعد میری اُمت پر مشقت ڈالو۔

7392 - ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي أُمَرَاءُ، فَأَدُّوا إِلَيْهِمْ طَاعَتَهُمْ، فَإِنَّ الْأَمِيرَ مِثْلُ الْمِجَنِّ يُتَّقَى بِهِ، فَإِنْ صَلَحُوا واتَّقَوْا وَأَمَرُوكُمْ بِخَيْرٍ فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَإِنْ أَسَاؤُوا وَأَمَرُوكُمْ فَعَلَيْهِمْ، وَأَنْتُمْ مِنْهُمْ بَرَاءٌ، وَإِنَّ الْأَمِيرَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ

پھر لوگوں سے فرمایا: میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے' ان کی اطاعت کرو کیونکہ ان کی مثال ڈھال کی طرح ہے' اس ذریعہ سے بچا جاتا ہے' اگر نیک ہوں اور تم ڈریں اور تمہارے ساتھ بھلائی کریں تو تمہارے لیے اور ان کے لیے ثواب ہوگا اور اگر تمہارے ساتھ بُرا سلوک کریں تو تمہیں ثواب ہوگا اور تم ان سے بَری ہوگے کیونکہ حکمران لوگوں میں عیب تلاش کرتا ہے' تو ان کو فاسد کرتا ہے۔

7393 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، وكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، وعَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ، وَالْمِقْدَادِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، وأَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْإِمَامَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حکمران لوگوں میں عیب تلاش کرتا ہے' تو ان کو فاسد کرتا ہے۔

شريح بن عبيد عن ابی امامة

7393- ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:1660 .

النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ

7394 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ، وكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، وعَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ، وأَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: إِنَّ أَخْيَارَ أَئِمَّةِ قُرَيْشٍ خِيَارُ أَئِمَّةِ النَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریش کے ائمہ میں سے بہتر وہی ہیں' جولوگوں کے ائمہ میں بہتر ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

محمد بن زیاد الہانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7395 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا إِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ مَنْ لَقِيَهُ .قَالَ: فَمَا عَلِمْتُ أَحَدًا سَبَقَهُ بِالسَّلَامِ إِلَّا يَهُودِيًّا مَرَّةً اخْتَبَأَ لَهُ خَلْفَ أُسْطُوَانَةٍ، فَخَرَجَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ: وَيْحَكَ يَا يَهُودِيُّ، مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَأَيْتُكَ رَجُلًا تُكْثِرُ السَّلَامَ،

حضرت محمد بن زیاد الہانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ہر ملنے والے کو سلام کرتے' مجھے معلوم نہیں کہ کوئی آپ سے پہلے سلام کرتا تھا سوائے ایک یہودی کے کہ ایک مرتبہ وہ ایک ستون کے پیچھے ہوا' وہ نکلا تو اس نے آپ پر سلام کیا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: اے یہودی! تیرے لیے ہلاکت ہو! تُو نے ایسا کیوں کیا ہے؟ ایسے کرنے پر تجھے کس نے اُبھارا ہے؟ اس نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ بہت زیادہ سلام کرتے ہیں' مجھے معلوم ہے کہ یہ فضیلت ہے' میں نے اس

7394- قال فی المجمع جلد 5صفحه195' واسناده حسن . ورواه المصنف مطولًا فی مسند الشاميين رقم الحديث:1644 . ومحمد بن اسماعيل ضعيف .

7395- قال فی المجمع جلد 8صفحه33' رواه الطبرانی عن شيخه بكر بن سهل الدمياطی ضعفه النسائی وقال غيره مقارب الحديث . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:817 .

فَعَلِمْتُ أَنَّهُ فَضْلٌ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ آخُذَ بِهِ، فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: وَيْحَكَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ السَّلَامَ تَحِيَّةً لِأُمَّتِنَا، وَأَمَانًا لِأَهْلِ ذِمَّتِنَا

میں پہل کرنا پسند کیا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے سلام کو ہماری اُمت کے لیے برکت اور ہمارے ذمیوں کے لیے امن بنایا ہے۔

7396 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى سِكَّةَ الْحَرْثِ فَقَالَ: لَا تَدْخُلُ عَلَى قَوْمٍ إِلَّا أَذَلَّهُ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتی میں چلایا جانے والا ہل دیکھا' فرمایا: جن لوگوں کے پاس تو ہوتا ہے ان کو اللہ ذلیل کرتا ہے۔

7397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل کرے گا' لیکن میرے رب کے چلّوؤں میں سے میرے رب کی رحمت کے تین چلّو۔

7396- ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 816 . وهو عند البخارى رقم الحديث: 2321' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:4060 .

7397- ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 820' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 589' ورواه ابن أبى شيبة فى المصنف جلد 11صفحه471' وأحمد جلد 5صفحه268' والترمذى رقم الحديث: 2554' وابن ماجه رقم الحديث:4286' وما بين المعكوفين منها .

يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ: أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7398 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا عَسَّلَهُ؟ قَالَ: يُفْتَحُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا، ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو عسل کرتا ہے' عرض کی: یارسول اللہ! عسل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کو نیک اعمال کے دروازے کھول دیتا ہے' پھر اس کو موت دیتا ہے۔

7399 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7398- قال فی المجمع جلد 7 صفحه 215 رواه الطبرانی من طرق وفی بعضها عسله بدل طهره وفی احدی طرقه بقية بن الوليد وقد صرح بالسماع وبقية رجالها ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 819' وله شواهد .

7399- قال فی المجمع جلد 8 صفحه 165' واسناده جيد . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 823' وأحمد جلد 5 صفحه 267' والخرائطی رقم الحديث: 37' وقال شيخنا فی الارواء جلد 3 صفحه 404 .

الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، يَقُولُ: أُوصِيكُمْ بِالْجَارِ حَتَّى أَكْثَرَ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَيُوَرِّثُهُ

رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی جدعاء نامی اونٹنی پر یہ فرمارہے تھے' آپ نے فرمایا: تمہیں پڑوسی کے متعلق نصیحت کرتا ہوں' کئی مرتبہ آپ نے یہ فرمایا' میں نے دل میں کہا کہ کہیں آپ اُنہیں وراثت میں وارث نہ بنادیں۔

7400 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں سلام عام کرنے کا حکم دیا۔

7401 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں سلام عام کرنے کا حکم دیا۔

7402 - حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں عرب والوں سے

7400- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3693 قال فی الزوائد: اسناده صحيح' رجاله ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 821 .

7401- ورواه ابن أبی شيبة فی المصنف جلد8صفحه623 .

7402- قال فی المجمع جلد9صفحه305' واسناده حسن . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 827 .

حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانٌ سَابِقُ الْفُرْسِ إِلَى الْجَنَّةِ

اورصہیب روم والوں سے' بلال حبشہ والوں سے اور سلمان فارس والوں میں سے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

7403 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وأَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا يُجْلِسُهُمُ اللّٰهُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، وَيَغْشَى وُجُوهَهُمُ النُّورُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے کچھ بندے ہیں کہ اللہ عزوجل ان کو قیامت کے دن نور کے منبروں پر بٹھائے گا' ان کے چہروں پر نور چھایا ہوگا یہاں تک کہ مخلوق کے حساب سے فارغ ہوجائے گا۔

7404 - حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ رَزِينٍ اللَّاذِقِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عَيَّاشٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی بندہ کو قرآن کی ایک آیت سکھائی' وہ اس کا آقا ہے' تو اس بندہ کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کو رسوا کرے اور نہ اس پر کسی کو ترجیح دے۔

7403- قال في المجمع جلد10صفحه277' واسناده جيد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 826 . وقال في الترغيب جلد5صفحه238 أيضًا اسناده جيد .

7404- قال في المجمع جلد 1صفحه128' وفيه عبيد بن رزين اللاذقي ولم أر من ذكره . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:818 .

مَنْ عَلَّمَ عَبْدًا آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، فَهُوَ مَوْلَاهُ لَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَخْذُلَهُ، وَلَا يَسْتَأْثِرَ عَلَيْهِ

7405 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَاتِبُوا الْخَيْلَ، فَإِنَّهَا تُعْتَبُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کو تعلیم دو کیونکہ وہ تعلیم حاصل کریں گے۔

7406 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عِمْرَانَ الْكِنْدِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَطَّابُ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تمہیں خضر کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: حضرت خضر ایک دن بنی اسرائیل کے بازار میں چل رہے تھے ایک مکاتب آدمی نے آپ کو دیکھا' اس نے کہا: مجھے صدقہ دیں! اللہ آپ کو برکت دے! حضرت خضر نے فرمایا: میں اللہ پر ایمان لایا' جو امر

7405- قال في المجمع جلد 5صفحه262 رواه الطبراني من رواية ابراهيم بن العلاء الزبيدي عن بقية وبقية مدلس' وسأل ابن جوصا محمد بن عوف عن هذا الحديث فقال: رأيته على ظهر كتاب ابراهيم ملحقًا فانكرته فقلت له فتركه. قال: وهذا من عمل ابنه محمد بن ابراهيم كان يسوى الأحاديث وأما أبوه فشيخ غير متهم وقال فيه أبو حاتم: صدوق ووثقه ابن حبان. ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:833 .

7406- ورواه أبو نعيم من طريق المصنف وأورده الحافظ ابن كثير في قصص الأنبياء جلد 2صفحه224-225' وقال: هذا حديث رفعه خطأ والأشبه أن يكون موقوفًا' وفي رجاله من لا يعرف فالله أعلم. وقد رواه ابن الجوزي في كتابه عجالة المنتظر في شرح حال الخضر من طريق عبد الوهاب بن الضحاك وهو متروك عن بقية. وقال في المجمع جلد 8صفحه213' ورجاله موثقون الا أن بقية مدلس. وكذا في جلد 3صفحه103 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 832 من الطريق الأولى. قال الحافظ في الاصابة جلد 2صفحه298' وسند هذا الحديث حسن لو لا عنعنة بقية.

أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِ الْخَضِرِ؟ قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: بَيْنَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ يَمْشِي فِي سُوقِ بَنِي إِسْرَائِيلَ، أَبْصَرَهُ رَجُلٌ مُكَاتَبٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ عَلَيَّ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَقَالَ الْخَضِرُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ مَا عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيكَهُ، فَقَالَ الْمِسْكِينُ: أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ لَمَ تَصَدَّقْتَ عَلَيَّ؟ فَإِنِّي نَظَرْتُ السِّيمَاءَ فِي وَجْهِكَ، وَرَجَوْتُ الْبَرَكَةَ عِنْدَكَ . فَقَالَ الْخَضِرُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ مَا عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيكَهُ إِلَّا أَنْ تَأْخُذَنِي فَتَبِيعَنِي، فَقَالَ الْمِسْكِينُ: وَهَلْ يَسْتَقِيمُ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمِ الْحَقَّ أَقُولُ، لَقَدْ سَأَلْتَنِي بِأَمْرٍ عَظِيمٍ، أَمَا إِنِّي لَا أُخَيِّبُكَ بِوَجْهِ رَبِّي بِعْنِي . قَالَ: فَقَدَّمَهُ إِلَى السُّوقِ، فَبَاعَهُ بِأَرْبَعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَمَكَثَ عِنْدَ الْمُشْتَرِي زَمَانًا لَا يَسْتَعْمِلُهُ فِي شَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّكَ إِنَّمَا ابْتَعْتَنِي الْتِمَاسَ خَيْرٍ عِنْدِي، فَأَوْصِنِي بِعَمَلٍ قَالَ: أَكْرَهُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ إِنَّكَ شَيْخٌ كَبِيرٌ ضَعِيفٌ . قَالَ: لَيْسَ يَشُقُّ عَلَيَّ . قَالَ: فَقُمْ فَانْقُلْ هَذِهِ الْحِجَارَةَ، وَكَانَ لَا يَنْقُلُهَا دُونَ سِتَّةِ نَفَرٍ فِي يَوْمٍ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ نَقَلَ الْحِجَارَةَ فِي سَاعَةٍ، فَقَالَ: أَحْسَنْتَ وَأَجْمَلْتَ، وَأَطَقْتَ مَا

محمد بن زیاد الالہانی عن ابی امامۃ

اللہ نے چاہا میرے پاس کوئی شی تجھے دینے کے لیے نہیں ہے۔ مسکین نے کہا: میں اللہ کے لیے مانگ رہا ہوں' آپ مجھے صدقہ کیوں نہیں دیتے ہیں؟ میں نے آپ کے چہرے میں دیکھا ہے اور میں آپ سے برکت کی اُمید رکھتا ہوں۔ حضرت خضر نے فرمایا: میں اللہ پر ایمان لایا' میرے پاس کوئی شی نہیں ہے جو تمہیں دوں سوائے اس کے کہ مجھے پکڑ و اور بیچ دو۔ مسکین نے کہا: کیا یہ درست ہے؟ حضرت خضر نے فرمایا: جی ہاں! میں حق کہتا ہوں' آپ نے مجھ سے بڑے امر کے بدلے سوال کیا ہے لیکن میں اپنے رب کی رضا کے بدلے تجھے بے مراد نہیں کروں گا' تُو مجھے فروخت کر۔ وہ انہیں لے کر بازار گیا اور انہیں چار سو درہم کے بدلے فروخت کیا۔ پس خریدنے والے کے پاس ایک عرصہ رہے' اس نے آپ سے کوئی کام نہ لیا۔ پس آپ نے اس سے فرمایا: بے شک تُو نے میرے پاس خیر تلاش کرنے کو مجھے خریدا ہے' پس مجھے کسی کام کا حکم دیں۔ اس نے جواب دیا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ تیرے اوپر مشقت ڈالوں کیونکہ تُو زیادہ عمر والا کمزور آدمی ہے۔ فرمایا: مجھے کوئی کام کرنا مشکل نہیں ہے! اس نے کہا: پھر اُٹھ کر یہ پتھر ہی ادھر رکھ دیجئے! جبکہ اس پتھر کو پورے دن میں چھ آدمی منتقل کیا کرتے تھے۔ پس وہ آدمی اپنے کسی کام کیلئے چلا گیا پھر وہ واپس آیا تو حال یہ تھا کہ آپ ایک گھڑی میں اسے منتقل کر چکے تھے۔ اس نے کہا: تُو نے بہت اچھا اور خوبصورت کام کیا اور آپ نے اتنی طاقت کا مظاہرہ کیا جتنا کہ میں آپ کے اندر طاقت دیکھ نہیں رہا تھا۔ فرمایا: پھر

لَمْ أَرَكَ تُطِيقُهُ .قَالَ: ثُمَّ عَرَضَ لِلرَّجُلِ سَفَرٌ، فَقَالَ: إِنِّي أَحْسَبُكَ أَمِينًا، فَأَخْلُفْنِي فِي أَهْلِي خِلَافَةً حَسَنَةً .قَالَ: فَأَوْصِنِي بِعَمَلٍ قَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ .قَالَ: لَيْسَ يَشُقُّ عَلَيَّ، قَالَ: فَاضْرِبْ مِنَ اللَّبِنِ لِبَيْتِي حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْكَ .قَالَ: فَمَضَى الرَّجُلُ لِسَفَرِهِ فَرَجَعَ الرَّجُلُ، وَقَدْ شَيَّدَ بِنَاءَهُ، فَقَالَ: أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ مَا سَبِيلُكَ، وَمَا أَمْرُكَ؟ قَالَ: سَأَلْتَنِي بِوَجْهِ اللّٰهِ، وَوَجْهُ اللّٰهِ أَوْقَعَنِي فِي الْعُبُودِيَّةِ، فَقَالَ الْخَضِرُ: سَأُخْبِرُكَ مَنْ أَنَا، أَنَا الْخَضِرُ الَّذِي سَمِعْتَ بِهِ سَأَلَنِي مِسْكِينٌ صَدَقَةً، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيهِ، فَسَأَلَنِي بِوَجْهِ اللّٰهِ، فَأَمْكَنْتُهُ مِنْ رَقَبَتِي فَبَاعَنِي، وَأُخْبِرُكَ أَنَّهُ مَنْ سُئِلَ بِوَجْهِ اللّٰهِ، فَرَدَّ سَائِلَهُ وَهُوَ يَقْدِرُ وَقَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جِلْدُهُ وَلَا لَحْمَ لَهُ وَلَا عَظْمَ يَتَقَعْقَعُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ، شَقَقْتُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلَمْ أَعْلَمْ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ، أَحْسَنْتَ وَأَبْقَيْتَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، يَا نَبِيَّ اللّٰهِ احْكُمْ فِي أَهْلِي وَمَالِي بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ أَوْ أُخَيِّرُكَ، فَأُخَلِّي سَبِيلَكَ، فَقَالَ: أُحِبُّ أَنْ تُخَلِّيَ سَبِيلِي فَأَعْبُدَ رَبِّي فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَقَالَ الْخَضِرُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَوْقَعَنِي فِي الْعُبُودِيَّةِ، ثُمَّ نَجَّانِي مِنْهَا

اس آدمی کو سفر پیش آ گیا تو اس نے عرض کی: میں آپ کو امانت دار یقین کرتا ہوں، پس آپ میرے گھر والوں میں اچھے نائب ثابت ہوں گے۔ فرمایا: آپ مجھے کوئی کام بتائیں! اس نے کہا: میں آپ کو مشقت میں ڈالنا ناپسند کرتا ہوں۔ فرمایا: مجھ پر کوئی کام شاق نہیں ہے۔ اس نے کہا: میرے گھر کیلئے میرے آنے تک اینٹیں بنا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پس وہ آدمی اپنے سفر کو چلا گیا۔ پس لوٹا تو حالت یہ تھی کہ آپ نے اس کی عمارت مضبوط بنا دی تھی۔ اس نے عرض کی: اللہ کے واسطے میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ کا طریقہ کیا ہے اور آپ کے معاملہ کی حقیقت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو نے بوجہ اللہ مجھ سے سوال کیا اور وجہ اللہ نے ہی مجھے غلامی کی زندگی میں ڈالا۔ پس حضرت خضر نے فرمایا: میں تجھے بتاتا ہوں، میں کون ہوں؟ میں وہی خضر ہوں، جس کے بارے آپ نے سن رکھا ہے۔ ایک غریب نے مجھ سے صدقہ مانگا، اس کو دینے کیلئے میرے پاس کوئی شی نہ تھی، پس (دوبارہ) اس نے بوجہ اللہ مجھ سے مانگا تو میں نے اسے اپنی گردن پیش کر دی۔ پس اس نے مجھے (تیرے ہاتھ) بیچ دیا اور میں آپ کو بتاؤں کہ وہ آدمی جس سے کسی سائل نے بوجہ اللہ مانگا جبکہ وہ دینے پر قادر تھا لیکن اس نے خالی لوٹا دیا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس حال میں کھڑا کرے گا کہ اس کی جلد ہوگی نہ گوشت ہوگا اور نہ اس کی ہڈیاں حرکت کریں گی۔ پس اس آدمی نے کہا: میں اللہ پر ایمان لایا، اے اللہ کے نبی! میں نے معلوم نہ ہونے کی بناء پر آپ کو مشقت

میں ڈالا۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، تُو نے اچھا کام کیا اور نیکی کو باقی چھوڑا۔ پس اس آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے گھر والوں اور میرے مال کے حوالے سے کوئی ایسا حکم دیں جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے، یا میں آپ کو اختیار دیتا ہوں، پس میں آپ کا راستہ چھوڑتا ہوں، پس آپ نے فرمایا: مجھے پسند ہے کہ تُو میرا راستہ چھوڑ دے، پس میں اپنے رب کی عبادت کروں، پس اس نے آپ کو آزاد کر دیا۔ پس حضرت خضر نے کہا: شکر ہے اس ذات کا جس نے مجھے غلامی کی زندگی میں ڈالا، پھر اس سے مجھے نجات دی۔

7407 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! اللہ عزوجل نے ہر حق والے کا حق بیان کر دیا ہے، وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

7408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرٍ الطَّرَسُوسِيُّ، ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کی، اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ

7408- قال في المجمع جلد10 صفحه102 رواه الطبراني في الكبير والأوسط بأسانيد وأحدها جيد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 824، ورواه النسائي رقم الحديث: 100، وابن السني رقم الحديث: 124 كلاهما في عمل اليوم والليلة . وهو حديث صحيح . وأخطأ ابن الجوزي فأورده في الموضوعات .

الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح، وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَارُونُ بْنُ دَاوُدَ النَّجَّارُ الطَّرَسُوسِيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ، إِلَّا الْمَوْتُ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي حَدِيثِهِ: وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

صرف موت ہوگی۔ محمد بن ابراہیم نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ اس سے مراد قل هو الله احد ہے۔

7409 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَمْ يَسْبِقْهَا عَمَلٌ، وَلَمْ تَبْقَ مَعَهَا سَيِّئَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا اله الا الله وحدہٗ لا شریك لہٗ له الملك وله الحمد وهو على كل شیء قدیر پڑھا اس سے زیادہ نیکیاں کسی کی نہ ہوں گی اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں رہے گا۔

7410 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان الله وبحمدہٖ

7409- قال فى المجمع جلد10صفحه85 وفيه سليم بن عثمان الطائى ثم الفوزى وقد ضعفه غير واحد من قبل حفظه وذكره ابن حبان فى الثقات جلد6صفحه415 وقال: لم يرو عنه غير سليمان ابن سلمة الخبائرى وهو ضعيف فان وجد له راو غيره اعتبر حديثه ويلزق به ما يتساهل من جرح أو تعديل . وذكره ابن أبى حاتم وقال عن أبيه وروى عنه محمد بن عوف وأبو عتبة أحمد ابن أبى الفرج وهو مجهول وعنده عجائب . وقد روى عنه ثلاثة وبقية رجاله رجال الصحيح . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:829 .

قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، كَانَ مِثْلَ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتَقُ إِذَا قَالَهَا مِائَةَ مَرَّةٍ

پڑھا تو اسے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا جو سو مرتبہ پڑھے گا۔

7411 - وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ عِدْلَ مِائَةِ فَرَسٍ، مُسَرَّجٍ مُلَجَّمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اور جس نے سو مرتبہ الحمد للہ پڑھا تو اسے سو گھوڑے بمع زین ولگام کے اللہ کی راہ میں دینے کا ثواب ملے گا۔

7412 - وَمَنْ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَ عِدْلَ مِائَةِ بَدَنَةٍ تُنْحَرُ بِمَكَّةَ

جس نے اللہ اکبر سو مرتبہ پڑھا تو اسے سو اونٹ مکہ میں قربان کرنے جتنا ثواب ملے گا۔

7413 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ أَلَا فَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو خوشی سے اپنے مال کی زکوٰۃ دو (نیک صالح) حکمرانوں کی اطاعت کرو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

7411,7412- قال فی المجمع جلد 10صفحہ92' وفیہ سلیم بن عثمان الطائی الفوزی وقد روی عنہ ثلاثۃ وذکرہ ابن حبان فی الثقات وذکر شرطًا فوجد فالحدیث حسن لأن رجالہ ثقات . ورواہ المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث:830 قلت: حکم أبو زرعۃ بوضع ھذا الحدیث کما فی اللسان جلد3صفحہ111 فکیف یکون حسنًا

7413- ورواہ أحمد جلد5صفحہ262,251' والترمذی رقم الحدیث: 611' وابن حبان رقم الحدیث: 795' والحاکم جلد 1صفحہ389,9' وصححہ علی شرط مسلم ووافقہ الذھبی . ورواہ المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث:834,543 .

زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسَكُمْ، وَأَطِيعُوا وُلَاةَ أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

7414 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِيُّ، ثنا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّدَ ظَهْرَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی مسلمان کی پیٹھ ننگی کی' وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

7415 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا نُوحُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَوِيٍّ السَّكْسَكِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت جبریل علیہ السلام تبوک کے مقام پر تشریف لائے' عرض کی: اے محمد! آپ معاویہ بن معاویہ کے جنازہ میں شرکت کرنا چاہتے ہیں؟

7414- ورواه فی الأوسط (208 مجمع البحرین) قال فی المجمع جلد6صفحه253' واسناده جید . قلت: كيف يكون اسناده جيدًا واليمان بن عدى قال الحافظ لين الحديث . وشيخ الطبرانی تقدم حاله مرارًا . ولذا قال الحافظ فی الفتح جلد 11صفحه85 فی سنده مقال . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:825 . فهو حديث ضعيف .

7415- قال فی المجمع جلد3صفحه38 رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط (113 مجمع البحرین)' وفيه نوح بن عمر قال ابن حبان يقال انه سرق هذا الحديث . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 831' ورواه ابن جوصا ومن طريقه الذهبی فی الميزان جلد4صفحه278' وقال: هذا حديث منكر . ورواه ابن عبد البر فی الاستيعاب جلد3صفحه1424-1425' وأبو أحمد الحاكم فی فوائده والخلال فی فضائل (قل هو الله أحد) . قال ابن حبان فی كتاب المجروحين جلد 2صفحه181' وقد سرق هذا الحديث شيخ من أهل الشام فرواه عن بقية عن أبی أمامة بطوله . فاستنبط من ذلك الذهبی فقال فی الميزان: قال ابن حبان: يقال انه سرق هذا الحديث . وأخذ الحافظ الحديث هذا القول وأقره كما تقدم . أما الحافظ ابن حجر فقال بعد أن نقل نص كلام ابن حبان: قلت فما أدری عنی نوحًا أو غيره' فانه لم يذكر نوحًا فی الضعفاء وقال ابن عبد البر بعد أن روى هذا الحديث وحديث أنس: أسانيد هذه الأحاديث ليست بالقوية . وفی الميزان والمغنی نوح بن عمرو .

اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهُوَ بِتَبُوكَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اشْهَدْ جَنَازَةَ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيِّ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى الْجِبَالِ فَتَوَاضَعَتْ، وَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْأَيْسَرَ عَلَى الْأَرْضِ فَتَوَاضَعَتْ حَتَّى نَظَرَ إِلَى مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبْرِيلُ وَالْمَلَائِكَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا بَلَّغَ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيَّ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ؟ قَالَ: بِقِرَاءَتِهِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِبًا وَمَاشِيًا

حضورﷺ نکلے‘ حضرت جبریل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے جھرمٹ میں نکلے‘ اپنا دایاں پَر پہاڑ پر رکھا اور پس وہ جھک گئے اور اپنا بایاں پَر زمین پر رکھا وہ ہموار ہو گئی‘ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے مکہ و مدینہ تک سب کچھ دیکھ لیا۔ حضورﷺ نے معاویہ بن معاویہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی‘ اس حال میں کہ جبریل و دیگر ملائکہ ساتھ تھے‘ جب فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! (ویسے سرکارﷺ کو معلوم تھا) معاویہ بن معاویہ اس مقام پر کیسے پہنچا؟ عرض کی: یہ بیٹھے‘ کھڑے ہوئے‘ سوار ہونے‘ پیدل چلتے ہوئے سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتا تھا۔

7416 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، وَهُوَ يُسْأَلُ عَنْ حِلْيَةِ السُّيُوفِ، أَمِنَ الْكُنُوزِ هِيَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، هِيَ مِنَ الْكُنُوزِ. فَقَالَ رَجُلٌ: هَذَا شَيْخٌ أَحْمَقُ قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ، فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: أَمَا إِنِّي مَا حَدَّثْتُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ

حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ کوئی آدمی آپ سے تلوار کے زیور کے متعلق پوچھ رہے تھے‘ کیا یہ خزانہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ خزانہ ہے‘ ایک آدمی نے کہا: یہ پاگل آدمی ہے‘ اس کی عقل ختم ہو گئی‘ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے سنا ہے۔

7416- قال فی المجمع جلد3صفحه67‘ وفيه بقية وهو ثقة ولكنه مدلس . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:828 . قلت: وشيخ الطبرانی قال الذهبی: غير معتمد . وبقية لم يصرح بالتحديث .

أَبُو سَلَّامٍ الْأَسْوَدُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوسلام اسود' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7417 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: مَا الْإِثْمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ فَدَعْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے متعلق تیرا دل کھٹکے اسے چھوڑ دے۔

7418 - قَالَ: فَمَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ، وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، فَهُوَ مُؤْمِنٌ

اس نے عرض کی: ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کو گناہ برا اور نیکی اچھی لگے' وہ مؤمن ہے۔

7419 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: إِذَا سَرَّتْكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کو گناہ برا اور نیکی اچھی لگے' وہ مؤمن ہے۔

7417- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20104' قال في المجمع جلد1 صفحه84 رواه الطبراني في الكبير' وله في الأوسط (2-1/16) نسخة أحمد الثالث أيضًا قال: قال رجل: ما الاثم يا رسول الله؟ قال: ما حك في صدرك فدعه قال: فما الايمان؟ قال: من ساء ته سيئته وسرته حسنته فهو مؤمن . ورجاله رجال الصحيح الا أن فيه يحيى ابن أبي كثير وهو مدلس وان كان من رجال الصحيح . قال في المجمع جلد 10 صفحه295 بعد أن نسبه الى أحمد والطبراني رجال الطبراني رجال الصحيح . وقال جلد1 صفحه176 بعد أن نسبه الى أحمد ورجاله رجال الصحيح . وانظر ما بعده . ورواه البيهقي في شعب الايمان صفحه7-8' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 401 .

7419- ورواه أحمد جلد5 صفحه256,252,251' وابن حبان رقم الحديث: 103' والحاكم جلد 1 صفحه14 وقال: صحيح متصل على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . قال شيخنا محمد ناصر الدين الألباني انما هو على شرط مسلم وحده .

حَسَنَتُكَ، وَسَاءَ تْكَ سَيِّئَتُكَ، فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ

7420 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَلْ يَنْكِحُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا: کیا جنت والے نکاح کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! نیز وہ کھائیں گے بھی اور پئیں گے۔

ابو سلام الاسود عن ابی امامۃ

7421 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي شَافِعًا لِأَصْحَابِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِالزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍّ يُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو کیونکہ یہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا' تم پر لازم ہے سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمراان کی تلاوت کیونکہ یہ دونوں اپنے پڑھنے والے پر' دونوں پَروں والے پرندوں کی طرح سایہ کیے ہوں گی اور قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے رب سے جھگڑیں گی' سورۂ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا برکت ہے' اس کا چھوڑنا حسرت ہے اور جادوگر اس کو نہیں پڑھ سکتے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَرَّابُ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی

7421- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 249,251,254,255,257' ومسلم رقم الحديث: 804' ورواه البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1193 .

مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

مثل روایت کرتے ہیں۔

7422 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُدَافِعُ لِأَصْحَابِهِ .اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍّ يُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا، اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو کیونکہ یہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی مدافعت وحفاظت کرے گا' تم دو روشن سورتوں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تلاوت کرو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن دو عمامے ہوں' یا فرمایا: گویا یہ دونوں پر پھیلانے والے پرندے کے دو پَر ہیں اور قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے رب سے جھگڑیں گی' سورۂ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا برکت ہے' اور اس کا چھوڑنا حسرت ہے اور جادوگر اس کو نہیں پڑھ سکتے۔

7423 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا حضرت آدم نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی:

7422- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2860 .

7423- قال في المجمع جلد8صفحه210' ورجاله رجال الصحيح غير أحمد بن خليد الحلبي وهو ثقة . قلت: ورواه ابن حبان رقم الحديث: 2085' وقال الحافظ ابن كثير في البداية والنهاية جلد1صفحه101' وهذا على شرط مسلم ولم يخرجه . وقال في المجمع جلد1صفحه196' ورجاله رجال الصحيح بعد أن نسبه الى الأوسط . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2859 .

سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَبِيًّا كَانَ آدَمُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: كَمْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نُوحٍ، وَإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: كَمْ كَانَ بَيْنَ نُوحٍ، وَإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَمْ كَانَتِ الرُّسُلُ؟ قَالَ: ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ

حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما السلام کے درمیان کتنی مدت ہے؟ آپ نے فرمایا: دس زمانوں کی۔ اس نے عرض کی: حضرت ابراہیم اور حضرت نوح علیہما السلام کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ آپ نے فرمایا: دس زمانوں کا۔ اس نے عرض کی: کتنے رسول ہیں؟ آپ نے فرمایا: تین سو تیرہ۔

7424 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَوْضِي كَمَا بَيْنَ عَدْنَ وَعُمَانَ، فِيهِ الْأَكَاوِيبُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا، وَإِنَّ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيْهِ مِنْ أُمَّتِي الشَّعِثَةُ رُءُوسُهُمِ الدَّنِسَةُ ثِيَابُهُمْ، لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، وَلَا يَحْضُرُونَ السُّدَدَ - يَعْنِي أَبْوَابَ السُّلْطَانِ - الَّذِينَ يُعْطُونَ كُلَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطَوْنَ كُلَّ الَّذِي لَهُمْ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض عدن اور عمان کے درمیان فاصلہ جتنا ہے' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں گے' جو اس سے ایک مرتبہ پی لے گا وہ پیاسا نہیں ہوگا' میرے حوض پر جو لوگ آئیں گے اُن کی نشانی یہ ہے کہ ان کے بال بکھرے ہوں گے' ان کے کپڑے میلے ہوں گے' نہ مال دار لوگ ان سے شادی کریں گے اور دنیا داروں کے دروازے پر نہیں جائیں گے کہ ان کا حق دے نہ اپنا حق ان کو دیں گے۔

7425 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7424- قال فی المجمع جلد10صفحه366' ورجاله وثقوا علی ضعف فی بعضه .

7425- قال فی المجمع جلد 7صفحه206 رواه الطبرانی باسنادین فی أحدهما بشر بن نمیر وهو متروك وفی الآخر عمر بن یزید وهو ضعیف . ورواه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 323' وأبو القاسم الصفار فی الأربعین فی شعب الدین كما فی المنتقی منه جلد 2صفحه50' للضیاء المقدسی منه لأبی الفتح الجوینی جلد2صفحه74'

الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: ثَلَاثَةٌ لَا يُقْبَلُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ: عَاقٌّ، وَمَنَّانٌ، وَمُكَذِّبٌ بِقَدْرٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کے قیامت کے دن فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے: (۱) نافرمان (۲) احسان جتلانے والا (۳) تقدیر کو جھٹلانے والا۔

7426 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لَا يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

7427 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا أَبُو قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ راستے کے کیچڑ یا راستے میں پڑی نجاست سے وضو نہیں فرمایا کرتے تھے (صرف اسی کو دھوڈالتے)۔

وابن عساكر (423/11/1 ؤ193/13/2 و97/17/1) من طريق عمر بن يزيد به قال شيخنا فى سلسلة الصحيحة جلد4 صفحه 391' وهذا اسناد حسن ورجاله ثقات غير عمر بن يزيد النصرى' وهو مختلف فيه' والذى يتبين لى من مجموع ما قيل فيه أنه حسن الحديث فقد وثقه دحيم وأبو زرعة الدمشقيان .

7426- قال فى المجمع جلد1صفحه152' وفيه محمد بن سعيد المصلوب (أبو قيس)' وهو كذاب .

7427- قال فى المجمع جلد1صفحه285-286 فيه أبو قيس محمد بن سعيد المصلوب وهو ضعيف . قلت بل كذاب والحديث موضوع .

يَتَوَضَّأُ مِنْ مُوطَأٍ

7428 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وثَوْبَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَمَا بَالَ

حضرت ابوامامہ اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بول مبارک کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرتے تھے۔

أَبُو ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوظبیہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، - رَضِيَ اللهُ عَنْهُ -قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِقَةُ مِنَ اللهِ، وَالصِّيتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، إِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ، قَالَ: فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاءِ إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ قَالَ: فَيُنْزَلُ لَهُ الْمِقَةُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: محبت اللہ کے لیے اور مبارک باد آسمان میں ہے' جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو فرماتا ہے: اے جبریل! آپ کا رب فلاں سے محبت کرتا ہے تُو بھی اس سے محبت کر۔ حضرت جبریل آسمان میں اعلان کرتے ہیں: تمہارا رب فلاں سے محبت کرتا ہے اُس سے محبت کرو۔ اس کی محبت زمین میں رہنے والوں کے دلوں میں بھی ڈالی جاتی ہے۔

الْهَيْثَمُ بْنُ يَزِيدَ،

ہیثم بن یزید' حضرت ابوامامہ سے

7429- ورواه أحمد جلد5صفحه263,259' والمصنف في الأوسط ورجاله وثقوا . كذا في المجمع جلد10صفحه271 .

وأبو ظبية قال الحافظ: مقبول .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7430 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، أَنَّ الْهَيْثَمَ بْنَ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ریشم وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7431 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ومُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ، فَجَاءُوا بِرُءُوسٍ فَوَضَعُوهَا عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَرَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَبْكِي فَقُلْتُ لَهُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي أُنَاسٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يَتَجَاوَزُ تَرَاقِيَهُمْ يَنْتَثِرُونَهُ، كَمَا يَنْتَثِرُ الدَّقَلُ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ

شہر بن حوشب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں دمشق میں تھا' کچھ لوگ سر لائے اور ان کو دمشق کی مسجد کی سیڑھیوں پر رکھا' میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو روتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت میں ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے تو قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' ایسے بکھرے گا جس طرح ردّی کھجوریں بکھر جاتی ہیں' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے دوبارہ اس میں واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر اوپر سے واپس آ جائے' آسمان کے نیچے بدترین مقتول ہوں

7431- فيه شهر بن حوشب' لكن له شواهد .

مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ السَّمَاءِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ

گے خوشخبری ان کے لیے جو ان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں۔

7432 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمُ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاثًا ثَلاثًا، وَطَهَّرَ وَجْهَهُ ثَلاثًا ثَلاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلاثًا ثَلاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ، وَقَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ وَغَسَلَ مَا فِيهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي عُمَرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور آپ نے اپنی ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا اور چہرے کو تین مرتبہ اور کلائیوں کو تین تین مرتبہ دھویا اور سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا اور فرمایا: دونوں کان سر سے ہیں' جو اس میں ہے اس کو دھویا جائے گا۔ یہ الفاظ حدیث کے ابوعمر کے ہیں۔

7433 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلاءِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ قُبَاءَ: مَا هَذَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قباء والوں سے فرمایا: تم پاکی کیسے حاصل رکھتے ہو کہ تمہارا خصوصی ذکر اس آیت میں ہے کہ کچھ مرد ایسے ہیں جو پاکی کو پسند کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ پاکی سے رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول

شهر بن حوشب عن أبي أمامة

7432- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 268,285' وأبو داؤد رقم الحديث: 134' والترمذي رقم الحديث: 37' وابن ماجه رقم الحديث: 444' والبيهقي جلد 1 صفحه 67,66' والدارقطني جلد 1 صفحه 104,103' والطحاوي جلد 1 صفحه 33 .

7433- ورواه في الأوسط (34 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد 1 صفحه 213' وفيه شهر أيضًا .

الطُّهُورُ الَّذِى خُصِّصْتُمْ بِهِ فِى هَذِهِ الْآيَةِ: (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ) (التوبة: 108) ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ يَخْرُجُ مِنَ الْغَائِطِ إِلَّا غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ

اللہ! ہم میں سے کوئی پاخانہ کے لیے نکلتا ہے تو وہ اپنی شرمگاہ دھوئے بغیر نہیں آتا ہے۔

7434 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، أَخْبَرَنِى أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ أَخْطَأَ، أَوْ أَصَابَ كَانَ لَهُ بِمِثْلِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کی راہ میں بڑھاپا پایا' وہ اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' جس نے اللہ کی راہ میں تیر مارا' درست لگا' یا چوک گیا' اس کو اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کرنے کی طرح ثواب ملے گا۔

7435 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِى مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِى أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّى حَدِيثًا كَذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو میری طرف جھوٹی حدیث بنا کر بیان کرے' اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

7434- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9548' قال فى المجمع جلد 5 صفحه 270 رواه الطبرانى باسنادين رجال أحدهما ثقات .

7435- قال فى المجمع جلد 1 صفحه 147' وفيه شهر بن حوشب وهو مختلف فيه .

7436 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وعَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا مَرْوَانُ أَبُو سَلَمَةَ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ ثَلَاثًا فِي السَّفَرِ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً فِي الْحَضَرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں اور عمامہ کا مسح تین دن و رات کرتے تھے حالتِ سفر میں اور حالتِ اقامت میں ایک دن و رات۔ (عمامہ پر مسح سے مراد یہ ہے کہ عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے تھے نہ کہ عمامہ کا)

7437 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْمَعَزُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالُوا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السَّدُوسِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَبْدًا أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں لوگوں میں بدترین وہ بندہ ہوگا جو کسی دوسرے آدمی کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت برباد کر دے گا۔

7438 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7436- قال في المجمع جلد 1 صفحه 260' وفيه مروان أبو سلمة قال الذهبي مجهول . قلت: وقد عرفت حال شهر بن حوشب .

7437- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3966 قلت مروان مدلس وقد عنعن وعبد الحكم قال الحافظ مقبول وشهر بن حوشب تقدم' فالحديث ضعيف .

7438- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 264,256,252' قال في المجمع جلد 1 صفحه 223' واسناده حسن . وقال

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا وكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ خطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، فَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ مَغْفُورًا لَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کی آنکھوں اور کانوں' دونوں ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں' اگر نماز کے لیے بیٹھے گا تو بخشا ہوا ہوگا۔

7439 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: إِنَّمَا كَانَتِ النَّافِلَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مالِ غنیمت رسول اللہﷺ کے لیے تھا۔

7440 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کی آنکھوں اور کانوں' دونوں ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔

جلد 1 صفحه222' رواه أحمد جلد5صفحه263' والطبراني في الكبير والأوسط (36 مجمع البحرين)' وفي اسناده أحمد عبد الحميد بن بهرام عن شهر واختلف في الاحتجاج بهما . والصحيح أنهما ثقتان ولا يقدح الكلام فيهما .

7439- ورواه أحمد جلد5صفحه256,255' قال في المجمع جلد7صفحه50 رواه أحمد باسنادين في أحدهما شهر وفي الآخر أبو غالب وقد وثقا وفيهما ضعف لا يضر .

وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

7441 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانِبَةَ، ثنا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کی آنکھوں اور کانوں' دونوں ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔

شهر بن حوشب عن ابي امامة

7442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ، يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي أُمَامَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَوَجَدْتُهُ يَنْقَلِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، حَدِّثْنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، أَمَا إِنِّي لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا لَمْ أُحَدِّثْكُمُوهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الصَّلَاةِ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں آیا' میں نے آپ کو جاتے ہوئے پایا' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے حدیث سنائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک یا دو تین چار پانچ بار حدیث نہ سنی ہوتیں تو میں آپ کو بیان نہ کرتا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان وضو کرتا ہے' پھر نماز کے لیے چلتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کان اور ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

7443 - فَقَالَ أَبُو ظَبْيَةَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ، وَزَادَ فِيهِ إِذَا آوَى الرَّجُلُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں' اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: جب باوضو ہو کر اپنے بستر پر آتا ہے

إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا، ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ، لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

پھر رات کو حالت بدلتے ہوئے اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی شی مانگے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

7444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ كَمَا أُمِرَ، ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سات مرتبہ یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو میں تمہیں بیان نہ کرتا' آپ نے فرمایا: جب آدمی وضو کرتا ہے جس طرح حکم دیا گیا ہے تو اس کی آنکھ اور کان اور ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

7445 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ كَمَا أُمِرَ، ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں آیا' میں نے آپ کو جاتے ہوئے پایا' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! مجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک یا دو تین چار پانچ بار حدیث نہ سنی ہوتیں تو میں آپ کو بیان نہ کرتا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان وضو کرتا ہے' پھر نماز کے لیے چلتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کان اور ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

7444- ورواه النسائی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 807 من طریق آخر عن عاصم به . وحسنه المنذری . قال شیخنا فی تعلیقه علی صحیح الترغیب جلد 1 صفحه 82 هذا الحدیث له فی المسند ثلاث طرق وألفاظ' بعضها حسن لذاته' وسائرها حسن فی المتابعات کما قال المؤلف' وتصحیحه لبعضها ما أظنه الا وهما تبعه علیه الهیثمی فی المجمع کما حققته فی الأصل' اللهم الا أن یرید أنه صحیح لغیره' فنعم' وکذلك ما قبله' وله فی هذا الحدیث أوهام أخری نبهت علیها هناك .

7446 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، وعَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ مَسَامِعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں آیا' میں نے آپ کو جاتے ہوئے پایا' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! مجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک یا دو تین چار پانچ بار حدیث نہ سنی ہوتیں تو میں آپ کو بیان نہ کرتا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان وضو کرتا ہے' پھر نماز کے لیے چلتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کان اور ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

7447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ آوَى إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا يَذْكُرُ اللهَ حَتَّى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ، لَمْ يَتَقَلَّبْ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ يَسْأَلُ اللهَ شَيْئًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللهُ إِيَّاهُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں' اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: جب باوضو ہو کر بستر پر آتا ہے' پھر رات کو حالت بدلتے ہوئے اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی شی مانگے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

7448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وضو کے ساتھ گناہ معاف ہو جاتے

7447- ورواه الترمذى رقم الحديث: 3597' وقال حسن غريب .

7448- ورواه أحمد جلد5 صفحه 261,251' قال فى المجمع جلد1 صفحه223 رواه أحمد من طريق صحيحه .

وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الطُّهُورُ يُكَفِّرُ، وَالصَّلَاةُ نَافِلَةٌ

ہیں اور نماز اضافی ثواب ہے۔

7449 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ، ثُمَّ تَصِيرُ الصَّلَاةُ نَافِلَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضو کے ساتھ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور نماز اضافی ثواب ہے۔

7450 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ الْحنطى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضو کے ساتھ سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

7451 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضو کے ساتھ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

7452 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ، ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ اہلِ صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہوگیا' اس کی چادر میں ایک دینار پایا گیا' آپ نے فرمایا: سانپ ہے پھر دوسرا فوت ہوا تو اس کی چادر میں دو دینار تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو سانپ ہیں۔

7453 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارٌ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ، ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ اہلِ صفہ میں سے ایک آدمی گیا' اس کی چادر میں ایک دینار پایا گیا' آپ نے فرمایا: ایک سانپ ہے' اس کی چادر میں دو دینار تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو سانپ ہیں۔

مَكْحُولٌ الشَّامِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

مکحول الشامی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7454 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7452- ورواه أحمد جلد5صفحه258,253,252' قال فى المجمع جلد 10صفحه240 رواه أحمد بأسانيد ورجال بعضها رجال الصحيح غير شهر بن حوشب وقد وثق . ولم ينسبه الى الطبرانى وقال جلد 3صفحه125 رواه الطبرانى فى الكبير وبعض طرقه رجاله رجال الصحيح غير شهر بن حوشب وهو ثقة وفيه كلام .

يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ النَّاسَ شَجَرَةٌ ذَاتُ جَنًى، وَيُوشِكُ أَنْ تَعُودُوا شَجَرَةً ذَاتَ شَوْكٍ، إِنْ نَاقَدْتَهُمْ نَاقَدُوكَ، وَإِنْ تَرَكْتَهُمْ لَمْ يَتْرُكُوكَ، وَإِنْ هَرَبْتَ مِنْهُمْ طَلَبُوكَ .قَالَ: فَكَيْفَ الْمَخْرَجُ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تُقْرِضُهُمْ مِنْ عِرْضِكَ لِيَوْمِ فَاقَتِكَ

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ایک درخت ہیں کانٹوں والا' قریب ہے کہ کانٹے کا درخت تم بھی بن جاؤ' اگر تم ان پر تنقید کرو گے تو وہ تم پر تنقید کریں گے اور اگر تم چھوڑ دو گے تو وہ تم کو چھوڑ دیں گے' تم ان سے بھاگو گے تم کو تلاش کریں گے' عرض کی: یا رسول اللہ! اس سے کیسے نکلنا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اپنی عزت سے تو ان کو اپنے فاقہ کے دن کے لیے قرض دے گا۔

7455 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَبْنُ الْمُسْتَرْسِلِ حَرَامٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو چیز سامنے موجود نہیں ہے' وہ حلال کو حرام کرنے والی ہے۔

7456 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا بَكَّارُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ النَّاسِ، وَآخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' اپنے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

7455- قال في المجمع جلد4صفحه76' وفيه موسى بن عمير الأعمى وهو ضعيف جدًا . ورواه البيهقي جلد 5 صفحه348-349 بلفظ آخر من طريق موسى به' وضعفه .

7456- قال في المجمع جلد 9صفحه112 بشر بن عبد عون ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3405,627 .

7457 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فِي الْجَمَاعَةِ، فَهِيَ كَحَجَّةٍ، وَمَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ فَهِيَ كَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو باجماعت فرض نماز پڑھنے کے لیے چلے اس کو حج کا ثواب ملے گا جو نفل نماز کے لیے پہلے آئے اسے مکمل عمرہ کرنے کا ثواب ملے گا۔

7458 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، أَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ، إِنْ تَوَفَّاهُ اللّٰهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ رَدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ الْحَدِيثَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ کی راہ میں نکلے وہ اللہ کے ذمہ ہے اگر اللہ اسے موت دے گا تو اس کو جنت میں داخل کرے گا اگر واپس آئے گا تو مالِ غنیمت اور ثواب لے کر آئے گا۔

7459 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے امانت رکھی ہے اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔

7457- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 268، وأبو داؤد رقم الحديث: 554، والبيهقي جلد 3 صفحه 63، وابن عدي وابن عساكر وهو حديث حسن . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3406 .

7458- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3407 .

7459- قال في المجمع جلد 4 صفحه 145، وفيه يحيى بن عثمان بن صالح المصري قال ابن أبي حاتم تكلموا فيه: ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3408 . وله شواهد .

أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

7460 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاشَدُونَ الْأَشْعَارَ، وَيَضْحَكُونَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ يَبْتَسِمُ مَعَهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب اشعار پڑھتے اور مسکراتے اور ان کے ساتھ بعض اوقات رسول کریم ﷺ تشریف فرما ہوتے تھے تو آپ ﷺ بھی تبسم کناں ہوتے۔

7461 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوٌ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نماز کے بعد نماز پڑھنے تک کے درمیان کوئی لغو نہ ہو تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے۔

7462 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے اونٹ پر وتر ادا کرتے تھے۔

7460- قال في المجمع جلد 8 صفحه 128، وفيه محمد بن الفضل بن عطية وهو متروك كذاب . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3409 .

7461- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 263,264,268، وأبو داؤد رقم الحديث: 544 .

7462- قال في المجمع جلد 2 صفحه 162، وفيه العلاء بن كثير الليثي وهو ضعيف جدًا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3411 . قلت: وحكيم بن خدام متروك .

حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ

7463 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: وُضُوءُ النَّوْمِ أَنْ تَمَسَّ الْمَاءَ، ثُمَّ تَمَسَّحَ بِتِلْكَ الْمَسَّةِ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ كَمَسْحَةِ التَّيَمُّمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونے والا پانی کے ساتھ وضو کرے پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں اور پاؤں پر ملے' تیمّم کے مسح کی طرح۔

7464 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ عَفَا عِنْدَ قُدْرَةٍ، عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْعُسْرَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قدرت ہونے کے باوجود معاف کر دیا' اللہ عزوجل اسے تنگی کے دن معاف کرے گا۔

7465 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت

7463- قال في المجمع جلد 1 صفحه 248 فيه العلاء بن كثير الليثي وقد أجمعوا على ضعفه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3412' وانظر ما قبله .

7464- قال في المجمع جلد 8 صفحه 190 فيه العلاء بن كثير وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3413' وحكيم بن خذام متروك .

7465- قال في المجمع جلد 1 صفحه 240 رواه الطبرناى في الكبير والأوسط (46 مجمع البحرين)' وفيه عبد الملك الكوفي عن العلاء بن كثير لا ندري من هو . قلت وعرفت حال العلاء ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3414 .

الطَّيَالِسِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: أَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثٌ، وَأَكْثَرُهُ عَشْرٌ

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حیض کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

7466 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَمَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي قَطِيفَةٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری امامت کروائی' آپ نے ایک چادر رکھی تھی جو آپ کے دونوں کندھوں پر تھی۔

7467 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، الْمُحَارِبِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ تَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَقْبَلَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَضْحَكُ فِي وَجْهِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کی ایک آیت سیکھی وہ قیامت کے دن اُس کے سامنے ہو گی اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ ہوگی۔

7468 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7466- قال فی المجمع جلد 2صفحه51 فیه موسٰی بن عمیر وهو ضعیف . ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث:3416 . وسوید بن سعید أیضًا ضعیف .

7467- قال فی المجمع جلد 7صفحه161' ورجاله ثقات . قلت فی اسناده موسی بن عمیر وقد عرفت حاله . ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث:3415 .

7468- فی اسناده یحیی الحمانی وهو ضعیف وأبو سنان القسملی قال الحافظ: لین الحدیث' وقال الذهبی فی المیزان: الحدیث منکر جدًا . ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث:3417 . قلت: قال الذهبی ذلك فی ترجمة أبو سنان القسملی .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا نَاشِءٍ نَشَأَ عَلَى عِبَادَةِ اللّٰهِ حَتَّى يَمُوتَ أَعْطَاهُ اللّٰهُ أَجْرَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ صِدِّيقًا

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں گزاری' اللہ اسے ۷۲ صدیقین کا ثواب دے گا۔

7469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثنا مَرْزُوقٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا نَاشِءٍ نَشَأَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ حَتَّى يُكْبُرَ، أَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوَابَ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ صِدِّيقًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں گزاری' اللہ اسے ننانوے صدیقین کا ثواب دے گا۔

7470 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِشَاتِ الْوُجُوهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی جو چہروں کو پیٹتے ہیں اور گریبان پھاڑتے ہیں۔

7469- قال في المجمع جلد 1 صفحه125,124' وفيه يوسف بن عطية وهو متروك الحديث . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3418' وتمام (112/29/1)' وابن عبد البرفي جامع العلم جلد 1 صفحه98 فهو حديث ضعيف جدًا .

7470- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1585 قال في الزوائد اسناده صحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3419,567 .

وَشَاقَّاتِ الْجُيُوبِ

7471 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

7472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ تُوطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ وہ حمل جن دیں۔

7473 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتَّى تُقْسَمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا حصہ تقسیم ہونے سے پہلے فروخت ہونے سے منع فرمایا۔

7474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

7471- قال في المجمع جلد 4 صفحه102' ورجاله رجال الصحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3420,563 .

7472- قال في المجمع جلد4صفحه300' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3421,564 .

7473- قال في المجمع جلد4صفحه101' ورواه المصنف في مسند الشاميين جلد2صفحه564' رقم الحديث: 3422 .

7474- قال في المجمع جلد5صفحه169' ورواه المصنف في مسند الشاميين جلد3صفحه564' رقم الحديث: 3423 .

أَبِی شَیْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوصِلَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واصلہ موصولہ واشمہ اور موومہ پر لعنت فرمائی ہے۔

7475 - وَأَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِیَّةِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

7476 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الصَّابُونِیُّ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عَقِیلٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَیْمُونٍ الْأُبُلِّیُّ، ثنا ثَوْرُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَرَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ رَمَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ قَمِئَةَ بِحَجَرٍ یَوْمَ أُحُدٍ، فَشَجَّهُ فِی وَجْهِهِ، وَكَسَرَ رَبَاعِیَتَهُ، وَقَالَ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ قَمِئَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَهُوَ یَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ: مَا لَكَ، أَقْمَأَكَ اللهُ .فَسَلَّطَ اللهُ عَلَیْهِ تَیْسَ جَبَلٍ، لَا تَیْسَ، فَلَمْ یَزَلْ یَنْطَحُهُ حَتَّى قَطَعَهُ قِطْعَةً قِطْعَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عبداللہ بن قمئہ نے اُحد کے دن پتھر مارا جس سے آپ کا چہرہ زخمی ہوا' آپ کے سامنے والے دانت مبارک ٹوٹے' اس نے کہا: میں ابن قمئہ ہوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس حالت میں فرمایا کہ آپ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے: تجھے کیا ہے! اللہ تجھے ہلاک کرے! اللہ عزوجل نے اس پر مسلط کر دیا وہ اسے سینگ مارتا رہا یہاں تک کہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

7477 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابن قمئہ نے اُحد کے دن آپ کو تیر

مکحول الشامی عن ابی امامۃ

7476- قال فی المجمع جلد 6صفحه117' وفیه حفص بن عمر العدنی وهو ضعیف .ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 3424,453 .

7477- قال فی المجمع جلد 1صفحه264' وفیه حفص بن عمر العدنی وهو ضعیف .ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 3425,454 .

عَقِيلٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، ومَكْحُولٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ لَمَّا رَمَاهُ ابْنُ قَمِئَةَ يَوْمَ أُحُدٍ، رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ حَلَّ عَنْ عِصَابَةٍ، وَمَسَحَ عَلَيْهَا بِالْوُضُوءِ

مارا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ وضو کرتے تو اس کو پٹی کر کے اس پر وضو کے وقت مسح کرتے۔

7478 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں جمائی لینے کو ناپسند کرتے تھے۔

7479 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الدَّلَّالُ، ثنا أُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ بَيْنِ عَيْنَيْ جَهَنَّمَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُحَدِّثُ عَنْكَ بِالْحَدِيثِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی دونوں آنکھوں کے درمیان بنا لے، پس صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری، عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم آپ کی حدیث بیان کرتے ہیں، کبھی اضافہ بھی ہو جاتا ہے اور کبھی ہم سے کمی بھی ہو ہی جاتی ہے۔ فرمایا: میری یہ مراد نہیں ہے، پس بات

7478- قال في المجمع جلد 2صفحه86، وفيه عبد الكريم ابن أبي المخارق وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3426,1514 .

7479- قال في المجمع جلد 1صفحه148، وفيه الأحوص بن حكيم ضعفه النسائي وغيره ووثقه العجلي ويحيى ابن سعيد القطان في رواية ورواه عن الأحوص محمد بن الفضل بن عطية وهو ضعيف . قلت وأسيد بن زيد كذبه يحيى بن معين وقال غيره متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3427 .

نَزِيدُ وَنُنقِصُ، قَالَ: لَيسَ ذَا أَعْنِيكُمْ إِنَّمَا أَعْنِي الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ مُتَحَدِّثًا، يَطْلُبُ بِهِ شَيْنَ الْإِسْلَامِ .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ قُلْتَ: بَيْنَ عَيْنَيْ جَهَنَّمَ وَهَلْ لِجَهَنَّمَ عَيْنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَمَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ: (إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا) (الفرقان: 12) فَهَلْ تَرَاهُمْ إِلَّا بِعَيْنَيْنِ

صرف یہ ہے کہ جو آدمی جان بوجھ کر اسلام کو عیب دار کرنے کیلئے میری حدیث کا سہارا لیتا ہے۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک آپ نے فرمایا: جہنم کی دونوں آنکھوں کے درمیان' کیا جہنم کی بھی کوئی آنکھ ہے؟ فرمایا: جی ہاں! کیا میں اللہ کو فرماتے ہوئے نہیں سنتا ہوں: ''جب جہنم ان کو دُور سے دیکھے گی تو وہ اس کی چنگھاڑ اور کھولنے کی آوازیں سنیں گے''۔

7480 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْقَطَعَ شِسْعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَذَا الشِّسْعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا مُصِيبَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے نعلین مبارک کے تسمے ٹوٹ گئے' آپ نے فرمایا: انا للّٰہ وانا الیہ راجعون! ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: اس تسمہ کے ٹوٹنے پر آپ انا للّٰہ پڑھ رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بھی ایک مصیبت ہے۔

7481 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی مسجدوں کو تم اپنے بچوں اور پاگلوں اور جھگڑوں اور بلند آوازیں کرنے اور تلواریں

7480- قال فی المجمع جلد 2صفحه331' وفيه العلاء بن كثير وهو متروك . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:3428 .

7481- فی اسناده العلاء بن كثير . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 750 من حديث واثلة قال فی الزوائد: اسناده ضعيف فان الحارث بن نبهان متفق على ضعفه . والحديث ضعفه ابن الجوزی والمنذری وابن حجر والبوصيری وقال عبد الحق: لا أصل له . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:3429 .

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَأَبِي أُمَامَةَ، وَوَاثِلَةَ، قَالُوا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ، وَمَجَانِينَكُمْ، وَخُصُومَاتِكُمْ، وَأَصْوَاتَكُمْ، وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ، وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَجَمِّرُوهَا فِي سَبْعٍ، وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِ مَسَاجِدِكُمِ الْمَطَاهِرَ

لہرانے اور حدیں قائم کرنے سے محفوظ رکھو تم مسجد کے دروازے پر وضو کے لیے پانی رکھو۔

7482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ مَوْتِ الْفَجْأَةِ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُمَرَّضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچانک موت سے پناہ مانگتے تھے‘ آپ مرنے سے پہلے بیمار ہونے کو پسند کرتے تھے۔

7483 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا حَجَّاجٌ الْأَزْرَقُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ مَوْتِ الْفَجْأَةِ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُمَرَّضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچانک موت سے پناہ مانگتے تھے‘ آپ مرنے سے پہلے بیمار رہونے کو پسند کرتے تھے۔

7484 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7482- قال في المجمع جلد 2 صفحه 318‘ وفيه عثمان بن عبد الرحمن القرشي وهو متروك وانظر ما بعده . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3430 .

7484- قال في المجمع جلد 10 صفحه 47 رواه الطبراني عن شيخه المقدام بن داود وهو ضعيف‘ وقال ابن عقيق العيد

حَجَّاجٌ الْأَزْرَقُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْبَانًا، فَمَرَرْنَا بِهَجْمَةٍ، فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: لِبَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُولَئِكَ قَوْمُنَا

حضور ﷺ کے ساتھ سواری پر تھے' ہم بوڑھی بکھری کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: بنی عنبر کے لیے ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ہماری قوم ہے۔

7485 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اتَّقُوا الْبَوْلَ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ فِي الْقَبْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیشاب کے چھینٹوں سے بچو کیونکہ بندے سے سب سے پہلے اس کے متعلق حساب لیا جائے گا۔

7486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَابِطْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَمَنْ رَابَطَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَمْ يَبِعْ وَلَمْ يَشْتَرِ، وَلَمْ يُحْدِثْ حَدَثًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چالیس دن نگہبانی کرو' جس نے چالیس دن نگہبانی کی' ان دنوں میں خرید و فروخت نہ کی اور کوئی فضول گفتگو نہ کی تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اُس کی ماں نے جنا ہے۔

7487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

في الامام وثق وبقية رجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3431 .

7485- قال في المجمع جلد 1 صفحه 209' ورجاله موثقون . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3432 .

7486- قال في المجمع جلد 5 صفحه 290' وفيه أيوب بن مدرك وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3433 .

7487- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3434 .

بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْبَوْلَ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ فِي الْقَبْرِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پیشاب کے چھینٹوں سے بچو کیونکہ بندے سے سب سے پہلے اس کے متعلق حساب لیا جائے گا۔

7488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّرَّاجِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَهُوَ حِصْنٌ مِنْ حصونِ الْمُؤْمِنِ، وَكُلُّ عَمِلٍ لِصَاحِبِهِ، وَالصِّيَامُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے' یہ مؤمن کے لیے قلعوں میں سے قلعہ ہے' ہر نیکی اُس کے اپنے لیے ہے' روزہ میرے لیے ہے' میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

7489 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْأُشْنَانِيُّ، بِالْكُوفَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْأَئِمَّةَ، وادْعُو اللّٰهَ لَهُمْ، فَإِنَّ صَلَاحَهُمْ لَكُمْ صَلَاحٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ائمہ کو گالی نہ دو' ان کے لیے اللہ سے دعا کرو' ان کی اصلاح تمہاری اصلاح ہے۔

7490 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7488- قال في المجمع جلد 3صفحه318' وفيه أيوب بن مدرك وهو ضعيف . قلت: وهو حسن لشواهده . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3435 .

7489- قال في المجمع جلد 5صفحه249 رواه الطبراني في الأوسط (217 مجمع البحرين)' والكبير عن شيخه الحسين بن محمد بن مصعب الأسناني ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات وفي اسناد الأوسط عبد الملك بن عبد ربه الطائي منكر الحديث . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3436' وانظر ما بعده . وكذلك رواه البيهقي جلد10صفحه103 .

7490- وما قبله ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3437 .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَصَّرَ أَوْ بَلَغَ كُتِبَ لَهُ عِتْقُ رَقَبَةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک تیر پھینکا' وہ لگا یا نہ لگا' اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

7491 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا بِهَا مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهَا حَتَّى يُبَلِّغَنِيهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار درود پڑھے تو اللہ اس پر دس مرتبہ درود پڑھے گا اور ایک فرشتہ اس کا وکیل بن کر اسے میری بارگاہ میں پہنچا دے گا۔

7492 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي مَنْخِرَيْ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدُخَانُ جَهَنَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں ایک آدمی کے نتھنوں میں جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

7493 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے محبت اور بغض رکھے

7491- قال السخاوی قبل لم يسمع مكحول من أبی أمامة . قال فی المجمع جلد 10 صفحه162' وفيه موسى بن عمير القرشی وهو ضعيف جدًا . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 3438 .

7492- قال فی المجمع جلد 5 صفحه286 رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط (225 مجمع البحرين)' وفيه موسى ابن عمير القرشی الأعمى وهو متروك . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 3439 .

7493- قال فی المجمع جلد 1 صفحه90' وفيه صدقة بن عبد الله السمين ضعفه البخاری وأحمد وغيرهما وقال أبو حاتم: محله الصدق . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 3440 .

صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَيَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ يَعْنِي الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ، وَأَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ

اور اللہ کے بارے اور اللہ کے لیے دے اور اللہ کے لیے نہ لے تو اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔

7494 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَلَى أَبِي أُمَامَةَ بِحِمْصَ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ مَجْلِسَكُمْ هَذَا مِنْ إِبْلَاغِ اللَّهِ لَكُمْ، وَاحْتِجَاجِهِ عَلَيْكُمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَدْ بَلَّغَ فَبَلِّغُوا

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ میں اور ابن ابوزکریا اور سلیمان بن حبیب' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس حمص میں آئے' ہم نے آپ کو سلام کیا' آپ نے فرمایا: تمہاری جس مجلس میں اللہ کا پیغام تم تک پہنچانے لگے اور تم پر حجت قائم کر دے کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے پیغام پہنچا دیا ہے پس تم بھی پہنچاؤ۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

شرحبیل بن مسلم خولانی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7495 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7494- قال في المجمع جلد 1 صفحه 140' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3441 .

7495- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 16308' وأحمد جلد 5 صفحه 267' وأبو داؤد رقم الحديث: 3548,2853' والترمذي رقم الحديث: 2253,665' وابن ماجه رقم الحديث: 2398,2295,2713,2007' وعبد بن حميد في المنتخب من المسند والبيهقي جلد 4 صفحه 193-194' جلد 6 صفحه 264,244,88,72' والبغوي في شرح السنة

الـدَّبَـرِيُّ، عَـنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ح وحَـدَّثَـنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ الـلّـهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وحَـدَّثَـنَـا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْـنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ ح، وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَـامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَـمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلـه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَقُولُ فِي عَامِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: إِنَّ الـلّـهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے ہر حق والے کو حق دے دیا ہے اور وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

7496 - الْـوَلَـدُ لِلْفِرَاشِ .وَلِـلْـعَاهِرِ الْـحَـجَـرُ، وَحِسَـابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مَنِ ادَّعَـى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ الْبَالِغَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

بچہ بستر والے کا ہے‘ زانی کے لیے پتھر ہیں اور ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے‘ جس نے اپنا نسب بدلا اور غلام نے اپنی نسبت کسی اور کی طرف کی تو اس پر اللہ کی لعنت قیامت کے دن تک رہے گی۔

7497 - وَلَا تُـنْـفِـقَـنَّ امْـرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِهَـا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا .قِيلَ: يَـا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَا الطَّعَامَ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا

کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے‘ عرض کی: یارسول اللہ! کھانا بھی؟ آپ نے فرمایا: یہ ہمارے اموال میں سے افضل ہے۔

7498 - ثُـمَّ قَـالَ: الْـعَـارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْـمَـنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالدَّيْنُ يُقْضَى، وَالزَّعِيمُ

پھر فرمایا: عاریتاً واپس کی جائے جوشی عاریتاً دی ہو‘ اس کو واپس کرنا ہے‘ قرض ادا کرنا ہے‘ نگہبانی کرنے

جلد 6صفحه204‘ جلد 8صفحه225‘ وهـذا الـحـديـث مؤلف من أربعة أحاديث منهم من رواه فى حديث واحد كـالمصنف وأحمد وغيرهما ومنهم من فرقه فرواه جميعًا مفرقًا‘ ومنهم من روى بعضه . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 541 .

غَارِمٌ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

والے چٹی بھرنے والا ہے۔ یہ الفاظ عبدالرزاق کے ہیں۔

7499 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ شَرَطَةٌ، يَغْدُونَ فِي غَضِبِ اللّٰهِ، وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ، فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْ بِطَانَتِهِمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب آخر زمانہ میں شرطہ (پولیس) ہوگی، صبح کریں گے اللہ کے غصہ میں اور شام کریں گے اللہ کی ناراضگی میں؛ ان کا ساتھی بننے سے پرہیز کرنا۔

7500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَمَّاسٍ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ، وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَطِيعُوا وُلَاةَ أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میرے بعد نبی نہیں ہے نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے، تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو (نیک صالح) حکمرانوں کی اطاعت کرو، تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہوگے۔

7501 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7499- شيخ الطبراني هنا قال الذهبي: له مناكير وقال أبو أحمد الحاكم: فيه نظر، وله ترجمة في المغني والميزان واللسان . ورواه المصنف من هذا الطريق في مسند الشاميين رقم الحديث:542 .

7500- قال في المجمع جلد8صفحه263 رواه الطبراني ورجال أحد الطريقين ثقات وفي بعضهم ضعف .

7501- قال في المجمع جلد4صفحه77، وفيه عبد الوهاب بن الضحاك وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين

عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ الشَّيَاطِينَ تَغْدُو بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ، فَيَدْخُلُونَ مَعَ أَوَّلِ دَاخِلٍ، وَيَخْرُجُونَ مَعَ آخِرِ خَارِجٍ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: شیاطین اپنے جھنڈا لے کر بازار جاتے ہیں' سب سے پہلے داخل ہونے والے کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور آخر میں نکلنے والے کے ساتھ نکلتے ہیں۔

7502 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، الْحِمْصِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

7503 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ رَوْحٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ دَعَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزے مانگے' جن کو آپ ﷺ پہنتے' ان میں سے ایک پہنا اور پھر ایک کو آیا تو اس نے دوسرے کو اُٹھا لیا' اسے لے کر پھینک دیا تو اس سے سانپ نکلا'

رقم الحديث: 544 .

7502- قال في المجمع جلد5صفحه140' وفيه هاشم بن عمرو ولم أعرفه الا أن ابن حبان ذكر في الثقات هاشم بن عمرو في طبقته والظاهر أنه هو الا أنه لم يذكر روايته عن اسماعيل بن عياش وشيخ اسماعيل في هذا الحديث شامي فرواته ثقات وهو صحيح ان شاء الله . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 546 .

7503- ذكر الحافظ الهيثمي جلد 5صفحه140 هذا الحديث وتكلم على سند الحديث قبله . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 547 . ولم أر ترجمة لسعيد بن روح فيما لدى من المراجع . وضعف شيخنا الحديث .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُفَّيْهِ يَلْبَسُهُمَا، فَلَبِسَ أَحَدَهُمَا، ثُمَّ جَاءَ غُرَابٌ فَاحْتَمَلَ الْآخَرَ، فَرَمَى بِهِ، فَخَرَجَتْ مِنْهُ حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَلْبَسْ خُفَّيْهِ حَتَّى يَنْفُضَهُمَا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ موزے پہننے سے پہلے جھاڑے۔

صَفْوَانُ الْأَصَمُّ الطَّائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

صفوان الاصم طائی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7504 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، وَصَفْوَانُ الْأَصَمُّ الطَّائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ

پھر فرمایا: عاریتاً جو واپس کی جائے جو شی عاریتاً دی ہو' اس کو واپس کرنا ہے' عطیہ ادا کرنا ہے' نگہبانی کرنے والا' سردار چٹی بھرنے والا ہے۔

7506 - وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

بچہ بستر والے کا ہے' زانی کے لیے پتھر ہیں۔

7506 - وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

أَسَدُ بْنُ وَدَاعَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ النَّبِيِّ

اسد بن وداعہ' حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

7504- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 267' وابنه في زوائد المسند وأبو داؤد رقم الحديث: 3548' والترمذي رقم الحديث: 2203,1283' وابن ماجه رقم الحديث: 2398' وابن حبان رقم الحديث: 1174 .

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7507 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ أَبِي التَّقِيِّ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الظَّهْرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَسَدِ بْنِ وَدَاعَةَ، وشُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ، اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے' تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو' (نیک صالح) حکمرانوں کی اطاعت کرو' تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے۔

شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

7508 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالَا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا

شداد ابوعمار' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھ پر حد لگتی ہے' آپ مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے اعراض کیا' پھر فرمایا: مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے اس سے اعراض کیا' اُس نے پھر عرض کیا: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے پھر اعراض کیا' نماز کھڑی ہوئی جب آپ نے سلام پھیرا تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔

7508- ورواه أحمد جلد5صفحه265,264,262' ومسلم رقم الحديث:2765' وأبو داؤد رقم الحديث:4359 .

فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ: هَلْ تَوَضَّأْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: فَهَلْ صَلَّيْتَ حِينَ صَلَّيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: اذْهَبْ، فَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ

آپ نے فرمایا: کیا تُو نے وضونہیں کیا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر فرمایا: جس وقت ہم نے نماز پڑھائی تُو نے نماز نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ نے تجھے معاف کردیا۔

7509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ومُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَصَبْتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعَادَ، فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَلَيَّ. قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجَ قَالَ شَدَّادٌ، فَحَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، قَالَ: إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالرَّجُلُ يَتْبَعُهُ وَهُوَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ حضور ﷺ خاموش ہوگئے اس نے دوبارہ عرض کی: مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں! نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو حضور ﷺ داخل ہوئے۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا وہ آدمی آپ کے پیچھے چل رہا تھا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس وقت تُو اپنے گھر سے نکلا تھا تو تُو نے اچھا وضو کیا تھا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تُو ہمارے ساتھ نماز میں شریک ہوا تھا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیری حد یا تیرے قرض کو معاف کردیا ہے۔

7509- ورواه أحمد جلد5صفحة262، ومسلم رقم الحديث: 1036، والترمذي رقم الحديث: 2446، والبيهقي جلد4 صفحة182 .

يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَصَبْتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ تَوَضَّأْتَ، فَأَحْسَنْتَ؟ قَالَ: بَلَى .قَالَ: وَشَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ: ذَنْبَكَ

شداد ابو عمار عن ابی امامة

7510 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا قُرَادُ أَبُو نُوحٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: إِنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تُمْسِكْهُ شَرٌّ لَكَ، وَلَا يُلَامُ عَلَى الْكَفَافِ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو اضافی مال خرچ کر دے تو تیرے لیے بہتر ہے' اگر روک لے تو تیرے لیے بُرا ہے' بطور کفایت رکھنے پر اعتراض نہیں ہے' ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

7511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

7512 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7512- ورواه مسلم رقم الحديث: 2074' ولفظه: من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه في الآخرة .

اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، أَنَّ شَدَّادًا أَبَا عَمَّارٍ، حَدَّثَهُ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَلْبَسِ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا میں ریشم وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

7513 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا أَبَا عَمَّارٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَلْتَمِسُ الْخَيْرَ وَالذِّكْرَ مَا لَهُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ لَهُ -يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا خَلَصَ لَهُ، وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی بھلائی اور ذکر کی محفل تلاش کرتا ہے' اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے' آپ نے تین مرتبہ فرمایا کہ اللہ عزوجل وہی عمل قبول کرتا ہے جو خلوص سے اور اس کی رضا کے لیے کیا جائے۔

7514 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ الْأُبُلِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، ثنا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ شَدَّادٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب حضرت معد بن عدنان کی اولاد چالیس تک پہنچی' وہ حضرت

7513- ورواه النسائی جلد6صفحه25' وهو حديث حسن . وقد حسن الحافظ العراقی اسناده فی تخريج أحاديث الأحياء جلد4صفحه477' وذكره شيخنا فی سلسلة الصحيحة (52) .

7514- قال فی المجمع جلد 8صفحه218' وفيه جسر بن فرقد وهو ضعيف . قلت: والنهاس بن قهم ضعيف . لكن البلاء ليس منهما' فالبلاء من شيخ الطبرانی قال ابن حبان فی كتاب المجروحين جلد 1صفحه149-150 كذاب دجال بضع الحديث علی الثقات وضعا . وقال ابن عدی: كان يسرق الحديث . وقال الدارقطنی: حدثونا عنه وهو كذاب . فهو حديث موضوع .

أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمَّا بَلَغَ وَلَدُ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا، وَقَفُوا عَلَى عَسْكَرِ مُوسَى صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَهَبُوهُ، فَدَعَا عَلَيْهِمْ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَبِّ هَؤُلَاءِ وَلَدُ مَعْدٍ قَدْ أَغَارُوا عَلَى عَسْكَرِي، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ، يَا مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، لَا تَدْعُوا عَلَيْهِمْ، فَإِنَّ مِنْهُمُ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ النَّذِيرَ الْبَشِيرَ بِجَنَّتِي، وَمِنْهُمُ الْأُمَّةَ الْمَرْحُومَةَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ يَرْضَوْنَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيرِ مِنَ الرِّزْقِ، وَيَرْضَى اللّٰهُ مِنْهُمْ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ، فَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، لِأَنَّ نَبِيَّهُمْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُتَوَاضِعَ فِي هَيْئَتِهِ، الْمُجْتَمِعَ لَهُ اللُّبُّ فِي سُكُوتِهِ يَنْطِقُ بِالْحِكْمَةِ، وَيَسْتَعْمِلُ الْحِلْمَ، أَخْرَجْتُهُ مِنْ خَيْرِ جِيلٍ مِنْ أُمَّتِهِ قُرَيْشًا، ثُمَّ أَخْرَجْتُهُ مِنْ هَاشِمٍ صَفْوَةِ قُرَيْشٍ، فَهُمْ خَيْرٌ مِنْ خَيْرٍ إِلَى خَيْرٍ يَصِيرُ، وَأُمَّتُهُ إِلَى خَيْرٍ يَصِيرُونَ

شداد ابو عمار عن ابی امامة

موسیٰ علیہ السلام کی فوج کے پاس کھڑے ہوئے اور اس کو لوٹا۔ پس حضرت موسیٰ بن عمران نے ان کے خلاف دعا کی‘ عرض کی: اے میرے رب! یہ معد کی اولاد ہے‘ انہوں نے میرے لشکر پر حملہ کیا ہے‘ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: اے موسیٰ بن عمران! ان کے خلاف دعا مت کر کیونکہ ان میں سے نبی اُمّی ہیں جو (میرے عذاب سے) ڈرانے والے اور میری جنت کی خوشخبری دینے والے ہیں‘ انہیں میں سے وہ اُمت ہے جس پر رحمت کی گئی ہے‘ یعنی محمد ﷺ کی اُمت جو قلیل رزق پر راضی ہوگی اور میں ان سے قلیل عمل پر راضی ہوں گا‘ پس میں ان کو اپنی جنت میں داخل کروں گا اس وجہ سے کہ اُنہوں نے کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہوگا‘ کیونکہ ان کے نبی کا نامِ نامی اسم گرامی محمد ﷺ ہے‘ جو حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کے بیٹے اپنی ہیئت میں عاجزی کرنے والے ہیں‘ ان کے سکوت میں ساری عقل جمع ہے‘ وہ حکمت کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں اور بُردباری سے کام لیتے ہیں۔ میں نے ان کو پیدا کیا ہے قریشی بنا کر‘ ان کی اُمت میں بہترین لوگوں سے‘ پھر قریش میں سے انتخاب کر کے میں نے ان کو بنوہاشم سے پیدا کیا‘ پس وہ اچھے ہیں‘ اچھائی سے اچھائی کی طرف جائیں گے اور ان کی اُمت بھی بھلائی کی طرف جائے گی۔

7515 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام مجھے

7515- قال في المجمع جلد 8صفحه164 رواه أحمد جلد 5صفحه267‘ والطبراني بنحوه وصرح بقية بالتحديث فهو حديث حسن أى اسناد أحمد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:822 .

يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

پڑوسی کے متعلق وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ اُسے وارث نہ بنادے۔

يَزِيدُ الْقِينِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یزید القینی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7516 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ الْقِينِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ مَرْيَمَ سَأَلَتْ رَبَّهَا لَحْمًا لَا دَمَ فِيهِ، فَأَطْعَمَهَا الْجَرَادَ، فَقَالَتْ: اللَّهُمَّ أَحْيِهِ بِغَيْرِ رَضَاعٍ، وَتَابِعْ بَيْنَهُ بِغَيْرِ شِبَاعٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت مریم نے اپنے رب سے ایسا گوشت مانگا' جس میں خون نہ ہو' اللہ عزوجل نے آپ کو ٹڈی کھلائی' آپ نے عرض کی: اے اللہ! تُو اسے زندہ رکھ بغیر دودھ پلائے' اس کو بھوک نہ لگے۔

قُحَافَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

قحافہ بن ربیعہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7517 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7516- قال فى المجمع جلد4صفحه39' وفيه بقية وهو ثقة لكنه مدلس' ويزيد القينى لم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: يزيد ذكره ابن حبان فى الثقات والبخارى فى التاريخ الكبير وهو مجهول . ونمير قال الأزدى ليس بشىء' وقال الحافظ: شامى مجهول .

7517- قال فى المجمع جلد3صفحه271 رواه الطبرانى وفيه بقية بن الوليد وهو ثقة ولكنه مدلس وبقية رجاله ثقات .

عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ متويهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ الْقِينِيُّ، عَنْ قُحَافَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى نَاقَةٍ حَتَّى وَقَفَ وَسَطَ النَّاسِ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ، فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالُوا: يَوْمُ عَرَفَةَ الْيَوْمُ الْحَرَامُ. قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ؟ قَالُوا: فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ. قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ؟ هذا؟ قَالُوا: الْبَلَدُ الْحَرَامُ. قَالَ: فَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ، وَأَعْرَاضَكُمْ، وَدِمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَيَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ مَضَتْ دَعْوَتُهُ إِلَّا دَعْوَتِي، فَإِنِّي قَدِ ادَّخَرْتُهَا عِنْدَ رَبِّي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَمَا بَعْدُ، فَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ مُكَاثِرُونَ، فَلَا تُخْزُونِي، فَإِنِّي جَالِسٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضور ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر اونٹنی پر سوار ہو کر آئے' آپ عرفہ کے دن لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ عرض کی: یہ آج کا دن نویں ذی الحجہ کا ہے' آپ نے فرمایا: کون سا مہینہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرمت والا مہینہ! آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرمت والا شہر! آپ نے فرمایا: تمہارے اموال اور عزتیں اور خون ایک دوسرے پر حرام ہیں' تمہارے لیے اس شہر اور دن کی طرح' ہر نبی نے جو دعا کی ہے وہ قبول ہوئی' میں نے اپنے رب کے ہاں دعا قیامت کے دن کیلئے رکھی ہے' اس کے بعد کیونکہ انبیاء کی اُمتیں کثیر ہوں گی' تم مجھے رُسوا نہ کرنا کیونکہ میں حوضِ کوثر پر تمہارے لیے بیٹھوں گا۔

سَلَمَةُ الْقَيْسِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

سلمہ قیسی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7518 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قلت: وتقدم أن نميرًا مجهول.

7518- وقال في المنذري في الترغيب جلد 1 صفحه179' وفي اسناده نظر. ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1033.

عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْقَيْسِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَشِّرِ الْمُدْلِجِينَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آتے ہیں' ان کے لیے قیامت کے دن نور کے منبروں کی خوشخبری ہے' لوگ اس دن گھبرائے ہوئے ہوں گے' لیکن وہ گھبراہٹ میں نہیں ہوں گے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْقَيْسِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ هِلَالٍ السُّلَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبدالاعلیٰ بن ہلال السلمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7519 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَيْهَمَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کھانا کھالیتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه حمدًا كثيرًا طيبًا الٰى آخره''۔

طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفُورٍ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

7520 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ، فَيَتْرُكُ أَصْفَرَ وَأَبْيَضَ إِلَّا كُوِيَ بِهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ مرجاتا ہے جس دن بھی مرتا ہے تو وہ زرد اور سفید (چاندی اور سونا) کے ذریعہ اسے داغا جائے گا۔

حَاتِمُ بْنُ حُرَيْثٍ الطَّائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حاتم بن حریث طائی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7521 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ح وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ حُرَيْثٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَمَنْ وَجَدَ لِقْحَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عاریتاً لی گئی چیز کی واپسی ہے اور جس نے ایسا جانور لیا جس کے تھنوں میں دودھ روکا گیا تھا تو اس کا دودھ رکھنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ اسے واپس کرے۔

7520- قال في المجمع جلد3صفحه125' وفيه بقية وهو مدلس . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 746' وهو حديث ضعيف .

7521- ورواه ابن حبان رقم الحديث: 1174 قال شيخنا في الارواء جلد 5صفحه246 سنده حسن . وكذا قال في سلسلة الصحيحة جلد2صفحه169-170 فراجعه .

مُصَرَّاةً فَلَا يَحِلُّ لَهُ صِرَارُهَا حَتَّى يَرُدَّهَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7522 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وأَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ لَيْسَ بِنَبِيٍّ مِثْلُ الْحَيَّيْنِ، أَوْ أَحَدُ الْحَيَّيْنِ رَبِيعَةَ، وَمُضَرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک آدمی (جو نبی نہیں ہو گا) کی شفاعت سے داخل ہوں گے' دوقبیلوں کے برابر' یا فرمایا: دوقبیلوں میں سے ایک' یعنی ربیعہ اور مضر۔

أَبُو الْغَازِي الْعَنْسِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوالغازی عنسی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7523 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے اچھا

7522- ورواه أحمد جلد 5صفحه267,261,257' قال في المجمع جلد 10صفحه381' رواه أحمد والطبراني بأسانيد ورجال أحمد وأحد أسانيد الطبراني رجالهم رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن ميسرة وهو ثقة .

7523- قال في المجمع جلد 10صفحه45 وفيه من لم أعرفه . قلت: عبد الرحمٰن ضعيف . قلت: يقصد الحافظ الهيثمي أبا الغازي العنسي' وقد ذكره ابن أبي حاتم في الجرح والتعديل ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا فهو مجهول .

بْنِ أَنْعُمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْغَازِي الْعَنْسِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ الْأَمْلُوكَ أَمْلُوكَ حِمْيَرَ، وَسُفْيَانَ وَالسَّكُونِ، وَالْأَشْعَرِيِّينَ

بادشاہ حمیر، سفیان، سکون اور اشعریین کا بادشاہ ہے۔

زَائِدَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

زائدہ بن حسین، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7524 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ الرَّحَبِيُّ، ثنا زَائِدَةُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا قَالَ: أَقْصِرِ الْخُطْبَةَ، وَأَقِلَّ الْكَلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی امیر کو بھیجتے تو آپ فرماتے: مختصر خطبہ اور مختصر گفتگو کرنا۔

أَبُو سُفْيَانَ الرُّعَيْنِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوسفیان رعینی، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7525 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، ثنا أَبُو سُفْيَانَ الرُّعَيْنِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَلِّي وَالِيًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ولی بنتا ہے وہ عام ہوتا ہے، اس اس کو کان کی دائیں طرف سے لٹکایا جائے گا، میٹھا بنا کر۔

7524- قال في المجمع جلد2صفحه190 جميع بن ثوب متروك .

7525- قال في المجمع جلد5صفحه120-121، وفيه جميع بن ثوب وهو متروك .

حَتَّى يُعَمِّمَهُ، وَيُرْخِيَ لَهَا عَذَبَةً مِنْ جَانِبِ الْأَيْمَنِ نَحْوَ الْأُذُنِ

عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عمرو بن عبداللہ حضرمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7526 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَقْبَلَ بِيَ الشَّامَ، وَوَلَّى ظَهْرِيَ لِلْيَمَنِ، وَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، جَعَلْتُ مَا تُجَاهَكَ غَنِيمَةً وَرِزْقًا، وَمَا خَلْفَ ظَهْرِكَ مَدَدًا، وَلَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ الشِّرْكُ وَأَهْلُهُ، حَتَّى تَسِيرَ الْمَرْأَتَانِ لَا تَخْشَيَانِ جَوْرًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ملک شام میرے سامنے کر دیا اور میری پیٹھ یمن کی طرف کی اور مجھے فرمایا: اے محمد! آپ کے سامنے والے کو آپ کے لیے غنیمت اور رزق بنایا اور آپ کی پشت کے پیچھے وہ آپ کی مدد کے لیے بنایا' اسلام زیادہ ہوگا' شرکت اور اس کے اہل کم ہوں گے یہاں تک کہ دو عورتیں چلیں گی' ان کو ظلم کا خوف نہ ہو گا۔

7527 - ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَبْلُغَ هَذَا الدِّينُ مَبْلَغَ هَذَا النَّجْمِ

پھر فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! دن اور راتیں نہیں جائیں گی یہاں تک کہ یہ دین اس ستارہ تک نہ پہنچے۔

-7526 قال في المجمع جلد 10صفحه60' وفيه عبد الله بن هاني المتأخر الى زمن أبي حاتم وهو متهم بالكذب . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 859 بهذا الاسناد واللفظ ومن طريقه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه378 لكن رواه أبو نعيم في الحلية جلد6صفحه107-108' وابن عساكر جلد 1 صفحه377-378 من غير هذا الطريق عن ضمره به . ولذا أورده شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 35 مع أن شيخنا قال في الصحيحة جلد4صفحه599-560 ما يأتي ولعله صححه لشواهده .

7528 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ النَّحَّاسُ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ يَغْزُوهُمْ، قَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ نَاوَأَهُمْ، حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللّٰهِ، وَهُمْ كَذَلِكَ .قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَيْنَ هُمْ؟ قَالَ: بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' جو ان سے جہاد کرے گا ان پر غالب رہیں گے' جو ان سے مقابلہ کرے گا ان کا نقصان نہیں کرے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے' جبکہ وہ اسی حال پر ہوں۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: بیت المقدس میں۔

7529 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7528- قال فی المجمع جلد 7صفحه288 رواه عبد الله وجادة عن خط أبيه جلد 5صفحه269' والطبرانی ورجاله ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 860 . قال شيخنا فی سلسلة الصحيحة جلد 4صفحه599-560' وهذا سند ضعيف لجهالة عمرو بن عبد الله الحضرمی قال الذهبی فی الميزان: ما علمت روى عنه سوى يحيى بن أبی عمرو السيبانی' وذكره ابن حبان فی الثقات على قاعدته التی لم يأخذ بها جمهور العلماء' ولذلك لم يوثقه الحافظ فی التقريب' وانما قال مقبول أی لين الحديث' وبقية رجال الاسناد ثقات . وزاد فی تخريجه للحديث قبل هذا أن العجلی أيضًا وثقه . وللحديث شواهد .

7529- ورواه ابن ماجه رقم الحديث:4077 عن علی بن محمد بن عبد الرحمٰن المحاربی عن اسماعيل بن رافع عن يحيى به . قال الحافظ المزی وكذا رواه سهيل بن عثمان عن المحاربی وهو وهم فاحش قال الحافظ ابن كثير فی نهاية البداية جلد 1صفحه89 . قلت: وقد جود اسناده أبو داؤد رقم الحديث: 4300 فرواه عن عيسٰى بن محمد عن ضمرة عن يحيى السيبانی عن عمرو بن عبد الله عن أبی أمامة . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 861 بهذا الاسناد واللفظ' وفی الأحاديث الطوال (48) . ورواه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 391' والرويانی فی مسند الصحابة جلد 2صفحه814' والآجری فی الشريعة صفحه 375' والحاكم جلد 4صفحه536-537' وصححه على شر مسلم ووافقه الذهبی . أما شيخنا فضعفه بسبب عمرو الحضرمی' وألف رسالة فی تخريج هذا الحديث وتحقيق الكلام على فقراته الذی وجد لأكثرها شواهد تقويها .

جَامِعِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَدِيثِ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيِّ مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَكَانَ أَكْثَرُ خُطْبَتِهِ ذِكْرَ الدَّجَّالِ، يُحَذِّرُنَاهُ يُحَدِّثُنَا عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ لَنَا يَوْمَئِذٍ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ، وَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ، وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ، فَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ، فَأَنَا حَجِيجُ كُلِّ مُسْلِمٍ، وَإِنْ يَخْرُجْ فِيكُمْ بَعْدِي فَكُلُّ امْرِءٍ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ. وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ عَاثَ يَمِينًا، وَعَاثَ شِمَالًا: يَا عِبَادَ اللهِ اثْبُتُوا، فَإِنَّهُ يَبْدَأُ يَقُولُ: أَنَا نَبِيٌّ، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ، فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَتْفُلْ فِي وَجْهِهِ، وَلْيَقْرَأْ بِقَوَارِعِ سُورَةِ أَصْحَابِ الْكَهْفِ، وَإِنَّهُ يُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فَيَقْتُلُهَا، ثُمَّ يُحْيِيهَا، وَإِنَّهُ لَا يَعْدُو ذَلِكَ، وَلَا يُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ مِنْ غَيْرِهَا، وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنَّ مَعَهُ جَنَّةً وَنَارًا، وَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ، فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهِ فَلْيُغْمِضْ

حضور ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں دجال کا ذکر بہت زیادہ کیا' ہمیں اس سے ڈراتے رہے اور خطبہ مکمل ہونے تک بتاتے رہے' اس دن ہمیں فرمایا: اللہ عزوجل کے ہر نبی نے اپنی اُمت کو دجال سے ڈرایا' میں تمام نبیوں کے آخر میں ہوا اور تم اُمتوں میں آخری ہو' وہ یقیناً تم میں نکلے گا' اگر میری موجودگی میں نکلا تو میں ہر مسلمان کا نگہبان ہوں' اگر تم میں میرے بعد نکلے تو ہر آدمی اپنی جان کا نگہبان ہے' اللہ عزوجل ہر مسلمان کا نگہبان ہے' وہ عراق اور شام کے درمیان سے نکلے گا' دائیں بائیں پھرے گا' اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہو! وہ ابتداء کرے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جسے ہر مؤمن پڑھے گا' جو تم میں سے اس کو ملے اس کے چہرے کی طرف اپنا منہ کر کے تھوکے اور سورۂ کہف پڑھے وہ بنی آدم سے اپنے آپ کو مسلط کرنے تک' پھر قتل کرے گا اور زندہ کرے گا' اس کے علاوہ نہیں کرے گا' اس کے علاوہ سے مسلط نہیں ہوگا' اس کا فتنہ یہ ہوگا کہ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی' اس کی دوزخ جنت اور جنت دوزخ ہوگی' جس کو اپنی آگ سے آزمائے گا وہ اپنی آنکھیں بند کرے اور اللہ عزوجل سے فریاد کرے' وہ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو گی جس طرح کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوئی تھی' بیشک اس کے دن چالیس ہوں گے لیکن اس کا ایک دن سال کے برابر ہوگا' ایک دن ایک ماہ کے برابر' ایک دن جمعہ کی طرح اور ایک دن ان دنوں میں

عَيْنَيْهِ، وَلْيَسْتَغِثْ بِاللّٰهِ يَكُونُ بَرْدًا وَسَلَامًا، كَمَا كَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَإِنَّ أَيَّامَهُ أَرْبَعُونَ يَوْمًا: يَوْمًا كَسَنَةٍ، وَيَوْمًا كَشَهْرٍ وَيَوْمًا كَجُمُعَةٍ، وَيَوْمًا كَالْأَيَّامِ فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ، وَآخِرُ أَيَّامِهِ كَالسَّرَابِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ عِنْدَ بَابِ الْمَدِينَةِ فَيَمْشِي قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ بَابَهَا الْآخَرَ .قَالَ: فَكَيْفَ نُصَلِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الْقِصَارِ؟ قَالَ: تُقَدِّرُونَ فِيهَا كَمَا تُقَدِّرُونَ الْأَيَّامَ الطِّوَالَ

کئی دنوں کی طرح اور اس کا آخری دن سراب کی مانند ہو گا۔ آدمی شہر کے دروازے پر صبح کرے گا‘ پس وہ چلے گا اس سے پہلے کہ وہ شہر کے دوسرے دروازے تک پہنچے (شام ہو جائے گی) کہا: اے اللہ کے رسول! ایسے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کیسے پڑھیں گے؟ فرمایا: تم اندازہ کرو گے جس طرح لمبے دنوں کا اندازہ لگاتے ہو۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ، ثنا ضَمْرَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا‘ پھر اس کی مثل ذکر کیا۔

حُصَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حصین بن اسود ہلالی‘ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7530 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَوَّارٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْهِلَالِيُّ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ سے فرماتے تھے: جب کوئی باوضو ہو اور وہ کھانا کھائے‘ تو وہ وضو کرے‘ ہاں اگر اونٹ کا دودھ پیو تو پانی کے ساتھ کلی کرلو۔

7530- قال في المجمع جلد1 صفحه152‘ ورجاله لم أر من ترجم أحدًا منهم .

لِأَصْحَابِهِ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ عَلَى وُضُوءٍ، فَأَكَلَ طَعَامًا يَتَوَضَّأُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَبَنَ الْإِبِلِ إِذَا شَرِبْتُمُوهُ فَتَمَضْمِضُوا بِالْمَاءِ

خِدَاشٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

خداش' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7531 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: قَالَ خِدَاشٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا تَفَوَّهَ بِهِ أَنْ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' وہ پہلے تھے جن سے آپ نے گفتگو فرمائی' وہ یہ تھی کہ اللہ عزوجل تمہیں اپنے ماؤں کے متعلق نیکی کی وصیت کرتا ہے۔

7532 - ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنَّ الْعَارِيَةَ مُؤَدَّاةٌ، وَإِنَّ الْمِنْحَةَ مُؤَدَّاةٌ

پھر اللہ کی حمد کی' پھر فرمایا: جو اللہ نے چاہا! پھر فرمایا: خبردار عاریتاً دی ہوئی شی واپس کرو' اور عطیہ واپس کرنا ہے۔

7533 - وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

أَبُو عَامِرٍ الْهَوْزَنِيُّ، وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُحَيٍّ، عَنْ

ابوعامر الہوزنی کا نام عبداللہ بن لحی ہے' وہ حضرت ابوامامہ سے

7531- قال في المجمع جلد8صفحه139' وفيه محمد بن اسماعيل بن عياش وهو ضعيف .

أَبِي أُمَامَةَ

7534 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وإِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ فُرَافِصَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ .قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ عَهْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَهْدُ اللّٰهِ أَحَقُّ مَا أُدِّيَ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عاریتاً لی ہوئی شی واپس کرنا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اللہ کے عہد کے متعلق بتائیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا عہد زیادہ حق رکھتا ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

أَبُو عَامِرٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7535 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مَرْوَانُ مُعَاوِيَةُ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، كَانَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةً، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى يُسَبِّحَ تَسْبِيحَةَ الضُّحَى، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجٍّ وَمُعْتَمِرٍ تَامٍّ لَهُ حَجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ

ابوعامر الالہانی، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی پھر وہاں بیٹھا رہا، نمازِ چاشت ادا کی، اس کے لیے مکمل ایک حج وعمرہ کا ثواب ہے۔

عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ

عبدالواحد بن قیس، حضرت ابوامامہ

أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

7536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: لِامْرِءٍ مَا احْتَسَبَ، وَعَلَيْهِ مَا اكْتَسَبَ .وَالْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ، وَمَنْ مَاتَ عَلَى ذَنَابِي الطَّرِيقِ فَهُوَ مِنْ أَهْلِهِ

سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کے لیے وہی کافی ہے جو اس نے نیکی کمائی اور اس پر وبال ہے' اس کا جو اس نے گناہ کمایا' آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا' اور جو راستے کے کنارہ پر مرا وہ بھی ان میں شامل ہے۔

كُهَيْلُ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7537 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْمَاطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ كُهَيْلِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

کہیل بن حرملہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر جھگڑے (لکے پھلکے) کا کفارہ دو رکعتیں ہیں۔

7536- قال في المجمع جلد 10 صفحه 281 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (491 مجمع البحرين) باختصار وفيه عمرو بن بكر السكسكي وهو ضعيف . قلت: بلى متروك كما قال الحافظ في التقريب .

7537- قال في المجمع جلد 2 صفحه 251 فيه مسلمة بن علي وهو متروك . ورواه من هذه الطريق ابن عساكر جلد 4 صفحه 308 . ورواه تمام في الفوائد جلد 1 صفحه 141' وابن الأعرابي في معجمه جلد 2 صفحه 178 من حديث أبي هريرة . وحسنه شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 4 صفحه 397' والمراد باللحاء المخاصمة والمنازعة . وفي الأصل ركعتين وهو خطأ .

الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: تَكْفِيرُ كُلِّ لِحَاءٍ رَكْعَتَانِ

مَرِيحُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْهَوْزَنِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

مریح بن مسروق الہوزنی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7538 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا مَنِيعٌ السَّرِيُّ بْنُ الضَّحَّاكِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَزَنِيُّ، عَنْ مَرِيحِ بْنِ مَسْرُوقٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَعْرُوفَ لَا يَصْلُحُ إِلَّا لِذِي حَسَبٍ، أَوْ دِينٍ، أَوْ لِذِي حِلْمٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی حسب اور دین دار اور بردبار کے لیے بہتر ہے۔

7539 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَرِيحًا يُحَدِّثُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر بھوک کی وجہ سے مرنے کا خوف نہیں ہے' نہ دشمن کے غالب آنے کا لیکن مجھے اپنی اُمت پر گمراہ کن ائمہ (حکمرانوں) کا خوف ہے' اگر ان کی بات مانی جائے گی تو وہ لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کریں گے اور اگر ان کی نافرمانی کریں گے تو وہ قتل کریں

7538- قال في المجمع جلد8صفحه183' وفيه سلمان ابن سلمة الخبائري' وهو متروك ورواه ابن عساكر (1/111/3) من طريق سليمان به الا أنه زاد بين مريح بن مسرق وأبي أمامة أبا زكريا . قال شيخنا في سلسلة الضعيفة جلد 2 صفحه 196' وهذا اسناد ساقط' من دون أبي زكريا لم أعرفهم غير سليمان بن سلمة الحمصي وهو متهم بالكذب . ثم أطال شيخنا فراجعه .

7539- قال في المجمع جلد7صفحه239' وفيه من لم أعرفه .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَسْتُ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي جُوعًا يَقْتُلُهُمْ، وَلَا عَدُوًّا يَجْتَاحُهُمْ، وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي أَئِمَّةً مُضِلِّينَ، إِنْ أَطَاعُوهُمْ فَتَنُوهُمْ، وَإِنْ عَصَوْهُمْ قَتَلُوهُمْ

گے۔

غَيْلَانُ بْنُ مَعْشَرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

غیلان بن معشر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7540 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالُوا: ثنا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا غَيْلَانُ بْنُ مَعْشَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ كَفَنًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَمْ نَجِدْ لَهُ كَفَنًا .قَالَ: الْتَمِسُوا فِي مِئْزَرِهِ .فَوَجَدُوا دِينَارَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی فوت ہوگیا تو صحابہ نے اس کیلئے کفن نہ پایا' پس عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں اس کیلئے کفن نہیں ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی چادر میں تلاش کرو' پس اُنہوں نے دو دینار پائے۔ فرمایا: یہ دو سانپ ہیں' تم اپنے دوست کی نمازِ جنازہ پڑھو (میں نہیں پڑھوں گا)۔

أَبُو رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيُّ،

ابوراشد حبرانی' حضرت ابوامامہ سے

7540- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 685 بلفظ يغاير ما هنا . لكنه صح من حديث سلمة بن الأكوع .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

روایت کرتے ہیں

7541 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، إِنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَلِينُ لَهُ قَلْبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اے ابوامامہ! مؤمنین میں سے کچھ ہیں جن کے لیے میرا دل نرم ہے۔

زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

زید بن ارطاة' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُوتِيَ عَبْدٌ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فِي رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے اس دنیا میں کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس کو دو رکعت نفل پڑھنے کی اجازت ملے۔

7543 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حُمَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا أَبُو النَّضْرِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی بندہ کے لیے دو رکعتیں پڑھنے

7542- عيسى هذا ذكره ابن أبي حاتم والبخاري ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا فهو مجهول' وزيد بن أرطأة عن أبي أمامة مرسل' فالحديث ضعيف وفي المخطوطة خير له .

7543- ورواه أحمد جلد5صفحه268' والترمذي رقم الحديث: 3078' وقال غريب . وفي اسناده بكر بن خنيس صدوق له أغلاط وليث ابن أبي سليم صدوق اختلط أخيرًا ولم يتميز فترك كما قال الحافظ . ورواه الخطيب جلد 8 صفحه88' جلد12صفحه220 .

ثنا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللہ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا أُذِنَ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا، إِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلَى رَأْسِ الْعَبْدِ، مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ، وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ: يَعْنِي الْقُرْآنَ

سے افضل کوئی شی نہیں ہے نیکی بندے کے سر پر گھومتی رہتی ہے جب تک وہ اس نماز میں ہوتا ہے بندہ اس شی کے ذریعے قرب حاصل کرتا ہے جس سے وہ نکل رہا ہے۔

حضرت ابونضر فرماتے ہیں کہ اس سے مراد قرآن ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبداللہ بن یزید بن آدم حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7544 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرْطِمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ، وَأَبُو أُمَامَةَ، وَوَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالُوا: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ؟ قَالَ: هُوَ مَنْ بَرَّتْ يَمِينُهُ، وَصَدَقَ لِسَانُهُ، وَعَفَّ بَطْنُهُ وَفَرْجُهُ، فَذَاكَ الرَّاسِخُ

حضرت ابوالدرداء ابوامامہ واثلہ بن اسقع حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: علم میں راسخین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: جو اپنی قسم پوری کرتے ہیں اور ان کی زبان سچی ہوتی ہے اور اپنے پیٹ اور شرم گاہ کی حفاظت کرتے ہیں یہ ہی راسخین مراد ہیں۔

7545 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوالدرداء ابوامامہ واثلہ بن اسقع انس بن

7544- قال في المجمع جلد 6 صفحه 324 وعبد الله بن يزيد ضعيف . قلت: قال أحمد: أحاديث موضوعة . وقال الجوزجاني: أحاديثه منكرة . وسيأتي قريبًا حال عمرو بن عبد الجبار .

7545- قال في المجمع جلد 1 صفحه 156 وفيه كثير بن مروان وهو ضعيف جدًا . وكذا قال جلد 7 صفحه 259 وقال جلد 1 صفحه 106 وفيه كثير بن مروان كذبه يحيى والدارقطني . وعلمت حال عبد الله بن يزيد آنفًا .

الْواسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجُرْجَانِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ مَرْوَانَ الْفِلَسْطِينِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ الدِّمَشْقِيِّ، قَالَ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ، وأَبُو أُمَامَةَ، ووَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، وأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالُوا: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَنَحْنُ نَتَمَارَى فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ، فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا لَمْ يَغْضَبْ مِثْلَهُ، ثُمَّ انْتَهَرَنَا، فَقَالَ: مَهْلًا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهَذَا، أَخَذُوا الْمِرَاءَ لِقِلَّةِ خَيْرِهِ

مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمارے پاس آئے' ایک دن ہم ان کے معاملہ میں کسی شی کے متعلق جھگڑ رہے تھے' آپ سخت غصہ ہوئے' آپ کو غصہ کبھی نہیں آیا' پھر ہمیں ڈانٹا' فرمایا: اے اُمت محمد! چھوڑو! (یہ جھگڑے) تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاک ہوئے تھے' اُنہوں نے دکھلاوے کی خیر کی کمی کے باوجود اسی کو اختیار کیا۔

7546 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُمَارِي

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ مؤمن کی شان ریاکاری نہیں۔

7547 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُمَارِيَ قَدْ تَمَّتْ خَسَارَتُهُ

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ ریاکاری کرنے والا نقصان میں ہوتا ہے۔

7548 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَكَفَاكَ إِثْمًا أَنْ لَا تَزَالَ مُمَارِيًا

ریاکاری چھوڑ دو' تیرے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ مسلسل ریاکاری کرتا ہے۔

7549 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُمَارِيَ لَا أَشْفَعُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ ریاکاری کرنے والے کی میں قیامت کے دن شفاعت نہیں کروں گا۔

7550 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَأَنَا زَعِيمٌ بِثَلَاثِ أَبْيَاتٍ فِي الْجَنَّةِ فِي رِبَاضِهَا، وَوَسَطِهَا، وَأَعْلَاهَا لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ صَادِقٌ

ریاکاری چھوڑ دو! میں جنت میں تین جگہ کا ذمہ دار ہوں' جو ریاکاری چھوڑے اگرچہ وہ سچا ہو' شروع' درمیان' بلند۔

7551 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ مَا نَهَانِي عَنْهُ رَبِّي بَعْدَ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ الْمِرَاءُ، وَشُرْبُ الْخَمْرِ

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ مجھے میرے رب نے بتوں کی عبادت کے بعد جس سے منع کیا ہے وہ ریا اور شراب پینا ہے۔

7552 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يُعْبَدَ، وَلَكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ مِنْكُمْ بِالتَّحْرِيشِ، وَهُوَ الْمِرَاءُ

ریا کاری چھوڑ دو کیونکہ شیطان بندوں کو بتوں کی عبادت کروانے سے مایوس ہو چکا ہے لیکن تم میں ریا کاری پھیلانے پر خوش ہے۔

7553 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقُوا عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَالنَّصَارَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَنِ السَّوَادُ الْأَعْظَمُ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ، وَأَصْحَابِي مَنْ لَمْ يُمَارِ فِي دِينِ اللهِ، وَمَنْ لَمْ يُكَفِّرْ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ بِذَنْبٍ غُفِرَ لَهُ

ریا کاری چھوڑ دو کیونکہ بنی اسرائیل کے ۷۱ فرقے تھے' عیسائیوں کے ۷۲ گمراہ فرقے تھے سوائے سوادِ اعظم کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! سوادِ اعظم سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اس عقیدہ پر ہے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں' دین میں ریا کاری بھی نہیں کرتے ہیں' توحید والوں کی کسی گناہ کی وجہ سے تکفیر نہیں کرتے ہیں' اس پر ان کو بخش دیا گیا ہے۔

7554 - ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ، وَلَا يُمَارُونَ فِي دِينِ اللهِ، وَلَا يُكَفِّرُونَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ بِذَنْبٍ

پھر فرمایا: اسلام غریب سے شروع ہوا' غریب میں ہی واپس آئے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: غرباء سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب لوگوں میں فساد ہو تو وہ اصلاح کریں' دین کے متعلق نہ جھگڑیں' گناہ کی وجہ سے توحید و سنت والوں کی تکفیر نہ کریں۔

7555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ خَالِدٍ الْقُرْقُسَانِيُّ عَبْدُونَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، وَأَبِي أُمَامَةَ، وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالُوا: كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْقَدَرَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا، فَعَبَسَ،

حضرت ابوالدرداء' واثلہ بن اسقع' ابوامامہ' انس بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم یہود کی ایک مجلس میں تھے' ہم تقدیر کے متعلق گفتگو کر رہے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ کی حالت میں تیوری چڑھا کر ہمارے پاس آئے اور آپ نے جھڑکا' پھر فرمایا: چھوڑو! چھوڑو! اے اُمتِ محمد! دو گہری اور اندھیری وادیاں ہیں' اس میں نہ جھگڑو' پھر آپ نے یہود کو کھڑے ہونے کا حکم دیا' پھر فرمایا: آپ نے دایاں ہاتھ پھیلایا اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں پھیلائیں۔

وَقَطَبَ، وَانْتَهَرَ، ثُمَّ قَالَ: مَهْ مَهْ، اتَّقُوا اللَّهَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَادِيَانِ عَمِيقَانِ قَعْرَانِ مُظْلِمَانِ، لَا تَهْتَجُوا عَلَيْكُمْ وَهَجَ النَّارِ، ثُمَّ أَمَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَقُومُوا، ثُمَّ قَالَ وَبَسَطَ يَمِينَهُ، وَبَسَطَ إِصْبَعَهُ الشِّمَالَ

7556 - ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِأَسْمَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ آبَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ، ثُمَّ بَسَطَ شِمَالَهُ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهَا بِأُصْبُعِهِ الْيَمِينِ

پھر فرمایا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے' یہ اللہ رحمٰن ورحیم کی طرف سے کتاب ہے' اس میں جنت میں رہنے والے' ان کے آباء' ان کے بیٹے اور ان کے خاندان کے نام ہیں' تمہارا رب لکھ چکا ہے' تمہارا رب لکھ چکا ہے' پھر آپ نے بایاں ہاتھ پھیلایا پھر اس کی طرف اپنے دائیں انگلی سے اشارہ کیا۔

7557 - ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِأَسْمَاءِ أَهْلِ النَّارِ، وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ، فَرَغَ، رَبُّكُمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ

پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے' یہ کتاب رحمٰن و رحیم کی طرف سے ہے' اس میں جہنم والوں کے نام ہیں' ان کے آباء اور بیٹے اور خاندان کے نام ہیں' تمہارا رب لکھ چکا ہے' تین مرتبہ فرمایا۔

7558 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقَرْطِمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل رخصت کو ایسے پسند کرتا ہے جس طرح بندہ پسند کرتا ہے کہ رب اس کو بخش دے۔

7558- ورواه فى الأوسط (136 مجمع البحرين)' وهو باطل بهذا اللفظ والآفة من عمرو بن عبد الجبار قال ابن عدى روى عن عمه مناكير' وعن شيخه عبد الله بن يزيد قال شيخنا فى سلسلة الضعيفة والموضوعة جلد 2صفحه5 بل هو بالحمل عليه فيه أولى فقد قال أحمد أحاديثه موضوعة فراجعه . قال فى المجمع جلد3صفحه163 وعبد الله بن يزيد ضعفه أحمد وغيره . وقال جلد 7صفحه202' وفيه عبد الله ابن يزيد بن آدم قال أحمد وغيره . وقال جلد7صفحه202 أحمد أحاديثه موضوعة .

آدَمَ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ، وَوَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، وَأَبُو أُمَامَةَ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ تُقْبَلَ رُخْصَةُ كَمَا يُحِبُّ الْعَبْدُ مَغْفِرَةَ رَبِّهِ

يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یزید بن خمیر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7559 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا قَالَ: أَقْصِرِ الْخُطْبَةَ، وَأَقِلَّ الْكَلَامَ، فَإِنَّ مِنَ الْكَلَامِ سِحْرًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب امیر کو بھیجتے تو آپ فرماتے: مختصر خطبہ اور مختصر گفتگو کرنا کیونکہ کلام بھی ایک جادو ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَابِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبداللہ بن غابر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7560 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَابِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ يَثْبُتُ فِيهِ حَتَّى

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی پھر وہاں بیٹھا رہا' نمازِ چاشت ادا کی' اس کے لیے مکمل ایک حج وعمرہ کا ثواب ہے۔

7560- قال في المجمع جلد10 صفحه104 وفيه الأحوص بن حكيم وثقه العجلي وغيره وضعفه جماعة وبقية رجاله ثقات وفي بعضهم خلاف . وقال في الترغيب جلد1 صفحه236 اسناده جيد .

يُصَلِّيَ سُبْحَةَ الضُّحَى، كَانَ كَأَجْرِ حَاجٍّ، أَوْ مُعْتَمِرٍ تَامًّا حَجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ

سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ أَبُو يَحْيَى الْخَبَائِرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

7561 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى الْجَدْعَاءِ، قَدْ جَعَلَ رِجْلَيْهِ فِي غَرْزِ الرِّكَابِ يَتَطَاوَلُ لِيُسْمِعَ النَّاسَ، فَقَالَ: أَلَا تَسْمَعُونَ؟ يُطَوِّلُ صَوْتَهُ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ طَوَائِفِ النَّاسِ: مَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَأَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ قَالَ أَبُو يَحْيَى: فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: ابْنُ ثَلَاثِينَ سَنَةً أُزَاحِمُ الْعِيرَ حَتَّى إِنِّي أُزْحِمُهُ قَدَمًا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

سلیم بن عامر ابو یحییٰ خبائری‘ حضرت ابوامامہ معاویہ بن صالح سے‘ وہ سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر جدعاء اونٹنی پر فرماتے ہوئے سنا‘ آپ نے دونوں پاؤں مبارک زین میں رکھے ہوئے تھے‘ اونچی جگہ پر تا کہ لوگ سن سکیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم سن رہے ہو؟ آپ نے اپنی آواز بلند کی‘ لوگوں میں سے کچھ نے عرض کی: ہم سے کیا وعدہ لیتے ہیں‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے رب کی عبادت کرو‘ پانچ نمازیں پڑھو‘ ماہِ رمضان کے روزے رکھو‘ اپنے اموال کی زکوٰۃ دو‘ نیک صالح حکمرانوں کی اطاعت کرو‘ تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے۔ حضرت ابویحییٰ فرماتے ہیں: میں نے ابوامامہ سے کہا: آپ اس دن کتنی عمر کے تھے؟ فرمایا: تیس سال کی عمر کا‘ میں قافلے والوں سے بھیڑ کرنے لگا یہاں تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں کے پاس جا پہنچا تھا۔

7561- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1967 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

7562 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ .قَالَ يَزِيدُ بْنُ الْأَخْنَسِ السُّلَمِيُّ: وَمَا هٰذَا فِي أُمَّتِكَ إِلَّا كَالذُّبَابِ الْأَزْرَقِ فِي الذِّبَّانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا، مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل میری اُمت کے ستر ہزار لوگوں کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت یزید بن اخنس السلمی فرماتے ہیں: آپ کی اُمت گوشت پر مکھیاں بیٹھنے کی طرح ہوگی' حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے' ہر ہزار کے ساتھ ستّر ہزار ہوں گے اور تین چلّو۔

7563 - قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا سَعَةُ حَوْضِكَ؟ قَالَ: مِثْلُ مَا بَيْنَ عَدْنٍ وَعُمَانَ، وَهُوَ أَوْسَعُ وَأَوْسَعُ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ .فِيهِ شِعْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ .قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا شَرَابُهُ؟ قَالَ: شَرَابُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مَذَاقَةً مِنَ الْعَسَلِ، وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ

صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے حوض کی وسعت کتنی ہے؟ آپ نے فرمایا: عدن اور عمان کے درمیان جتنی' اس سے زیادہ وسیع اور اس سے زیادہ وسیع۔ آپ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا' اس میں برتن سونے اور چاندی کے ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس میں شربت کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا اور کستوری خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگا۔

7564 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7562- ورواه أحمد جلد5صفحه268,251,250' قال في المجمع جلد 10صفحه363,362 قلت عند الترمذي رقم الحديث:2554' وابن ماجه رقم الحديث:4286 بعضه' رواه أحمد والطبراني ورجال أحمد بعض أسانيد الطبراني رجال الصحيح الا أنه قال في الطبراني فما شرابه؟ قال: شرابه أبيض من اللبن وأحلى مذاقة من العسل . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1968 .

7564- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1966 بهذا الاسناد واللفظ . قال الحافظ الهيثمي في

اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رُؤْيَا هِيَ حَقٌّ فَاعْقِلُوهَا، أَتَانِي رَجُلٌ فَأَخَذَ بِيَدِي، فَاسْتَتْبَعَنِي حَتَّى أَتَى بِي جَبَلًا وَعْرًا طَوِيلًا، فَقَالَ لِي: ارْقَهْ فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ: إِنِّي سَأُسَهِّلُهُ لَكَ، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا رَقِيتُ قَدَمِي وَضَعْتُهَا عَلَى دَرَجَةٍ حَتَّى اسْتَوَيْنَا عَلَى سَوَاءِ الْجَبَلِ فَانْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُشَقَّقَةٌ أَشْدَاقُهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُسَمَّرَةٌ أَعْيُنُهُمْ وآذَانُهُمْ ۔ فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُرُونَ أَعْيُنَهُمْ مَا لَا يَرَوْنَ، وَيُسْمِعُونَ آذَانَهُمْ مَا لَا يَسْمَعُونَ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِنِسَاءٍ مُعَلَّقَاتٍ بِعَرَاقِيبِهِنَّ مُصَوَّبَةٌ رُءُوسُهُنَّ، تَنْهَشُ ثُدَاهُنَّ الْحَيَّاتُ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَمْنَعُونَ أَوْلَادَهُنَّ مِنْ أَلْبَانِهِنَّ ۔ ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُعَلَّقَاتٍ بِعَرَاقِيبِهِنَّ مُصَوَّبَةٌ رُءُوسُهُنَّ يَلْحَسْنَ مِنْ مَاءٍ قَلِيلٍ وَحَمَإٍ، فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ

سلیم بن عامر عن ابی امامة عن سلیم بن عامر

حضور ﷺ ہمارے پاس نمازِ فجر کے بعد آئے' آپ نے فرمایا: میں نے اچھا خواب دیکھا ہے' وہ درست ہے' اس کو سمجھو کہ میرے پاس ایک آدمی آیا' اس نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھے پیچھے کیا' مجھے ایک بلند اور لمبے پہاڑ پر لے آیا' مجھے فرمایا: تم چڑھو! میں نے کہا: میں چڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' اس نے عرض کی: میں آپ کے لیے آسان کر دوں گا' میں جب بھی ایک قدم اُٹھاتا تو ایک سیڑھی پر رکھتا یہاں تک کہ ہم پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے' پس ہم چلے' تو ہم نے مردوں اور عورتوں کو دیکھا کہ ان کی باچھیں چیر دی گئی ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے تھے وہ کچھ جانتے نہ تھے۔ پھر ہم چلے تو ہم نے ایسے مرد و عورتیں دیکھیں کہ ان کی آنکھوں میں اور کانوں میں گرم سلاخیں پھیری جا رہی ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: وہ لوگ جو جھوٹے خواب بیان کرتے تھے' اَن سنی گفتگو سناتے تھے۔ پھر ہم چلے تو ہم نے ایسی عورتیں دیکھیں جن کو گردنوں سے باندھا ہوا ہے' ان کے سر کھڑے ہیں' ان کے پستان سانپ نوچ رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنی اولاد کو دودھ نہیں پلاتی تھیں۔ پھر ہم چلے تو ہم نے مرد و عورتیں دیکھیں جو گردنوں سے بندھی ہوئی ہیں' ان کے سر کھڑے ہیں' وہ پیپ چاٹ رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے تھے اور افطار کا وقت ہونے سے

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ77' ورجالہ رجال الصحیح ۔ وانظر ما بعدہ ۔ کذا فی المخطوطة ومسند الشامیین وجمع الجوامع للسیوطی الذین یمنعون أولادھن ۔

؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَصُومُونَ وَيُفْطِرُونَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ أَقْبَحِ شَيْءٍ مَنْظَرًا، وَأَقْبَحِهِ لُبُوسًا، وَأَنْتَنِهِ رِيحًا كَأَنَّمَا رِيحُهُمُ الْمَرَاحِيضُ. قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الزَّانُونَ وَالزُّنَاةُ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِمَوْتَى أَشَدِّ شَيْءٍ انْتِفَاخًا، وَأَنْتَنِهِ رِيحًا قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ مَوْتَى الْكُفَّارِ. ثُمَّ انْطَلَقْنَا وَإِذَا نَحْنُ نَرَى دُخَانًا، وَنَسْمَعُ عُوَاءً قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذِهِ جَهَنَّمُ فَدَعْهَا. ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ نِيَامٍ تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: مَوْتَى الْمُسْلِمِينَ. ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِغِلْمَانٍ، وَجَوَارٍ يَلْعَبُونَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: ذُرِّيَّةُ الْمُؤْمِنِينَ. ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ أَحْسَنِ شَيْءٍ وَجْهًا، وَأَحْسَنِهِ لُبُوسًا، وَأَطْيَبِهِ رِيحًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمِ الْقَرَاطِيسُ قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحُونَ. ثُمَّ انْطَلَقْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَشْرَبُونَ خَمْرًا لَهُمْ، وَيَتَغَنَّوْنَ، فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: ذَلِكَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَجَعْفَرٌ، وَابْنُ رَوَاحَةَ، فَمِلْتُ قِبَلَهُمْ فَقَالُوا: قَدْ نَالَكَ، قَدْ نَالَكَ. قَالَ: ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي، فَإِذَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: ذَاكَ أَبُوكَ إِبْرَاهِيمُ،

پہلے افطار کرتے تھے۔ پھر ہم چلے تو ہم ایسے مرد اور عورتوں کے پاس سے گزرے کہ انتہائی بُرا منظر ہے کہ ان کا لباس انتہائی بُرا ہے' ان سے ایسی بدبو آ رہی ہے جس طرح بیت الخلاء کی آتی ہے' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ زانی مرد و عورتیں ہیں۔ پھر ہم چلے تو وہاں مرد ہیں وہ پھٹے ہوئے ہیں' ان سے بدبو آ رہی ہے' میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: کافر مرے ہیں۔ پھر ہم چلے تو ہم نے دھواں دیکھا اور ہم نے بھونکنے کی آواز سنی' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ جہنم ہے اس کو چھوڑیں۔ پھر ہم چلے تو وہاں مرد درختوں کے سائے میں سوئے ہوئے تھے میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: مسلمان مرد۔ پھر ہم چلے تو ہم نے غلمان دیکھے اور ان کی بچیاں اور بچے دو نہروں کے درمیان کھیل رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: مؤمنوں کی اولاد۔ پھر ہم چلے تو وہاں ایسے مرد دیکھے جن کے چہرے خوبصورت' اچھا لباس' اچھی خوشبو' ان کے چہرے سفید کاغذ کی طرح ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: صدیقین' شہداء' صالحین۔ پھر ہم چلے تو ہم نے تین افراد دیکھے کہ ان کو شراب پلا رہے ہیں اور گا رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: حضرت زید بن ثابت' جعفر' ابن رواحہ۔ میں ان کے قریب ہوا' اُنہوں نے عرض کی: ہم نے پالیا' ہم نے پالیا' ہم نے پالیا۔ پھر فرمایا: میں نے اپنا سر اُٹھایا' تین آدمی عرش کے نیچے تھے میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: آپ کے والد حضرت ابراہیم وموسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام' وہ آپ کے انتظار میں ہیں'

وَمُوسَى، وَعِيسَى، وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ صَلَّى الله عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اللہ کی ان تمام پر رحمت ہو۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر' سلیم بن عامر سے اور وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7565 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، ح وحَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ الْمُقْرِءُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُتِيتُ فَانْطُلِقَ بِي إِلَى جَبَلٍ وَعْرٍ، فَقِيلَ اصْعَدْ، فَقُلْتُ: إِنِّي لَسْتُ أَسْتَطِيعُ الصُّعُودَ، قَالَ: أَنَا سَأُسَهِّلُهُ لَكَ .قَالَ: فَصَعِدْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ، إِذْ أَنَا بِأَصْوَاتٍ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قِيلَ: هَذِهِ أَصْوَاتُ جَهَنَّمَ. ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى مَرَرْتُ بِقَوْمٍ أَشَدِّ شَيْءٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس نمازِ فجر کے بعد آئے' آپ نے فرمایا: میں نے اچھا خواب دیکھا ہے' وہ درست ہے' اس کو سمجھو کہ میرے پاس ایک آدمی آیا' اس نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھے پیچھے کیا' مجھے ایک بلند پہاڑ پر لے آئے' مجھے فرمایا: تم چڑھو! میں نے کہا: میں چڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' اس نے عرض کی: میں آپ کے لیے آسان کردوں گا' میں جب بھی ایک قدم اُٹھاتا تو ایک سیڑھی پر رکھتا یہاں تک کہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے' میں نے آوازیں سنیں' میں نے کہا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ کہا گیا: یہ جہنم والوں کی آوازیں ہیں' عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو مجھے کہتے تھے جانتے تھے۔ پھر ہم چلے تو ہم ایسے مرد اور عورتوں کے پاس سے گزرے کہ انتہائی بُرا منظر ہے کہ ان کا لباس انتہائی بُرا ہے' ان سے ایسی بدبو آرہی ہے جس طرح بیت الخلاء کی آتی ہے' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ زانی مرد و عورتیں ہیں۔

7565- ورواه ابن خزيمة فى صحيحه رقم الحديث: 1986' وابن حبان فى صحيحة رقم الحديث: 1800' والمصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 577' والحاكم جلد 1 صفحه430' وصححه على شرط مسلم ووافقه الذهبى . والبيهقى فى اثبات عذاب القبر رقم الحديث:98 .

انتِفَاخًا، وَأَسْوَئِهِ مَنْظَرًا، وَأَنْتَنِهِ رِيحًا رِيحُهُمْ رِيحُ الْمَرَاحِيضِ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ الزَّانُونَ وَالزَّوَانِي ۔ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى مَرَّ بِي عَلَى نِسْوَةٍ مُعَلَّقَاتٍ بِثَدْيِهِنَّ، تَنْهَشُ بِهِنَّ الْحَيَّاتُ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالُوا: هَؤُلَاءِ اللَّوَاتِي يَمْنَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ أَلْبَانَهُنَّ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى مَرَرْتُ عَلَى قَوْمٍ مُعَلَّقِينَ بِعَرَاقِيبِهِمْ مُشَقَّقَةٌ أَشْدَاقُهُمْ تَسِيلُ أَشْدَاقُهُمْ دَمًا، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُفْطِرُونَ قَبْلَ حِينِ فِطْرِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَشْرَفْتُ عَلَى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَشْرَبُونَ مِنْ خَمْرٍ لَهُمْ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذَا زَيْدٌ، وَجَعْفَرٌ، وَابْنُ رَوَاحَةَ۔ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَشْرَفْتُ عَلَى غِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِينَ يَحْضُنُهُمْ إِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَشْرَفْتُ عَلَى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ، وَمُوسَى، وَعِيسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْ يَنْتَظِرُونَكَ

پھر وہ مجھے لے چلے تو وہاں عورتیں اپنے پستانوں سے باندھی ہوئی ہیں جن کو سانپ نوچ رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانے والی عورتی ہیں' کا فرمرے ہیں۔ پھر وہ مجھے لے کر ایسی قوم کے پاس سے گزرے جن کو ان کے ٹخنوں کے اوپر کے پٹھوں کے ساتھ لٹکا دیا گیا ہے' ان کی باچھیں چیری ہوئی ہیں جن سے خون بہہ رہا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ افطار کے وقت سے پہلے افطار کرنے والے ہیں' پھر وہ مجھے لے چلا حتیٰ کہ ہم تین گروہوں کو اوپر سے جھانکا' وہ شراب پی رہے تھے۔ کہا: یہ زید' جعفر اور ابن رواحہ ہیں۔ پھر وہ مجھے لے چلا حتیٰ کہ ہم نے بچوں کے اوپر سے جھانکا' جو دونہروں کے درمیان کھیل رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: مؤمنوں کی اولاد' حضرت ابراہیم ان کی پرورش کرتے ہیں۔ پھر ہم چلے تو وہاں ایسے تین گروہ مردوں کے دیکھے۔ عرض کی: آپ کے والد حضرت ابراہیم وموسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام' وہ آپ کے انتظار میں ہیں' اللہ کی ان تمام پر رحمت ہو۔

عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن سليم بن عامر ان ابى امامة

7566 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نحر کے دن اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

7566- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 1939.

يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ أَبُو فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

7567 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْكَلَاعِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آخِرَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَتَقَلَّبُ عَلَى الصِّرَاطِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ، كَالْغُلَامِ يَضْرِبُهُ أَبُوهُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ يَعْجِزُ عَنْهُ عَمَلُهُ أَنْ يَسْعَى فَيَقُولُ: يَا رَبِّ بَلِّغْ بِيَ الْجَنَّةَ، وَنَجِّنِي مِنَ النَّارِ، فَيُوحِي اللهُ تَعَالَى إِلَيْهِ: عَبْدِي إِنْ أَنَا نَجَّيْتُكَ مِنَ النَّارِ، وَأَدْخَلْتُكَ الْجَنَّةَ، أَتَعْتَرِفُ لِي بِذُنُوبِكَ وَخَطَايَاكَ؟ فَيَقُولُ الْعَبْدُ: نَعَمْ، يَا رَبِّ، وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ تُنْجِينِي مِنَ النَّارِ لَأَعْتَرِفَنَّ لَكَ بِذُنُوبِي وَخَطَايَايَ، فَيَجُوزُ الْجِسْرَ، وَيَقُولُ الْعَبْدُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ: لَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَهُ بِذُنُوبِي وَخَطَايَايَ لَيَرُدَّنِي إِلَى النَّارِ، فَيُوحِي اللهُ إِلَيْهِ: عَبْدِي، اعْتَرِفْ لِي بِذُنُوبِكَ وَخَطَايَاكَ،

یزید بن سنان ابوفروہ رہاوی‘ حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جو آدمی سب سے آخر میں جنت کے اندر داخل ہوگا‘ وہ آدمی ہوگا جو پل صراط پر کبھی پیٹھ اور کبھی پیٹ کے بل لیٹتا ہوگا‘ اس لڑکے کی طرح جس کا باپ اسے سخت مارتا ہے اور وہ اس سے بھاگنے کی کوشش کرتا ہے لیکن بھاگنے سے عاجز آ جاتا ہے۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے بھی جنت میں پہنچا دے اور جہنم سے چھٹکارا دے دے۔ پس اللہ اسے الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! اگر میں تجھے اپنی دوزخ سے نجات دے کر اپنی جنت میں داخل فرما دوں تو تُو اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اعتراف کر لے گا۔ پس بندہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے رب! تیرے عزت وجلال کی قسم! اگر تُو مجھے دوزخ سے نجات دیدے تو میں تجھے بتا دوں گا کہ میں نے کون سے گناہ کیے اور خطائیں کیں۔ پس وہ پل عبور کرے گا‘ بندہ کہے گا: جو اللہ اور اس کے درمیان مکالمہ ہوگا کہ اگر میں نے اللہ کے سامنے اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اعتراف کرلیا تو وہ مجھے دوزخ میں ڈال دے گا۔ پس اللہ اس کی طرف الہام فرمائے گا: اے

7567- قال في المجمع جلد 10 صفحه402‘ وفيه من لم أعرفهم وضعفاء فيهم توثيق لين . قلت: من لم يعرفهم توبعوا في الحديث بعده . فالضعف من يزيد بن سنان .

أَغْفِرُهَا لَكَ وَأُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ: لَا، وَعِزَّتِكَ مَا أَذْنَبْتُ ذَنْبًا قَطُّ، وَلَا أَخْطَأْتُ خَطِيئَةً قَطُّ، فَيُوحِي اللّٰهُ إِلَيْهِ: عَبْدِي إِنَّ لِي عَلَيْكَ بَيِّنَةً، فَيَلْتَفِتُ الْعَبْدُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَلَا يَرَى أَحَدًا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَرِنِي بَيِّنَتَكَ، فَيَسْتَنْطِقُ اللّٰهُ جِلْدَهُ بِالْمُحَقَّرَاتِ، فَإِذَا رَأَى ذَلِكَ الْعَبْدُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، عِنْدِي وَعِزَّتِكَ الْعَظَائِمُ الْمُضْمَرَاتُ، فَيُوحِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَبْدِي: أَنَا أَعْرَفُ بِهَا مِنْكَ، اعْتَرِفْ لِي بِهَا، أَغْفِرُهَا لَكَ، وَأُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ، فَيَعْتَرِفُ الْعَبْدُ بِذُنُوبِهِ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ يَقُولُ: هَذَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً، فَكَيْفَ بِالَّذِي فَوْقَهُ؟

میرے بندے! تُو میرے سامنے اپنے گناہوں اور اپنی خطاؤں کا اعتراف کر' میں وہ معاف کر کے' تجھے جنت میں داخل کروں گا۔ پس بندہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم! میں نے تو کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں' نہ کبھی کوئی خطاء مجھ سے سرزد ہوئی۔ پس اللہ اسے الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! میرے پاس تیرے خلاف گواہ موجود ہیں۔ پس بندہ (یہ بات سن کر) دائیں بائیں دیکھے گا' پس اسے کوئی آدمی نظر نہ آئے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اپنے گواہ تُو مجھے دکھا۔ پس اللہ تعالیٰ اس کی جلد کو قوتِ گویائی عطا کرے گا' وہ چھوٹے گناہ بتائے گی۔ پس جب وہ بندہ یہ دیکھے گا تو کہے گا: اے میرے رب! تیری عزت کی قسم! میرے پاس پوشیدہ بڑے بڑے گناہ ہیں۔ پس اللہ اس بندے کو الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! میں تجھ سے زیادہ جانتا ہوں۔ بس ایک بار تُو میرے سامنیان کا اعتراف کر' میں تیرے سارے گناہ بخش دوں گا اور تجھے جنت میں داخل کروں گا۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرے گا تو اللہ اسے جنت مین داخل فرمائے گا۔ پھر رسول کریم ﷺ اتنا ہنسے کہ آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں اور فرما رہے تھے: یہ تو سب سے چھوٹا جنتی ہے' جو اس کے اوپر ہے' اس کا کیا حال ہوگا؟

7568 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا أَبُو عَقِيلٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں اپنی اُمت کے ایک آدمی کو جانتا ہوں جو پل صراط سے گزرے' پل صراط

7568- فيه يزيد بن سنان هو ضعيف .

سِنَانَ، أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الْكَلَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَجُوزُ الصِّرَاطَ، يَتَلَوَّى عَلَى الصِّرَاطِ كَالْغُلَامِ حِينَ يَضْرِبُهُ أَبُوهُ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

پر پلٹے کھائے گا' جس طرح بچہ کو اس کا باپ مارتا ہے' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

صفوان بن عمرو' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7569 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا أَبُو زَيْدِ بْنِ أَبِي الْغِمْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي النَّاسِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَقَالَ: أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ فَغَلِقَ كَلَامُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَغَضِبَ، وَمَكَثَ طَوِيلًا، ثُمَّ تَكَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا السَّائِلُ؟ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَنَا ذَا يَا رَسُولَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! ہم پر حج فرض ہے۔ ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: کیا ہر سال؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گفتگو بند کر دی اور ناراض ہوئے' دیر تک خاموش رہے پھر گفتگو کی' آپ نے فرمایا: یہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تم یقین کرتے ہو کہ اگر میں ہاں کہتا تو واجب ہو جاتا اور اگر واجب ہو جاتا تو تم ضرور چھوڑتے' اگر قسم چھوٹے تو تم نے کافر ہو جانا تھا' تم سے پہلے لوگ حرج میں ڈالنے والے

7569- قال في المجمع جلد 3صفحه204' واسناده حسن جيد . ورواه ابن جرير في تفسيره رقم الحديث: 12807' وقال ابن كثير في تفسيره بعد أن ساقه عن ابن جرير جلد2صفحه106 في اسناده ضعف . في المخطوطة فعلن كأن آخرها نون واختار المرحوم أحمد محمد شاكر في تعليقه على تفسير ابن جريرة فغلق كما أثبتناه تبعًا له . ومعاوية بن يحيى صدوق له أوهام فالحديث ضعيف من أجله . والحديث رواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:955 بهذا الاسناد واللفظ .

اللّٰهِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، مَاذَا يُؤْمِنُكَ أَنْ أَقُولَ نَعَمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُ: نَعَمْ، لَوَجَبَتْ، وَلَوْ وَجَبَتْ لَتَرَكْتُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ لَكَفَرْتُمْ .أَلَا إِنَّهُ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَئِمَّةُ الْحَرَجِ، وَاللّٰهِ، لَوْ أَنِّي أَحْلَلْتُ لَكُمْ جَمِيعَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ، وَحَرَّمْتُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ خُفِّ بَعِيرٍ لَوَقَعْتُمْ فِيهِ ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ) (المائدة: 101) الْآيَةَ

حکمرانوں کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں اللہ کی قسم! اگر میں تمہارے لیے زمین کی ہر چیز حلال کر دوں اور اونٹ کے کُھر کے برابر چیز حرام کروں گا تو تم اس میں بھی پڑ جاؤ (اگر تقدیر میں لکھا ہو) پس اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لا تسألوا عن اشياء''۔

7570 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، ح وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، وَأَبِي الْيَمَانِ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَزَادَنِي ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میرے ساتھ وعدہ کیا کہ جنت میں ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے داخل کرنے کا اور میرے لیے تین چلو کا اضافہ کیا ہے۔

7571 - قِيلَ: فَمَا سَعَةُ حَوْضِكَ؟ قَالَ: كَمَا بَيْنَ عَدَنٍ إِلَى عُمَانَ، فِيهِ شِعْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ قَالَ: فَمَا حَوْضُكَ؟ قَالَ: أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مَذَاقَةً مِنَ الْعَسَلِ،

آپ سے عرض کی گئی: آپ کے حوض کی وسعت کتنی ہے؟ آپ نے فرمایا: جتنا فاصلہ عدن اور عمان کے درمیان ہے اس میں برتن سونے اور چاندی کے ہوں گے عرض کی: آپ کے حوض میں کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اس کا دودھ

7570- ورواه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 588 الا أنه عنده عن سليم بن عامر عن أبي اليمان واسناده صحيح ورواه أحمد جلد 5صفحه250-251 مثل المصنف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 954 بهذا الاسناد واللفظ .

وَأَطْيَبُ رَائِحَةً مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا، وَلَمْ يَسْوَدَّ وَجْهُهُ أَبَدًا

بہت زیادہ سفید ہوگا اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا' اس کی خوشبو کستوری کی خوشبو سے زیادہ ہوگی' جو ایک مرتبہ پی لے گا کبھی پیاسا نہیں ہوگا' اس کا چہرہ سیاہ نہیں ہوگا۔

7572 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، فَيُحَدِّثُنَا حَدِيثًا كَثِيرًا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَكَتَ قَالَ: أَعَقِلْتُمْ؟ بَلِّغُوا كَمَا بُلِّغْتُمْ

حضرت سلیم بن عامر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے' ہمیں آپ نے بہت زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث سنائیں' جب آپ خاموش ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے سمجھ لیا؟ جس طرح میں نے تم تک پہنچایا تم بھی پہنچاؤ۔

7573 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَنَاكَحُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، بِذَكَرٍ لَا يَمَلُّ، وَشَهْوَةٍ لَا تَنْقَطِعُ دَحْمًا دَحْمًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا جنت والے نکاح کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! خوب نکاح کریں گے' ایسے ذکر کے ساتھ جو اُکتائے گا نہیں اور ایسی شہوت کے ساتھ جو ختم نہ ہوگی۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

محمد بن ولید زبیدی' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7574 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

7572- قال فی المجمع جلد 1 صفحہ 140' واسنادہ حسن . ورواہ المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 953 .

7573- ورواہ المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 956' وهذا الاسناد ضعیف جدًا .

7574- ورواہ المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 1840 .

إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، وعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللّٰهِ مَرَّةً أَوْ ثِنْتَيْنِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ، قَالَ: أَيْنَ الْقَائِلُ أَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنَا ذَا، قَالَ: أَتْمَمْتَ الْوُضُوءَ، وَصَلَّيْتَ مَعَنَا الْعِشَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّكَ مِنْ خَطِيئَتِكَ كَمَا وَلَدَتْكَ أُمُّكَ، فَلَا تَعُدْ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: 114)

حضورﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر اللہ کی حد قائم کریں! ایک مرتبہ یا دو مرتبہ عرض کی' آپ نے اعراض فرمایا' پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی' جب حضورﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: وہ کہاں ہے جو کہتا تھا کہ مجھ پر اللہ کی حد قائم کریں؟ اس آدمی نے عرض کی: میں ہوں! آپ نے فرمایا: تُو نے مکمل وضو نہیں کیا اور ہمارے ساتھ رات کی نماز نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تیرے گناہ اس طرح معاف ہوئے جس طرح آج ہی تیری ماں نے تجھے جنا ہے' پھر نہ کرنا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''دن کے دونوں حصوں میں نماز قائم کرو اور رات کے حصے''۔

7575 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ اُنہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول کریمﷺ کو اس حال میں سنا کہ آپ اپنی جدعا اونٹنی پر تھے۔ آپﷺ نے اپنے پاؤں رکاب میں ڈالے ہوئے تھے اور ایک ہاتھ اپنے کجاوے کے آگے رکھا ہوا تھا اور دوسرا کجاوے کے پیچھے' پس آپﷺ نے فرمایا: اے لوگو! خاموش ہو جاؤ!

7575- قال فى المجمع جلد3صفحه271' وفيه بقية بن الوليد وهو ثقة ولكنه مدلس وبقية رجاله ثقات . قلت هو فى سند الحديث رقم: 7677 . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 1841 .

حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ قَدْ أَدْخَلَ رِجْلَيْهِ فِي الْغَرْزِ، وَوَضَعَ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى مُقَدَّمِ الرَّحْلِ، وَالْأُخْرَى عَلَى مُؤَخَّرِهِ يَتَطَاوَلُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَنْصِتُوا، فَإِنَّكُمْ لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ هَذَا، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَاذَا نَفْعَلُ؟ قَالَ: تَعْبُدُونَ رَبَّكُمْ، وَتُقِيمُونَ خَمْسَكُمْ، وَتُؤْتُونَ زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَتَصُومُونَ شَهْرَكُمْ، وَتُطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

ممکن ہے اس سال کے بعد تم مجھے نہ دیکھ سکو۔ پس لوگوں میں سے ایک آدمی کو اللہ نے بھیجا۔ کسی نے کہا: ہم کیا کام کیا کریں؟ فرمایا: اپنے رب کی عبادت کرنا' پانچ نمازیں پڑھنا' اپنے مالوں کی زکوٰۃ دینا' رمضان شریف کے روزے رکھنا اور اطاعت کرنا' جب تمہیں کوئی حکم دیا جائے تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7576 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّ أَبَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ نمازِ عشاء کے وقت کل تم نماز کے لیے جمع ہو جانا' مجھے تم سے کام ہے۔ ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے فلاں! اس کو ضرور لکھنا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے کلام فرمائیں کیونکہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوتا ہے۔ دیگر لوگوں سے رسول

7576- قال فی المجمع جلد 1 صفحہ 46' وفی اسنادہ اسحاق بن ابراهيم بن زبريق وثقه يحيى بن معين وأبو حاتم وضعفه النسائی وأبو داؤد . قلت: قال الحافظ: صدوق يهم كثيرًا' وأطلق محمد بن عوف أنه يكذب . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1843 .

أُمَامَةَ، حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أَمَرَ أَصْحَابَهُ عِنْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ: أَنِ احْشُدُوا لِلصَّلَاةِ غَدًا، فَإِنَّ لِي إِلَيْكُمْ حَاجَةً. فَقَالَتْ رُفْقَةٌ مِنْهُمْ: يَا فُلَانُ دَوِّنْ أَوَّلَ كَلِمَةٍ يَتَكَلَّمُ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَأَنْتَ الَّذِي تَلِيهَا لِئَلَّا يَفُوتَهُمْ شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ: هَلْ حَشَدْتُمْ كَمَا أَمَرْتُكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَهَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَكُنَّا نَرَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سَيَتَكَلَّمُ كَلَامًا كَثِيرًا، ثُمَّ نَظَرَ فِي كَلَامِهِ، فَإِذَا هُوَ قَدْ جَمَعَ لَهُ الْأَمْرَ كُلَّهُ

کریم ﷺ کے کلام میں سے کوئی شی رہ جاتی ہے۔ پس جب آپ ﷺ صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا جس طرح میں نے حکم دیا تھا' تم اکٹھے ہو گئے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! فرمایا: اللہ کی عبادت کرتے رہنا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا' اب بتاؤ! تم نے سمجھ لیا۔ تین بار فرمایا۔ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا۔ تین بار فرمایا' پھر تین بار فرمایا: کیا تم نے سمجھ لیا۔ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں! پس ہم دیکھ رہے ہوتے تھے کہ رسول کریم ﷺ زیادہ کلام فرمائیں گے' پھر آپ کے کلام میں غور کیا تو معلوم ہوا کہ اس کے لیے تمام بات اکٹھی ہوگئی۔

حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حریز بن عثمان' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7577 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

بِنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ غُلَامًا شَابًّا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فِي الزِّنَا، فَصَاحَ النَّاسُ فَقَالَ: مَهْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِرُّوهُ ادْنُ، فَدَنَا حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُحِبُّهُ لِأُمِّكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِأُمَّهَاتِهِمْ، أَتُحِبُّهُ لِابْنَتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِبَنَاتِهِمْ، أَتُحِبُّهُ لِأُخْتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِأَخَوَاتِهِمْ، أَتُحِبُّهُ لِعَمَّتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِعَمَّاتِهِمْ؟ أَتُحِبُّهُ لِخَالَتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِخَالَاتِهِمْ. فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ كَفِّرْ ذَنْبَهُ، وَطَهِّرْ قَلْبَهُ، وَحَصِّنْ فَرْجَهُ

7578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ایک نوجوان آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے زنا کی اجازت دیں' لوگ چیخے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو! پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رُک جاؤ! اس (شخص) کو فرمایا: قریب آؤ! پس وہ قریب آ کر بیٹھ گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو ارشاد فرمایا: کیا تُو پسند کرتا ہے کہ تیری ماں کے ساتھ کوئی ایسا فعل کرے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اور اس طرح لوگ بھی اپنی ماؤں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے' کہا: تُو اپنی بیٹی کے لیے پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس طرح لوگ بھی اپنی بیٹیوں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے' کیا تُو اپنی بہن کے لیے یہ پسند کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: لوگ بھی اپنی بہنوں کے لیے یہ فعل پسند نہیں کرتے' کیا تُو اپنی پھوپھی کے لیے یہ پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے ارشاد فرمایا: لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے' کیا تُو اپنی خالہ کے لیے یہ فعل پسند کرتا ہے؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے ارشاد فرمایا: لوگ بھی اپنی خالہ کے لیے یہ پسند نہیں کرتے' پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے سینہ پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: اے اللہ! اس سے گناہوں کو دور فرما' اس کے دل کو پاک فرما' اس کی شرمگاہ کو پاک فرما!

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حریز بن عثمان عن سلیم بن عامر

7578- ورواه أحمد جلد5صفحه267,260,253' والترمذی رقم الحديث: 2464' وقال: حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1067 .

خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ح وحَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، سَمِعَهُ مِنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ خُبْزُ الشَّعِيرِ

حضور ﷺ کے گھر مبارک میں کبھی بھی جو کی روٹی نہیں بچی تھی۔

عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

عفیر بن معدان' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7579 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: خَيْرُ الذَّبْحِ الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین جانور جو قربانی کے لیے ذبح کیا جاتا ہے' وہ سینگ والا مینڈھا ہے۔

7580 - وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

بہترین کفن حلّہ ہے۔

7581 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین جانور جو قربانی کے لیے ذبح کیا جاتا ہے' وہ سینگ والا مینڈھا ہے۔

7579- ورواه الترمذی رقم الحديث: 1554' وقال: هذا حديث غريب وعفير بن معدان يضعف فی الحديث وابن ماجه رقم الحديث: 3130' وعندهما خبر الأضحية وهو حديث ضعيف . وهذا الحديث مكرر فی الأصل ولذلك كررناه .

اللہ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الذَّبْحِ الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

بہترین کفن حُلّہ ہے۔

7583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتُرْ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ .قَالَ: وَلَا يَتَعَرَّيَانِ تَعَرِّي الْحَمِيرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے تو اس کے اور اپنے اوپر پردہ کرے اور فرمایا: گدھے کی طرح وہ دونوں ننگے نہ ہوں۔

7584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، كَمَثَلِ نَهَرٍ عَذْبٍ يَجْرِي عِنْدَ بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا يَبْقَى عَلَيْهِ مِنَ الدَّرَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں پڑھنے کی مثال اس نہر کی ہے جو میٹھی ہو۔

7585 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ أَمْرًا لَا تَسْتَطِيعُونَ تَغْيِيرَهُ، فَاصْبِرُوا حَتَّى يَكُونَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِي يُغَيِّرُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم ایسی بُرائی دیکھو جس کو تم خود نہیں بدل سکتے ہو تو صبر کرو‘ اللہ عزوجل خود اس کو بدل دے گا۔

7583- قال في المجمع جلد4صفحه294' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7584- قال في المجمع جلد1صفحه300' وفيه عفير بن معدوان وهو ضعيف جدًا .

7585- قال في المجمع جلد7صفحه275' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7586 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ، وَالْعَيْنَ حَقٌّ، وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَأْلُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے' نظر برحق ہے' اچھی فال ہے۔

7587 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَارْفَعُوا، وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو' جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب امام رکوع سے سر اُٹھائے تو تم بھی اُٹھاؤ' جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

7588 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کو کوئی شی نہیں توڑتی ہے۔

7589 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور

7586- قال في المجمع جلد5صفحه106' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7587- قال في المجمع جلد2صفحه87' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7588- قال في المجمع جلد2صفحه62' واسناده حسن . قلت: كيف يكون اسناده حسنًا وفيه عفير بن معدان .

7589- قال في المجمع جلد2صفحه177' وفيه عفير بن معدان وقد أجمعوا على ضعفه .

عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاغْتَسَلَ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ

جلدی آیا' خطبہ سنا اور خاموش رہا تو اس کے لیے دُگنا ثواب ہے۔

7590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَعَجِّلُ فِي الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي الْبَدَنَةَ، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي الثَّوْرَ، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي شَاةً، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے جلدی آتا ہے' اس کو اونٹ قربان کرنے جتنا ثواب ملتا ہے' جو اس کے بعد آتا ہے اس کو گائے قربان کرنے جتنا ثواب ملتا ہے' جو اس کے بعد آتا ہے اسے بکری قربان کرنے جتنا ثواب ملتا ہے' جو اس کے بعد آتا ہے اسے مرغی صدقہ کرنے جتنا ثواب ملتا ہے۔

7591 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُبْعَثُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ، فَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَإِذَا صَعِدَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنبَرِ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھتے ہیں اور آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں' جب امام منبر پر بیٹھتا ہے تو رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں۔

7592 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7590- انظر ما قبله .

7591- ورواه أحمد جلد5صفحه260' قال في المجمع جلد2صفحه177' ورجال أحمد ثقات .

7592- قال في المجمع جلد2صفحه93' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف . قلت وله شاهد من حديث أبي هريرة عند مسلم وغيره .

الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوَّلُهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین صف اوّل مردوں کی ہے اور بدترین صف مردوں کی آخری اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین صف اوّل ہے (یعنی جس صورت میں مردوں کی صفیں آگے اور عورتوں کی صفیں پیچھے ہوں، عورتوں کے قرب کی وجہ سے مردوں کی صف کو بُرا اور مردوں کے قرب کی وجہ سے عورتوں کی صف کو بُرا کہا)۔

7593 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَقُومُ فِي الصَّلَاةِ فَيَدْعُو الدَّعْوَةَ، فَيُغْفَرُ لَهُ وَلِمَنْ وَرَاءَهُ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہوتا ہے، وہ دعا کرتا ہے تو جتنے لوگ اس کے پیچھے ہوتے ہیں انہیں بخش دیا جاتا ہے۔

7594 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَفَثَ رُوحُ الْقُدُسِ فِي رُوْعِي أَنَّ نَفْسًا لَنْ تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى تَسْتَكْمِلَ أَجَلَهَا، وَتَسْتَوْعِبَ رِزْقَهَا، فَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، وَلَا يَحْمِلَنَّكُمُ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُنَالُ مَا عِنْدَهُ إِلَّا بِطَاعَتِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روح القدس نے میرے دل میں پھونک ماری کہ ہر کوئی آدمی عمر اور رزق مکمل کر کے دنیا سے جائے گا، اچھے طریقے سے رزق تلاش کرو، اللہ کی نافرمانی کر کے رزق تلاش نہ کرو کیونکہ اللہ کی جانب سے نیک کام کرنے پر ملتی ہے جو چیز اس کے پاس ہے۔

7593- قال فى المجمع جلد10 صفحه111-112، وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7594- قال فى المجمع جلد4 صفحه72، وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7595 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ لَكُمِ الْبَيَانَ، كُلَّ الْبَيَانِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہارے لیے بیان کو ناپسند کیا ہے، ہر قسم کا بیان (ناجائز ہے)۔

7596 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُتَشَدِّقِينَ فِي النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منہ پھاڑ کر گفتگو کرنے والے جہنم میں ہوں گے۔

7597 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: انْطَلِقُوا إِلَى عَبْدِي، فَصُبُّوا عَلَيْهِ الْبَلَاءَ صَبًّا، فَيَأْتُونَهُ فَيَصُبُّونَ عَلَيْهِ الْبَلَاءَ، فَيَحْمَدُ اللّٰهَ، فَيَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا صَبَبْنَا عَلَيْهِ الْبَلَاءَ صَبًّا كَمَا أَمَرْتَنَا، فَيَقُولُ: ارْجِعُوا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَ صَوْتَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندوں کے پاس جاؤ، اس پر آزمائش ڈالو۔ فرشتے آتے ہیں اور اس پر آزمائش ڈالتے ہیں، وہ اللہ کی حمد کرتا ہے تو فرشتے واپس آتے ہیں اور عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم نے اُس پر آزمائش ڈالی جس طرح تُو نے ہمیں حکم دیا تھا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: واپس جاؤ! میں ان کی آواز سننا پسند کرتا ہوں۔

7598 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم میں سے کسی کو

7595- قال فی المجمع جلد8صفحه116، وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7596- قال فی المجمع جلد8صفحه116، وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7597- قال فی المجمع جلد2صفحه291، وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7598- هو كالذی قبله .

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُجَرِّبُ أَحَدَكُمْ بِالْبَلَاءِ كَمَا يُجَرِّبُ أَحَدُكُمْ ذَهَبَهُ بِالنَّارِ، فَمِنْهُ مَا يَخْرُجُ كَالذَّهَبِ الْإِبْرِيزِ، فَذَلِكَ الَّذِي حَمَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الشُّبُهَاتِ، وَمِنْهُ مَا يَخْرُجُ كَالذَّهَبِةِ دُونَ ذَلِكَ، فَذَلِكَ الَّذِي شَكَّ بَعْضَ الشَّكِّ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَخْرُجُ كَالذَّهَبِ الْأَسْوَدِ، فَذَلِكَ الَّذِي قَدِ افْتُتِنَ

آزمائش میں اس طرح رگڑتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی سونے کو آگ میں رگڑتا ہے' اس سے سونے کی ڈلیاں نکلتی ہیں' اسی طرح اللہ عزوجل بھی شبہات میں ڈالتا ہے' اس سے کچھ سونے کی طرح نکلے' اس طرح بعض شک والے ہوتے ہیں' ان میں سے کچھ سیاہ سونے کی طرح نکلتے ہیں' اسی طرح اس کی مثال ہے جو آزمائش میں ڈالا گیا ہو۔

7599 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أُتِيَ بِالْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يُقَبِّلُهُ وَهُوَ فِي حِجْرِهِ فَبَالَ، فَذَهَبُوا لِيُنَاوِلُوهُ، فَقَالَ: لَا تَقْطَعُوا دَرَّهُ فَتَرَكَهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ بَوْلِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ آئے' آپ انہیں اپنی گود میں بٹھا کر چومنے لگے تو حضرت امام حسین نے پیشاب کر دیا' صحابہ کرام پکڑنے لگے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پیشاب کرتے ہوئے نہ روکو! حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دیا گیا یہاں تک کہ وہ پیشاب کر کے فارغ ہوئے۔

7600 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ صُفْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْخَاتَمُ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ .قَالَ: أَمَا إِنَّهَا لَا تَزِيدُ إِلَّا وَهْنًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے زرد رنگ کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: یہ انگوٹھی کس کی ہے؟ اس نے عرض کی: واھنہ کی' آپ نے فرمایا: تیری کمزوری زیادہ ہو گی۔

7601 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مسلمان بندہ بیمار ہوتا ہے تو اللہ

7599- قال في المجمع جلد1 صفحه285' وفيه عفير بن معدان وقد أجمعوا على ضعفه .

7600- قال في المجمع جلد5 صفحه145 وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7601- هو كالذي قبله انظر المجمع جلد2 صفحه291 .

إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا مَرِضَ أَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَلَائِكَتِهِ فَيَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِي بِقَيْدٍ مِنْ قُيُودِي، فَإِنْ قَبَضْتُهُ، أَغْفِرُ لَهُ، وَإِنْ عَافَيْتُهُ فَجَسَدٌ مَغْفُورٌ لَهُ لَا ذَنْبَ لَهُ

عزوجل فرشتوں کی طرف پیغام بھیجتا ہے فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میں نے اپنے بندہ کو اس سے روکے رکھا ہے جو ادا کرتا تھا' اگر میں اس کو موت دوں تو میں نے اس کو بخش دیا' اگر میں صحت دوں تو بخشا ہوا جسم ہے' اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

عفير بن معدان عن سليم بن عامر

7602 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نسب سے حرام ہوتا ہے' وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

7603 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَجِلَّ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہ کرے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

7604 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُكِّلَ بِالْمُؤْمِنِ تِسْعُونَ وَمِئَةُ مَلَكٍ يَذُبُّونَ عَنْهُ مَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ، مِنْ ذَلِكَ النَّفَرِ تِسْعَةُ أَمْلَاكٍ يَذُبُّونَ عَنْهُ كَمَا يُذَبُّ عَنْ قَصْعَةِ الْعَسَلِ مِنَ الذُّبَابِ فِي الْيَوْمِ الصَّائِفِ، وَمَا لَوْ بَدَا لَكُمْ لَرَأَيْتُمُوهُ عَلَى جَبَلٍ، وَسَهْلٍ كُلُّهُمْ بَاسِطٌ يَدَيْهِ فَاغِرٌ فَاهُ، وَمَا لَوْ وُكِّلَ الْعَبْدُ فِيهِ إِلَى نَفْسِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ خَطَفَتْهُ الشَّيَاطِينُ

اسی سند سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے ساتھ ایک سو ستر فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں' اس چیز سے جس پر وہ قادر نہیں ہے' اس گروہ میں سے نو فرشتے وہ ہیں جو اس کی اس طرح حفاظت کرتے ہیں جس طرح گرمیوں کے دن میں شہد کے پیالے کی مکھیوں سے حفاظت کی جاتی ہے اور اگر تمہارے لیے ظاہر ہو تو تم ضرور اسے پہاڑ پر اور ہموار جگہ پر دیکھو' ان میں سے ہر ایک اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے اور منہ کھولے ہوئے ہے اور اگر بندے کو آنکھ جھپکنے کی دیر بھی اس کے اپنے حوالے

7602- قال في المجمع جلد4صفحه261' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7603- قال في المجمع جلد8صفحه15' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف جدًا .

7604- قال في المجمع جلد7صفحه209' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف :

کر دیا جائے تو شیاطین اسے اُچک لیں۔

7605 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَا: ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وُكِّلَ بِالشَّمْسِ تِسْعَةُ أَمْلَاكٍ يَرْمُونَهَا بِالثَّلْجِ كُلَّ يَوْمٍ، لَوْلَا ذَلِكَ مَا أَتَتْ عَلَى شَيْءٍ إِلَّا أَحْرَقَتْهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے ساتھ نو فرشتے مقرر کیے گئے ہیں جو اس پر ہر روز برف ڈالتے ہیں اگر ایسا نہ کریں تو جس شی پر آئے اس کو جلا دے۔

7606 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَيَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَسَعْهُ بَيْتُهُ، وَلْيَبْكِ عَلَى خَطِيئَتِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے یہ گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس کا وسیع ہو اور اپنے گناہوں پر روئے۔

7607 - وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَيَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، فَلْيَقُلْ خَيْرًا

جو اللہ اور آخرت کے دن پر اور میری رسالت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے تاکہ فائدہ ہو یا اپنے شر

7605- ورواه ابن عدی جلد2صفحه230' وأبو حفص الكنانى فى الأمالى (9/2/1)' والحافظ أبو محمد السراج القارئ فى الفوائد المنتخبة (1/125/1)' وأبو عمر والسمرقندى فى الفوائد المنتقاة جلد 1صفحه71' والخطيب فى الموضح جلد 1صفحه166' جلد2صفحه165,79 . قال فى المجمع جلد 8صفحه131 وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف جدًا . قال شيخنا فى سلسلة الضعيفة جلد 1صفحه307' وهذا الحديث مع ضعفه الشديد اسنادًا لا أشك أنه موضوع متنًا' ثم ذكر ما يؤيد قوله .

7606- قال فى المجمع جلد10صفحه299' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

لِيَغْنَمَ، أَوْ لِيَسْكُتْ عَنْ شَرٍّ فَيَسْلَمَ

سے بچانے کے لیے خاموش رہے' تا کہ وہ محفوظ رہے۔

7608 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَتْقَاهُ مَا أَتْقَاهُ مَا أَتْقَاهُ رَاعِي غَنَمٍ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ يُقِيمُ فِيهَا الصَّلَاةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتنا بڑا متقی ہے (تین بار فرمایا) پہاڑ کی چوٹی پر بکریاں چرانے والا جو نماز قائم کرتا ہے۔

7609 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ سِيَاحَةً، وَإِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر اُمت کے لیے سیاحت ہے اور میری اُمت کی سیاحت اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

7610 - وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَهْبَانِيَّةً، وَرَهْبَانِيَّةُ أُمَّتِي الرِّبَاطُ فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ

ہر اُمت کے لیے رہبانیت ہے' میری اُمت کی رہبانیت دشمن کے مقابلہ میں نگہبانی کرنا ہے۔

7611 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الْقَائِمِ بِاللَّيْلِ الظَّامِءِ بِالْهَوَاجِرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی اچھے اخلاق کے ذریعے رات کو قیام کرنے والے کے برابر ثواب پاتا ہے۔

7612 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں موزوں اور عمامہ (کے

7608- قال في المجمع جلد4صفحه67' وفيه عفير بن معدان وهو مجمع على ضعفه .

7609- قال في المجمع جلد 8صفحه278' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف . ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2469 بلفظ سياحة أمتي الجهاد في سبيل الله . وهو حديث حسن .

7610- قال في المجمع جلد8صفحه25 وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7611- قال في المجمع جلد 1صفحه257 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (42 مجمع البحرين)' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7612- قال في المجمع جلد 1صفحه217 رواه الطبراني في الأوسط (34 مجمع البحرين)' والكبير وفيه عفير بن معدان وقد أجمعوا على ضعفه .

النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْعِمَامَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کیا۔

7613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ خَرَجَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَمَرَّ بِأَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنَ الْعَرَبِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: هَلْ مِنْ مَاءٍ لِوُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ؟ فَقَالُوا: مَا عِنْدَنَا مَاءٌ إِلَّا فِي إِهَابِ مَيْتَةٍ، دَبَغْنَاهُ بِلَبَنٍ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: إِنَّ دِبَاغَهُ طَهُورُهُ فَأُتِيَ مِنْهُ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جہاد کے لیے نکلے' عرب کے کچھ گھروں کے پاس سے گزرے' آپ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا کہ کیا ان کے پاس پانی ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کرنے کے لیے؟ اُنہوں نے کہا: ہمارے پاس مردار کے چمڑے میں ہے' جس کو ہم نے دودھ کے ساتھ دباغت دی ہے۔ آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ دباغت پاک کرنے والی ہے' آپ کے لیے اس سے پانی لایا گیا' آپ نے وضو کیا اور نماز پڑھائی۔

7614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَائِذٍ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي، فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ يُصَوِّرَ فِي بَيْتِهَا نَخْلَةً، فَمَنَعَهَا وَنَهَاهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' اس نے بتایا کہ اس کا شوہر کسی جہاد میں گیا ہے' اس نے اجازت مانگی اپنے گھر کھجور کی تصویر بنانے کی' تو آپ نے اس سے منع کیا اور روکا۔

7615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت

7615- قال في المجمع جلد10 صفحه155' وفيه عفير بن معدان وهو مجمع على ضعفه .

الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، سَمِعَهُ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوفِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے' رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: (۱) اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے صفیں بناتے وقت (۲) بارش کے اُترنے کے وقت (۳) نماز کھڑی کرنے کے وقت (۴) کعبہ کے دیکھنے کے وقت۔

7616 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: رَأَيْتُ عَمُودَ الْكِتَابِ انْتُزِعَ مِنْ تَحْتِ وِسَادَتِي، فَأَتْبَعْتُهُ بَصَرِي، فَإِذَا هُوَ نُورٌ سَاطِعٌ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ هَوَى بِهِ، فَعُمِدَ بِهِ إِلَى الشَّامِ، وَإِنِّي أَوَّلْتُ أَنَّ الْفِتَنَ إِذَا وَقَعَتْ أَنَّ الْإِيمَانَ بِالشَّامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کتاب میرے سرہانے کے نیچے سے کھینچ لی گئی' میں اس کو پیچھے سے دیکھتا رہا' پس وہ پھیلنے والا نور تھا حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ اس نے اس کو اُڑا لیا ہے' پس اس کے ساتھ شام کا ارادہ کیا گیا ہے' بے شک میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ فتنے جب واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔

7617 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی خوبصورت خوشبو لگانے والی تھی' شوہر کے لیے اچھی حالت اور خوب اچھا لباس پہننا پسند کرتی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو خراب

7616- قال في المجمع جلد 10 صفحه 58' وفيه عفير بن معدان وهو مجمع على ضعفه . ومن طريق المصنف وغيره رواه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه 99-100 .

7617- قال في المجمع جلد 4 صفحه 302' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

رُشَيْدٍ، قَالُوا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ امْرَأَةً جَمِيلَةً عِطْرَةً، تُحِبُّ اللِّبَاسَ، وَالْهَيْئَةَ لِزَوْجِهَا، فَزَارَتْهَا عَائِشَةُ وَهِيَ تَفِلَةٌ قَالَتْ: مَا حَالُكِ هَذِهِ؟ قَالَتْ: إِنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَدْ تَخَلَّوْا لِلْعِبَادَةِ، وَامْتَنَعُوا مِنَ النِّسَاءِ، وَأَكْلِ اللَّحْمِ وَصَامُوا النَّهَارَ، وَقَامُوا اللَّيْلَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُرِيَهُ مِنْ حَالِي مَا يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدِي لِمَا يُخَلِّي لَهُ، فَلَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَهُ، فَحَمَلَهَا بِالسَّبَّابَةِ مِنْ إِصْبَعِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ انْطَلَقَ سَرِيعًا حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَسَأَلَهُمْ عَنْ حَالِهِمْ، قَالُوا: أَرَدْنَا الْخَيْرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، وَلَمْ أُبْعَثْ بِالرَّهْبَانِيَّةِ الْبِدْعَةِ، أَلَا وَإِنَّ أَقْوَامًا ابْتَدَعُوا الرَّهْبَانِيَّةَ فَكُتِبَتْ عَلَيْهِمْ، فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، أَلَا فَكُلُوا اللَّحْمَ، وَائْتُوا النِّسَاءَ، وَصُومُوا وَأَفْطِرُوا، وَصَلُّوا وَنَامُوا، فَإِنِّي بِذَلِكَ أُمِرْتُ

حالت میں دیکھا' آپ نے فرمایا: یہ کیا حالت ہے؟ عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں کچھ جن میں حضرت علی' عبداللہ بن رواحہ' عثمان بن مظعون شامل ہیں' عبادت کے لیے خلوت پسند کرتے ہیں اور عورتوں سے علیحدہ رہتے ہیں اور گوشت نہیں کھاتے' دن کو روزہ رکھنا اور رات کو قیام کرتے ہیں' میں نے ناپسند کیا کہ میری حالت کوئی دیکھے جب وہ خلوت میں ہوں تو میں اپنی طرف بلاؤں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نعلین شریف پکڑی' بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے پھر جلدی چلے یہاں تک کہ ان کے پاس داخل ہوئے' آپ نے ان کی حالت کے متعلق پوچھا' اُنہوں نے عرض کی: ہمارا مقصد بھلائی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے آسان دین دے کر بھیجا گیا ہے' مجھے رہبانیت کی بدعت کے ساتھ نہیں بھیجا گیا ہے' خبردار! کچھ لوگوں نے رہبانیت کو ایجاد کیا تو وہ ان پر واجب ہوگئی' تو وہ اس کی رعایت نہ کر سکے جس طرح کرنی چاہیے تھی' ان پر فرض کی گئی' اُنہوں نے اس کا حق ادا نہیں کیا' خبردار! گوشت کھاؤ' عورتوں سے جماع کرو اور روزہ رکھو' افطار کرو اور نماز پڑھو اور کلام کرو' مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

7618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

الْأَهْوَازِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْكِنْدِيُّ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدَيِ الْبَرِّ، وَالْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي الْبَرِّ، وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ فِي الْبَحْرِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللهِ، وَإِنَّ اللهَ وَكَّلَ مَلَكَ الْمَوْتِ يَقْبِضُ الْأَرْوَاحَ إِلَّا شُهَدَاءَ الْبَحْرِ، فَإِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ أَرْوَاحِهِمْ، وَيَغْفِرُ لِشُهَدَاءِ الْبَرِّ الذُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الدَّيْنَ، وَيَسْتَغْفِرُ لِشُهَدَاءِ الْبَحْرِ الذُّنُوبَ كُلَّهَا وَالدَّيْنَ

رسول اللہ ﷺ سے سنا: سمندر میں شہید ہونے والا خشکی میں دو شہید ہونے والوں کی طرح ہے' سمندر میں چکر لگانے والا اس طرح ہے جس طرح خشکی میں خون سے رنگا ہوا ہو' سمندر میں دو موجوں کے درمیان آدمی اللہ کی اطاعت میں ساری دنیا کا سفر کرنے والے کی طرح ہے' بے شک اللہ نے روحیں قبض کرنے کیلئے حضرت عزرائیل (موت کے فرشتے) کو مقرر فرمایا ہے مگر سمندر میں شہید ہونے والوں کی روحیں خود قبض کرتا ہے' خشکی کے شہید کے سوائے قرض کے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے اور سمندر کے شہیدوں کے سارے گناہ بھی اور قرض بھی معاف کر دیتا ہے۔

7619 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِي ثَلَاثَةِ أَمْكِنَةٍ: بِمَكَّةَ، وَالْمَدِينَةِ، وَالشَّامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن تین جگہ اُترا: مکہ' مدینہ اور ملک شام۔

7620 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

7619- قال في المجمع جلد 7صفحه157' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف . ورواه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه154 .

7620- قال في المجمع جلد 10صفحه59' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف . ورواه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه107 من طريق المصنف .

الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّامُ صَفْوَةُ اللَّهِ مِنْ بِلَادِهِ، يَجْتَبِي صَفْوَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الشَّامِ إِلَى غَيْرِهَا، فَبِسَخْطَةٍ، وَمَنْ دَخَلَهَا فَبِرَحْمَةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: ملک شام تمام شہروں سے اسی طرح چُنا ہوا ہے جس طرح اللہ اپنے کچھ بندوں کو چن لیتا ہے' جو ملک شام سے کسی دوسرے ملک کی طرف نکلے' وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے اور جو ملک شام میں داخل ہو' وہ اللہ کی رحمت میں ہے۔

7621 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ دُعَاءُ الْمُسْلِمِ عِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ زَحْفِ الصُّفُوفِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے' رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: (۱) اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے صفیں بناتے وقت (۲) بارش کے اُترنے کے وقت (۳) نماز کھڑی کرنے کے وقت (۴) کعبہ کے دیکھنے کے وقت۔

يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت یزید بن ابومالک' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7622 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی مسلمان دس آدمیوں یا اس سے اوپر کا ولی بنے' جو اس نے خیانت کی ہو

7622- ورواه أحمد جلد 5صفحه267 ثنا أبو اليمان ثنا اسماعيل بن عياش عن يزيد ا بن أبي مالك عن لقمانبن عامر عن أبي أمامة فذكره . قال في المجمع جلد 5صفحه205' وفيه يزيد ابن أبي مالك وثقه ابن حبان وغيره وبقية رجاله ثقات . وهو حديث حسن .

يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَلِي أَمْرَ عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا أُتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، فَكَّهُ بِرُّهُ، أَوْ أَوْثَقَهُ إِثْمُهُ، أَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَأَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ، وَآخِرُهَا عَذَابُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

گی تو اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے اس کی نیکی اس کو چھڑوالے گی یا اس کا گناہ اسے مکمل پکڑوا دے گا' ولی بننا اوّلاً ملامت ہے' درمیان میں ندامت ہے اور آخرت میں قیامت کے دن عذاب ہوگا۔

هَاشِمُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت ہاشم بن زید' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7623 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، ثنا صَدَقَةُ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمٍ أَبِي يَحْيَى، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسُئِلَ هَلْ يَتَنَاكَحُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِذَكَرٍ لَا يَمَلُّ، وَشَهْوَةٍ لَا تَنْقَطِعُ دَحْمًا دَحْمًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا جنت والے نکاح کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ایسے ذکر جس میں اکتاہٹ نہ ہوگی اور ایسی شہوت کے ساتھ جو کبھی ختم نہ ہوگی' یعنی خوب نکاح کریں گے۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ الْبَهْرَانِيُّ الْحِمْصِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت عبداللہ بن دینار البہرانی حمصی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7624 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَنبَلٍ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا تَصُمِ السَّبْتَ إِلَّا فَرِيضَةً، وَلَوْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا لَحَا شَجَرٍ فَأَفْطِرْ عَلَيْهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: ہفتہ کے دن فرض روزہ ہی رکھو! اگر کھانے کے لیے کوئی شی نہ پاؤ سوائے درخت کے پوست کے تو اس کے ساتھ ہی افطار کرلو۔

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

سلیمان بن عبدالرحمٰن حمصی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7625 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: تَخْرُجُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُلَّةٌ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ يَسُدُّ الْأُفُقَ. نُورُهُمْ مِثْلَ الشَّمْسِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حِسَابٌ وَلَا عَذَابٌ، ثُمَّ تَخْرُجُ ثُلَّةٌ أُخْرَى غُرٌّ مُحَجَّلُونَ، نُورُهُمْ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَسُدُّ الْأُفُقَ نُورُهُمْ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن ایک گروہ نکلے گا' جن کے ماتھے چمکدار ہوں گے' اُفق کو روک دیں گے' اُن کا نور سورج کی مانند ہو گا۔ پس ایک نداء دینے والا' نداء دے گا: نبی اُمّی! پس اس کو ہر اُمّی نبی تلاش کرے گا۔ پس کہا جائے گا: محمد ﷺ اور آپ کی اُمت ہے۔ پس وہ جنت میں داخل ہوں گے کہ ان پر حساب و کتاب نہ ہوگا' پھر ایک گروہ نکلے گا' ان کے چہرے روشن ہوں گے' ان کا نور چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا' ان کا نور دنیا کے کناروں کو بھر دے گا۔ پس نداء کرنے والا نداء کرے گا: اُمّی نبی! پس اس کو ہر اُمّی نبی تلاش کرے گا (کون ہیں)۔ پس کہا جائے گا: محمد ﷺ اور ان کی اُمت! پس وہ بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہوں گے' پھر ایک اور گروہ نکلے گا ان کے چہرے

7625- قال في المجمع جلد 10 صفحه409' ورجاله وثقوا على ضعف فيهم . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1185 .

وَأُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، ثُمَّ تَخْرُجُ ثُلَّةٌ أُخْرَى غُرٌّ مُحَجَّلُونَ، نُورُهُمْ مِثْلُ أَعْظَمِ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ يَسُدُّ الْأُفُقَ نُورُهُمْ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ، فَيُقَالُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، ثُمَّ يَجِيءُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ يُوضَعُ الْمِيزَانُ وَالْحِسَابُ

چمکدار ہوں گے ان کا نور آسمان میں بڑے ستارے کی مانند ہوگا' ان کا نور اُفق کو روک لے گا۔ پس منادی نداء دے گا: اُمّی نبی! پس اس کو ہر اُمّی نبی تلاش کرے گا۔ کہا جائے گا: محمد اوران کی اُمت ہے! پس وہ بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہوں گے' پھر تیرا رب عزوجل آئے گا' پھر میزان (ترازو) اور حساب وکتاب کا پیمانہ رکھا جائے گا۔

لُقْمَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

لقمان بن عامر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7626 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَيْهَمَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَلِي أَمْرَ عَشْرَةٍ، فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدُهُ مَغْلُولَةٌ إِلَى عُنُقِهِ، فَكَّهُ بِرُّهُ، أَوْ أَوْثَقَهُ إِثْمُهُ، أَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَأَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ، وَآخِرُهَا خِزْيٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی مسلمان دس آدمیوں یا اس سے اوپر کا ولی بنے' جو اس نے خیانت کی ہو گی تو اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے' اس سے ان کو نیکی چھڑائے گی یا اس کا گناہ اسے بیڑیوں میں جکڑ وادے گا' ولی بننا اوّلاً ملامت ہے' درمیان میں ندامت ہے اور آخرت میں قیامت کے دن عذاب ہوگا۔

7626- ورواه أحمد جلد5صفحه267 من هذا الطريق كما تقدم . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 349' وهذا اسناد شامي جيد رجاله كلهم ثقات' وفي يزيد وهو ابن عبد الرحمن ابن أبي مالك الدمشقي القاضي كلام لا ينزل حديثه عن رتبة الحسن . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1580 بهذا الاسناد واللفظ . كذا هو في المخطوطة ومسند الشاميين يزيد بن أيهم قال الحافظ مقبول' وعند أحمد يزيد ابن (أبي) مالك .

7627 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ .قِيلَ: مَا عَسَّلَهُ؟ قَالَ: يَرْزُقُهُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ مَوْتِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو مرنے سے پہلے عمل کی توفیق دیتا ہے‘ عرض کی گئی: عمل سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے۔

7628 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ، فَإِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَمْلَ، وَيَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھروں میں رہنے والے جانوروں کو قتل کرنے سے منع کیا سوائے دو دھاریوں والے سانپ اور چھپکلی کے‘ یہ دونوں حمل کو گراتے ہیں اور آنکھیں اُچک لیتے ہیں۔

7629 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں‘ تم صفیں درست کرو اور کندھوں کو برابر رکھو‘ اپنے بھائیوں کے لیے نرمی کرو اور درمیان میں خلاء کو پُر کرو کیونکہ شیطان تمہارے درمیان داخل ہوتا ہے‘

7627- ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:1585 .

7628- ورواه أحمد جلد5صفحه262‘ قال فى المجمع جلد4صفحه48‘ وفيه فرج بن فضالة وقد وثق على ضعفه . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:1586 .

7629- ورواه أحمد جلد5صفحه262‘ قال فى المجمع جلد2صفحه91‘ ورجال أحمد موثقون . قلت: وفيه عندهما فرج بن فضالة . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:1587 .

يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ، سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، وَسَوُّوا بَيْنَ مَنَاكِبِكُمْ، وَلِينُوا لِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ، وَسَدِّدُوا الْخَلَلَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَكُمْ مِثْلَ الْحَذَفِ وَالْحَذَفُ: وَلَدُ الضَّأْنِ الصِّغَارِ

بھیڑ کے چھوٹے بچے کی طرح اور حذف سے مراد بھیڑ کا چھوٹا بچہ ہے۔

لقمان بن عامر عن ابی امامة

7630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِي مَوْعِظَتِهِ: أَلَا لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ هَذَا -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -فَقَامَ رَجُلٌ طَوِيلٌ أَشْعَثُ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ، فَقَالَ: فَمَا الَّذِي نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' خطبہ میں فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تم اس سال کے بعد مجھے نہ دیکھ سکو یہ تین مرتبہ فرمایا' ایک لمبے قد کا آدمی کھڑا ہوا گویا کہ تمام لوگوں سے اچھی حالت میں نہ تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو اور خوش طبعی سے اپنے مال کی زکوٰۃ دو' تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہوگے۔

7631 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی

7630- ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1581 .

7631- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 262' قال فی المجمع جلد 8 صفحه 222' واسناد أحمد حسن وله شواهد تقويه . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1582' وابن سعد فی الطبقات جلد 1 صفحه 102' وابن عدی فی الكامل جلد 1 صفحه 165' وأبو نعيم فی الدلائل رقم الحديث: 317' والبيهقی فی الدلائل جلد 1 صفحه 20-21 . وللحديث شواهد من حديث عبادة بن الصامت وعتبة بن عبد' ولذا حسنه شيخنا تبعًا للهيثمی فی المجمع . ومن العجيب أن محققی الجامع الكبير قالوا: انهم لم يروا ترجمة فرج بن فضالة ولقمان بن عامر الذی تحرف عندهم الی نعمان بن عامر وهما من رجال التهذيب .

مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَانَ بُدُوُّ أَمْرِكَ؟ فَقَالَ: دَعْوَةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ، وَبُشْرَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَرَأَتْ أُمِّي أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ أَضَاءَتْ لَهُ قُصُورُ الشَّامِ

گئی: یارسول اللہ! آپ اپنی ولادت کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: میں اپنے والد ابراہیم کی دعا ہوں اور عیسیٰ بن مریم کی خوشخبری ہوا اور میری والدہ نے نور دیکھا جس سے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے۔

7632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ كَشِرَادِ الْبَعِيرِ السُّوءِ عَلَى أَهْلِهِ، فَمَنْ يُصَدِّقُنِي، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى) (الليل:16) ، كَذَّبَ بِمَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَوَلَّى عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں سے ہر کوئی جنت میں داخل ہوگا سوائے اُس کے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بھاگ گیا جس طرح پاگل اونٹ اپنے مالک سے بھاگتا ہے' جو میری اس بات کی تصدیق چاہتا ہے' وہ یہ پڑھے: "نہ جائے گا اس میں مگر بڑا بدبخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا"۔ جو محمد ﷺ لے کر آئے' اُس کو جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

7633 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر پتھر جس

7632- قال فی المجمع جلد 10 صفحه 403 رواه الطبرانی موقوفًا ورجاله وثقوا علی ضعف فی بعضهم . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1582 .

7633- قال فی المجمع جلد 10 صفحه 389' وفيه ضعفاء قد وثقهم ابن حبان وقال: يخطئون . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 1589 . وله شواهد من حديث أنس وأبی هريرة ومعاذ .

بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ، ثنا شَرْقِيُّ بْنُ الْقِطَامِيِّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: جِئْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ فَقُلْتُ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَوْ أَنَّ صَخْرَةً وَزَنَتْ عَشْرَ خَلِفَاتٍ، قُذِفَ بِهَا مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ مَا بَلَغَتْ قَعْرَهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى غَيٍّ، وَأَثَامٍ. قِيلَ: وَمَا غَيٌّ، وَأَثَامٌ؟ قَالَ: بِئْرَانِ فِي أَسْفَلِ جَهَنَّمَ يَسِيلُ مِنْهُمَا صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ، وَهُمَا اللَّذَانِ ذَكَرَهُمَا اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ: (أَضَاعُوا الصَّلَاةَ، وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مریم:59) (وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان:68)

کا وزن دس حاملہ اونٹنیوں کے برابر ہوگا' اس کو جہنم کے کنویں میں گرایا گیا' وہ ستّر سال تک اس کی تہہ تک نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ غی اور اثام تک پہنچے گا' عرض کی گئی: غی اور اثام سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: جہنم کے نچلے حصے میں دو کنویں ہیں' ان دونوں سے جہنم والوں کی پیپ بہتی ہے' دونوں کا ذکر اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں فرمایا: ''وہ لوگ جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشوں کی پیروی کی' عنقریب وہ غی میں ڈالیں جائیں گے' جو ایسا کرے گا وہ سزا پائے گا''۔

7634 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: كُلُّ سَارِحَةٍ، وَرَائِحَةٍ عَلَى قَوْمٍ حَرَامٌ عَلَى غَيْرِهِمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبح و شام کو آنے والی ہر جماعت' قوم پر دوسروں کے مقابلے میں زیادہ محترم ہے۔

الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الشَّامِيُّ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ،

قاسم بن عبدالرحمٰن بن یزید الشامی' حضرت معاویہ کے غلام' حضرت

7634- قال في المجمع جلد4صفحه163' وفيه سليمان بن سلمة الخبائري وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1588 .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

يُكْنَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

آپ کی کنیت عبدالرحمٰن یحییٰ بن حارث الذماری' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں۔

7635 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: لَقِيتُ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے سوصحابہ سے ملا ہوں۔

7636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ح، وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ، فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى، فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو باوضو ہوکر فرض نماز ادا کرنے کے لیے نکلا' اس کو محرم کے ساتھ حج کرنے جتنا ثواب ملے گا' جو نمازِ چاشت ادا کرنے کے لیے چلا' اس کو عمرہ کرنے جتنا ثواب ملے گا۔

7637 - وَصَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا

7635- سويد لين الحديث . لكن ذكر الذهبي في سير أعلام النبلاء (أن محمد بن شعيب بن شابور روى ذلك عن يحيى عن القاسم) .

7636- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 554' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 878 . وانظر حول صلاة على أثر صلاة رقم الحديث: 7582 .

ہے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وَأَبُو مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ الْخُشَنِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرَى الرَّجُلَ جَهِيرًا رَفِيعَ الصَّوْتِ، وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَرَاهُ خَفِيضَ الصَّوْتِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اونچی آواز والے آدمی کو ناپسند کرتے تھے، آپ پست آواز والے کو پسند کرتے تھے۔

7639 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے محبت کرنے اور بغض رکھے، عطا کرے اور روکے، اس کا ایمان مکمل ہو گیا، تم میں سے میرے نزدیک قیامت کے دن وہ ہو گا جس کے اخلاق اچھے ہوں گے۔

7638- قال في المجمع جلد 8 صفحه 114، وفيه مسلمة بن علي الخشني وهو ضعيف . قلت: بل متروك ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 880 .

7739- وقال في المجمع جلد 8 صفحه 24، رواه الطبراني في حديث طويل باسنادين ورجال أحدهما ثقات . يقصد حسن الأخلاق . ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 4655، وابن عساكر في تاريخه (2/6/16، 2/9/396) من طرق عن يحيى به، وحسنه شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 380 دون قوله: وان أقربكم . وقد روى هذه القطعة المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 884، ولها شواهد .

وَأَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ، وَإِنَّ مِنْ أَقْرَبِكُمْ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7640 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ إِلَى الْمَسَاجِدِ مِنَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبح وشام مسجدوں کی طرف جانا' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کی طرح ہے۔

7641 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرو کیونکہ جس نے

7640- قال في المجمع جلد 2صفحه29-30' وفيه القاسم بن عبد الرحمٰن وفيه اختلاف . قلت: هذا ليس بعلة الحديث فالقاسم حسن الحديث . والحسين ابن أبي السرى ضعيف كما قال الحافظ . وهذا لا يقتضى أن يكون الحديث موضوعًا . وقد حكم عليه شيخنا بالوضع' ولا أدرى ما هو مستنده في ذلك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:879 بهذا الاسناد واللفظ .

7641- قال في المجمع جلد2صفحه173 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (83 مجمع البحرين)' وفيه سويد ابن عبد العزيز ضعفه أحمد وابن معين وغيرهما ووثقه دحيم وغيره . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 881 بهذا اللفظ' وضعفه شيخنا .

إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السِّرَاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالُوا: ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّهُ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَهُ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

جمعہ کے دن غسل کیا' اس کے لیے یہ غسل ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور تین دن مزید کا۔

7642 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، انْقَلَبَ بِأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نمازِ فجر باجماعت پڑھی' پھر طلوعِ شمس تک اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بیٹھا رہا' پھر کھڑا ہوا' دو رکعت نفل ادا کیے' وہ ایک حج و عمرہ کا ثواب لے کر اُٹھے گا۔

7643 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن اونچی آواز میں پڑھتا ہے

7642- قال في المجمع جلد10 صفحه104' واسناده جيد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 885 .

7643- قال في المجمع جلد2 صفحه266' رواه الطبراني في الكبير من طريقين في احداهما بشير بن نمير وهو متروك وفي الأخرى اسحاق بن مالك ضعفه الأزدي . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 886 من طريق الخبائري به .

النَّصِيبِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ، وَالَّذِي يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ

وہ ایسے ہی ہے جس طرح جہراً صدقہ کرنا' اور وہ جو قرآن آہستہ پڑھتا ہے وہ ایسے ہے جس طرح سراً صدقہ دینا۔

7644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ أَوْلَى بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سلام کرنے میں ابتداء کی' وہ اللہ اور اُس کے رسول کے زیادہ قریب ہوگا۔

7645 - حَدَّثَنَا واثِلَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعِرْقِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: السِّوَاكُ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ تَعَالَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسواک منہ کے لیے پاکی اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

7646 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7644- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 5175' والترمذي رقم الحديث: 2835 من طريق آخر وهو حديث صحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 887 .

7645- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 888' وله شواهد .

الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، فَقَدْ أَخَذَ مِنْ حَظِّهِ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نمازِ عشاء باجماعت پڑھی' اُس نے لیلۃ القدر کے مطابق ثواب حاصل کرلیا۔

7647 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، ارْكَعْ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! تُو میری رضا کے لیے دن کے شروع میں چار رکعت پڑھ' تیرے لیے آخر دن میں کفایت کروں گا۔

7648 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، قَالُوا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد نہ کیا یا کسی نمازی کیلئے سامانِ جہاد تیار نہ کیا یا کسی نماز کے گھر میں اس کا نائب نہ بنا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے کھٹکھٹانے والی کے ساتھ مصیبت کا شکار کرے گا۔

القاسم بن عبد الرحمن بن يزيد الشامي عن ابي امامة

7647- قال في المجمع جلد2صفحه236' وفيه سليمان بن سلمة الخبائري وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:890 .

7648- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2486' وابن ماجه رقم الحديث: 2762' والدارمي رقم الحديث: 2423 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 491' والبيهقي جلد 9صفحه48' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 891' والوليد صرح بالتحديث عند الدارمي والمصنف هنا وفي مسند الشاميين . ولاقاسم فيه كلام لا ينزله عن درجة الحسن حديثه . فهو حديث حسن .

عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَغْزُ، أَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا، أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ أَصَابَهُ اللَّهُ بِقَارِعَةٍ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

7649 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَشْقِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ، وَمَنْ قَرَأَ مِئَتَيْ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَرَأَ أَرْبَعَمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِينَ، وَمَنْ قَرَأَ خَمْسَمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْحَافِظِينَ، وَمَنْ قَرَأَ سِتَّمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْخَاشِعِينَ، وَمَنْ قَرَأَ ثَمَانِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُخْبِتِينَ، وَمَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ أَصْبَحَ لَهُ قِنْطَارٌ، وَالْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِئَتَا أُوقِيَّةٍ، الْأُوقِيَّةُ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ -أَوْ قَالَ: مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ -وَمَنْ قَرَأَ أَلْفَيْ آيَةٍ كَانَ مِنَ الْمُوجِبِينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں تلاوت کیں، وہ غافلین میں نہیں لکھا جائے گا، جس نے سو آیتیں پڑھیں اس کو رات بھر قیام کرنے کا ثواب ملے گا، جو دوسو آیتیں پڑھے وہ رکوع کرنے والوں میں لکھا جائے گا، جس نے چار سو آیتیں پڑھیں وہ عابدین میں لکھا جائے گا، جس نے پانچ سو آیتیں پڑھیں وہ حافظین میں لکھا جائے گا، جس نے چھ سو آیتیں پڑھیں وہ ڈرنے والوں میں لکھا جائے گا، جس نے آٹھ سو آیتیں پڑھیں وہ مخبتین میں لکھا جائے گا، جس نے ایک ہزار آیتیں پڑھیں وہ اس کے لیے قنطار ہوگا، ایک قنطار بارہ سو اوقیہ کا ہوتا ہے، ایک اوقیہ زمین و آسمان کے درمیان جو کچھ ہے اُس سے بہتر ہے، یا فرمایا: اس سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہو، جس نے دو ہزار آیتیں پڑھیں تو وہ اُن میں لکھا جائے گا جن کے لیے جنت واجب کر دی گئی ہے۔

-7649 قال فى المجمع جلد 2 صفحه 268، وفيه يحيى بن عقبة ابن أبى العيزار وهو ضعيف . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 892 بهذا الاسناد واللفظ . قلت: يحيى هذا اتهم بوضع الحديث . وجبارة ضعيف، وفى شيخ المصنف كلام فالحديث موضوع .

7650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَقَالَ: إِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ) (لقمان: 6) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: گانے والیوں کی نہ بیع جائز ہے اور نہ خریدنا جائز ہے، نہ ان کی تجارت جائز ہے، ان کی کمائی حرام ہے، یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی: ''لوگوں میں کچھ فضول باتیں خریدتے ہیں'' آخر آیت تک۔

7651 - ثُمَّ أَتْبَعَهَا، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا رَفَعَ رَجُلٌ عَقِيرَتَهُ بِالْغِنَاءِ إِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذَلِكَ شَيْطَانَيْنِ يَرْتَقِدَانِ عَلَى عَاتِقَيْهِ، ثُمَّ لَا يَزَالَانِ يَضْرِبَانِ بِأَرْجُلِهِمَا عَلَى صَدْرِهِ -وَأَشَارَ إِلَى صَدْرِ نَفْسِهِ- حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَسْكُتُ

پھر اس کے پیچھے آپ نے بیان کیا کہ وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اس کی قسم! جو آدمی گانوں کے ساتھ اپنی آواز کو بلند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس وقت دو شیطانوں کو بھیجتا ہے جو اس کے کندھوں پر سوار ہو جاتے ہیں پھر وہ لگاتار اپنے پاؤں اس کے سینے پر مارتے رہتے ہیں اور اشارہ اپنے سینے کی طرف کر کے سمجھایا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو جائے۔

7652 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7650- ورواه الترمذي رقم الحديث: 3247,1300، وقال: حديث غريب، انما يروى من حديث القاسم عن أبي أمامة والقاسم ثقة وعلى بن يزيد يضعف في الحديث قاله محمد بن اسماعيل . ورواه ابن جرير في تفسيره جلد 21 صفحه 60، وأما اسناد المصنف ففيه الوليد بن الوليد وهو لين الحديث وعبد الرحمن ابن ثابت بن ثوبان صدوق يخطئ ورمى بالقدر وتغير بأخره . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 893,231 . قلت: الولدين بن الوليد أتهم .

7652- قال في المجمع جلد 3 صفحه 192، ورجاله ثقات . قلت: وسويد بن عبد العزيز لين الحديث كما قال الحافظ .

حَنبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

حضور ﷺ شعبان کے روزے رمضان تک رکھتے تھے۔

7653 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِسًا، ثُمَّ قَامُوا مِنْهُ لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ تِرَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ بیٹھتے ہیں پھر اللہ اور اس کے رسول کا ذکر کیے بغیر اُٹھ جاتے ہیں وہ مجلس ان کے لیے نقصان کا باعث ہوگا۔

7654 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وَأَبُو مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا، كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِرْقٍ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 894 .

7653- قال في المجمع جلد10 صفحه80' ورجاله وثقوا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 895,882

قلت: شيخ المصنف تقدم أنه غير معتمد . وسعيد قال الحافظ: مقبول' فالحديث ضعيف .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا الْوَلِيدُ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7655 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى إِلَى سُبْحَةِ الضُّحَى، لَا يَنْصِبُهُ إِلَّا ذَلِكَ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے گھر سے باوضو ہو کر نکلے اُسے ایک حج کا ثواب ملے گا، جو اپنے گھر سے نمازِ چاشت کے لیے نکلے اُسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

7656 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْإِيمَانِ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَأَفْضَلُكُمْ إِيمَانًا أَحْسَنُكُمْ خُلُقًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن اخلاق ایمان سے ہے، تم میں سے افضل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

كَثِيرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ

کثیر بن حارث، حضرت قاسم سے

7656- قال فى المجمع جلد 8 صفحه 24، رواه الطبرانى فى الأوسط (263 مجمع البحرين)، والكبير بنحوه وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك . قلت: سويد ليس متروك الحديث، بل لين الحديث .

عَنِ الْقَاسِمِ

7657- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: لَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً، وَلَا يَزْدَادُ الْمَالُ إِلَّا إِفَاضَةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ إِلَّا شُحًّا

7658- وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: معاملہ زیادہ نہیں ہوگا مگر سختی کے لحاظ سے مال زیادہ نہ ہوگا مگر رفاضہ (غالب آنے) کے لحاظ سے اور لوگ زیادہ نہ ہوں گے مگر کنجوسی کے اعتبار سے۔

قیامت بُرے لوگوں پر ہی آئے گی۔

غَيْلَانُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

7659- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عِيسَى بْنِ مُوسَى أَنَّهُ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ فِي ثَلَاثِ سُوَرٍ مِنَ

حضرت غیلان بن انس، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا اسم اعظم قرآن کی تین سورتوں میں ہے: (۱) بقرہ (۲) آل عمران (۳) طٰہٰ میں۔

7657- قال فى المجمع جلد 7 صفحه285' رواه الطبرانى ورجاله وثقوا . ورواه باسناد آخر ضعيف . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 1941' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 899' وشيخ المصنف فيه كلام وكثير بن الحارث قال الحافظ: مقبول . ومعاوية صدوق له أوهام . فالحديث ضعيف . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3856' والطحاوى فى مشكل الآثار جلد 1 صفحه63' والفريابى فى فضائل القرآن جلد 1 صفحه184' وغيلان بن أنس قال الحافظ مقبول .

الْقُرْآنِ: الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطه

الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ

7660- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فِي الزِّنَا، فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِرُّوهُ فَدَنَا حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُحِبُّهُ لِأُمِّكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِأُمَّهَاتِهِمْ. قَالَ: أَتُحِبُّهُ لِابْنَتِكَ؟ قَالَ: لَا .قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِبَنَاتِهِمْ .قَالَ: أَتُحِبُّهُ لِأُخْتِكَ؟ قَالَ: لَا .قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِأَخَوَاتِهِمْ .فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ كَفِّرْ ذَنْبَهُ، وَطَهِّرْ قَلْبَهُ، وَحَصِّنْ فَرْجَهُ

العلاء بن الحارث عن القاسم

حضرت علاء بن حارث حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے زنا کرنے کی اجازت دیں۔ پس صحابہ یہ بات سن کر چیخ اُٹھے پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو ٹھہراؤ! پس وہ قریب ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: قریب آؤ! پس وہ قریب آ کر بیٹھ گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے فرمایا: کیا تُو پسند کرتا ہے کہ تیری ماں کے ساتھ کوئی ایسا فعل کرے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی ماؤں کیلئے پسند نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو یہ اپنی بیٹی کیلئے پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی بیٹیوں کیلئے پسند نہیں کرتے کیا تُو اپنی بہن کیلئے یہ پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ بھی اپنی بہنوں کیلئے یہ پسند نہیں کرتے کیا تُو اپنی پھوپھی کیلئے یہ پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! فرمایا: لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کیلئے یہ پسند نہیں کرتے کیا تُو اپنی خالہ کیلئے یہ پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ

7660- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1523 .

بھی اپنی خالاؤں کیلئے پسند نہیں کرتے، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھا اور عرض کی: یا اللہ! اس کے گناہوں کو دھودے یا اس کے دل کو پاک فرما، اس کی شرمگاہ کو پاک فرما۔

7661- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السِّيَاحَةِ، فَقَالَ: إِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کی سیاحت اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

ابومعید حفص بن غیلان، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7662- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا عَدْوَى، وَلَا صَفَرَ، وَلَا هَامَ، وَلَا يَتِمُّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہ بیماریاں متعدی ہوتی ہیں، نہ صفر نہ ھامہ، دو مہینہ مکمل ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں، جس نے ذمہ کو توڑا وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔

7661- ورواه الحاكم جلد 2صفحه73، وصححه ووافقه الذهبي . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1522 .

7662- قال في المجمع جلد6صفحه294، وفيه صدقة بن عبد الله السمين وثقه دحيم وغيره وضعفه أحمد وغيره . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1551 .

شَهْرَانِ، وَمَنْ خَفَرَ بِذِمَّةٍ لَمْ يَرُحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

7663- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا عَدْوَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ بیماریاں متعدی ہوتی ہیں' نہ صفر نہ ھامہ۔

7664- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، وَأَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے۔

7665- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وَأَبُو مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ حَجَّةٍ، وَمَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ عُمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے باوضو ہو کر نکلے' اُسے ایک حج کا ثواب ملے گا' جو اپنے گھر سے نمازِ چاشت کے لیے نکلے اُسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

7663- فيه عمرو بن هاشم قال الحافظ صدوق يخطئ وهيثم بن حميد صدوق رمي بالقدر .

7664- ورواه في الصغير جلد1 صفحه171' ومسند الشاميين رقم الحديث: 593 .

7666- وَصَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ

عروہ بن رویم لخمی، حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن سے وہ ابوامامہ صدی بن عجلان سے روایت کرتے ہیں

7667- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح، وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ صَاحِبَ الشِّمَالِ لِيَرْفَعُ الْقَلَمَ سِتَّ سَاعَاتٍ عَنِ الْعَبْدِ الْمُسْلِمِ الْمُخْطِءِ أَوِ الْمُسِيءِ، فَإِنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بائیں کندھے والا بندے سے چھ گھڑیاں قلم اُٹھائے رکھتا ہے، مسلمان بندہ سے بھول جانے والے اور غلطی کرنے والے سے، پس اگر وہ شرمندہ ہوا اور بخشش مانگی تو وہ قلم رکھ دیتا ہے، ورنہ اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی۔

7667- قال في المجمع جلد10 صفحه208، رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها وثقوا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:526، وانظر تعليقنا على مسند الشاميين .

نَدِمَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْهَا أَلْقَاهَا، وَإِلَّا كُتِبَتْ وَاحِدَةً

7668- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْفَجْرَ كُتِبَتْ صَلَاتُهُ يَوْمَئِذٍ فِي صَلَاةِ الْأَبْرَارِ، وَكُتِبَ فِي وَفْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا پھر مسجد میں آ کر فجر سے پہلے دو رکعت نماز ادا کی' پھر بیٹھ گیا حتیٰ کہ اس نے (جماعت کے ساتھ) نمازِ فجر ادا کی تو اس دن اس کی نماز برابر کی نماز میں لکھی جائے گی اور لکھا جائے گا کہ وہ رحمان کے گروہ میں ہے۔

7669- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَمِلَ بِالْمَعَاصِي بَيْنَ ظَهْرَانَيْ قَوْمٍ هُوَ مِنْهُمْ لَمْ يَمْنَعُوهُ مِنْ ذَلِكَ حَتَّى يُغَيِّرُوا الْمُنْكَرَ، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے کسی قوم کے درمیان کھلے بندوں بُرے اعمال کیے' جو انہیں میں سے ہے اور اُنہوں نے اسے اس سے نہ روکا یہاں تک کہ وہ بُرائی کو بدلیں تو ان سے اللہ کی حفاظت و ذمہ ختم ہو گیا۔

7668- قال فى المجمع جلد2صفحه41' وفيه القاسم أبو عبد الرحمٰن وهو مختلف فى الاحتجاج به . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:525 .

7669- قال فى المجمع جلد5صفحه269' وفيه هياج بن بسطام وهو ضعيف . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:528 .

7670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالتَّوَاضُعِ، فَإِنَّ التَّوَاضُعَ فِي الْقَلْبِ فَلَا يُؤْذِيَنَّ مُسْلِمٌ مُسْلِمًا، فَلَرُبَّمَا مُتَضَاعِفٌ فِي أَطْمَارٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پر عاجزی لازم ہے کیونکہ عاجزی دل کا سکون ہے، کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ دے، بسااوقات برانگیختہ حالت والے اگر اللہ سے قسم اُٹھائیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے گا۔

7671- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عاصم بن رجاء بن حیوہ، قاسم سے، وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

7670- قال فی المجمع جلد 8 صفحه 83 فيه محمد بن سعيد المصلوب وهو يضع الحديث قلت فالحديث موضوع .
ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 529 .

7671- ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 530، والواقدی متروك .

الْحَضْرَمِيُّ، وَالنُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، وَهُوَ مُحِقٌّ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں دکھاوا ترک کرنے والے کا قائد ہوں گا وہ جنت کی ابتداء میں ایک گھر کا درمیان میں دوسرے گھر کا اور اعلیٰ جنت میں تیسرے گھر کا حقدار ہوگا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7673- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

7674- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ تُوطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى تَضَعْنَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن حاملہ عورتوں کے حمل وضع ہونے سے پہلے وطی کرنے سے منع فرمایا۔

7675- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ الْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ایک کے بال دوسرے کو لگانے والی' بال لگوانے والی' گودنے والی اور گدوانے والی پر۔

7676- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ السِّهَامُ حَتَّى يُقْسَمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا حصہ تقسیم کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا۔

7677- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِشَاتِ الْوُجُوهِ، وَشَاقَّاتِ الْجُيُوبِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہروں کو نوچنے والیوں اور گریبان پھاڑنے والیوں پر لعنت فرمائی۔

7678- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ ح، وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذخیرہ اندوزی سے منع فرمایا۔

7678- ورواه أبو بكر ابن أبي شيبة وابن أبي عمر عن أبي أسامة به . كما في المطالب العالية النسخة المسندة جلد 1 صفحه67' جلد2صفحه77 قال شيخنا حبيب الرحمٰن الأعظمي في تعليقه على المطالب العالية جلد 1 صفحه 401' ذكره البيهقي جلد6صفحه30 تعليقًا واسناده حسن وسكت عليه البوصيري . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:594 .

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحتكَرَ الطَّعَامُ

7679- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، قَالُوا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا ابْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُحِلَّ فِي الْفِتْنَةِ شَيْئًا حَرَّمَهُ قَبْلَ ذَلِكَ، مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَأْتِي أَخَاهُ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقْتُلُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا: فتنہ میں کوئی شی حرام ہونے والی شی کو حلال نہیں کرتی، تم میں سے کسی ایک کو کیا ہے کہ اپنے بھائی کے پاس آئے تو اس کو سلام کرے، پھر اس کے بعد اس کے پاس آ کر اس کو قتل کرے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7680- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْمَعٍ الصَّفَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَفَعَهُ: الْكَنُودُ: الَّذِي يَضْرِبُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ کنود وہ ہے جو اپنے غلام کو مارے، اس کو کھانے سے منع کرے اور خود اکیلا کھائے۔

7679- قال في المجمع جلد7صفحه298، وفيه عبد الملك بن محمد الصنعاني وثقه أيوب بن سليمان وغيره وفيه ضعف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 594 .

7680- قال في المجمع جلد7صفحه142، رواه الطبراني باسنادين في أحدهما جعفر بن الزبير وهو ضعيف وفي الآخر من لم أعرفه .

عَبْدَهُ، وَيَمْنَعُ رِفْدَهُ، وَيَأْكُلُ وَحْدَهُ

مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

معاویہ بن صالح' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7681- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَدْنُو الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قِيدِ مِيلٍ، وَيُزَادُ فِي حَرِّهَا كَذَا وَكَذَا يَغْلِي مِنَ الْهَوَامِّ كَمَا تَغْلِي الْقُدُورُ عَلَى الْأَثَافِيِّ، يَعْرَقُونَ مِنْهَا عَلَى خَطَايَاهُمْ، مِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى سَاقَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى وَسَطِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ الْعَرَقُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سورج ایک میل کی مقدار قریب کیا جائے گا' اس کی گرمی دنیا کی گرمی سے بڑھ جائے گی' اس سے دماغ اُبلے گا جس طرح ہنڈیا اُبلتی ہے' اپنے گناہوں کی مقدار پسینہ میں ڈوبے ہوں گے کسی کے دونوں کندھوں تک پسینہ ہوگا' کسی کی دونوں پنڈلیوں تک' کسی کے درمیان (سینے) تک' کسی کو پسینے کی لگام ڈالی جائے گی۔

7682- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَامَتْ ثُلَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَسُدُّونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن آئے گا تو لوگوں میں سے ایک گروہ اُٹھے گا' وہ آسمانوں سے کناروں تک زمین کو بھر دے گا' ان کا نور سورج کی مانند ہوگا۔ پس کہا جائے گا: اُمی نبی ﷺ! اس گروہ کو ہر اُمی نبی تلاش کرے گا۔ پس کہا جائے گا: محمد ﷺ اور آپ کی اُمت

7681- ورواه أحمد جلد5صفحه254' قال في المجمع جلد10صفحه335' ورجال أحمد ورجال الصحيح غير القاسم بن عبد الرحمٰن وقد وثقه غير واحد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1993 .

7682- قال في المجمع جلد10صفحه409' ورجاله وثقوا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1995 .

الْأُفُقَ، نُورُهُمْ كَالشَّمْسِ فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، ثُمَّ تَقُومُ ثُلَّةٌ أُخْرَى تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْأُفُقِ، نُورُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، ثُمَّ تَقُومُ ثُلَّةٌ أُخْرَى تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْأُفُقِ نُورُهُمْ مِثْلُ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ، فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، ثُمَّ يَحْثِي حَثْيَتَيْنِ، فَيَقُولُ: هَذَا لَكَ يَا مُحَمَّدُ، وَهَذَا مِنِّي لَكَ يَا مُحَمَّدُ، ثُمَّ يُوضَعُ الْمِيزَانُ، وَيُؤْخَذُ فِي الْحِسَابِ

ہے۔ پھر ایک اور گروہ کھڑا ہوگا وہ کناروں کے درمیان کو بھر دے گا۔ ان کا نور چودھویں رات کے چاند کی مانند ہو گا۔ پس کہا جائے گا: اُمّی نبی! اس کو ہر نبی تلاش کرے گا۔ پس کہا جائے گا: محمد ﷺ اور آپ کی اُمت ہے۔ پھر تیسرا گروہ اُٹھے گا جو کناروں کے درمیان کو بھر دے گا' ان کا نور آسمان میں ستارے کی مانند ہوگا۔ پس کہا جائے گا: اُمّی نبی! پس اسے ہر نبی تلاش کرے گا' پس کہا جائے گا: محمد ﷺ اور آپ کی اُمت۔ پس وہ کہے گا: اے محمد! یہ آپ کیلئے ہے اور اے محمد! یہ میری طرف سے آپ کے لیے ہے' پھر میزان رکھ کر حساب لیا جائے گا۔

مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدَفِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

معاویہ بن یحییٰ صدفی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7683- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ فَهُوَ مَوْلَاهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی آدمی کے ہاتھ پر اسلام لائے وہ اس کا غلام ہے۔

7683- قال في المجمع جلد 5صفحه334' وفيه معاوية بن يحيى الصدفي وهو ضعيف . ورواه ابن عدى ومن طريقه رواه البيهقى جلد10 صفحه298' وضعفه' ومن طريق ابن عدى أورده ابن الجوزى فى الموضوعات جلد 3صفحه230' وحسنه شيخنا لأن له شاهدًا من حديث تميم الدارى عند أبى داؤد والترمذى وابن ماجه وغيرهم .

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

سلیمان بن عبدالرحمٰن دمشقی، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7684- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

7685- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

7686- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

7684- ورواه أحمد جلد5صفحه261، والحاكم جلد4صفحه191، وصححه ووافقه الذهبي وقال المنذري في الترغيب جلد4صفحه168 رواه أحمد ثقات .

7685- ورواه أحمد جلد5صفحه261 .

7686- ورواه الحاكم جلد4صفحه191 .

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

7687- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جِنَازَةٍ، وَمَعَهُ سَبْعَةُ نَفَرٍ، فَجَعَلَ ثَلَاثَةً صَفًّا، وَاثْنَيْنِ صَفًّا، وَاثْنَيْنِ صَفًّا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا' وہاں سات آدمی تھے' آپ نے تین صفیں بنائیں' دو دو کی۔

7688- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا حَسَنًا جَمِيلًا، ثُمَّ كَانَ فِيمَا قَالَ: مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَلَهُ مِثْلُ الَّذِي لَنَا، وَعَلَيْهِ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْنَا، وَمَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَهُ أَجْرُهُ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کے ساتھ حج کیا' حجۃ الوداع کے خطبہ کے موقع پر' آپ نے بہت زیادہ اور خوبصورت باتیں ارشاد فرمائیں' ان میں یہ ہے کہ جو اہل کتاب سے اسلام لائے اس کے لیے دُگنا ثواب ہے' اس کی مثال اور ہماری اور جو ہم پر اسلام لائیں' مشرکوں میں اسلام لائے اس کے لیے ایک وہی ثواب ہے جو ہمارے لیے ثواب ہے اور اس کے لیے وہی گناہ ہے جو ہمارے لیے گناہ ہے۔

7687- قال في المجمع جلد3صفحه32' وفيه ابن لهيعة وفيه كلام . قلت وله شاهد من حديث مالك بن هبيرة .

7688- ورواه أحمد جلد5صفحه259' قال في المجمع جلد 1 صفحه93' وفيه القاسم أبو عبد الرحمن وقد ضعفه أحمد وغيره . قلت: في اسناده عبد الله بن صالح كاتب الليث . وهو ضعيف .

وَلَهُ مِثْلُ الَّذِى لَنَا، وَعَلَيْهِ مِثْلُ الَّذِى عَلَيْنَا

ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِى أُمَامَةَ

7689- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِى أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمِينٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ، فَإِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أَثْبَتَهَا، وَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْيَمِينِ: امْكُثْ سِتَّ سَاعَاتٍ، فَإِنِ اسْتَغْفَرَ لَمْ يُكْتُبْ عَلَيْهِ، وَإِلَّا أَثْبَتَ عَلَيْهِ سَيِّئَةً

ثور بن یزید' قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والے بائیں طرف والوں کے امین ہیں' اگر نیک عمل کرے تو وہ لکھتا ہے اور جب بُرا عمل کرے تو اسے دائیں طرف والا کہتا ہے: چھ گھڑیاں رُک جا! پس اگر وہ استغفار کرے تو وہ فرشتہ نہیں لکھتا ورنہ وہ ایک بُرائی لکھتا ہے۔

ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

7690- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا

ثابت بن عجلان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! جب میں تجھ سے تیری دو پیاری چیزیں (آنکھیں) لے

7689- ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:468 . وانظر تعليقنا على مسند الشاميين .

7690- ورواه أحمد جلد5صفحه258-259' قال فى المجمع جلد2صفحه208' وفيه اسماعيل بن عياش وفيه كلام . قلت وتابعه سويد بن عبد العزيز وهو لين الحديث . انظر ما بعده . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 2277' ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1597' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 535 قال فى الزوائد: اسناد حديث أبى أمامة صحيح' ورجاله ثقات . واسماعيل روايته عن الشاميين صحيحة وهذا منها .

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: ابْنَ آدَمَ، إِذَا أَخَذْتُ مِنْكَ كَرِيمَتَيْكَ فَصَبَرْتَ، وَاحْتَسَبْتَهَا عِنْدَ الْمُصِيبَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

لوں اور تو صبر کرے اور یہ پہلی مصیبت کے وقت ہوتا ہے تو میں تیرے لیے جنت سے کم کسی ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔

7691- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ، لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس آدمی کی دو پیاری چیزیں میں لے لوں تو میں اس کیلئے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔

7692- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَا: ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَطْلِعِهَا كَهَيْأَتِهَا لِصَلَاةِ الْعَصْرِ حِينَ تَغْرُبُ مِنْ مَغْرِبِهَا،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج اپنے مطلع سے طلوع ہو اور اس کی شکل عصر کی نماز کیلئے سورج کی شکل کی طرح ہو جب وہ مغرب میں غروب ہوتا ہے تو جس آدمی نے دو رکعتیں چار سجدوں کے ساتھ پڑھیں تو اس کیلئے اس دن کا ثواب لکھا جائے گا اور میرا یہ بھی گمان ہے کہ فرمایا: اگر وہ اس دن فوت ہو جائے گا تو سیدھا جنت میں جائے گا۔

7692- قال في المجمع جلد 2صفحه237، وفيه ميمون بن زيد قال الذهبي: لينه أبو حاتم . وذكره ابن حبان في الثقات، وقال: يخطئ وبقية رجاله موثقون الا أن فيهم ليث ابن أبي سليم وفيه كلام . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2279 . فالحديث ضعيف .

فَصَلَّى رَجُلٌ رَكْعَتَيْنِ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كُتِبَ لَهُ أَجْرُ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَحَسِبْتُهُ قَالَ: وَكَفَّرَ عَنْهُ خَطِيئَتَهُ وَإِثْمَهُ، وَأَحْسِبُهُ قَالَ: فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

7693- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، قَالَا: ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ لَا نَحْفَظُهُ، ثُمَّ قَالَ: سَأُنَبِّئُكُمْ بِشَيْءٍ يَجْمَعُ ذَلِكَ كُلَّهُ تَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے بہت زیادہ دعا کی' ہمیں یاد نہیں ہے' پھر فرمایا: میں تمہیں ایسی چیز کی خبر دوں جو ہر چیز کو جمع کردے' یہ دعا کرو: ''اللّٰهم انا نسألك بما سألك الى آخره''۔

7694- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7693- قال فی المجمع جلد10 صفحه180' وفيه ليث ابن أبى سليم وهو ضعيف . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:2278 . وهو حديث ضعيف .

7694- قال فی المجمع جلد 3 صفحه 41' جلد 4 صفحه 40 فيه ليث ابن أبى سليم وهو ثقة ولكنه مدلس وبقية رجاله ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:2280 .

الدَّوْرَقِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَأَمَرَ الْمُنَادِيَ، فَنَادَى: مَنْ كَانَ مُضْعَفًا، فَلْيَرْجِعْ. فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَرَاجَعُونَ حَتَّى بَلَغُوا مَضِيقًا مِنَ الطَّرِيقِ، فَوَقَصَتْ بِرَجُلٍ نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى بِالْمُسْلِمِينَ فَأَتَاهُ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُكُمْ، وَمَا حَبَسَكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فُلَانٌ أَتَى الْمَضِيقَ مِنَ الطَّرِيقِ، فَوَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَقَتَلَتْهُ. قَالَ: فَدَعَوْهُ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَأَبَى، فَأَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں تھے' آپ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا' اس نے نداء دی کہ جو کمزور ہے وہ واپس چلا جائے۔ لوگ واپس جانے لگے یہاں تک کہ راستہ تنگ ہو گیا' ایک آدمی کو اس کی اونٹنی نے اس طرح گرایا کہ اس کی گردن ٹوٹ گئی اور اس نے اسے قتل کر دیا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دیکھا تو مسلمانوں کو نداء دی۔ پس لوگ آپ کے پاس آئے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا کام ہے اور تمہیں کس چیز نے روکا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فلاں آدمی راستہ کی تنگ جگہ میں آیا اور اس کی اونٹنی نے اس کو گرا کر مار دیا۔ راوی کا بیان ہے: پس لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس پر نماز پڑھنے کی دعوت دی تو آپ نے انکار کیا اور منادی کو حکم دیا' اس نے نداء کی: بے شک جنت عاصی کیلئے حلال نہیں ہے۔

7695- أَلَا وَإِنَّ الْحُمُرَ الْأَهْلِيَّةَ حَرَامٌ، وَكُلُّ سَبُعٍ ذِي نَابٍ أَوْ قَالَ ذِي ظُفُرٍ

خبردار! پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے' ہر وہ جو کچلیوں والا ہو' یا فرمایا: جو پنجے سے شکار ہو۔

7696- حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو عبدالرحمٰن فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک غزوہ میں ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کمزور ہے' اسے چاہیے کہ وہ واپس لوٹ جائے۔ پس لوگوں نے واپس جانا شروع کیا تو راستہ تنگ ہو گیا۔ پس ایک آدمی کو لے کر اس کا اونٹ کھڑا ہوا (اور وہ

7696- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2281.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُضَعَّفًا فَلْيَرْجِعْ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَرَاجَعُونَ، فَتَضَايَقَ الطَّرِيقُ، فَوَقَفَ بِرَجُلٍ بَعِيرُهُ، فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أُخْبِرَ عَنْهُ، أَبَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَدَعَا بِلَالًا، فَقَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَادِ بِهَا، إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

مر گیا)۔ پس نبی کریم ﷺ کو اس کے پاس لایا گیا' پس جب کسی نے اس کے بارے مکمل خبر دی تو آپ ﷺ نے اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے انکار کر دیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آزاد دی' اُنہوں نے عرض کی: حاضر ہوں! اے اللہ کے رسول! تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نداء کرو کہ عاصی کیلئے جنت حلال نہیں ہے۔

7697- وَإِنَّ الْحُمُرَ الْأَهْلِيَّةَ حَرَامٌ، وَكُلُّ سَبُعٍ ذِي ظُفُرٍ أَوْ ذِي نَابٍ

اور بے شک پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے اور پنجے سے شکار کرنے والے یا کچلیوں والے درندوں کا گوشت حرام ہے۔

7698- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَيْهَا إِلَّا كَانَ ذَلِكَ الْحَمْدُ أَفْضَلَ مِنْ تِلْكَ النِّعْمَةِ، وَإِنْ عَظُمَتْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندہ پر اللہ کا انعام ہو وہ اس پر اللہ کی حمد کرے تو حمد کا ثواب نعمت سے بڑا ہوگا' اگرچہ نعمت بڑی ہو۔

الْعَبَّاسُ بْنُ مَيْمُونٍ،

عباس بن میمون' حضرت قاسم سے

7698- قال فی المجمع جلد10 صفحه95' وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:2282' وهو حسن لشاهده الا قوله وان عظمت .

عَنِ الْقَاسِمِ

7699- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، ثنا حَدَّادُ الْعُذْرِيُّ، مَعَ ابْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ، وَبَخِلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَجُبِنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ، فَلْيُكْثِرْ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَإِنَّهَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ يُنْفِقَانِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو رات جگرکاوی سے ڈرائے، مال خرچ کرنے سے بخل کرے اور دشمن سے مقابلے کے وقت اس پر بزدلی کی کیفیت طاری ہوجائے تو اسے چاہیے کہ وہ سبحان اللہ وبحمدہ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک سونے اور چاندی کے ان پہاڑوں سے بہتر ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کیے جاتے ہیں۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ

7700- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ أَرْضِهِ الشَّامُ، وَفِيهَا صَفْوَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ، وَلَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي ثُلَّةٌ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ

عبدالعزیز بن عبیداللہ، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ملک شام میں اللہ کی رحمت ہے، اس کی مخلوق اور بندوں پر بھی رحمت ہے، میری اُمت کے لوگ جنت میں داخل ہوں گے ضرور بضرور بغیر حساب و کتاب کے۔

7700- قال في المجمع جلد10 صفحه59، وفيه عبد العزيز بن عبيد الله الحمصي وهو ضعيف. ورواه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه107 من طريق المصنف ورواه المصنف أيضًا في مسند الشاميين رقم الحديث: 1341 بهذا الاسناد واللفظ.

وَلَا عَذَابَ

عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ

7701- حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ الْأَوْزَاعِيَّ، وَأَنَا جَالِسٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا الشَّامَ، وَمَنْ فِيهَا مِنَ الرُّومِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتُغْلَبُونَ عَلَى الشَّامِ، وَتُصِيبُوا عَلَى بَحْرِهَا حِصْنًا يُقَالُ لَهُ أَنَفَةٌ، يُبْعَثُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ شَهِيدٍ

عتبہ بن عبدالرحمٰن، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ صحابہ کرام نے ملک شام کا ذکر کیا، ان میں سے کچھ نے روم کا ذکر کیا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب روم والے شام والوں پر غالب آئیں گے، ان کو سمندر میں ایک قلعہ ملے گا، جس کا نام انفہ ہے، اس سے قیامت کے دن اللہ عزوجل بارہ ہزار شہداء اُٹھائے گا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

7702- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُدْرِكٍ الْقُصْرِيُّ، بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ

عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں، وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!

7701- قال في المجمع جلد10 صفحه62، وفيه من لم أعرفه .

7702- قال في المجمع جلد1 صفحه96، وفيه القاسم أبو عبد الرحمن وهو ضعيف عند الأكثرين . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 171 مطولًا وانظر تعليقنا عليه .

حَـمَّـادٍ، ثـنـا ابْـنُ ثَـوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْـمَنِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا إِيـمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ، لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا

تم جنت میں بغیر ایمان کے داخل نہیں ہو سکتے ہو۔

7703- حَـدَّثَـنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِیُّ، ثنا أَبُو خُـلَيْـدٍ عُتْبَةُ بْـنُ حَـمَّـادٍ، ثـنـا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ: نُـودِیَ فِينَا عَامَ خَيْبَـرَ مَـعَ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُـلُّ ذِی نَـابٍ مِـنَ السِّبَـاعِ حَرَامٌ، وَالْحُمُرُ الْأَهْلِيَّةُ حَرَامٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر والے سال جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو اعلان کیا گیا کہ ہر پھاڑنے والے جانور اور پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے۔

7704- وَأَنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

اور یقیناً جنت نافرمان کے لیے جائز نہیں۔

7705- حَـدَّثَـنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُـدْرِكٍ، ثـنـا سُـلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِیُّ، ثنا عُتْبَةُ بْنِ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِـی أُمَامَةَ قَالَ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَـنْ هَـالَـهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ، أَوْ بَخِـلَ بِـالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، أَوْ جَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَإِنَّهَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُ فِی سَبِيلِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو جگرکاوی کرنے سے ڈرے، مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے جہاد کرنے سے بزدلی دکھائے، اسے چاہیے کہ وہ سبحان اللہ وبحمدہ کا ورد کرے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو سونے کا پہاڑ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

7703- ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 173 .

7705- قال فی المجمع جلد 10 صفحه 94 وفيـه سـليمان بن أحمد الواسطی وثقه عبدان وضعفه الجمهور، والغالب على بقية رجاله التوثيق . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 174 راجع تعليقنا عليه هناك .

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ثَابِتُ بْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

ثابت بن ثوبان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7706- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَازُ الْجُرَشِيُّ، ثنا أَبُو خُلَيْدٍ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هَامَ، وَلَا صَفَرَ، وَلَا عَدْوَى، وَلَا يَتِمُّ شَهْرَانِ ثَلَاثُونَ يَوْمًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہام' صفر' عدوی اور دو ماہ مکمل تیس دن کے نہیں ہوتے ہیں۔

عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ الدِّمَشْقِيَّ، عَنِ الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ

علی بن یزید جن کی کنیت ابوعبدالملک دمشقی ہے' یہ حضرت قاسم یحییٰ بن حارث ذماری سے' وہ حضرت علی بن یزید سے' وہ حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7707- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7706- قال فی المجمع جلد5صفحه102' وفیه عمرو بن محمد الغاز ولم أعرفه وعبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان وثقه ابن حبان وغیره وضعفه النسائی وغیره وبقیة رجاله ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 214 فراجعه .

7707- قال فی المجمع جلد10صفحه114' رواه الطبرانی فی الأوسط (440 مجمع البحرین)' والکبیر وفیه علی ابن یزید الألهانی وهو ضعیف . ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 897 .

الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سَيِّءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سَيِّءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ .قَالَ: ثُمَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ مَا لَا يَحْلِفُ عَلَى غَيْرِهِ يَقُولُ: وَاللَّهِ، مَا قَالَهَا عَبْدٌ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَيَمُوتُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

علی بن یزید عن القاسم عن علی بن یزید عن القاسم

حضور ﷺ نے فرمایا: صبح کے وقت یہ دعا کرو: ''اللّٰھم لك الحمد الٰی آخرہٖ ''تین دفعہ پڑھی' اگر اس دن وہ مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا' اگر شام کو تین دفعہ پڑھی اور اس شام کو مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا' پھر حضور ﷺ نے اس پر قسم اُٹھائی حالانکہ آپ نے اس کے علاوہ یہ قسم نہیں اُٹھائی' فرمایا: اللہ کی قسم! جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھا' اگر اس دن مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا' اگر شام کو تین دفعہ پڑھا اور اس دن مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ

7708- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ، وَأَمَرَنِي رَبِّي بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ، وَالْمَزَامِيرِ، وَالْأَوْثَانِ، وَالصُّلُبِ، وَأَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَحَلَفَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ جَرْعَةً مِنْ خَمْرٍ مُتَعَمِّدًا إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيدِ مِثْلَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مَغْفُورًا لَهُ أَوْ مُعَذَّبًا .وَلَا يَسْقِيهَا صَبِيًّا صَغِيرًا مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا إِلَّا سَقَيْتُهُ مِثْلَهَا مِنَ الصَّدِيدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ أَوْ مُعَذَّبًا، وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَخَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فرج بن فضالہ علی بن یزید سے وہ قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور تمام والوں کے لیے ہدایت میرے رب نے مجھے سرنگیوں گانے بتوں کی عبادت اور صلیب لٹکانا اور جاہلیت والے کام کرنے سے منع کیا میرے رب کی عزت کی قسم! جوکوئی بندہ شراب کا ایک گھونٹ بھی جان بوجھ کر پیتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اسی طرح پیپ پلائی جائے گی خواہ بخشا ہوا ہو یا عذاب دیا گیا جوکوئی اللہ کے ڈر سے شراب پینے کو ترک کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے قدس کے حوضوں سے پلائے گا۔

7709- وَلَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا

گانے والیوں کی خرید وفروخت اور ان میں تجارت

7708- ورواه أحمد جلد 5صفحه268,257، قال في المجمع جلد 5صفحه69، وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف . قلت: وفرج بن فضالة ضعيف .

شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا التِّجَارَةُ فِيهِنَّ، وَإِنَّمَا هُنَّ حَرَامٌ

عُبَيْدُ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ مُطَّرِحُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ

7710- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَنِي اللّٰهُ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَأَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أَدُقَّ الْمَزَامِيرَ، وَالْمَعَازِفَ، وَالْأَوْثَانَ الَّتِي كَانَتْ تُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ، وَأَقْسَمَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي إِلَّا سَقَيْتُهُ إِيَّاهُ مِنَ الْحَمِيمِ، فَإِمَّا أَغْفِرُ لَهُ، وَإِمَّا أُعَذِّبُهُ، وَأَقْسَمَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَسْقِي عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي صَبِيًّا لَا يَعْقِلُهُ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِثْلَ مَا سَقَاهُ مِنَ الْحَمِيمِ، إِمَّا أَنْ أَغْفِرَ لَهُ، وَإِمَّا أَنْ أُعَذِّبَهُ، وَأَقْسَمَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَتْرُكُهُ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي مَخَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهُ إِيَّاهُ فِي حَضِيرَةِ

کرنا حرام ہے۔

عبید بن زحر، علی بن یزید مطرح بن یزید ابو مہلب سے، وہ عبید اللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے ہدایت اور تمام عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور میرے رب نے مجھے حکم دیا کہ مزامیر معازف اور بت توڑ دوں، اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کی جاتی ہے، میرے رب نے اپنی عزت کی قسم فرمائی، میرے بندوں میں سے جو بھی میرا بندہ شراب پیے گا، تو میں اسے (جہنم کا) گرم پلاؤں گا (اس کے بعد) یا میں اسے معاف کروں یا عذاب دوں۔ میرے رب نے قسم فرمائی ہے کہ میرے بندوں میں سے جو بندہ بھی خواہ وہ غیر عاقل بچہ ہی کیوں نہ ہو، میں اسے گرم پانی پلاؤں گا (اس کے بعد) خواہ میں اسے معاف کروں یا عذاب دوں اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ میرے ڈر سے میرے بندوں میں سے جو بندہ اسے چھوڑے گا تو میں اسے ''حضیرۃ القدس'' میں پلاؤں گا۔

7710- المشمعل صدوق يخطئ . ومطرح ضعيف . وعبيد الله بن زحر صدوق يخطئ . وعلي بن يزيد ضعيف .

الْقُدُسِ

7711- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا مُطَّرِحُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ، وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا التِّجَارَةُ فِيهِنَّ، وَأَثْمَانُهُنَّ حَرَامٌ، وَالِاسْتِمْتَاعُ إِلَيْهِنَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: گانے والیوں کی خرید وفروخت اور ان میں تجارت کرنا حرام ہے اوران کی ثمنیں بھی حرام ہیں اوران سے استمتاع بھی حرام ہے۔

7712- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ، رَكْضَ الْفَرَسِ الْجَوَادِ الْمُضَمَّرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ایک روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھا' اللہ اس سے جہنم کو ایک ہزار سال کی مسافت جتنا دور کر دے گا' جس پر عمدہ سدھائے گھوڑے پر سوار ہو کر سفر کیا جائے۔

7713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریمﷺ نے فرمایا: اس دین والوں پر عروج بھی آئے گا اور پھر زوال کا شکار بھی ہوں گے' خبردار! اس دین کا

-7711 وقال في المجمع جلد8صفحه122' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

-7712 رواه عبد الرزاق رقم الحديث:9683 . قال في المجمع جلد3صفحه194' وفيه مطرح وهو ضعيف .

-7713 قال في المجمع جلد7صفحه271,262' وفيه على بن يزيد وهو متروك . قلت: علمت حال غيره من رجال الاسناد آنفًا .

عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذَا الدِّينِ إِقْبَالًا وَإِدْبَارًا، أَلَا وَإِنَّ مِنْ إِقْبَالِ هَذَا الدِّينِ أَنْ تَفْقَهَ الْقَبِيلَةُ بِأَسْرِهَا حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا الْفَاسِقُ، وَالْفَاسِقَانِ ذَلِيلَانِ فِيهَا، إِنْ تَكَلَّمَا قُهِرَا وَاضْطُهِدَا، وَإِنَّ مِنْ إِدْبَارِ هَذَا الدِّينِ، أَنْ تَجْفُوَ الْقَبِيلَةُ بِأَسْرِهَا، فَلَا يَبْقَى إِلَّا الْفَقِيهُ وَالْفَقِيهَانِ، فَهُمَا ذَلِيلَانِ إِنْ تَكَلَّمَا قُهِرَا وَاضْطُهِدَا، وَيَلْعَنُ آخِرُ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا، أَلَا وَعَلَيْهِمْ حَلَّتِ اللَّعْنَةُ حَتَّى يَشْرَبُوا الْخَمْرَ عَلَانِيَةً حَتَّى تَمُرَّ الْمَرْأَةُ بِالْقَوْمِ، فَيَقُومُ إِلَيْهَا بَعْضُهُمْ، فَيَرْفَعُ بِذَيْلِهَا كَمَا يُرْفَعُ بِذَنَبِ النَّعْجَةِ، فَقَائِلٌ يَقُولُ: يَوْمَئِذٍ أَلَا وَارِ مِنْهَا وَرَاءَ الْحَائِطِ، فَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيهِمْ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيكُمْ، فَمَنْ أَمَرَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَلَهُ أَجْرُ خَمْسِينَ مِمَّنْ رَآنِي، وَآمَنَ بِي وَأَطَاعَنِي وَتَابَعَنِي

عروج یہ ہے کہ ہر قبیلہ سارے کا سارا فقہ حاصل کرے حتیٰ کہ صرف ایک فاسق باقی رہ جائے اور دو فاسق اس میں ذلیل ہوں' اگر وہ دونوں کلام کریں اور ان پر ظلم کیا جائے' اور بے شک اس دین کا زوال یہ ہے کہ سارا کا سارا قبیلہ جفا کرے۔ صرف ایک فقیہ یا دو فقیہ رہ جائیں اور وہ ذلت کا شکار ہوں' اگر وہ قاہرانہ گفتگو کریں اور ان پر ظلم کیا جائے' حال یہ ہو کہ بعد میں آنے والے اُمتی' پہلے اُمتیوں پر لعن طعن کریں۔ خبردار! ان (بعد والوں) پر لعنت حلال ہو گی یہاں تک کہ وہ علانیہ شراب پئیں یہاں تک کہ عورت گروہ کے پاس سے گزرے گی تو ان میں سے کوئی اُٹھ کر اس کے پیچھے جائے گا اور اس کے پلّو کو اُٹھائے گا جیسے بکری کی دُم اُٹھائی جاتی ہے۔ پس ایک کہنے والا اس دن کہے گا: ارے اس کو دیوار کے پیچھے لے جا کر چھپا! اس وقت اگر کوئی ایسا آدمی ہوا تو ان میں اس کا مقام ایسے ہو گا جیسے آج تم میں ابوبکر و عمر کا مقام ہے' پس اس وقت جو نیکی کا حکم دے گا اور بُرائی سے منع کرے گا تو اسے پچاس صحاب کے برابر اجر ملے گا جنہوں نے مجھے دیکھا' ایمان لائے اور میری اطاعت و پیروی کی۔

7714- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے نماز شروع کرنے لگے' ایک تھوک قبلہ کی جانب دیکھا' آپ نے نعلین مبارک اتارے پھر چلے' اس کو صاف کیا' ایسا تین دفعہ کیا' جب نماز مکمل کر

7714- قال في المجمع جلد2صفحه19 رواه الطبراني من رواية عبيد الله بن زحر عن علي بن يزيد و كلاهما ضعيف . وعلمت حال مطرح وهو ايضًا ضعيف .

قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ، فَرَأَى نُخَاعَةً فِي الْقِبْلَةِ، فَخَلَعَ نَعْلَهُ، ثُمَّ مَشَى إِلَيْهَا فَحَتَّهَا، فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ يُوَجِّهُهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّهُ فِي مَقَامٍ عَظِيمٍ بَيْنَ يَدَيْ رَبٍّ عَظِيمٍ يَسْأَلُ أَمْرًا عَظِيمًا الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّهُ يَقُومُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ وَمَلَكُهُ عَنْ يَمِينِهِ وَقَرِينُهُ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَا يَتْفِلَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ لِيَعْرُكْ فَلْيُشَدِّدْ عَرْكَهُ، فَإِنَّمَا يَعْرُكُ أُذُنَيِ الشَّيْطَانِ، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ إِذَا تَكَشَّفَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ الْحُجُبُ، أَوْ يُؤْذَنُ فِي الْكَلَامِ شَكَا مِمَّا يَلْقَى مِنْ ذٰلِكَ

لی تو لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتو وہ ربِ عظیم کے سامنے بڑے مقام پر ہوتا ہے' تو وہ امرِعظیم کا سوال کرتا ہے' یعنی جنت کی کامیابی اور جہنم سے پناہ' جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت میں ہوتو وہ اللہ کی بارگاہ میں کھڑا ہوتا ہے' اس کے دائیں بائیں جانب اس کے فرشتے ہوتے ہیں' تم میں سے کوئی دائیں طرف اور سامنے کی جانب نہ تھوکے' بلکہ بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوکے' پھر سختی سے اسے رگڑ دے کیونکہ اس طرح گویا وہ شیطان کے کان رگڑتا ہے' قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب تمہارے اور اس کے درمیان سے پردے ہٹ جائیں یا کلام کی اجازت مل جائے تو وہ اس چیز کی شکایت کرے' اس سے جو اُسے ملتا ہے۔

7715- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں جب جنت میں داخل ہوا تو میں

7715- ورواه فى الصغير جلد 2صفحه59' والأوسط (358 مجمع البحرين)' قال فى المجمع جلد 9صفحه299' ورجال الصغير ثقات . قلت: ان سند الصغير والأوسط واحد وفيه أبو جناب الكلبى وهو ضعيف لتدليسه . ورواه أحمد جلد5صفحه259 فى حديث طويل' قال فى المجمع جلد 9صفحه59 وجلد10 صفحه262 مطرح بن يزيد وعلى بن يزيد الألهانى مجمع على ضعفهما . وسند الكبير فيه عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد . ولكن للحديث شواهد .

عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ خَشْفَةً، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: بِلَالٌ

نے اپنے آگے کسی کے چلنے کی آواز سنی' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ عرض کی: حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔

عبید اللہ بن زحر عن علی بن یزید عن عبید اللہ بن زحر

7716- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ، وَاسْتَمِعْ كَلَامَ الْحُكَمَاءِ، فَإِنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُورِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ الْمَيْتَةَ بِوَابِلِ الْمَطَرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے بیٹے! تم علماء کی محفلوں میں بیٹھو اور حکماء کی باتیں سنو' اللہ عزوجل تمہارے دل کو حکمت کے نور سے زندہ کر دے گا جس طرح زمین کو بارش کے قطروں سے زندہ کرتا ہے۔

7717- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا أَبُو الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَا دَنَوْتُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، أَوْ تَطَوُّعٍ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ الدَّعَوَاتِ، لَا يَزِيدُ فِيهِنَّ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُنَّ: اللَّهُمَّ، اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ، اللَّهُمَّ أَنْعِشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمہارے آقا ﷺ کو فرض یا نفل پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے آپ سے سنا کہ آپ کو ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے ہوئے دیکھا: ''اللّٰھم اغفرلی ذنوبی وخطایای الٰی آخرہٖ''۔

7716- قال فی المجمع جلد1 صفحہ125' وفیہ عبید اللہ بن زحر عن علی بن یزید وکلاھما ضعیف .

لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

7718- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ تُرَافِثُ الرِّجَالَ، وَكَانَتْ بَذِيئَةً، فَمَرَّتْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ ثَرِيدًا عَلَى طَرْيَانٍ، فَقَالَتْ: انْظُرُوا إِلَيْهِ يَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ، وَيَأْكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَيُّ عَبْدٍ أَعْبَدُ مِنِّي. قَالَتْ: وَيَأْكُلُ وَلَا يُطْعِمُنِي. قَالَ: فَكُلِي. قَالَتْ: نَاوِلْنِي يَدَكَ، فَنَاوَلَهَا قَالَتْ: أَطْعِمْنِي مِمَّا فِي فِيكَ فَأَعْطَاهَا، فَأَكَلَتْ، فَغَلَبَهَا الْحَيَاءُ، فَلَمْ تُرَافِثْ أَحَدًا حَتَّى مَاتَتْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک عورت تھی جو مردوں کے ساتھ مذاق سے پیش آتی' بداخلاق تھی اور فحش کلام کرتی تھی' پس ایک دن وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزری جبکہ آپ صاف ستھرا ثرید تناول فرما رہے تھے۔ اس نے کہا: اس آدمی کی طرف دیکھو! ایسے بیٹھتا ہے جیسے عام بندے بیٹھتے ہیں اور ایسے کھاتا ہے جیسے عام بندے کھاتے ہیں۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے زیادہ اللہ کا عاجز بندہ کون ہے؟ اس نے کہا: خود تو کھاتا ہے لیکن مجھے نہیں کھلاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو بھی کھا۔ اس نے کہا: مجھے اپنے ہاتھ والا لقمہ عنایت فرمائیں! آپ نے اسے دے دیا' اس نے پھر کہا: اب مجھے کھانے کیلئے وہ دیں جو آپ کے منہ میں ہے۔ پس آپ نے وہ بھی دے دیا۔ پس اس نے کھایا تو اس پر حیاء وشرم غالب آ گئی' اس کے بعد اس نے کسی مرد (یا عورت سے بھی) مذاق نہیں کیا یہاں تک کہ اس پر موت آ گئی۔

7719- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حور العین کو زعفران سے پیدا کیا۔

7718- قال فی المجمع جلد9صفحه21' واسناده ضعیف.

7719- قال فی المجمع جلد 10صفحه419 رواه الطبرانی فی الکبیر والأوسط (479 مجمع البحرین)' وفی اسنادهما ضعفاء. قلت: هم یحیی الحمانی' ومن تقدم حالهم' وعبد السلام بن حرب له أوهام.

زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْحُورَ الْعِينَ مِنَ الزَّعْفَرَانِ

7720- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ أَوْلَى بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سلام کرنے میں ابتداء کرتا ہے' وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7721- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، وَإِنَّ خَلِيلِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے دوست بنایا جس طرح کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا' میرے دوست حضرت ابوبکر ہیں۔

عبید بن زحر عن علی بن یزید عن عبید اللہ بن زحر

7720- ورواه أحمد جلد5صفحه269,264,261,254 .

7721- قال في المجمع جلد 9صفحه45' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف قلت وعبيد الله بن زحر مثله . وحكم شيخنا بوضعه .

7722- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ فِي النِّسَاءِ كَمَثَلِ الْغُرَابِ الْأَعْصَمِ .قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْغُرَابُ الْأَعْصَمُ؟ قَالَ: الَّذِي إِحْدَى رِجْلَيْهِ بَيْضَاءُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں میں نیک عورت کی مثال اعصم کوّے کی طرح ہے' عرض کی: یارسول اللہ! اعصم کوّے سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے دونوں پاؤں میں سے ایک سفید ہو۔

7723- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّائِحَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى طَرِيقٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، سَرَابِيلُهَا مِنْ قَطِرَانٍ، وَتَغْشَى وَجْهَهَا النَّارُ، إِذَا لَمْ تَتُبْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نوحہ کرنے والی قیامت کے دن جنت اور دوزخ کے درمیان والے راستہ میں ہوگی' اسے تارکول کی شلوار پہنائی جائے گی' اس کے چہرے کو جہنم ڈھانپ لے گی' اگر اس نے توبہ کی تو۔

7724- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُطَّرِحِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی عزت نہ کرنے والا منافق ہوتا ہے: (۱) اسلام میں بزرگی پانے والے کی

7722- قال فی المجمع جلد4 صفحه273' وفیه مطرح بن یزید وهو مجمع علی ضعفه . قلت وعلی بن یزید مثله .

7723- قال فی المجمع جلد3صفحه14' وفیه عبید الله بن زحر وهو ضعیف . قلت: ومطرح بن یزید وعلی بن یزید كذلك .

7724- قال فی المجمع جلد 1صفحه127 رواه الطبرانی فی الكبیر من روایة عبید الله بن زحر عن علی بن یزید و كلاهما ضعیف . قلت: ومطرح مثلهما .

بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَسْتَخِفُّ بِحَقِّهِمْ إِلَّا مُنَافِقٌ: ذُو الشَّيْبَةِ فِي الْإِسْلَامِ، وَذُو الْعِلْمِ، وَإِمَامٌ مُقْسِطٌ

(۲) علماء کی (۳) عادل بادشاہ کی۔

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

یحییٰ بن ایوب مصری‘ عبیداللہ بن زحر سے‘ وہ علی بن یزید سے‘ وہ قاسم سے‘ وہ حضرت ابوامامہ الباہلی سے روایت کرتے ہیں

7725- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عِنْدَ عَائِشَةَ، فَجَاءَتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا أَوْ مَوْلَاةٌ بِثَرِيدَةٍ، فَقَالَتْ: كُلِي هَذِهِ يَا سَيِّدَتِي، فَقَدْ أَعْجَبَنِي طِيبُهَا، فَقَالَتْ: أَخِّرِيهَا عَنِّي، فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: أَخِّرِيهَا عَنِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَحْنَثْتِيهَا كَانَ عَلَيْكِ إِثْمُهَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے‘ ایک لونڈی آپ کے پاس ثرید لے کر آئی‘ اس نے کہا: اے میری سردار! یہ کھاؤ! مجھے اس کی خوشبو اچھی لگی‘ کہا: مجھ سے دور ہو! اس پر اس نے قسم اُٹھائی‘ کہا: مجھ سے دور ہو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے) فرمایا: اگر تُو نے قسم توڑی تو تجھ پر گناہ ہوگا۔

7725- قال في المجمع جلد 4صفحه183 وفيه على بن يزيد وهو ضعيف وقد وثقه بعضهم . قلت هذا يخالف ما تقدم منه من أنه مجمع على ضعفه . وفيه أيضًا عبيد الله بن زحر وهو مثله في الضعف .

7726- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ لَا يَمْسَحُهُ إِلَّا لِلّٰهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مَرَّتْ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ، وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو یتیم کے سر پر اللہ کی رضا کے لیے ہاتھ پھیرتا ہے‘ اس کے ہاتھ کے نیچے جو بال آئے‘ ان کے بدلے ثواب ملے گا‘ جس نے اپنے پاس رہنے والے یتیم سے اچھا سلوک کیا وہ جنت میں میرے ساتھ اس طرح ہو گا‘ آپ نے اپنی دو انگلیوں کو ملایا۔

7727- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ضُحًى، فَكَبَّرَ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ، اسْقِنَا ثَلَاثًا، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا سَمْنًا وَلَبَنًا وَشَحْمًا وَلَحْمًا .وَمَا يُرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ فَثَارَتْ رِيحٌ وَغَبَرَةٌ، ثُمَّ اجْتَمَعَ سَحَابٌ، فَصَبَّتِ السَّمَاءُ، وَصَاحَ أَهْلُ الْأَسْوَاقِ وَتَفَارُّوا إِلَى سَقَائِفِ الْمَسْجِدِ، وَإِلَى بُيُوتِهِمْ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں نمازِ چاشت کے وقت کھڑے ہوئے‘ آپ نے تین دفعہ اللہ اکبر کہا‘ پھر یہ دعا کی: ’’اللّٰھم اسقنا الی آخرہ ‘‘ آسمان میں رائی کے دانہ کے برابر بھی بادل نہیں تھے‘ ہوا اور غبار آیا‘ پھر بادل اکٹھے ہوئے‘ بارش برسی‘ بازار والے چیخ و پکار کر کے مسجد کے چھپروں اور اپنے گھروں کی طرف بھاگے‘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے تھے‘ راستے پانی سے بھر گئے‘ ہم نے بارش کے قطرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کندھوں پر زلفوں کے درمیان دیکھے اس طرح جیسے موتی چمک رہے ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلنے میں بھی آپ کے ساتھ ہوا‘ آپ اپنی چال کے مطابق چل رہے تھے‘ آپ فرما رہے تھے: یہ تمہارے رب نے سب

يحيى بن ايوب عن عبيد الله عن على عن القاسم عن ابى امامة الباهلى

7726- قال فى المجمع جلد 8صفحه160 رواه أحمد جلد 5صفحه265,250‘ والطبرانى وفيه على بن يزيد الألهانى وهو ضعيف .قلت: وفيه عبيد الله بن زحر وهو مثله .

7727- قال فى المجمع جلد2صفحه214‘ وفيه عبيد الله بن زحر عن على بن يزيد وكلاهما ضعيف .

قَائِمٌ، فَسَالَتِ الطُّرُقُ، وَرَأَيْنَا ذٰلِكَ الْمَطَرَ عَلَى أَطْرَافِ شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى كَتِفَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ كَأَنَّهُ الْجُمَانُ، فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْصَرَفْتُ أَمْشِي عَلَى مِشْيَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ: هٰذَا أَحْدَثُكُمْ بِرَبِّهِ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ: مَا رَأَيْتُ عَامًا أَكْثَرَ سَمْنًا وَلَبَنًا وَشَحْمًا وَلَحْمًا إِنَّ هٰؤُلَاءِ فِي الطُّرُقِ مَا يَكَادُ يَشْتَرِيهِ أَحَدٌ

کچھ کیا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس سال گھی، دودھ، چربی اور گوشت بہت زیادہ دیکھا، راستوں میں اس کو خریدنے والا کوئی نہیں تھا۔

7728- ثُمَّ انْصَرَفَ نَحْوَ الرِّجَالِ فَنَهَاهُمْ وَوَعَظَهُمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ نَحْوَ النِّسَاءِ، فَوَعَظَهُنَّ وَشَدَّدَ عَلَيْهِنَّ فِي الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ، فَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلَغَنَا أَنَّكَ شَدَّدْتَ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَأُحِبُّ الْجَمَالَ حَتَّى مِنْ حُبِّي الْجَمَالَ لَوْ جَعَلْتُ خِرَازَ سَوْطِي هٰذَا مِنْ جِلْدِ نَمِرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَإِنَّمَا الْكِبْرُ مَنْ جَهِلَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ بِعَيْنِهِ

پھر آپ مردوں کی طرف گئے، آپ نے ان کو منع کیا اور نصیحت کی، پھر عورتوں کی طرف گئے، ان کو وعظ کیا، ریشم اور سونے کے متعلق سختی کی کہ ان کی زکوٰۃ دو۔ بنو عامر کا ایک آدمی آیا، اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہم پر ریشم اور سونا پہننے میں سختی کی، وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں، اگر میں چیتے کے چمڑے کی چھڑی بنالوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور تکبر، حق کو حقیر جاننا ہے اور لوگوں کو اپنی آنکھوں سے حقیر جاننا۔

7729- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں کا تعلق جادو سے ہے: (شرکیہ کلمات پڑھ کر) دَم کرنا، کھلے بندے جادو کرنا اور (شرکیہ کلمات لکھ کر) تعویذ ڈالنا۔

یحیی بن ایوب عن عبید اللہ عن علی عن القاسم عن ابی امامۃ الباھلی

7729- قال في المجمع جلد5صفحه19، وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ مِنَ السِّحْرِ: الرُّقَى، وَالتَّوَلُ، وَالتَّمَائِمُ

7730- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: انْقَطَعَ قِبَالُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَرْجَعَ، فَقَالُوا: أَمُصِيبَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِمَّا يَكْرَهُ، فَهُوَ مُصِيبَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک کے تسمے ٹوٹ گئے تو آپ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مصیبت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مؤمن کو ناپسند شی پہنچے وہ مصیبت ہے۔

7731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا رَفَعَ رَجُلٌ صَوْتَهُ بِعَقِيرَةٍ غِنَاءً إِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ بِشَيْطَانَيْنِ يَجْلِسَانِ عَلَى مَنْكِبَيْهِ يَضْرِبَانِ بِأَعْقَابِهِمَا عَلَى صَدْرِهِ حَتَّى يَسْكُتَ مَتَى مَا سَكَتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی گاتے ہوئے گانے والی اپنی آواز کو بلند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دو شیطانوں کو بھیجتا ہے وہ دونوں اس کے دونوں کندھوں پر بیٹھ جاتے ہیں وہ دونوں اپنی ایڑیاں اس کے سینے پر مارتے رہتے ہیں اس کے خاموش ہونے تک جب تک وہ خاموش ہو۔

7732- وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ: هَلْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن صحابہ سے فرمایا: تم میں سے آج روزہ کس نے رکھا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! پھر آپ نے فرمایا: آج تم

7730- قال فى المجمع جلد2صفحه331 باسناد ضعيف . قلت: بسبب عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد الألهانى .

7731- قال فى المجمع جلد8صفحه119-120 رواه الطبرانى بأسانيد ورجال أحدها وثقوا وضعفوا .

7732- قال فى المجمع جلد3صفحه163 وفيه عبيد الله بن زحر وفيه كلام وقد وثق . قلت: وعلى بن يزيد ضعيف .

اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ عَادَ أَحَدٌ مِنْكُمِ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ .ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَصَدَّقَ أَحَدٌ مِنْكُمِ الْيَوْمَ بِصَدَقَةٍ؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَعْلَى بِهِ الضَّحِكُ، ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا جَمَعَهُنَّ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَإِلَّا دَخَلَ بِهِنَّ الْجَنَّةَ

میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ صحابہ کرام خاموش رہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے صدقہ کیا ہے؟ صحابہ کرام خاموش رہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ آپ کا مسکرانا زیادہ بلند ہوا' پھر فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس مؤمن میں یہ باتیں جمع ہوں' وہ ان کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا۔

7733- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعَةٌ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَأَمَّنَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَجُلٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ ذَكَرًا فَأَنَّثَ نَفْسَهُ وَتَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ، وَامْرَأَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ أُنْثَى فَتَذَكَّرَتْ وَتَشَبَّهَتْ بِالرِّجَالِ، وَالَّذِي يُضِلُّ الْأَعْمَى، وَرَجُلٌ حَصُورٌ، وَلَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ حَصُورًا إِلَّا يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار افراد پر دنیا و آخرت میں لعنت ہوگی اور فرشتے آمین کہیں گے: (۱) ایک آدمی جس کو اللہ نے مرد بنایا' وہ عورتوں کی مشابہت کرتا ہے (۲) وہ عورت جس کو اللہ نے عورت بنایا اور وہ مردوں کی مشابہت کرتی ہے (۳) وہ آدمی جو اندھے کو راستہ نہ بتائے (۴) بغیر شادی کے رہنے والا' بغیر شادی کے اللہ نے صرف یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو بنایا تھا۔

(یحیی بن ایوب عن عبید اللہ عن علی عن القاسم عن ابی امامۃ الباهلی)

7734- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7733- قال في المجمع جلد8صفحه125' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

7734- قال في المجمع جلد4صفحه273' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف وقد وثق . قلت: وعبيد الله بن زحر ضعيف مثله .

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا مُعَاذُ قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً تُعِينُكَ عَلَى أَمْرِ دُنْيَاكَ وَدِينِكَ خَيْرُ مَا اكْتَسَبَهُ النَّاسُ

حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے معاذ! شکر کرنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان' نیک بیوی جو تیری دین و دنیا کے کاموں میں مدد کرے' وہ مل جائے تو وہ تیرے لیے بہترین کمائی ہے جو لوگ کماتے ہیں۔

7735- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَالِ، أَوِ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنَ الصَّلَاةِ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ، وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ، لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ ذُو كَفَافٍ وَصَبْرٍ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ، وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ، وَقَلَّ تُرَاثُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں میرے نزدیک قابلِ رشک وہ مؤمن ہے جو مال کم رکھتا ہے' نماز مکمل پڑھتا ہے' اپنے رب کی عبادت اچھے طریقے سے کرتا ہے اور چھپا کر اللہ کی عبادت کرتا ہے' لوگوں سے پوشیدہ' اس کی طرف لوگوں میں سے کوئی بھی انگلی سے اشارہ نہیں کرتا اور تھوڑے پر صبر کرتا ہے' پھر آپ نے ہاتھ پکڑا' فرمایا: اس کی موت جلدی ہو' رونے والیاں کم اور سامان بھی کم ہے۔

7736- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7735- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 255,252' والترمذي رقم الحديث: 2451 وحسنه والحميدي رقم الحديث: 909' وكيف يكون حسنًا وفي اسناده عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد' ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 4117' وفي اسناده أيوب بن سليمان مجهول وصدقة بن عبد الله ضعيف . ورواه الحاكم جلد 4 صفحه 123 مثل المصنف وقال: صحيح عندهم فتعقبه الذهبي بقوله: قلت: لا بل الى الضعف هو . ورواه نعيم في زوائد الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 196 .

7736- قال في المجمع جلد 4 صفحه 326' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف جدًا وفيه توثيق . قلت: وعبيد الله

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْخَلْوَةَ بِالنِّسَاءِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا خَلَا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ إِلَّا دَخَلَ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُمَا، وَلَيَزْحَمُ رَجُلٌ خِنْزِيرًا مُتَلَطِّخًا بِطِينٍ، أَوْ حَمْأَةٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَزْحَمَ مَنْكِبِهِ مَنْكِبَ امْرَأَةٍ لَا تَحِلُّ لَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: عورتوں کے پاس تنہائی میں بیٹھنے سے بچو! وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے تو تیسرا شیطان ان کے درمیان ہوتا ہے' آدمی خنزیر کے ساتھ جو کیچڑ میں لت پت ہو اس سے مل جائے وہ بہتر ہے اس سے کہ جو کسی ایسی عورت کے کندھے کے ساتھ کندھا ملائے جو اس کے لیے حلال نہیں۔

7737- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةٌ تَجْرِي عَلَيْهِمْ أُجُورُهُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ عَلَّمَ عِلْمًا أُجْرِيَ لَهُ أَجْرُهُ مَا عَمِلَ بِهِ، وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَجْرُهَا يَجْرِي لَهُ مَا جَرَتْ، وَرَجُلٌ تَرَكَ وَلَدًا صَالِحًا، فَهُوَ يَدْعُو لَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چار نیک کام ایسے ہیں کہ مرنے کے بعد بھی مرنے والے کو اس کا ثواب ملتا ہے: (۱) جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مر گیا (۲) جس نے علم سکھایا مرنے کے بعد اس کا ثواب ملتا رہے گا (۳) جس نے صدقہ دیا اس کا ثواب بھی اس کے لیے جاری رہے گا (۴) نیک اولاد چھوڑ گیا جو اس کے لیے دعا کرتی رہی۔

7738- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک دن فرمایا: بیعت کون کرے گا' رسول

بن زحر ضعيف .

7737- ورواه أحمد جلد 5صفحه260، 261، 269، وهو بمجموع طرقه حسن . قال في المجمع جلد 1صفحه167 رواه أحمد والطبراني في الكبير والأوسط والبزار وفيه ابن لهيعة ورجل لم يسم .

7738- قال في المجمع جلد3صفحه93، وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: مَنْ يُبَايِعُ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَ نُبَايِعُ؟ أَلَيْسَ قَدْ بَايَعْنَاكَ مَرَّةً يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ لَا تَسْأَلُوا أَحَدًا شَيْئًا .قَالَ ثَوْبَانُ: فَمَا لَهُ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ .فَبَايَعَهُ ثَوْبَانُ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بِمَكَّةَ فِي أَجْمَعِ مَا يَكُونُ النَّاسُ يَسْقُطُ سَوْطُهُ، وَهُوَ رَاكِبٌ، فَرُبَّمَا وَقَعَ عَلَى عَاتِقِ رَجُلٍ، فَيَأْخُذُهُ الرَّجُلُ فَيُنَاوِلُهُ، فَمَا يَأْخُذُهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ فَيَأْخُذَهُ

اللهﷺ کے غلام حضرت ثوبان نے عرض کی: کس پر بیعت کرنی ہے؟ ہم تو ایک مرتبہ آپ کی بیعت کر چکے ہیں' آپ نے فرمایا: اس پر کہ کسی سے کوئی شی نہ مانگو گے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ثواب کیا ملے گا؟ آپﷺ نے فرمایا: جنت! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے آپﷺ کی بیعت کی۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مکہ میں، جہاں لوگوں کا رش ہوتا تھا' وہاں ان کا کوڑا گر جاتا جبکہ یہ سوار ہوتے' آپ اُتر کر ہی پکڑتے تھے حالانکہ بسا اوقات وہ کوڑا کسی آدمی کے کندھے پر گرتا تھا۔

7739- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: مَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَأَكُونَ أَنَا سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَلِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ، وَقَلْبَهُ الَّذِي يَعْقِلُ بِهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں' میری رحمت اس کی سماعت بن جاتی ہے جس کے ساتھ وہ سنتا ہے اور آنکھ بن جاتی ہے جس کے ساتھ وہ دیکھتا ہے اور زبان بن جاتی ہے جس کے ساتھ وہ بولتا ہے اور دل بن جاتا ہے جس کے ساتھ وہ سمجھتا ہے' جب دعا کرے گا تو میں قبول کرتا ہوں' اگر مجھ سے مانگے تو میں عطا کرتا ہوں' جب مجھ سے مدد مانگے گا تو

7739- قال في المجمع جلد2صفحه248' وفيه على بن يزيد وهو ضعيف. قلت: وعبيد الله بن زحر مثله. ورواه أبو عبد الرحمٰن السلمي في الأربعين الصوفية صفحه14' والبيهقي في الزهد الكبير رقم الحديث: 696.

فَإِذَا دَعَا أَجَبْتُهُ، وَإِذَا سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَرَنِي نَصَرْتُهُ، وَأَحَبُّ مَا تَعَبَّدَ لِي عَبْدِي بِهِ النُّصْحُ لِي

میں اس کی مدد کرتا ہوں' مجھے اپنے بندہ کی وہ عبادت پسند ہے جو خاص میرے لیے ہو۔

7740- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى ذِي قَرَابَةٍ يُضَعَّفُ أَجْرُهَا مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریبی رشتے دار کو صدقہ دینے سے دُگنا ثواب ملتا ہے۔

7741- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا، فَقُلْتُ: لَا، يَا رَبِّ، وَلَكِنْ أَشْبَعُ يَوْمًا وَأَجُوعُ ثَلَاثًا، وَإِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ، وَإِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے رب نے یہ اختیار دیا ہے کہ میں بطحاء مکہ کو سونا بناؤں' میں نے عرض کی: جی نہیں! اے میرے رب! لیکن میں ایک دن سیر ہو کر کھاؤں اور تین دن بھوکا رہوں تو جب میں بھوکا ہوں تو تیرے سامنے عاجزی اور تیرا ذکر کروں' جب میں سیر ہوں تو تیری حمد کروں اور تیرا شکریہ ادا کروں۔

7742- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور وہ عورت جس کے دونوں رخساروں پر دھواں لگا ہوا اور اپنے بچہ کے لیے نرم اور اپنے

7740- قال في المجمع جلد3صفحه117' وفيه عبيد الله بن زحر وهو ضعيف . قلت: وعلى مثله .

7741- ورواه أحمد جلد5صفحه254' والترمذي رقم الحديث: 2451' وفيه عبيد اللّٰه بن زحر وعلي بن يزيد وهما ضعيفان كما تقدم' فهو ضعيف جدًا . ورواه أبو عبد الرحمٰن السلمي في الأربعين الصوفية صفحه10-11 .

الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنَا وَامْرَأَةٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ، إِذَا أَحْنَتْ عَلَى وَلَدِهَا، وَأَطَاعَتْ رَبَّهَا، وَأَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فِي الْجَنَّةِ إِلَّا كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

شوہر کی اطاعت کرنے والی اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے والی' جنت میں ایسے ہوں گے۔ آپ نے دونوں انگلیوں کو ملایا۔

7743- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ إِبْلِيسَ لَمَّا أُنْزِلَ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ: يَا رَبِّ أَنْزَلْتَنِي إِلَى الْأَرْضِ، وَجَعَلْتَنِي رَجِيمًا أَوْ كَمَا ذَكَرَ فَاجْعَلْ لِي بَيْتًا، قَالَ: الْحَمَّامُ .قَالَ: فَاجْعَلْ لِي مَجْلِسًا، قَالَ: الْأَسْوَاقُ، وَمَجَامِعُ الطُّرُقِ .قَالَ: اجْعَلْ لِي طَعَامًا .قَالَ: مَا لَا يُذْكَرُ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ: اجْعَلْ لِي شَرَابًا، قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ .قَالَ: اجْعَلْ لِي مُؤَذِّنًا، قَالَ: الْمَزَامِيرُ .قَالَ: اجْعَلْ لِي قُرْآنًا .قَالَ: الشِّعْرُ .قَالَ: اجْعَلْ لِي كِتَابًا، قَالَ: الْوَسْمُ. قَالَ: اجْعَلْ لِي حَدِيثًا، قَالَ: الْكَذِبُ .قَالَ: اجْعَلْ لِي مَصَايِدَ، قَالَ: النِّسَاءُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان کو جب زمین پر بھیجا گیا تو اس نے کہا: اے رب! تُو نے مجھے زمین پر بھیجا اور مجھ پر پھٹکار ہے جس طرح کہ ذکر کیا' میرے لیے گھر بنا۔ اللہ پاک نے فرمایا: تیرا گھر حمام ہے' اس نے کہا: میرے لیے محلّہ بنا! فرمایا: بازار اور جہاں لوگ رُکتے ہوں۔ اس نے کہا: میرے لیے کھانا بنا! فرمایا: وہ کھانا تیرا ہے جس پر میرا نام نہ لیا جائے' اس نے کہا: میرے لیے مشروب بنا! فرمایا: شراب! اس نے کہا: میرے لیے اطلاع بنا! فرمایا: مزامیر! اس نے کہا: میرے لیے قرآن بنا! فرمایا: شعر! اس نے کہا: میرے لیے کتاب بنا! فرمایا: وسمہ (سیاہ خضاب)! اس نے کہا: میرے لیے حدیث بنا! فرمایا: جھوٹ! اس نے کہا: میرے لیے شکارگاہیں بنا! فرمایا: عورتیں۔

7744- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7743- قال في المجمع جلد8صفحه119' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف. قلت: وعبيد الله بن زحر مثله.

7744- ورواه في الأوسط قال في المجمع جلد9صفحه17' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف. قلت: وعبيد الله مثله.

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَضْحَكِ النَّاسِ، وَأَطْيَبِهِ نَفْسًا

حضور ﷺ لوگوں سے زیادہ خوش طبع اور اچھی طبیعت والے تھے۔

7745- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَنْ يَقُولَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي، وَجَنِّبْ مَا رَزَقْتَنِي الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ، فَإِنْ قُدِّرَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرنے کے لیے آئے تو یہ دعا پڑھے: ''بسم اللّٰہ اللّٰهم جنبنی الٰی آخرہ '' اگر ان کیلئے تقدیر میں بیٹا لکھا ہے تو اسے شیطان کبھی نقصان نہ دے گا۔

7746- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتَغُضُّنَّ أَبْصَارَكُمْ، وَلَتَحْفَظُنَّ فُرُوجَكُمْ، وَلَتُقِيمُنَّ وُجُوهَكُمْ أَوْ لَتُكْسَفَنَّ وُجُوهُكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی نگاہوں کو نیچے رکھو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو اور اپنے چہروں کو سیدھا رکھو۔

7747- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7745- قال في المجمع جلد4صفحه293' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله مثله .

7746- قال في المجمع جلد8صفحه63' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَنْ يَقُولَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي، وَجَنِّبْ مَا رَزَقْتَنِي الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ، فَإِنْ قُدِّرَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرنے کے لیے آئے تو یہ دعا پڑھے: ''بسم اللّٰہ اللّٰھم جنبنی الی آخرہٖ'' پس اگر ان کے درمیان اولاد ہونا تقدیر میں ہے تو شیطان اسے کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

7748- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى امْرَأَةٍ أَوَّلَ رَمَقَةٍ، ثُمَّ يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کی کسی عورت پر اچانک نظر پڑ جائے تو وہ اپنی نگاہیں نیچے کرے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایسی عبادت کر دے گا جس میں حلاوت ومٹھاس ہوگی۔

7749- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری' رسول کریمﷺ کی بارگاہ میں آیا جبکہ آپ کے پاس حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما موجود تھے' اس نے عرض کی: فلاں نے کھیتی بیچ لی ہے' پس اس نے دوگنا اجر لیا یا جیسے اس نے کہا۔ تو رسول کریمﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ ہلکی سی دو رکعت نماز کی' اس تمام دنیا و مافیہا سے بہتر

7748- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 264' وفيه على بن يزيد الألهانى وهو متروك . كذا فى المجمع جلد 4 صفحه 63 قلت: وعبيد الله مثله .

7749- قال فى المجمع جلد 2 صفحه 257' وفيه عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد وكلاهما ضعيف .

عَنهُمَا، فَقَالَ: زَرَعَ فُلَانٌ زَرْعًا، فَأَضْعَفَ أَوْ كَمَا قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاكَ؟ رَكْعَتَانِ خَفِيفَتَانِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا، وَلَوْ أَنَّكُمْ تَفْعَلُونَ مَا أُمِرْتُمْ بِهِ لَأَكَلْتُمْ غُيَرَاءَ زَرْعًا، وَلَا أَشْقِيَاءَ

ہیں اور اگر تم وہی کام کرتے ہو جس کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں تو تم نے کھالیا' اس کھیتی کو اور تم بد بخت بھی نہ ہوئے۔

یحیی بن ایوب عن عبید اللہ عن علی عن القاسم عن ابی امامۃ الباہلی

7750 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا جَالِسٌ وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ، إِذْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَحْسِبُكُنَّ تُخْبِرْنَ بِمَا يَفْعَلُ بِكُنَّ أَزْوَاجُكُنَّ. قَالَتْ: إِي وَاللّٰهِ، بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَنَفْتَخِرُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَفْعَلَنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی اثناء میں کہ ایک دن رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے' آپ کے پاس ایک عورت بیٹھی تھی' جب رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: بے شک میرا گمان ہے کہ تمہارے شوہر تم سے جو کرتے ہیں' تم اس کی خبر کرتی ہو۔ اس نے کہا: قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ہم تو اس سے فخر کرتی ہیں۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو کیونکہ جو ایسا کرے اس پر اللہ ناراض ہوتا ہے۔

7751 - قَالَ لَهَا: إِنِّي لَأَحْسِبُ إِحْدَاكُنَّ إِذَا أَتَاهَا زَوْجُهَا لَيَكْشِفَانِ عَنْهُمَا اللِّحَافَ، يَنْظُرُ أَحَدُهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ كَأَنَّهُمَا حِمَارَانِ. قَالَتْ: إِي وَاللّٰهِ، بِأَبِي وَأُمِّي، إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ. قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ

آپ ﷺ نے اس عورت سے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم میں سے کوئی عورت جب اس کا خاوند اس کے پاس آتے تو وہ دونوں اپنا بستر ایک طرف ہٹا دیتے ہیں' ان میں سے ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھتا ہے گویا کہ وہ گدھے ہیں۔ اس نے عرض کی: قسم بخدا! ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کام نہ کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ

7750- قال في المجمع جلد4صفحه294' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله مثله .

اس پر ناراض ہوتا ہے۔

7752- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُطَهِّرُ الْمُؤْمِنَ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ، وَالْمَاءُ طَهُورٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین پتھر مؤمن کی پاکیزگی کا سبب بن جاتے ہیں اور پانی بذاتِ خود پاک کرنے والا ہے۔

7753- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور ربِ عزوجل کو راضی کرنے والی ہے۔

7754- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِمِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام جب بھی میرے پاس آئے تو مجھے مسواک کا حکم دیا حتیٰ کہ مجھے ڈر لگا کہ میرے منہ کا اگلا حصہ گھس جائے گا۔

7755- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

7753- في اسناده عبيد الله وعلى ـ وقد تقدم الكلام عليها مرارًا ـ

7754- ورواه أحمد جلد5صفحه263 من طريق يحيى به وهو حديث ضعيف ـ

7755- قال في المجمع جلد1صفحه152، وفيه عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد وهما ضعيفان لا يحل الاحتجاج بهما ـ

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَعَرَّقَتْ لَهُ، أَوْ فَقَرَّبَتْ لَهُ عَرْقًا، فَوَضَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ عَرَّقَتْ أَوْ قَرَّبَتْ آخَرَ، فَوَضَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَكَلَ، ثُمَّ أَتَى الْمُؤَذِّنُ، فَقَالَ: الْوُضُوءُ الْوُضُوءُ، فَقَالَ: إِنَّمَا عَلَيْنَا الْوُضُوءُ فِيمَا يَخْرُجُ، وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِيمَا يَدْخُلُ

صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کے پاس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو اُنہوں نے آپ کے لیے عرق نکال کر رکھا ہوا تھا' یا اُنہوں نے آپ کو عرق پیش کیا' پس وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھ دیا پھر عرق نکالا' یا عرق قریب کیا' پس اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا پھر مؤذن آئے تو کہا: وضوء وضو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکلنے والی چیز میں ہم پر وضو ہے' داخل ہونے والی چیز میں نہیں ہے۔

7756- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ، إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو یہ کلمات پڑھ لے' اسے کوئی (خبیث طاقت) عاجز نہ کر سکے گی: اے اللہ! میں رجس' پلید' خبیث' خباثت پھیلانے والے' شیطان مردود سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

7757- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اوّل اسلام میں) لوگوں کی حالت یہ تھی کہ جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہوتا تو وہ لوگوں کو نماز پڑھتا ہوا پاتا تو اپنے پہلو میں کھڑے آدمی سے پوچھ لیتا تو وہ اسے بتادیتا جو

يحيى بن ايوب عن عبيد الله عن على عن القاسم عن ابى امامة الباهلى

7756- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 299 قال فى الزوائد . اسناده ضعيف قال ابن حبان: اذا اجتمع فى اسناده خبر عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد القاسم فذاك مما عملته أيديهم .

7757- قال فى المجمع جلد2صفحه81' وفيه عبيد الله بن زحر عن على بن يزيد وهما ضعيفان .

دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَهُمْ يُصَلُّونَ سَأَلَ الَّذِى إِلَى جَنْبِهِ، فَيُخْبِرُهُ بِمَا فَاتَهُ لِيَقْضِيَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي مَعَهُمْ حَتَّى أَتَى مُعَاذٌ يَوْمًا، فَأَشَارُوا إِلَيْهِ إِنَّكَ قَدْ فَاتَكَ كَذَا وَكَذَا، فَأَبَى أَنْ يُصَلِّيَ فَصَلَّى، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ مَا فَاتَهُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَحْسَنَ مُعَاذٌ، وَأَنْتُمْ فَافْعَلُوا كَمَا فَعَلَ

نماز کا حصہ پڑھ چکے ہوتے تا کہ وہ قضاء کر لے۔ پھر وہ کھڑا ہو کر ان کے ساتھ نماز پڑھتا یہاں تک کہ ایک دن حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آئے' پس صحابہ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اتنی رکعتیں فوت ہوگئی ہیں۔ پس ان کی طبیعت نہ مانی کہ وہ (فوت شدہ رکعتیں پہلے) پڑھیں۔ پس اُنہوں نے (پہلے جماعت کے ساتھ) نماز پڑھی پھر فوت شدہ رکعتیں ادا کیں' پس اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ نے اچھا کام کیا (آئندہ) تم بھی ایسے ہی کرو جیسے اُنہوں نے کیا۔

7758- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: كَانَتْ جَارِيَةٌ لِأَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو تَرْعَى غَنَمًا، فَعَطِبَتْ شَاةٌ مِنْهَا، فَكَسَرَتْ حَجَرًا مِنَ الْمَرْوَةِ فَذَبَحَتْهَا، فَأَتَتْ بِهَا إِلَى عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو فَأَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ لَهَا: اذْهَبِي بِهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنْتِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ أَفْرَيْتِ الْأَوْدَاجَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: كُلُّ مَا فَرَى الْأَوْدَاجَ مَا لَمْ يَكُنْ قَرْضَ سِنٍّ، أَوْ حَزَّ ظُفُرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ابومسعود عقبہ بن عمرو کی ایک لونڈی تھی جو بکریاں چراتی تھی' ان میں سے ایک بکری مرنے لگی تو اُس نے مروہ سے پتھر توڑ کر اسے ذبح کر ڈالا۔ اسے اُٹھا کر عقبہ بن عمرو کے پاس لائی تو اسے بتایا۔ پس اس نے لونڈی سے کہا: اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے جا' جس حالت میں تُو ہے۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تُو نے گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالا؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جو گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکال دے جب تک کہ وہ دانت سے نہ کاٹا گیا یا ناخن سے نہ چھیلا گیا ہو۔

7758- قال في المجمع جلد4صفحه34' وفيه على بن يزيد وهو ضعيف وقد وثق قلت: وعبيد الله وفي المجمع مرمى سن أو حد ظفر . ورواه البيهقي جلد9صفحه279 . وضعفه .

7759- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ رَحْمَةً وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ، لِمَحْقِ الْأَوْثَانِ، وَالْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ، وَأَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے تمام عالموں کیلئے تاکہ میں بتوں کو مٹاؤں' گانے بجانے کے آلے ختم کروں اور جاہلیت کے رواج بھی ختم کردوں۔

7760- ثُمَّ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا، سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَمِيمِ جَهَنَّمَ مُعَذَّبًا، أَوْ مَغْفُورًا لَهُ

پھر فرمایا: جس نے دنیا میں شراب نوشی کی' قیامت کے دن اللہ اسے جہنم کا گرم پانی پلائے گا' خواہ وہ بخشا ہوا آدمی ہے یا عذاب دیا گیا۔

7761- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَشْفَعْ لِأَخِيهِ شَفَاعَةً، فَأَهْدَى لَهُ عَلَيْهَا هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی سفارش کی اور اس پر دوسرے بھائی نے کوئی تحفہ دیا اور اس نے قبول کیا تو اس نے سود کا بڑا دروازہ کھولا۔

7762- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: عَائِدُ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، وَوَضَعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بیمار کی بیمار پرسی کرنے والا' اللہ کی رحمت (جنت) میں غوطہ لگاتا ہے' رسول کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ اپنے کندھوں پر رکھے' پھر فرمایا: جب وہ اس کے پاس بیٹھ جائے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے' مریض

7762- ورواه أحمد جلد5صفحه268' قال في المجمع جلد 2صفحه297' وفيه عبيد الله بن زحر عن علي بن يزيد وكلاهما ضعيف .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ، غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، وَمِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ، أَوْ عَلَى يَدِهِ، فَيَسْأَلَهُ كَيْفَ هُوَ، وَتَمَامُ مَحَبَّتِكُمْ بَيْنَكُمِ الْمُصَافَحَةُ

کی مکمل تیمارداری یہ ہے کہ تم میں سے کوئی اس کے چہرے یا ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر پوچھے: کیسے ہو؟ اور تمہاری ایک دوسرے کے درمیان محبت کی کامل نشانی یہ ہے کہ تم ایک دوسرے سے مصافحہ کرو (ہاتھ ملاؤ)۔

يحيى بن ايوب عن عبيد الله عن علي عن القاسم عن ابي امامة الباهلي

7763- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ شَرْيُ الْمُغَنِّيَاتِ، وَلَا بَيْعُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ، وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ) (لقمان:6) الْآيَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے حلال' گانے والیوں کی خریداری اور نہ ہی فروخت اور نہ ان میں تجارت جائز ہے اور ان کی کمائی ہوئی قیمت (جو اُنہوں نے بدلے میں دینی ہے) حرام ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی: ''وہ ہیں جو مقصد سے غافل کر دینے والی باتیں خریدتے ہیں تاکہ جاہل ہوتے ہوئے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے گمراہ کریں''۔

7764- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعَةٌ يُؤْتَوْنَ أُجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ: أَزْوَاجُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، وَرَجُلٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار آدمی ایسے ہیں جن کو دو مرتبہ اجر دیا جائے گا: (۱) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات (۲) اہل کتاب میں سے ایمان لانے والا (۳) وہ آدمی جس کے پاس لونڈی ہو اور وہ اسے آزاد کر دے باوجودیکہ اس کے کہ وہ اسے پسند ہو (۴) ایک وہ غلام جو اللہ کا حق بھی ادا کرتا ہے اور اپنے آقا کا حق بھی ادا

7763- ورواه الحميدى رقم الحديث:910 .

7764- قال فى المجمع جلد4صفحه260' وفيه على بن يزيد الألهانى وهو ضعيف وقد وثق . قلت: وفيه أيضًا عبيد الله بن زحر وهو ضعيف .

كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ، فَأَعْجَبَتْهُ فَأَعْتَقَهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ سَادَتِهِ

کرتا ہے۔

7765- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَخَذَ يُصَلِّي وَحْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَانِ جَمَاعَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اکیلے نماز پڑھنے لگا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا ہے کوئی آدمی جو اس (بھائی) پر صدقہ کرے؟ پس ایک شخص کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ مل کر نماز پڑھی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ان دو آدمیوں کی بھی جماعت ہے۔

بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ

بکر بن مضر' عبیداللہ بن زحر سے' وہ حضرت علی بن زید سے روایت کرتے ہیں

7766- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ أَوْلَى بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے' فرماتے ہیں: جس نے پہلے سلام کیا' وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہے۔

7767- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

7765- ورواه أحمد جلد5صفحه269,254' قال في المجمع جلد2صفحه45 وله طرق كلها ضعيفة .

7767- ورواه أحمد جلد5صفحه258' قال في المجمع جلد 2صفحه90' وفيه عبيد اللّٰه بن زحر عن علي بن يزيد

خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُسَوِّيَنَّ الصُّفُوفُ، أَوْ لَيُطْمَسَنَّ وُجُوهٌ، وَلَتُطْمَسَنَّ أَبْصَارُكُمْ، أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُكُمْ

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صفیں برابر کیا کرو یہاں تک کہ چہرے بگڑیں یا تمہاری آنکھیں اندھی ہو جائیں' یا فرمایا: تمہاری آنکھیں اُچک لی جائیں۔

لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ

لیث بن ابوسلیم' حضرت عبیداللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں

7768- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَغْبَطِ أَوْلِيَائِي عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ وَصِيَامٍ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ، وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ، وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ، وَكَانَتْ مَعِيشَتُهُ كَفَافًا، وَصَبَرَ عَلَى ذَلِكَ، فَعَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ، وَقَلَّ بَوَاكِيهِ، وَقَلَّ تُرَاثُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے نزدیک میرے دوستوں میں سے جن پر سب سے زیادہ رشک کیا گیا' وہ مؤمن ہے جو ہلکی پھلکی حفاظت رکھنے والا' نماز اور روزے سے لذت پانے والا' اپنے رب کی اچھے اور خوبصورت طریقے سے عبادت کرنے والا' پوشیدگی میں اللہ کی اطاعت کرنے والا' لوگوں میں چھپا ہوا کوئی بھی اپنی انگلیوں سے اشارہ نہیں کرتا' بقدرِ ضرورت روزی رکھتا ہے اور اس پر صبر کیا' پس موت نے جلدی کی' اس پر رونے والیاں نہ ہونے کے برابر اور میراث معمولی ہو۔

7769- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رو

وهما ضعيفان . من طريق ليث به .

7768- ورواه البيهقي في الزهد الكبير رقم الحديث: 198,199 .

7769- فيه ليث وعبيد الله وعلى وهم ضعفاء . وانظر ما بعده .

خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ تَعْلِيمَ الْمُغَنِّيَاتِ، وَاشْتِرَاءَ هُنَّ وَبَيْعَهُنَّ، وَأَكْلَ أَثْمَانِهِنَّ

ایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گانے والیوں اور اس کی خرید وفروخت اور اس کی کمائی کھانا حرام ہے۔

خَلَّادُ الصَّفَّارُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ

خلاد الصفار' حضرت عبید اللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں

7770- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ، وَأَكْلُ أَثْمَانِهِنَّ حَرَامٌ، وَفِيهِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ) (لقمان:6)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گانے والیوں کی خرید وفروخت اور تجارت اور ان کی کمائی کھانا حرام ہے' یہ آیت انہیں کے متعلق نازل ہوئی: ''لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو بُری باتیں خریدتے ہیں''۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

محمد بن عبید اللہ العرزمی' حضرت عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں

7771- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اس دین والوں کیلئے

7770- ورواه البيهقي في السنن جلد6صفحه14-15 .

عَنِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذَا الدِّينِ إِقْبَالًا وَإِدْبَارًا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

عروج وزوال ہے۔

7772- حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ الْبَارِحَةَ كَأَنِّي أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَخَرَجْتُ مِنْ إِحْدَى أَبْوَابِهَا الثَّمَانِيَةِ، فَإِذَا أَنَا بِأُمَّتِي قِيَامٌ، فَعَرَضُوا عَلَيَّ رَجُلًا رَجُلًا، وَإِذَا بِمِيزَانٍ مَنْصُوبٍ، فَوُضِعَتْ أُمَّتِي فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعْتُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى، فَرَجَحْتُ بِهِمْ. ثُمَّ وُضِعَتْ أُمَّتِي كُلُّهُمْ جَمِيعًا فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوُضِعَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى فَرَجَحَ بِهِمْ، ثُمَّ وُضِعَ جَمِيعُ أُمَّتِي فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعَ ابْنُ الْخَطَّابِ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ فَرَجَحَ بِهِمْ، ثُمَّ رُفِعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے آج رات خواب دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا' میں آٹھوں دروازوں میں سے ایک دروازے سے نکلا' وہاں میرا ایک اُمتی کھڑا تھا' مجھ پر ایک ایک آدمی پیش کیا گیا' وہاں میزان کھڑا کیا گیا' ایک پلڑے میں ایک اُمتی اور دوسرے میں مجھے رکھا گیا' میرا وزن تمام اُمتیوں سے بھاری ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا دوسرے میں رکھا تو اُن کا وزن ساری اُمت سے بھاری ہوا' پھر ساری اُمت ایک پلڑے میں اور دوسرے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو رکھا گیا تو حضرت عمر کا پلڑا بھاری ہوا' پھر میزان کو اُٹھا لیا گیا۔

7772- ورواه أحمد جلد5صفحه259 مطولًا قال فى المجمع جلد 9صفحه59' جلد10 صفحه262' وفيهما (كذا . بل فى سند أحمد فقط) مطرح بن يزيد وعلى بن يزيد الألهانى وكلاهما مجمع على ضعفه . ومما يدل على ضعف هذا' أن عبد الرحمٰن بن عوف أحد أصحاب بدر والحديبية وأحد العشرة وهم أفضل الصحابة والحمد لله . قلت: وفى اسناد المصنف عبيد الله بن زحر وهو ضعيف ومحمد بن عبيد الله العرزمى الفزارى وهو متروك .

الْمِيزَانُ

مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ

معان بن رفاعہ السلامی' حضرت علی بن یزید سے روایت کرتے ہیں

7773- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي فِي شِدَّةِ حَرٍّ انْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِسْعٍ، فَوَضَعَهُ فِي نَعْلِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَعْلَمُ مَا حَمَلْتَ عَلَيْهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ تَعْلَمُ مَا حَمَلْتَ عَلَيْهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سخت گرمی میں چل رہے تھے' آپ کے نعلین مبارک کا تسمہ ٹوٹ گیا' ایک آدمی تسمہ لے کر آیا' اُس نے آپ ﷺ کے نعلین میں رکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: کاش تُو جانتا کہ تو نے رسول اللہ ﷺ کو کس چیز پر سوار کیا ہے' کاش تجھے علم ہوتا کہ تُو نے رسول اللہ ﷺ کو کس شی پر سوار کیا ہے۔

7774- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ، وَهُوَ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس نے واجب کر لی' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

7773- ورواه أحمد جلد5صفحه265 . قال فی المجمع جلد8صفحه182' وفيه علی بن يزيد الألهانی وهو ضعيف .

7774- ورواه أحمد جلد 5صفحه266 الا أنه عنده بين معان وعلی بن يزيد علی بن رفاعة . قال فی المجمع جلد 7 صفحه145' وفيه علی بن يزيد وهو ضعيف .

فَقَالَ: أَوْجَبَ هٰذَا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

7775- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ، قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُرْدِفٌ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، خُذُوا مِنَ الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ الْعِلْمُ، وَقَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ .وَقَدْ كَانَ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101) الْآيَةَ، فَكُنَّا نَذْكُرُهَا كَثِيرًا، فَتَمْنَعُنَا مِنْ مَسْأَلَتِهِ .فَأَتَيْنَا أَعْرَابِيًّا فَرَشَوْنَاهُ بُرْدًا، فَاعْتَمَّ بِهِ حَتَّى رَأَيْتُ حَاشِيَةَ الْبُرْدِ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ قُلْنَا: سَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَيْفَ يُرْفَعُ الْعِلْمُ مِنَّا، وَبَيْنَ أَظْهُرِنَا الْمَصَاحِفُ قَدْ تَعَلَّمْنَا فِيهَا، وَعَلَّمْنَاهَا نِسَاءَنَا وَذَرَارِيَّنَا وَخَدَمَنَا، فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، وَقَدْ عَلَتْ وَجْهَهُ حُمْرَةٌ مِنَ الْغَضَبِ، فَقَالَ: أَيْ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ، وَهٰذِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جب حجۃ الوداع کا موقع تھا تو نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے اس دن ایک ہی اونٹ پر حضرت فضل بن عباس آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! علم ختم ہونے سے پہلے علم حاصل کرلو اور اس سے پہلے کہ علم اُٹھالیا جائے۔ اسی دوران یہ آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! ان چیزوں کے بارے میں نہ پوچھو جو اگر تمہارے لیے ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بُری لگیں''۔ پس ہم اکثر اس کا ذکر کرتے تو یہ آیت ہمیں سوال کرنے سے روکتی۔ پس ہم ایک دیہاتی کے پاس آئے ہم نے اسے ایک چادر دی اس نے دیر لگائی یہاں تک کہ میں نے چادر کا کنارہ اس کے دائیں ابرو پر دیکھا پھر ہم نے اس سے کہا: نبی کریم ﷺ سے ایک سوال تو کرو۔ پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم سے علم کیسے اُٹھالیا جائے گا جبکہ مصاحف ہمارے پاس ہیں ان میں سے ہم نے علم سیکھا ہے اور ہم نے اپنی عورتوں بچوں اور خادموں کو سکھایا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنا سر مبارک اوپر اُٹھایا اس حال میں کہ غصے کی سرخی چہرے پر چھا چکی تھی۔ فرمایا: ارے تیری ماں تجھے روئے! یہ یہودی وعیسائی

7775- قال في المجمع جلد 1 صفحه20، رواه أحمد جلد5صفحه266، والطبراني في الكبير وعند ابن ماجه رقم الحديث: 288 طرف منه واسناد الطبراني أصح، لأن في اسناد أحمد على بن يزيد وهو ضعيف جدًا، وهو عند الطبراني رقم الحديث: 7906 من طرق في بعضها الحجاج بن أرطاة وهو مدلس صدوق يكتب حديثه، وليس ممن يتعمد الكذب والله أعلم .

الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى بَيْنَ أَظْهُرِهِمِ الْمَصَاحِفُ، لَمْ يُصْبِحُوا يَتَعَلَّقُوا بِالْحَرْفِ مِمَّا جَاءَ تْهُمْ بِهِ أَنْبِيَاؤُهُمْ، أَلَا وَإِنَّ مِنْ ذَهَابِ الْعِلْمِ أَنْ يَذْهَبَ أَهْلُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ہیں' ان کے درمیان بھی تو مصاحف آسمانی ہیں لیکن ایسے ایک حرف سے بھی ان کا تعلق باقی نہیں رہ گیا ہے جو ان کے نبی لے کر آئے تھے۔ خبردار! علم اس طرح جائے گا کہ اہلِ علم باقی نہ رہیں گے' تین بار فرمایا۔

معان بن رفاعة السلامي عن علي بن يزيد

7776- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَاهُ، فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَذَبَتْهُ نَفْسُهُ أَنْ يُقِيمَ فِي ذَلِكَ الْغَارِ، فَيَقُوتَ مَا فِيهِ مِنْ مَاءٍ، وَيُصِيبُ مِمَّا حَوْلَهُ مِنَ الْبَقْلِ، وَيَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْ أَنِّي أَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَإِنْ أَذِنَ لِي فَعَلْتُ، وَإِلَّا لَمْ أَفْعَلْ. فَأَتَاهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنِّي مَرَرْتُ بِغَارٍ فِيهِ مَا يَقُوتُنِي مِنَ الْمَاءِ وَالْبَقْلِ، فَحَدَّثَتْنِي نَفْسِي بِأَنْ أُقِيمَ، وَأَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ بِالْيَهُودِيَّةِ وَلَا النَّصْرَانِيَّةِ، وَلَكِنِّي بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَغَدَاةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَمَقَامُ أَحَدِكُمْ فِي الصَّفِّ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهِ سِتِّينَ سَنَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سردیوں میں ایک سریہ میں' نکلے' پس ایک آدمی ایک غار کے پاس سے گزرا جس میں کچھ پانی تھا' اس کے نفس کو کشش ہوئی کہ وہ اس غار میں مقیم ہو جائے اور اس تھوڑے بہت پانی کو ہی اپنی خوراک بنا لے اور اس غار کے آس پاس سے کچھ سبزیاں حاصل کر لے اور دنیا سے الگ ہو جائے (اللہ کی عبادت کیلئے)۔ پھر کہا: اگر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں جاؤں اور ان سے ساری صورتِ حال عرض کروں۔ پس اگر تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اجازت دیں تو میں یہ کام کروں' ورنہ ایسا نہ کروں۔ پس وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! (اتفاق سے) میں ایک غار کے پاس سے گزرا' جس میں گزارے کی خوراک پانی اور سبزی موجود تھی' میرے دل نے کہا: میں اس میں مقیم ہو کر دنیا سے الگ تھلگ ہو جاؤں۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں یہودیت ونصرانیت دے کر نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے پاکیزہ و نرم شریعت دے کر بھیجا گیا ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور مجاہدین کی صف میں کھڑا

7776- ورواه أحمد جلد5صفحه266' قال في المجمع جلد5صفحه279' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

ہونا، تم میں سے کسی ایک کی ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

7777- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَكَانَ النَّاسُ يَمْشُونَ خَلْفَهُ، فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ، وَقَرَّ ذَلِكَ نَفْسَهُ، فَحَبَسَ حَتَّى قَدَّمَهُمْ أَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ، فَلَمَّا مَرَّ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ إِذَا بِقَبْرَيْنِ قَدْ دَفَنُوا فِيهِمَا رَجُلَيْنِ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ دَفَنْتُمْ هَهُنَا الْيَوْمَ؟ قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللهِ، فُلَانٌ . قَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ الْآنَ وَيُفْتَنَانِ فِي قَبْرَيْهِمَا . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، وَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَتَنَزَّهُ مِنَ الْبَوْلِ . وَأَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا، ثُمَّ جَعَلَهَا عَلَى الْقَبْرَيْنِ . قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللهِ، وَلِمَ فَعَلْتَ؟ قَالَ: لِيُخَفِّفَ عَنْهُمَا . قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللهِ، وَحَتَّى مَتَى يُعَذَّبَانِ؟ قَالَ: غَيْبٌ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللهُ . قَالَ: وَلَوْلَا تَمْرِيجًا فِي قُلُوبِكُمْ، أَوْ تَزَيُّدُكُمْ فِي الْحَدِيثِ سَمِعْتُمْ مَا أَسْمَعُ.

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شدید گرمی کے دن میں جنت البقیع کی طرف سے گزرے، پس لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلا کرتے تھے۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی جوتیوں کی آوازیں سنیں۔ اس سے آپ کے دل کو قرار ہوا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قدم روک لیے یہاں تک کہ لوگوں کو اپنے آگے کیا تاکہ آپ کے دل میں تکبر میں سے کوئی شی واقع نہ ہو جائے۔ پس جب جنت البقیع کے پاس سے گزرے تو دو قبریں دیکھیں جن میں مردوں کو دفن کر دیا گیا تھا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رُک گئے، فرمایا: آج کے دن تم نے کس کو یہاں دفن کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! فلاں آدمی کو (نام لیا)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اب ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور اپنی قبروں میں آزمائش میں ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کس سبب سے؟ فرمایا: ایک چغل خور تھا اور دوسرا پیشاب کے قطروں سے نہیں بچتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی تر شاخ پکڑ کر اسے دو حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان دونوں قبروں پر رکھ دیا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ کے یہ کام کرنے میں کیا حکمت ہے؟ فرمایا: تاکہ ان دونوں سے عذاب ہلکا ہو جائے۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ان کو کب تک عذاب دیا جاتا رہے گا؟

7777- قال فی المجمع جلد3صفحه56 وفیه علی بن یزید وفیه کلام .

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ایسا غیب ہے جس کو اللہ جانتا ہے (یا اس کے بتانے سے میں جانتا ہوں لیکن تم کو بتانے کی اجازت نہیں)۔ فرمایا: اگر ایسا نہ ہوتا کہ تمہارے دلوں میں حرج واقع ہو جائے گا یا زیادہ باتیں بنانے کا سبب ہوگا تو تم بھی وہ سنتے جو میں سنتا ہوں۔

معان بن رفاعة السلامی عن علی بن یزید

7778- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَلَسْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَّرَنَا وَرَقَّقَنَا، فَبَكَى سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ وَقَالَ: يَا لَيْتَنِي مُتُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَعْدُ، أَعِنْدِي تَمَنَّ الْمَوْتَ؟ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا سَعْدُ، إِنْ تَكُ خُلِقْتَ لِلْجَنَّةِ، فَمَا طَالَ عُمُرُكَ وَحَسُنَ عَمَلُكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تَكُنْ خُلِقْتَ لِلنَّارِ، فَبِئْسَتِ الَّتِي الشَّيْءُ تَتَعَجَّلُ إِلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے ہمیں نصیحت کی اور نرم دل کرنے والی گفتگو کی۔ حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ رو پڑے' کثرت سے رونے لگے' کہنے لگے: کاش! میں مر گیا ہوتا! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! کیا تُو نے موت کی تمنا کی ہے؟ یہ بات تین دفعہ کی' پھر فرمایا: اے سعد! اگر تُو جنت کے لیے پیدا کیا گیا ہے تو جو تیری عمر لمبی ہوگی اور تیرے اعمال اچھے ہوں گے تو وہ تیرے لیے بہتر ہوگا' اگر تُو جہنم کے لیے پیدا کیا گیا ہے تو کتنی بُری ہے' وہ چیز جس کی طرف تُو جلدی کر رہا ہے۔

7779- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے' صحابہ کرام نے خیال کیا کہ

7778- ورواه أحمد جلد5صفحه267' قال في المجمع جلد10 صفحه203 وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . كذا في المخطوطة الشيء' وفي الهامش التي وعليه كلمة لعله .

7779- ورواه أحمد جلد5صفحه265-266' قال في المجمع جلد3صفحه115' وفيه علي بن يزيد فيه كلام . وقال الحافظ ابن كثير في تفسيره جلد1 صفحه586 معان بن رفاعة السلامي ضعيف وعلي بن يزيد ضعيف والقاسم أبو عبد الرحمن ضعيف أيضًا . وقال في المجمع جلد1 صفحه109 ومداره على علي بن يزيد وهو ضعيف .

يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَكَانُوا يَظُنُّونَ الْوَحْيَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، فَأَقْصَرُوا عَنْهُ حَتَّى جَاءَ أَبُو ذَرٍّ، فَافْتَحَمَ فَأَتَاهُ فَجَلَسَ إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ صَلَّيْتَ الْيَوْمَ؟ قَالَ: لَا .قَالَ: قُمْ فَصَلِّ .فَلَمَّا صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتِ الضُّحَى، أَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، هَلْ تَعَوَّذْتَ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ؟ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَهَلْ لِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ؟ قَالَ: نَعَمْ، شَيَاطِينُ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے' وہاں سے صحابہ کرام اُٹھنے لگے' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے اور بیٹھ گئے' آپ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے ابوذر! کیا آج تو نے نماز پڑھی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو اور نماز پڑھو! پس جب اُنہوں نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھ لیں تو آپ ان کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس کہا: اے ابوذر! کیا تُو نے جنوں اور انسانوں میں سے شیطانوں سے اللہ کی پناہ مانگ لی ہے؟ عرض کی: جی ہاں! عرض کی: کیا انسانوں اور جنوں کے شیطان' ایک دوسرے کے دل میں بات ڈالتے ہیں' اوٹ پٹانگ باتیں دھوکہ دیتے ہوئے۔

7780- ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ .قَالَ: قُلْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

پھر فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں جنت کے خزانوں کے متعلق بتاؤں! میں نے عرض کی: کیوں نہیں! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے! آپ ﷺ نے فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھ۔

7781- ثُمَّ سَكَتَ عَنِّي حَتَّى اسْتَبْطَأْتُ كَلَامَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ، وَعِبَادَةِ أَوْثَانٍ، فَبَعَثَكَ اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ أَرَأَيْتَ الصَّلَاةَ مَاذَا هِيَ؟ قَالَ: خَيْرٌ مَوْضُوعٌ فَمَنْ شَاءَ اسْتَقَلَّ، وَمَنْ شَاءَ اسْتَكْثَرَ

پھر آپ مجھ سے گفتگو کرنے سے خاموش رہے' میں نے آپ سے گفتگو کی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں زمانۂ جاہلیت کا تھا اور بتوں کی عبادت کرتا تھا' اللہ نے آپ ﷺ کو تمام کائنات کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے' آپ بتائیں کہ نماز کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بہتر ہے' جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔

7782- قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ الصِّيَامَ مَاذَا هُوَ؟ قَالَ: أَضْعَافٌ مُضَعَّفَةٌ، وَعِنْدَ اللّٰهِ الْمَزِيدُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ روزہ کے متعلق بتائیں اور یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں دُگنا ثواب ہے۔

7783- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ وَجُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! افضل صدقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقیر کو چھپا کر دینا' محنت کر کے دینا۔

7784- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ الشُّهَدَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سُفِكَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی شہادت افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا خون بہایا' اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹیں۔

7785- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّمَا آيَةٍ أُنْزِلَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلَيْكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: (اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة:255) آيَةُ الْكُرْسِيِّ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی آیت جو بڑی آپ پر نازل کی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم! آیۃ الکرسی۔

7786- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَغْلَاهَا ثَمَنًا، وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور زیادہ پسندیدہ بھی ہو۔

7787- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَأَيُّ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أَوَّلَ؟ قَالَ: آدَمُ .قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَوَ نَبِيٌّ كَانَ آدَمُ؟ قَالَ: نَعَمْ، نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ خَلَقَهُ اللّٰهُ بِيَدِهِ، وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: يَا آدَمُ قِبَلًا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! انبیاء میں سے سب سے پہلے کون تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدم! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آدم نبی تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ان سے اللہ نے کلام کیا اور انہیں اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا' آپ میں روح پھونکی' پھر فرمایا: اے آدم! متوجہ ہو۔

7788- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَمْ وَفَاءُ عِدَّةِ الْأَنْبِيَاءِ؟ قَالَ: مِائَةُ أَلْفٍ وَأَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ أَلْفًا، الرُّسُلُ مِنْ ذَلِكَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيرًا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! انبیاء کی تعداد کتنی ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک لاکھ چوبیس ہزار اور رسولوں کی تعداد تین سو پندرہ کا گروہ۔

7789- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے ایک

الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَعَّدَ اللَّهُ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان ایک سوسال کی مسافت جتنا فاصلہ کردے گا۔

7790- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ حَاطِبٍ الْأَنْصَارِيَّ، أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي اللَّهُ .قَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَعْلَبَةُ، قَلِيلٌ تُؤَدِّي شُكْرَهُ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ لَا تُطِيقُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ اللہ مجھے مال دے آپ نے فرمایا: اے ثعلبہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! کم مال جس کا شکر ادا کیا جائے زیادہ مال دار سے بہتر ہے تو اس کا شکر کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

7791- ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَالًا، قَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَعْلَبَةُ، أَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِثْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللَّهِ لَوْ سَأَلْتَ أَنْ يَسِيلَ لِيَ الْجِبَالَ ذَهَبًا وَفِضَّةً لَسَالَتْ

پھر آپ ﷺ کی طرف لوٹ کر عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ اللہ مجھے مال دے! آپ ﷺ نے فرمایا: اے ثعلبہ! تیرے لیے ہلاک ہو! کیا تو پسند نہیں کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی کی طرح زندگی گزارے اللہ کی قسم! اگر میں چاہوں تو میرے لیے پہاڑ سونا وچاندی بن جائیں اور بہہ پڑیں۔

7792- ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَالًا، وَاللَّهِ لَئِنْ أَتَانِي اللَّهُ مَالًا لَأُوتِيَنَّ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، فَقَالَ

پھر آپ کی طرف رجوع کر کے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے مال عطا فرمائے۔ قسم بخدا! اگر اللہ تعالیٰ مجھے مال دے تو میں ہر حق

7790- قال في المجمع جلد 7 صفحه 32' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت ورواه ابن جرير رقم الحديث: 16987' وابن أبي حاتم كما ذكره ابن كثير في تفسيره .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْ ثَعْلَبَةَ مَالًا فَاتَّخَذَ غَنَمًا، فَنَمَتْ كَمَا يَنْمُو الدُّودُ حَتَّى ضَاقَتْ عَنْهَا أَزِقَّةُ الْمَدِينَةِ، فَتَنَحَّى بِهَا، وَكَانَ يَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهَا، ثُمَّ نَمَتْ حَتَّى تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ مَرَاعِي الْمَدِينَةِ، فَتَنَحَّى بِهَا، فَكَانَ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهَا، ثُمَّ نَمَتْ فَتَنَحَّى بِهَا، فَتَرَكَ الْجُمُعَةَ وَالْجَمَاعَاتِ فَيَتَلَقَّى الرُّكْبَانُ، وَيَقُولُ: مَاذَا عِنْدَكُمْ مِنَ الْخَبَرِ؟ وَمَا كَانَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا) (التوبة: 103) قَالَ: فَاسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّدَقَاتِ رَجُلَيْنِ: رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، وَكَتَبَ لَهُمَا سَنَةَ الصَّدَقَةِ وَأَسْنَانَهَا، وَأَمَرَهُمَا أَنْ يَصْدُقَا النَّاسَ، وَأَنْ يَمُرَّا بِثَعْلَبَةَ، فَيَأْخُذَا مِنْهُ صَدَقَةَ مَالِهِ، فَفَعَلَا حَتَّى ذَهَبَا إِلَى ثَعْلَبَةَ، فَأَقْرَآهُ كِتَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ صَدِّقَا النَّاسَ فَإِذَا فَرَغْتُمَا، فَمُرَّا بِي. فَفَعَلَا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا هَذِهِ إِلَّا أُخَيَّةُ الْجِزْيَةِ، فَانْطَلَقَا حَتَّى لَحِقَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

والے کو حق ادا کروں۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ثعلبہ کو مال دے۔ پس حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے ریوڑ بنایا' پس وہ بڑھا' اس طرح جس طرح کیڑے مکوڑے بڑھتے ہیں یہاں تک کہ مدینہ کی گلیاں ان سے تنگ ہوگئیں۔ پس وہ مدینہ سے دُور ہو گئے لیکن نماز میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ شریک ہوتے پھر اس ریوڑ کی طرف جاتے' پھر وہ ریوڑ اور بڑھ گیا یہاں تک کہ مدینہ کی چراگاہیں تنگ ہوگئیں۔ پس وہ کچھ اور دور ہو گئے۔ پس وہ جمعہ اور جماعتیں چھوڑ بیٹھے' پس کوئی اونٹوں پر سوار قافلہ ملتا تو اس سے کہتے: تمہارے پاس (میرے محبوب کی) کوئی خبر ہو؟ اور لوگوں کا معاملہ کیا ہے؟ پس اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ پر یہ حکم نازل فرمایا: ''ان کے مالوں سے صدقہ لے کر اس کے ذریعے ان کو پاک کرو اور ان کا تزکیہ کرو''۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے صدقات وصول کرنے کیلئے دو آدمی عامل مقرر فرمائے۔ ایک انصاری اور دوسرا بنو سلیم سے اور انہیں ایک سال اور کوئی سالوں کا صدقہ لکھ دیا' انہیں حکم دیا کہ وہ دونوں لوگوں سے صدقات وصول کریں اور ایک چکر جناب ثعلبہ کی طرف بھی لگائیں اور اس سے اسکے مال کا صدقہ وصول کریں۔ پس اُنہوں نے حکم پر عمل کیا یہاں تک کہ وہ ثعلبہ کے پاس جا پہنچے۔ پس اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کا خط پڑھ کر اسے سنایا تو اس نے جواب دیا: لوگوں سے صدقات وصول کر لو! جب تم فارغ ہو جاؤ تو میرے پاس آنا۔ پس اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اس نے جواب دیا: قسم بخدا! یہ

وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ) (التوبة:75) إِلَى قَوْلِهِ (يَكْذِبُونَ) (التوبة:77) قَالَ: فَرَكِبَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَرِيبٌ لِثَعْلَبَةَ رَاحِلَةً حَتَّى أَتَى ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَعْلَبَةُ، هَلَكْتَ، أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ مِنَ الْقُرْآنِ كَذَا، فَأَقْبَلَ ثَعْلَبَةُ، وَوَضَعَ التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ وَهُوَ يَبْكِي، وَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبَضَ اللّٰهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ قَدْ عَرَفْتَ مَوْقِعِي مِنْ قَوْمِي، وَمَكَانِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاقْبَلْ مِنِّي، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهُ، ثُمَّ أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ، ثُمَّ أَتَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ، ثُمَّ مَاتَ ثَعْلَبَةُ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جزیہ ہی کی ایک شکل ہے۔ پس وہ چل کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اوران میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا' اگر وہ ہمیں عطا کرے اپنے فضل سے (وہ جھوٹ بولتے ہیں)''۔ پس ایک انصاری حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا قریبی' سواری پر سوار ہو کر حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا۔ کہا: افسوس! اے ثعلبہ! تُو ہلاک ہوا۔ اللہ نے قرآن کی فلاں آیت تیری مذمت میں نازل فرمائی ہے۔ پس حضرت ثعلبہ اس حال میں آئے کہ اُنہوں نے سر پر مٹی ڈالی اور رو رہے تھے' یہ عرض کرتے ہوئے: اے اللہ کے رسول! اے اللہ کے رسول! پس رسول کریم ﷺ نے اس سے اس کی زکوٰۃ قبول نہ فرمائی یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ دنیا سے پردہ فرما ہوئے۔ پھر وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں رسول کریم ﷺ کے وصال کے بعد آیا' عرض کی: اے ابوبکر! تُو جانتا ہے کہ میری قوم میں میری کیا حیثیت ہے اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ کیا تعلق ہے' تو مجھ سے قبول کر لے۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے بھی قبول کرنے سے انکار کر دیا پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں آیا تو آپ نے بھی اس سے زکوٰۃ قبول کرنے سے انکار کر دیا پھر وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں آیا تو آپ نے بھی اس سے قبول نہ کی' پھر ثعلبہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں فوت ہو گیا۔

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ

عثمان بن ابوالعاتکہ' حضرت علی بن یزید سے روایت کرتے ہیں

7793- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا إِنَّ النَّارَ خُلِقَتْ لِلسُّفَهَاءِ، وَهِيَ لِلنِّسَاءِ إِلَّا الَّتِي أَطَاعَتْ قَيِّمَهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خبردار! جہنم پاگلوں کے لیے پیدا کی گئی ہیں' وہ عورتیں ہیں مگر جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں۔

7794- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ، الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ، وَلَا خَيْرَ فِي سَائِرِ النَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم علم اُٹھائے جانے سے پہلے حاصل کرلو' علم سیکھنے اور سکھانے والا ثواب میں برابر کے شریک ہیں' اس کے علاوہ لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

7795- حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7793- قال فی المجمع جلد 4صفحه314' وفیه علی بن یزید الألهانی وهو متروك وقد قیل فیه انه صلح وبقیة رجاله ثقات .

7794- ورواه ابن ماجه رقم الحدیث:228 قال فی الزوائد فی اسناده علی بن یزید والجمهور علی تضعیفه .

7795- ورواه ابن ماجه رقم الحدیث:289' واسناده ضعیف قاله فی الزوائد .

الْخَوْلَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَوَّكُوا، فَإِنَّ السِّوَاكَ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک کرو کیونکہ مسواک منہ کی پاکی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

7796- مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ حَسِبْتُ أَنْ يَفْرِضَهُ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي، وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي فَرَضْتُهُ عَلَيْهِمْ، إِنِّي لَأَسْتَاكُ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مَقَادِمَ فَمِي

حضرت جبریل علیہ السلام جب میرے پاس آئے تو مجھے مسواک کرنے کو کہا یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ مسواک مجھ پر اور میری اُمت پر فرض ہو جائے گا۔ اگر مجھے اس بات کا لحاظ نہ ہوتا کہ میری اُمت مشقت میں پڑ جائے گی تو میں ان پر مسواک کرنا فرض کر دیتا' بے شک میں مسواک کرتا رہا حتیٰ کہ مجھے اپنے منہ کے متورم ہونے کا خوف ہوا۔

7797- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ، وَبَخِلَ بِمَالِهِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَإِنَّهُمَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ أَنْفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رات کو جاگنے کی تکلیف گوارا نہ کر سکے' مال کے ساتھ بخیل ہو کر اسے خرچ کرے اور دشمن کے ساتھ مقابلے کے وقت بھی بزدل پڑ جائے تو اسے چاہیے کہ کثرت سے سبحان اللہ وبحمدہٖ پڑھے کیونکہ یہ دونوں کلمات سونے اور چاندی کا پہاڑ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے زیادہ اس کو پیارے ہیں۔

7798- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

7798- قال في المجمع جلد5صفحه77' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . وعلمت حال عثمان .

الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَدَحٌ مُفَضَّضٌ بِنُحَاسٍ فِيهِ يَسْقِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ، وَفِيهِ يُوَضِّئُهُ إِذَا تَوَضَّأَ

معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس پیالہ تھا' اس سے رسول اللہ ﷺ کو پلایا جاتا' جب آپ نوش فرما لیتے اور وضو کرنے کا ارادہ کرتے تو اس سے وضو کرتے۔

7799- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يُقْسِمُ بِاللّٰهِ ثَلَاثًا لَا يَسْتَثْنِي: مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مُسْلِمٌ يَقُولُ حِينَ يُصْبِحُ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَيَمُوتُ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ کی تین مرتبہ قسم اُٹھائی' اس میں ان شاء اللہ نہ کہا کہ زمین کے اوپر کوئی مسلمان بھی صبح یہ دعا کرے: ''اللّٰھم لك الحمد الٰی آخرہٖ'' کرے اور اس دن اگر مر جائے گا تو جنت میں داخل ہوگا۔

7800- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابن آدم! جس نے میرے ولی کی اہانت کی' اس نے میرے ساتھ دشمنی ڈالی' تو ہرگز وہ

عثمان بن ابی العاتکة عن علی بن یزید

7800- قال فی المجمع جلد 2 صفحہ 248' وفیہ علی بن یزید وهو ضعیف۔ ورواه أبو نعیم فی الطب (جلد ا صفحه ا ا نسخة الشیخ الفرجلانی)۔ وقال ابن رجب فی جامع العلوم والاحکم صفحه 314' وعثمان وعلی بن یزید ضعیفان قال أبو حاتم الرازی فی هذا الحدیث: هو منكر جدًا۔

يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْعَدَاوَةِ ابْنَ آدَمَ، لَنْ تُدْرِكَ مَا عِنْدِي إِلَّا بِأَدَاءِ مَا افْتَرَضْتُ عَلَيْكَ، وَلَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَحَبَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَأَكُونَ قَلْبَهُ الَّذِي يَعْقِلُ بِهِ، وَلِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، فَإِذَا دَعَانِي أَجَبْتُهُ، وَإِذَا سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَرَنِي نَصَرْتُهُ وَأَحَبُّ عِبَادَةِ عَبْدِي إِلَيَّ النَّصِيحَةُ

کچھ نہیں پا سکے گا جو میرے پاس ہے' مگر یہ کہ تُو وہ کام کرے جو میں نے تیرے اوپر فرض کیے' میرا بندہ مسلسل نوافل کے ذریعے میری محبت بڑھاتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ مجھے پسند آ جاتا ہے تو میری خاص قوت اس کا دل بن جاتی ہے جس سے وہ بولتا ہے' اس کی آنکھ بن جاتی ہے جس سے وہ دیکھتا ہے' پس جب وہ مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں' وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے مدد مانگے تو میں اس کی مدد کرتا ہوں۔ میرے بندے کی طرف میری سب سے پسندیدہ عبادت میرے بندے کا مخلص ہونا ہے۔

7801- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَا اسْتَفَادَ الْمُسْلِمُ فَائِدَةً بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ تَعَالَى خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ، إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ، وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ، وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: مسلمان کو پرہیزگاری کے بعد سب سے بہتر شی نیک بیوی دی گئی ہے' اگر وہ اس کو حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے' اگر اس کو دیکھے تو خوش ہو' اگر اس پر قسم اُٹھائے تو وہ پوری کرے اور اگر وہ اس کے پاس نہ ہو تب بھی اپنی جان کے معاملے میں اس کے ساتھ مخلص ہو۔

7802- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

7801- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1857 قال في الزوائد: في اسناده علي بن يزيد قال البخاري: منكر الحديث' وعثمان ابن أبي العاتكة مختلف فيه' والحديث رواه النسائي من حديث أبي هريرة وسكت عليه وله شاهد من حديث عبد الله بن عمر . قلت والمناوي في الفيض قال أيضًا: فيه هشام بن عمار وفيه كلام . في المخطوطة خير له . وانظر سلسلة الصحيحة جلد4صفحه453-455 حول حديث أبي هريرة .

أَبِی، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَمْرَو بْنَ الطُّفَيْلِ إِلَى خَيْبَرَ لِيَسْتَمِدَّ لَهُ قَوْمَهُ، وَقَالَ: يَا عَمْرُو، انْطَلِقْ فَاسْتَمِدَّ لَنَا قَوْمَكَ. فَقَالَ عَمْرٌو: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرْسَلْتَنِي وَقَدْ نَشَبَ الْقِتَالُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

رسول کریم ﷺ نے حضرت عمرو بن طفیل کو خیبر کی طرف بھیجا تا کہ وہ اپنی قوم سے امداد لے آئے اور فرمایا: اے عمرو! جا اور اپنی قوم سے ہمارے لیے امداد لے کر آ۔ تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے ایسے وقت میں بھیج رہے ہیں جب حالت یہ ہے کہ جنگ اپنے زوروں پہ ہے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا یہ بات تجھے خوش نہیں کرتی کہ تُو اللہ کے رسول کا قاصد ہو؟

عثمان بن ابی العاتکة عن علی بن یزید

7803- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِبَيْتِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، فَقَامَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: مَا لَكِ يَا كُحَيْلَةُ مُبْتَذِلَةً، أَلَيْسَ عُثْمَانُ شَاهِدًا؟ قَالَتْ: بَلَى وَمَا اضْطَجَعَ عَلَى فِرَاشِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا، وَيَصُومُ الدَّهْرَ فَمَا يُفْطِرُ، فَقَالَ: مُرِيهِ أَنْ يَأْتِيَنِي. فَلَمَّا جَاءَ، قَالَتْ لَهُ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ، فَوَجَدَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ إِلَيْهِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ بَلَغَكَ عَنِّي أَمْرٌ قَالَ: أَنْتَ الَّذِي تَصُومُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ تشریف لے چلے پس حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر کھڑے ہو گئے فرمایا: اے کحیلہ! (حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی) تجھے کیا ہے! کیوں میلے کچیلے کپڑے پہن رکھے ہیں؟ کیا عثمان گھر میں موجود نہیں ہیں؟ وہ بولیں: کیوں نہیں! (وہ موجود ہیں) لیکن اتنے اتنے عرصے سے وہ میرے بستر پر نہیں سوئے وہ صومِ دھر رکھتے ہیں وہ تو افطار کرتے ہی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے کہنا میرے پاس آئے گا۔ پس جب وہ (گھر میں) آئے تو اُن کی بیوی نے ان سے کہا: (آپ ﷺ کی بارگاہ کی حاضری دو وہ فرما گئے ہیں)۔ پس حضرت عثمان آپ ﷺ کی طرف چلے۔ پس آپ ﷺ کو مسجد میں موجود پایا۔ پس آپ ﷺ کی

7803- قال في المجمع جلد2صفحه260' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف :وعلمت حال عثمان ابن أبي العاتكة .

الدَّهْرَ، وَتَقُومُ اللَّيْلَ لَا تَضَعُ جَنْبَكَ عَلَى فِرَاشٍ؟ قَالَ عُثْمَانُ: قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ أَلْتَمِسُ الْخَيْرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِعَيْنِكَ حَظٌّ، وَلِجَسَدِكَ حَظٌّ، وَلِزَوْجِكَ حَظٌّ، فَصُمْ وَأَفْطِرْ، وَنَمْ وَقُمْ، وَائْتِ زَوْجَكَ، فَإِنِّي أَنَا أَصُومُ وَأُفْطِرُ، وَأَنَامُ وَأَقُومُ، وَآتِي النِّسَاءَ، فَمَنْ أَخَذَ بِسُنَّتِي فَقَدِ اهْتَدَى، وَمَنْ تَرَكَهَا ضَلَّ، فَإِنَّ لِكُلِّ عَمَلٍ شِرَّةً، وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً، فَإِذَا كَانَتِ الْفَتْرَةُ إِلَى الْغَفْلَةِ فَهِيَ الْهَلَكَةُ، وَإِذَا كَانَتِ الْغَفْلَةُ إِلَى الْفَرِيضَةِ، لَا يَضُرُّ صَاحِبَهَا شَيْئًا، فَخُذْ مِنَ الْعَمَلِ بِمَا تُطِيقُ، وَإِنِّي إِنَّمَا بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، فَلَا تُثْقِلْ عَلَيْكَ عِبَادَةَ رَبِّكَ لَا تَدْرِي مَا طُولُ عُمُرِكَ

خدمت میں جا بیٹھے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ موڑ لیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ پھر عرض کی: جی ہاں! مجھے معلوم ہے جو بات میرے حوالے سے آپ کو پہنچی ہے۔ فرمایا: تُو ہی وہ ہے جو صوم دھر رکھتا ہے' پوری پوری رات قیام کرتا ہے اور اپنا پہلو بستر پر نہیں رکھتا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں یہ سب کچھ بھلائی کی تلاش میں کرتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیری آنکھوں کا تجھ پر حق ہے' تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے' تیری بیوی کا تیرے اوپر حق ہے' روزے بھی رکھ' افطار بھی کر' سو بھی اور قیام بھی کر اور اپنی بیوی (کی خوابگاہ میں اس) کے پاس آ کیونکہ میں روزے بھی رکھتا ہوں' افطار بھی کرتا ہوں' سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں اور اپنی بیویوں کے پاس بھی آتا ہوں' پس جس نے میری سنت پر عمل کیا' وہ ہدایت پا گیا جس نے اسے چھوڑا وہ گمراہ ہو گیا' کیونکہ ہر عمل کیلئے ایک تیزی (چستی' پھرتی) ہے اور ہر تیزی کیلئے ایک سستی (کمزوری' ڈھیلاپن) ہے' پس جب سستی کا رُخ' غفلت کی طرف ہو تو اسی کا نام ہلاکت ہے اور جب غفلت کا رُخ فریضہ کی طرف ہو تو فریضہ والے کو اس کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ پس اعمال میں سے وہی کر جس کی تُو طاقت رکھتا ہے۔ میں تو پاکیزہ اور نرم شریعت دے کر بھیجا گیا ہوں۔ پس اپنے رب کی عبادت کو اپنے اوپر بوجھ نہ بنا' تجھے کیا معلوم تیری عمر کتنی لمبی ہے۔

7804- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن

7804- قال في المجمع جلد 1 صفحه 336' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . وعلمت حال عثمان .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ الْجَدْعَاءِ، فَلَمَّا بَرَزُوا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، فَوَقَفَ يَسْتَمِعُ، فَلَمَّا قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدَ هَذَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ. فَلَمَّا قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: بَرِءَ هَذَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا صَاحِبُ كِلَابٍ. فَذَهَبَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَوَجَدُوهُ كَذَلِكَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے' حضرات ابوبکر' عمر' زید بن ثابت' عبداللہ بن مسعود' ابی بن کعب اور عبداللہ بن عباس بھی ساتھ تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی جدعاء پر سوار تھے۔ پس جب ظاہر ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی آدمی کو کہتے ہوئے سنا: اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم رُک گئے اور آپ غور سے سننے لگے۔ پس جب اس نے اللہ اکبر' اللہ اکبر کہا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے حق کی گواہی دی' اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! پس جب اس نے کہا: اشہد ان لا الہ الا اللہ! فرمایا: یہ آگ سے بری ہو گیا' قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! تین بار فرمایا' پھر فرمایا: یہ کتے والا ہے۔ پس حضرتِ عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما گئے تو اس کو ویسے ہی پایا (جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا)۔

7805- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذُرْوَةُ سَنَامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کے کوہان کی چوٹی اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے' اس سے افضل کوئی نہیں ہے۔

7805- قال فی المجمع جلد5صفحه274' وفيه على بن يزيد وهو ضعيف ـ وعلمت حال عثمان .

الْإِسْلَامِ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَنَالُهُ إِلَّا أَفْضَلُهُمْ

7806- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ الْقَاصُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ أَعْمَى، وَهُوَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ: (عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى) (عبس: 2) ، وَكَانَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَنَا كَمَا تَرَانِي قَدْ كَبِرَتْ سِنِّي، وَرَقَّ عَظْمِي، وَذَهَبَ بَصَرِي، وَلِي قَائِدٌ لَا يُلَاوِمُنِي قِيَادَةَ إِيَّايَ، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ أُصَلِّي فِي بَيْتِي الصَّلَوَاتِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ .قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَجِدُ لَكَ مِنْ رُخْصَةٍ، وَلَوْ يَعْلَمُ هَذَا الْمُتَخَلِّفُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ مَا لِهَذَا الْمَاشِي إِلَيْهَا لَأَتَاهَا، وَلَوْ حَبْوًا عَلَى يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے' آپ نابینا تھے' یہ آیت نازل ہوئی: ''تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا اس پر کہ آپ کے پاس وہ نابینا حاضر ہوا''۔ قریش سے ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں ایسا ہوں جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں' میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور میری بینائی چلی گئی ہے' میرے لیے راہنما ہی کوئی نہیں ہے' کیا میرے لیے اجازت ہے کہ میں گھر میں ہی نمازیں پڑھ لوں؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں تُو ہوتا ہے' اس سے مؤذن کی آواز سنتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تیرے لیے کوئی رخصت نہیں دیکھتا ہوں اور اگر جماعت میں شامل ہونے سے پیچھے رہنے والے کو اگر علم ہوتا کہ جماعت کی طرف چل کر جانے والے کیلئے کیا اجر ہے تو ضرور آتا' اگرچہ اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے بل چل کر آتا۔

7806- قال فی المجمع جلد 2 صفحه 43 وفیه علی بن یزید الألهانی عن القاسم وقد وضعهما الجمهور' واختلف فی الاحتجاج بهما . وعلمت حال عثمان ابن أبی العاتکة .

7807- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنے کا ثواب علیین میں لکھا جائے گا۔

7808- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحَ إِلَى مَكَّةَ مِنْ مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ، فَقَدِمَ وَإِلَى جَانِبِهِ بِلَالٌ مَعَهُ ثَوْبٌ عَلَى عُودٍ يَسْتُرُهُ مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مکہ سے منیٰ کی طرف جا رہے تھے' آٹھویں ذوالحجہ کے دن آپ آئے' آپ کی ایک طرف حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس کپڑا تھا' اس کے ذریعہ آپ پر پردہ کیا تھا' سورج کی تپش سے بچنے کے لیے۔

7809- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْسَعَ مِنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں اس سے بھی وسیع گھر بنائے گا۔

عثمان بن ابی العاتكة عن علی بن يزيد

7808- قال فی المجمع جلد 3صفحه232-233' رواه أحمد جلد 5صفحه268 هكذا - أی عن أبی أمامة عمن رأی رسول الله - وفی الاسنادين علی بن يزيد وفيه كلام وقد وثق . وعلمت حال عثمان ابن أبی العاتكة .

7809- قال فی المجمع جلد2صفحه8' وفيه علی بن يزيد وهو ضعيف . وعلمت حال عثمان ابن أبی العاتكة .

7810- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: **214**) جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي هَاشِمٍ، فَأَجْلَسَهُمْ عَلَى الْبَابِ، وَجَمَعَ نِسَاءَهُ وَأَهْلَهُ، فَأَجْلَسَهُمْ فِي الْبَيْتِ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ، اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، وَاسْعَوْا فِي فَكَاكِ رِقَابِكُمْ، وَافْتَكُّوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''آپ اپنے قریبیوں کو ڈرائیں'' نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی ہاشم کو جمع کیا' ان کے دروازے کے باہر بٹھایا اور عورتوں اور بچوں کو جمع کیا' ان کو گھر کے اندر بٹھایا' پھر آپ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اے بنی ہاشم! جہنم سے آزادی کے لیے کوئی اعمال کرو' غلاموں کو آزاد کرو اور اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں اللہ کے ہاں تمہارے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں۔

7811- ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، وَيَا حَفْصَةُ بِنْتَ عُمَرَ، وَيَا أُمَّ سَلَمَةَ وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ، وَيَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، وَاسْعَوْا فِي فَكَاكِ رِقَابِكُمْ، فَإِنِّي لَا أَطْلُبُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَلَا أُغْنِي فَبَكَتْ عَائِشَةُ، وَقَالَتْ: يَا حِبِّي، وَهَلْ يَكُونُ ذٰلِكَ يَوْمَ لَا تُغْنِي عَنَّا شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ فِي ثَلَاثِ مَوَاطِنَ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ) (الأنبياء: **47**) الْآيَتَيْنِ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ لَا أُغْنِي

پھر اپنے والوں کے پاس آئے' فرمایا: اے عائشہ بنت ابوبکر! اے حفصہ بنت عمر بن خطاب! اے اُم سلمہ! اے فاطمہ بنت محمد! اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی اُم زبیر! اپنے آپ کو جہنم سے بچانے کے لیے اعمال کرو اور غلاموں کو آزاد کرو کیونکہ میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کوئی شی طلب نہیں کروں گا' نہ سختی کروں گا۔ حضرت عائشہ رو پڑیں' عرض کرنے لگیں: اے میرے حبیب! کیا آپ ہمیں قیامت کے دن کوئی نفع نہیں دیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! تین جگہ' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے' پس اس وقت میں تمہارے لیے کسی شی میں سختی نہیں کروں گا' اللہ

7810- قال في المجمع جلد7صفحه86 فيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . وعلمت حال عثمان ابن أبي العاتكة .

عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَعِنْدَ النُّورِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَتَمَّ لَهُ نُورَهُ، وَمَنْ شَاءَ أَكَبَّهُ فِي الظُّلُمَاتِ، يَغُمُّهُ فِيهَا، فَلَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا أُغْنِي لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَعِنْدَ الصِّرَاطِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ سَلَّمَهُ وَأَجَازَهُ، وَمَنْ شَاءَ لَيُكِبَّهُ فِي النَّارِ

کے ہاں نور کے پاس جس کیلئے اللہ چاہے گا اس کا نور مکمل فرمائے گا اور جس کو چاہے گا اندھیروں میں اوندھے منہ ڈالے گا اور پل صراط پر جس کو اللہ چاہے گا (نیچے دوزخ میں گرنے سے) محفوظ رکھے گا اور جس کو چاہے گا اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

7812- قَالَتْ عَائِشَةُ: أَيْ حِبِّي، قَدْ عَلِمْنَا الْمَوَازِينَ هِيَ الْكِفَّتَانِ، فَيُوضَعُ فِي هَذِهِ الشَّيْءُ فَيَرْجَحُ أَحَدُهُمَا، وَيَخِفُّ الْأُخْرَى، وَقَدْ عَلِمْنَا مَا النُّورُ، وَمَا الظُّلْمَةُ فَمَا الصِّرَاطُ؟ فَقَالَ: طَرِيقٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَجُوزُ النَّاسُ عَلَيْهِ، وَهُوَ مِثْلُ حَدِّ الْمُوسَى، وَالْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ يَمِينًا وَشِمَالًا يَخْطِفُوهُمْ بِالْكَلَالِيبِ مِثْلِ شَوْكِ السَّعْدَانِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ، وَاقْتَدِ بِهِمْ هَوَاءٌ، فَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ سَلَّمَهُ، وَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ لَيُكِبَّهُ فِيهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے میرے حبیب! ہم کو علم ہے کہ ترازو کے دو پلڑے ہیں ایک میں کوئی شی رکھی جائے گی ان میں سے ایک جھک جائے گا' دوسرا ہلکا ہوگا' ہمیں علم ہے کہ نور کیا ہے اور اندھیرا کیا ہے' پل صراط کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک راستہ ہے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہے' لوگ اس پر سے گزریں گے وہ اُسترے کی مانند تیز ہے' فرشتے دائیں بائیں جانب صف بنائے ہوں گے' اس کے اردگرد خاردار پورے کے کانٹوں کی طرح کانٹے ہوں گے' وہ دوزخیوں کو ان کے ساتھ اُچک لیں گے' فرشتے عرض کر رہے ہوں گے: اے اللہ! محفوظ رکھ! محفوظ رکھ! جس کو اللہ چاہے گا بچالے گا اور جس کو چاہے گا جہنم میں ڈال دے گا۔

أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ،

ابوعبدالرحیم خالد بن ابی یزید' ابوعبدالملک علی بن یزید سے وہ حضرت قاسم سے روایت

عَنِ الْقَاسِمِ

کرتے ہیں

7813- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا الصَّدَقَةُ؟ قَالَ: أَضْعَافٌ مُضَعَّفَةٌ، وَعِنْدَ اللّٰهِ الْمَزِيدُ، ثُمَّ قَرَأَ: (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً) (البقرة:**245**)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! صدقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا ثواب دُگنا ہوتا ہے اللہ کے ہاں اور زیادہ۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے پس وہ اس کو اس کیلئے کئی گنا زیادہ کر دے''۔

7814- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ، أَوْ جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ، ثُمَّ قَرَأَ: (إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ، وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ) (البقرة: **271**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چھپا کر کسی فقیر کو دیا جائے اور محنت کر کے کمایا ہو پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اگر تم صرف صدقات ظاہر کر دو تو یہ بھی بہتر ہے اگر چھپا کر فقیر کو دو تو یہ بھی تمہارے لیے بہتر ہے''۔

7815- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَلَسَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَرَفَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کے ایک گروہ میں بیٹھے ہوئے تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اُٹھایا فرمایا: کون بیعت کرے گا؟ تین مرتبہ فرمایا سوائے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے کوئی کھڑا نہ ہوا حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان

7813- قال فى المجمع جلد3صفحه116، وفيه على بن يزيد وفيه كلام .

7815- قال فى المجمع جلد3صفحه93، وفيه على بن يزيد وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقَالَ: مَنْ يُبَايِعُنِي؟ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَقُمْ إِلَيْهِ أَحَدٌ إِلَّا ثَوْبَانُ، فَقَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَدْ بَايَعْنَاكَ مَرَّةً، وَأَنَا أُبَايِعُكَ الثَّانِيَةَ، فَعَلَامَ أُبَايِعُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ لَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا وَلَكُمِ الْجَنَّةَ . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ أَنَا بَايَعْتُكَ، وَلَمْ أَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا فَلِيَ الْجَنَّةُ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ . قَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا أَسْأَلُ شَيْئًا مَا بَقِيتُ فِي الدُّنْيَا

7816- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا قَرِيبٌ مِنْهُ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا، اللّٰهُمَّ أَنْعِشْنِي وَأَجِرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

ابو عبد الرحيم عن ابي عبد الملك عن القاسم

7817- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ہوں! میں نے ایک مرتبہ بیعت کی ہے اب دوسری مرتبہ کروں گا' یارسول اللہ! بیعت کس پر کرنی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں سے کوئی شی نہ مانگنا تم جنتی ہو گے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بیعت کرتے ہیں' جب لوگوں سے کوئی شی نہ مانگوں تو میرے لیے جنت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اگر اللہ نے چاہا! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب تک میں زندہ رہوں گا کوئی شی نہیں مانگوں گا۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی' میں نے ہر فرض نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰهم اغفرلی خطایای وذنوبی کلها الیٰ آخرہ''۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7817- وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد7 صفحه285 عن هذه الروایة ورجاله وثقوا .

بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَلِمَاتٌ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْدَادُ الْمَالُ إِلَّا إِفَاضَةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ إِلَّا شُحًّا، وَلَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

رسول اللہ ﷺ سے یہ کلمات یاد کیے ہیں: مال دینے سے بڑھتا ہے' لوگوں کا اضافہ کنجوسی میں ہے' یہ معاملہ سخت ہی ہو گا' قیامت بُرے لوگوں پر آئے گی۔

7818- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ أُتِيَ بِقَدَحٍ فِيهِ شَرَابٌ، فَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا عُبَيْدَةَ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: أَنْتَ أَوْلَى بِهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ .قَالَ: خُذْ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْقَدَحَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ قَبْلَ أَنْ: يَشْرَبَ خُذْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرَبْ، فَإِنَّ الْبَرَكَةَ فِي أَكَابِرِنَا، فَمَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُجِلَّ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر' ابوعبیدہ بن جراح اور صحابہ کرام کا ایک گروہ تھا' آپ کے پاس پانی کا ایک پیالہ لایا گیا' حضور ﷺ نے وہ ابوعبیدہ کو پکڑایا' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں؟ آپ نے فرمایا: پکڑلو! پس حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے وہ پیالہ پکڑ لیا' پینے سے پہلے ایک بار پھر عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ لے لیں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پیو! کیونکہ برکت تو ہمارے بڑوں میں ہے' پس جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کی تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

7818- قال في المجمع جلد 8 صفحه 15' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . وقال جلد 5 صفحه 81' ولم أعرف أبا عبد الملك وبقية رجاله ثقات . قلت هو علي بن يزيد الألهاني فقد عرفه بعد ذلك .

7819- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى صَدْرِي، وَالْأُخْرَى بَيْنَ كَتِفِي حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ الَّتِي عَلَى صَدْرِي بَيْنَ كَتِفِي، وَالَّتِي بَيْنَ كَتِفِي فِي صَدْرِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كَبِّرِ الْكَبِيرَ، وَهَلِّلْ بِالْيَقِينِ، وَقُلْ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور اپنا ایک ہاتھ میرے سینے پر اور دوسرا میرے کندھوں کے درمیان میں رکھا' میں نے اُن کے ہاتھ کی ٹھنڈک سینے اور کندھے کے درمیان پائی' عرض کی: اے محمد! تکبیر کہیں اور لا الٰہ الا اللہ یقین کے ساتھ پڑھیں' اور کہیں: ''سبحان رب الاوّلین والاخرین''۔

7820- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَهَّزُوا إِلَى هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا يَعْنِي خَيْبَرَ، فَإِنَّ اللهَ فَاتِحُهَا عَلَيْكُمْ إِنْ شَاءَ اللهُ، وَلَا يَخْرُجَنَّ مَعِي ضَعِيفٌ وَلَا مُضَعَّفٌ. فَانْطَلَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: جَهِّزِينِي، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا بِالْجَهَازِ لِلْغَزْوِ، فَقَالَتْ: تَنْطَلِقُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس بستی کے لیے تیاری کرو جس کے رہنے والے ظالم ہیں' یعنی خیبر' کیونکہ اللہ نے چاہا تو تم کو فتح ہوگی' میرے ساتھ کمزور اور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو وہ نہ نکلے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے پاس گئے' کہا: مجھے بھی تیار کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جہاد کی تیاری کے لیے حکم دیا ہے۔ ان کی والدہ نے کہا: تُو جائے اور مجھے چھوڑ دے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں اپنی کہنی داخل نہیں کروں گی مگر تُو میرے ساتھ ہو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نہیں رہنا چاہتا' آپ کی والدہ نے اپنا پستان نکالا

7819- قال في المجمع جلد10 صفحه93' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

7820- قال في المجمع جلد6 صفحه148' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف .

وَتَتْرُكُنِي، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنِّي مَا أَدْخُلُ الْمِرْفَقَ، إِلَّا وَأَنْتَ مَعِي، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِأَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْرَجَتْ ثَدْيَهَا فَنَاشَدَتْهُ بِمَا رَضِعَ مِنْ لَبَنِهَا، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَأَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ: انْطَلِقِي فَقَدْ كُفِيتِ .فَأَتَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَرَى إِعْرَاضَكَ عَنِّي لَا أَرَى ذَلِكَ إِلَّا لِشَيْءٍ بَلَغَكَ، قَالَ: أَنْتَ الَّذِي تُنَاشِدُكَ أُمُّكَ، وَأَخْرَجَتْ ثَدْيَهَا تُنَاشِدُكَ بِمَا رَضَعْتَ مِنْ لَبَنِهَا، فَلَمْ تَفْعَلْ، أَيَحْسَبُ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ عِنْدَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا أَنْ لَيْسَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ بَلَى هُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِذَا بَرَّهُمَا وَأَدَّى حَقَّهُمَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَقَدْ مَكَثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ سَنَتَيْنِ مَا أَغْزُو حَتَّى مَاتَتْ

اور اس کا واسطہ دیا جو دودھ پلایا تھا' ان کی والدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ان سے چھپ کر آئی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو چلی جا! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات پوری کی جائے گی' پس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اعراض کر لیا۔ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے مجھ سے اعراض کیا ہے حالانکہ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا' لازماً کوئی بات آپ تک پہنچی ہے۔ آپ نے فرمایا: تیری ماں نے تجھے قسم دی اور اپنے پستان باہر نکال کر اس کی قسم دی جس طرح تُو نے اس سے دودھ پیا کہ تُو ایسا نہ کر' کیا تم میں سے کسی کے لیے کافی نہیں ہے کہ اس کے دونوں ماں باپ یا ایک ہو' ان کی خدمت کی اللہ کی راہ میں نہیں گیا؟ کیوں نہیں! بلکہ وہ اللہ کی راہ میں ہے جب تُو ان دونوں سے نیکی کرے' ان کا حق ادا کرے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں اپنی والدہ کے وصال تک اُن کے پاس دو سال تک رہا ہوں اور اس دوران میں نے جہاد نہیں کیا۔

أبو عبد الرحيم عن أبي عبد الملك عن القاسم

7821- وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَيْلًا، فَسَارُوا مَعَهُ فَتًى مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَلَى بَكْرٍ لَهُ صَعْبٍ، فَجَلَسَ يَسِيرُ، فَجَفَلَ مِنْ نَاحِيَةِ الطَّرِيقِ وَالنَّاسِ، فَوَقَعَ بَعِيرُهُ فِي حِرْقٍ، فَصَاحَ يَا لَعَامِرٍ، فَارْتَقَسَ هُوَ وَبَعِيرُهُ، فَجَاءَ قَوْمُهُ فَاحْتَمَلُوهُ، وَسَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى خَيْبَرَ،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے رات کو نکلے' آپ کے ساتھ بنی عامر کے نوجوان چلے' آپ کچھ دیر بیٹھے' لوگ اور آپ راستے سے ہٹے' اونٹ کو چرنے کے لیے چھوڑا' پس وہ عامر کیلئے بلند آواز سے پکارے: ارے! پس وہ اور ان کا اونٹ گر پڑے' پس اس کی قوم نے آ کر اس کو اُٹھایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل کر خیبر آئے' پس آپ نے خیبر کے مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ آپ نے حضرت طفیل بن عامر بن

فَنَزَلَ عَلَيْهَا فَدَعَا الطُّفَيْلَ بْنَ عَامِرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ، فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى قَوْمِكَ فَاسْتَمِدَّهُمْ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا، فَإِنَّ اللَّهَ سَيَفْتَحُهَا عَلَيْكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. قَالَ الطُّفَيْلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تُبْعِدُنِي مِنْكَ، وَاللَّهِ لَأَنْ أَمُوتَ، وَأَنَا مِنْكَ قَرِيبٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْحَيَاةِ وَأَنَا مِنْكَ بَعِيدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا بُدَّ مِمَّا لَا بُدَّ مِنْهُ فَانْطَلِقْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلِّي لَا أَلْقَاكَ، فَزَوِّدْنِي شَيْئًا أَعِيشُ بِهِ قَالَ: أَتَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا أَمْلِكُ إِذَا لَمْ أَمْلِكْ لِسَانِي؟ قَالَ: أَتَمْلِكُ يَدَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا أَمْلِكُ إِذَا لَمْ أَمْلِكْ يَدَيَّ؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ إِلَّا مَعْرُوفًا، وَلَا تَبْسُطْ يَدَكَ إِلَّا إِلَى خَيْرٍ

حارث خزاعی کو بلا کر فرمایا: اپنی قوم کے پاس جا کر اس دیہات والوں کے خلاف مدد طلب کرو جس کے رہنے والے ظالم ہیں' کیونکہ اللہ تمہیں فتح عطا فرمائے گا' ان شاء اللہ! حضرت طفیل نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے اپنے سے دور کر رہے ہیں' قسم بخدا! مجھے آپ کے قریب رہ کر مرنا آپ سے دُور زندہ رہنے سے زیادہ پسند ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ضروری کاموں میں سے ایک ضروری کام ہے' تم جاؤ۔ پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ممکن ہے (آئندہ) میری آپ سے ملاقات نہ ہو سکے' پس مجھے کوئی چیز بطور زادِ راہ عطا فرما دیں' جس کے سہارے میں زندہ رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو اپنی زبان کا مالک ہے؟ عرض کی: جب میں اپنی زبان کا مالک نہیں تو کس چیز کا مالک ہوں؟ آپ نے فرمایا: کیا تُو اپنے ہاتھ کا مالک ہے؟ اس نے عرض کی: میں پھر کس چیز کا مالک ہوں' اگر اپنے ہاتھ کا ہی مالک نہیں ہوں؟ فرمایا: اپنی زبان سے صرف نیکی کی بات کر اور ہاتھ صرف بھلائی کیلئے پھیلا۔

7822- قَالَ ابْنُ أَبِي كَرِيمَةَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ بِخَطِّهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، وَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْشِ السَّلَامَ، وَابْذُلِ الطَّعَامَ، وَاسْتَحِي اللَّهَ بِمَا تَسْتَحْيِي رَجُلًا مِنْ أَهْلِكَ ذِي هَيْأَةٍ، وَلْتُحْسِنْ خُلُقَكَ، وَإِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ، فَإِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

ابن ابوکریمہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد عبدالرحیم کے خط میں' میں نے ان کے خط کے ساتھ یہ حدیث پائی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: سلام عام کرو' کھانا کھلاؤ' اللہ سے حیاء کرو جس طرح تم میں سے کوئی بڑے آدمی سے حیاء کرتا ہے' اپنے اخلاق کو اچھا کرو' جب تجھ سے کوئی بُرے اخلاق سے پیش آئے تو اس کے ساتھ نیکی کرو کیونکہ نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

7823- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى الْجَدْعَاءِ، وَخَلْفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا تَأَلَّوا عَلَى اللّٰهِ، لَا تَأَلَّوا عَلَى اللّٰهِ، فَإِنَّهُ مَنْ تَأَلَّى عَلَى اللّٰهِ أَكْذَبَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اس حالت میں کہ آپ جدعاء نامی اونٹنی پر سوار تھے' آپ کے پیچھے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما تھے' آپ فرما رہے تھے: اللہ کے معاملہ میں سستی نہ کرو اور اللہ کے معاملہ میں سستی نہ کرو' جو اللہ کے معاملہ میں سستی کرے گا' اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

7824- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، تَبْكِي عَلَى هَذَا السَّخْلِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ دَفَنْتُ اثْنَيْ عَشَرَ وَلَدًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُلُّهُمْ آسَفُ مِنْهُ، كُلُّهُمْ أَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَحْيَاءً، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا ذَاكَ بِأَنْ كَانَتِ الرَّحْمَةُ ذَهَبَتْ مِنْكَ، يَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَتَدْمَعُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے حضرت ابراہیم کا وصال ہوا' آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس پر رو رہے ہیں! وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں نے زمانۂ جاہلیت میں اپنے بیس بیٹے دفن کیے ہیں' مجھے ان پر افسوس ہے! ان سب پر میں نے زندہ حالت میں مٹی ڈالی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھ سے رحمت لے لی گئی ہے' دل پریشان ہوتا ہے آنکھوں سے آنسو جاری ہیں' ابراہیم پر' جی ہاں! (ایسے حال میں) ہم اپنے منہ سے ایسی بات نہیں کرتے جو تیرے میرے رب کو ناراض کر دے لیکن ہمیں ابراہیم کے جانے کا غم

7823- قال في المجمع جلد7صفحه208' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . وقال جلد3صفحه712' وفيه على ابن يزيد وهو ضعيف وقد وثق .

7824- قال في المجمع جلد3صفحه18' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

الْعَيْنُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَإِنَّا عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ

ہے۔

7825- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا طَهَّرَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا طُهُورُ الْعَبْدِ؟ قَالَ: عَمَلٌ صَالِحٌ يُلْهِمُهُ إِيَّاهُ، حَتَّى يَقْبِضَهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے گناہ مرنے سے پہلے معاف کرتا ہے عرض کی: طہور العبد سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے پھر اس پر موت دیتا ہے۔

7826- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنے تک جن دونوں کے درمیان لغو بات نہ ہو تو علیین میں اس کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

7827- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ایک سو سال کی مسافت پر جو عمدہ گھوڑے پر سوار ہو کر کرے اتنی مقدار دور کر دے گا۔

7825- ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث:1388 .

قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ مِائَةَ عَامٍ رَكْضَ الْفَارِسِ الْجَوَادِ الْمُضَمَّرِ

7828- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتْ إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ بَذِيئَةُ اللِّسَانِ قَدْ عُرِفَ ذَلِكَ مِنْهَا، وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَدِيدٌ يَأْكُلُهُ، فَأَخَذَ قَدِيدَةً فِيهَا عَصَبٌ، فَأَلْقَاهَا إِلَى فِيهِ، فَهُوَ يَلُوكُهَا مَرَّةً عَلَى جَانِبِهِ هَذَا، وَمَرَّةً عَلَى جَانِبِهِ الْآخَرِ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَلَا تُطْعِمُنِي؟ قَالَ: بَلَى . فَنَاوَلَهَا مِمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَتْ: لَا، إِلَّا الَّذِي فِي فِيكَ، فَأَخْرَجَهُ فَأَعْطَاهَا، فَأَخَذَتْهُ فَأَلْقَتْهُ إِلَى فَمِهَا، فَلَمْ تَزَلْ تَلُوكُهُ حَتَّى ابْتَلَعَتْهُ، فَلَمْ يُعْلَمْ مِنْ تِلْكَ الْمَرْأَةِ بَعْدَ ذَلِكَ الْأَمْرِ الَّذِي كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْبَذَاءِ وَالذَّرَابَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' وہ بڑی تیز زبان تھی' یہ اس کے متعلق معروف تھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے بھونا ہوا خشک گوشت تھا جو آپ کھا رہے تھے' آپ نے ایک ٹکڑا بھونے ہوئے گوشت کا اس کو پکڑا دیا۔ پس اس نے وہ ٹکڑا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ کی طرف پھینک دیا' اپنے منہ میں ڈالا کبھی اس طرف سے چبانے لگے کبھی دوسری جانب سے چبانے لگے۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے نہیں کھلائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! آپ نے اپنے آگے سے اس کو پکڑایا' اس نے عرض کی: نہیں! وہ دیں جو آپ کے منہ اطہر میں ہے۔ آپ نے اپنے منہ مبارک سے نوالا نکالا اور اسے دیا' اس نے پکڑا اور اپنے منہ میں ڈالا' وہ اس کو نگلنے تک چباتی رہی' اس کو چبانے کے بعد معلوم ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ یہ وہی عورت ہے تیز زبان والی۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

محمد بن عبیداللہ العرزمی' علی بن یزید سے' وہ قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے

7828- قال في المجمع جلد8صفحه312' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کرتے ہیں

7829- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو تم کو دعوت دے' اس کی دعوت قبول کرو۔

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عثمان بن ابی العاتکہ' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7830- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنے تک جن دونوں کے درمیان لغو بات نہ ہو' تو علیین میں اس کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ولید بن ابومالک' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7831- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم ختم ہونے سے پہلے سیکھ لو۔ تین مرتبہ فرمایا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! علم کیسے ختم

7829- قال في المجمع جلد 4 صفحه 52' وفيه محمد بن عبيد الله الرزمي وهو ضعيف . قلت: وعلى بن يزيد ضعيف أيضًا .

عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْعِلْمَ قَبْلَ أَنْ يَنْفَدَ. ثَلَاثًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَنْفَدُ، وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ؟ فَغَضِبَ لَا يُغْضِبُهُ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: ثَكِلَتْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ، أَلَمْ تَكُنِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ، ثُمَّ لَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ شَيْئًا. إِنَّ ذَهَابَ الْعِلْمِ ذَهَابُ حَمَلَتِهِ ثَلَاثًا

ہوگا جبکہ قرآن ہمارے پاس موجود ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوئے، آپ کو اللہ کبھی ناراض نہ کرے، آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں ہلاک کرے! پھر فرمایا: تمہاری مائیں تم پر روئیں! بنی اسرائیل کے پاس تورات اور انجیل نہیں تھی، اُنہوں نے کوئی نفع نہ اُٹھایا، علم جانے سے مرادی ہے کہ علماء چلے جائیں گے، تین مرتبہ فرمایا۔

7832- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کو پناہ دے سکتے ہیں۔

7833- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کو پناہ دے سکتے ہیں۔

7832- ورواه أحمد جلد5صفحه250' قال في المجمع جلد5صفحه329' وفيه الحجاج بن أرطاة وهو مدلس .

7833- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد12صفحه452 . وانظر ما قبله .

الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ

7834- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ لَحِقَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ فِي حُلَّةٍ إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، قَدْ أَسْبَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ، وَيَتَوَاضَعُ لِلَّهِ وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ حَتَّى سَمِعَهَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، فَالْتَفَتَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَحْمَسُ السَّاقَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمْرُو بْنَ زُرَارَةَ، إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحْسَنَ كُلَّ خَلْقِهِ يَا عَمْرُو بْنَ زُرَارَةَ إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ تَحْتَ رُكْبَةِ نَفْسِهِ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو بْنَ زُرَارَةَ، هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ،

ولید بن سلمان بن ابو السائب' قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' اچانک ہمیں حضرت عمرو بن زرارہ انصاری ایک چادر اور تہبند جو لٹکا رکھا تھا' پہنے ہوئے ملے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کپڑے کا ایک حصہ پکڑنے لگے اور اللہ کیلئے عاجزی کرنے لگے اور فرمانے لگے: اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہے۔ یہ حضرت عمرو بن زرارہ نے سنا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں دونوں کو پنڈلیوں تک اُٹھاؤں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! اللہ عزوجل نے ہر شی کو خوبصورت بنایا ہے' اے عمرو بن زرارہ! اللہ عزوجل کپڑا لٹکانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی ہتھیلی اپنے گھٹنے سے نیچے کی طرف اشارہ کیا' فرمایا: اے عمرو! یہ تہبند رکھنے کی جگہ ہے۔ پھر بلند کیا' پھر اس کے نیچے رکھا' فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! یہ تہبند باندھنے کی جگہ ہے' پھر اُٹھایا پھر اس سے نیچے رکھا' فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! یہ تہبند باندھنے کی جگہ ہے۔

الوليد بن سليمان بن ابى السائب عن القاسم

7834- قال فى المجمع جلد5صفحه124 رواه الطبرانى بأسانيد ورجال أحدها ثقات .

ثُمَّ رَفَعَهَا، ثُمَّ وَضَعَهَا تَحْتَ ذَلِكَ فَقَالَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ، ثُمَّ رَفَعَهَا، ثُمَّ وَضَعَهَا تَحْتَ ذَلِكَ فَقَالَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ

7835- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا إِلَّا مَنْ أَحْيَاهُ اللَّهُ بِالْعِلْمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: فتنے ہوں گے اس زمانہ میں صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر سوائے اس کے جس کو اللہ عزوجل نے علم کے ساتھ زندہ کیا۔

الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

ولید بن جمیل دمشقی، قاسم سے روایت کرتے ہیں

7836- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا عَالِمٌ وَالْآخَرُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے دو آدمیوں کا ذکر کیا' ایک عالم اور ایک عبادت گزار اس کے بعد رسول اللہﷺ نے فرمایا: عالم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسے ہے جس طرح میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ پر ہے۔

7835- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3954 من طريق آخر عن القاسم . وضعفه في الزوائد وفي هذا الاسناد عنعنة الوليد بن مسلم، وفي هشام كلام، فالحديث ضعيف .

عَابِدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ

7837- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْخَلَّالِ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا، وَحَتَّى الْحُوتَ فِي الْبَحْرِ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اور چیونٹیاں اپنے سوراخ میں یہاں تک کہ مچھلی پانی میں لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دینے والے پر رحمت بھیجتے ہیں۔

7838- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَحِمَ ذَبِيحَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ذبیحہ پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن رحم کرے گا۔

7837- ورواه الترمذي رقم الحديث: 2825، وقال حسن غريب صحيح . أما الحافظ الهيثمي . فقال في المجمع جلد 1 صفحه125، وفيه القاسم أبو عبد الرحمٰن وثقه البخاري وضعفه أحمد . هكذا في نسختنا من الترمذي حسن غريب صحيح، وفي بعض النسخ حسن غريب فقط . قال شيخنا في تخريج أحاديث المشكاة في التصحيح بعد لأن في كل من الوليد بن جميل وسلمة بن رجاء كلامًا، ثم ذكر له شواهد فراجعه .

7838- قال في المجمع جلد 4 صفحه33، ورجاله ثقات . ورواه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 371، وتمام في الفوائد جلد 1 صفحه194، وسنده حسن كما قاله شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 27 .

7839- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مُنْبَطِحٍ عَلَى وَجْهِهِ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ، فَإِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو چہرے کے بل سویا ہوا تھا' آپ نے اپنے پاؤں سے اُسے مارا اور فرمایا: اُٹھو! یہ جہنمیوں کے سونے کا طریقہ ہے۔

7840- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَحِمَ، وَلَوْ ذَبِيحَةَ عُصْفُورٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رحم کرتا ہے اگرچہ چڑیا کے ذبح کرتے وقت تو اللہ اس پر قیامت کے دن رحم کرے گا۔

7841- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقات میں سے افضل یہ ہے کہ اللہ کی راہ خیمے کا سایہ دینا اور دودھ دینے والا جانور اللہ کی راہ میں دینا۔

7839- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3725 قال في الزوائد الوليد بن جميل لينه أبو زرعة' وقال أبو حاتم: شيخ روى عن القاسم أحاديث منكرة' وقال أبو داؤد: ليس به بأس' وذكره ابن حبان في الثقات . وسلمة بن رجاء ويعقوب بن حميد مختلف فيهما .

7841- ورواه أحمد جلد 5صفحه269-270' وجد عبد الله في كتاب أبيه بخط يده' ويظن أنه سمعه من الحكم . ورواه الترمذي رقم الحديث: 1677 من طريق يزيد بن هارون . وقال حسن صحيح . وهو حديث حسن كما تقدم من حال الوليد بن جميل وسلمة بن رجاء .

أَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ: ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَوْ طُرُوقَةُ فَحْلٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

7842- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ، وَعَنْ صِيَامَيْنِ، وَعَنْ نِكَاحَيْنِ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو نمازیں، دو روزے، دو نکاح، دو لباس اور دو بیعیں کرنے سے منع کیا۔

7843- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَأَثَرَيْنِ: قَطْرَةُ دُمُوعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ. وَأَمَّا الْأَثَرَانِ: فَأَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَأَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل دو قطرے اور دو اثر کو سب چیزوں سے زیادہ پسند کرتا ہے: ایک اللہ کے خوف سے نکلنے والے آنسو کا قطرہ اور ایک خون کا قطرہ جو اللہ کی راہ میں بہے اور دو اثر: ایک اثر اللہ کی راہ میں اور ایک اثر اللہ کے فرضوں میں ایک فرض ادا کرنے کے لیے۔

7844- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَدْخُلُ بِشَفَاعَتِهِ الْجَنَّةَ: مِثْلُ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایمان والے میری شفاعت کی وجہ سے قبیلہ ربیعہ اور مضر جتنے داخل ہوں گے۔

7843- ورواه الترمذي رقم الحديث: 1720، وقال حسن غريب.

7845- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعُ آيَاتٍ نَزَلْنَ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، لَمْ يَنْزِلْ مِنْهُنَّ شَيْءٌ غَيْرُهُنَّ: أُمُّ الْكِتَابِ، فَإِنَّهُ يَقُولُ: (وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ) (الزخرف: 4) ، وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ، وَسُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَالْكَوْثَرُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چار آیتیں عرش کے نیچے والے خزانہ سے اُتری ہیں' ان کے علاوہ کوئی نہیں اُتری' وہ سورۂ فاتحہ ہے کیونکہ اس کے متعلق اللہ نے فرمایا: ''بے شک وہ اصل کتاب میں ہمارے پاس ضرور بلندی اور حکمت والا ہے'' آیۃ الکرسی' سورۂ بقرہ اور سورۂ کوثر۔

7846- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق کا فاصلہ کر دے گا جس طرح کہ زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے۔

7847- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُجِلَّ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو ہمارے بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہیں کرتا ہے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

7845- ضعفه شيخنا .

7846- كرر هذا الحديث في الأصل سندًا ومتنًا . ورواه الترمذي: هذا حديث حسن غريب من حديث أبي أمامة . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 2صفحه101' وهو كما قال' وفي الوليد وشيخه كلام لا ينزل حديثهما عن رتبة الحسن' لا سيما وللحديث شاهدان ثم ذكرهما .

7848- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا أَنَا بِخَشْفَةٍ بَيْنَ يَدَيَّ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: هَذَا بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ، وَإِذَا أَقَلُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْأَغْنِيَاءُ وَالنِّسَاءُ، قُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ يُحْبَسُونَ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ يُحَاسَبُونَ وَيُمَحَّصُونَ، وَأَمَّا النِّسَاءُ، فَأَلْهَاهُنَّ الْأَحْمَرَانِ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ، ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ، فَإِذَا بِالْمِيزَانِ، فَأَخَذَ كِفَّةً فَوُضِعَ فِيهَا جَمِيعُ أُمَّتِي، وَجُعِلْتُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى، فَرَجَحْتُ بِهِمْ، ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي رَجُلًا رَجُلًا، فَاسْتَبْطَأْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَلَمَّا جَاءَ، قُلْتُ: مَا حَبَسَكَ؟ فَبَكَى إِلَيَّ، وَبَكَيْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنْتُ هُنَاكَ وَرَاءَ الْبَابِ أُحَاسَبُ وَأُمَحَّصُ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي لَنْ أَرَاكَ، وَلَنْ تَرَانِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے کسی کی آواز سنی میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون ہے؟ عرض کی: یہ بلال مؤذن ہے میں نے دیکھا تو جنت میں اکثر کمزور اور مساکین تھے جنت میں مال دار اور عورتیں بہت کم تھیں میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا بات ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: مال دار جنت کے دروازے پر روک لیے گئے ہیں اوران سے حساب لیا جا رہا ہے عورتوں کو سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہ دینے کی بناء پر۔ پھر میں جنت کے آٹھویں دروازے کے پاس آیا وہاں میزان تھا ایک پلڑے میں مجھے اور دوسرے میں ساری اُمت کو رکھا گیا تو میرا پلڑا بھاری ہوگیا پھر مجھ پر میری اُمت کا ایک ایک آدمی پیش کیا گیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو دیر سے پیش کیا گیا جب یہ آئے تو میں نے کہا: آپ کو کیسے روکا گیا؟ آپ مجھے دیکھ کر رو پڑے میں آپ کو دیکھ کر رو پڑا عرض کی: یارسول اللہ! جنت کے دروازے کے باہر مجھے حساب کے لیے روک لیا گیا یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ آپ مجھے نہیں دیکھیں گے اور میں آپ کو نہیں دیکھوں گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ

عبداللہ بن علاء بن زبر دمشقی

الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7849- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَشْيَخَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ بِيضٌ لِحَاهُمْ، فَقَالَ: يَا مَعَاشِرَ الْأَنْصَارِ، حَمِّرُوا وَصَفِّرُوا، وَخَالِفُوا أَهْلَ الْكِتَابِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ انصار کے بزرگوں کے پاس آئے' ان کی داڑھیاں سفید تھیں' آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! سرخ کرو اور زرد کرو اور اہل کتاب کی مخالفت کرو۔

7850- فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَهْلُ الْكِتَابِ، لَا يَتَخَفَّفُونَ، وَلَا يَنْتَعِلُونَ، فَقَالَ: تَخَفَّفُوا وَانْتَعِلُوا، وَخَالِفُوا أَهْلَ الْكِتَابِ

ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اہل کتاب نہ موزے پہنتے ہیں اور نہ نعلین۔ آپﷺ نے فرمایا: موزے پہنو اور نعلین بھی پہنو اور اہل کتاب کی مخالفت کرو۔

7851- قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَهْلُ الْكِتَابِ يَقُصُّونَ عَثَانِينَهُمْ، وَيُطِيلُونَ سِبَالَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُصُّوا سِبَالَكُمْ، وَاعْفُوا ثَعَانِينَكُمْ

ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اہل کتاب سر کے بال کم رکھتے ہیں اور مونچھیں لمبی رکھتے ہیں' حضورﷺ نے فرمایا: تم مونچھیں کاٹو اور سر کے بال بڑھاؤ۔

7852- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

7849- ورواه أحمد جلد5صفحه264-265' قال في المجمع جلد5صفحه131' ورجال أحمد رجال الصحيح خلا القاسم وهو ثقة وفيه كلام لا يضر . قال شيخنا في حجاب المرأة المسلمة صفحه 94 زيد بن يحيى ليس من رجال الصحيح فجعله منهم سهو . وحسنه الحافظ في الفتح جلد10صفحه354 .

7852- ورواه ابن معين في التاريخ جلد 4صفحه420' وابن ماجه رقم الحديث: 3856' والطحاوي في مشكل الآثار جلد 1 صفحه 63' والفريابي في فضائل القرآن جلد 1صفحه184' وتمام في الفوائد جلد2صفحه36' وأبو عبد الله

التُّسْتَرِيُّ، وثنا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي ثَلَاثِ سُوَرٍ مِنَ الْقُرْآنِ: فِي الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطه

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسم اعظم وہ ہے کہ جب اس کے وسیلہ سے دعا کریں تو وہ قبول ہوتی ہے وہ تین سورتوں میں ہے: سورۂ بقرہ آل عمران اور طٰہٰ میں۔

عِيسَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

عیسٰی بن سعید حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7853- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ، وَاجْعَلْهُ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْعَالَمِينَ دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَ دَارِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہر فرض نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا کرتا ہے قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی وہ یہ دعا ہے کہ ”اللّٰھم اعط محمدًا الوسیلة الٰی آخرہٖ“۔

ابن مروان القرشي في الفوائد (2/110/25)، والحاكم جلد 1 صفحه 506، والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 778 كلهم من طريق عبد الله بن العلاء به. قال شيخنا في الصحيحة جلد 2 صفحه 383، وهذا اسناد حسن، لأن القاسم ثقة، لكن في حفظه شيء. وعبد الله بن العلاء هو ابن زيد وهو ثقة، وقد تابعه غيلان بن أنس.

7853- قال في المجمع جلد 10 صفحه 112 وفيه مطرح بن يزيد وهو ضعيف.

بِشْرٌ أَبُو نَصْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

7854- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِی، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الثَّقَفِیِّ، أَخْبَرَنِی بِشْرٌ أَبُو نَصْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدِرَ عَلَى طَمَعٍ مِنْ طَمَعِ الدُّنْيَا فَأَدَّاهُ، وَلَوْ شَاءَ لَمْ يُؤَدِّهِ، زَوَّجَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ حَيْثُ شَاءَ

بشر ابونصر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو دنیا کی طمع میں سے کسی طمع پر قادر ہو وہ اس کو کرے' اور اگر چاہے تو پورا نہ کرے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) جیسے چاہے گا موٹی آنکھوں والی حور سے اس کا نکاح کرے گا۔

خَالِدُ بْنُ أَبِی عِمْرَانَ الْمِصْرِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

7855- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِی عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَفَعَ لِأَخِيهِ

خالد بن ابوعمران مصری' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی شفاعت کی' اُس نے اسے ہدیہ دیا' اس نے قبول کیا تو وہ سود کے بڑے دروازے پر آیا۔

7854- لم يتكلم عليه في المجمع جلد 10 صفحه296 . أبو المهلب هو مطرح بن يزيد وهو ضعيف وبشر أبو نصر مجهول . فالحديث ضعيف .

7855- ورواه أحمد جلد5 صفحه261' وأبو داؤد رقم الحديث:3524' وهو حسن .

شَفَاعَةً، فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنَ الرِّبَا

7856- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے' اس کے ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ

عبدالکریم بن ابی امیہ' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7857- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قُلْتُ: أَذْكُرُ اللَّهَ. قَالَ: أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذِكْرِكَ اللَّهَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ؟ تَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میرے دونوں ہونٹ حرکت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے ابوامامہ! کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی: میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس ذکر کے متعلق نہ بتاؤں جس کا ثواب زیادہ ہے' تیرے دن و رات کرنے سے' تُو پڑھ: ''الحمد لله عدد ما خلق الٰى آخره'' پھر اپنے بعد والوں کو بھی سکھادے۔

7856- فی بکر بن سهل كلام، وابن لهيعة ضعيف لأن الراوی عنه ليس من العبادلة .

7857- قال فی المجمع جلد 10صفحه93، وفيه ليث ابن أبی سليم وهو مدلس . قلت: صرح بالتحديث . قلت: بل هو متروك بسبب اختلاطه .

خلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ، وَتُسَبِّحُ اللَّهَ مِثْلَهُنَّ .ثُمَّ قَالَ: تُعَلِّمُهُنَّ عَقِبَكَ مِنْ بَعْدِكَ

بِشْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

بشر بن نمیر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7858- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ أَرْبَعًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرِ شَهْرٍ، وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَبْيَضَ وَأَسْوَدَ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چار چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئی ہیں' میری ایک ماہ کی مسافت سے رعب سے مدد کی گئی ہے' مجھے ہر سفید اور کالے کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا اور میرے لیے مالِ غنیمت حلال کیا گیا اور میرے لیے روئے زمین کو پاک کردیا گیا ہے۔

7859- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَنْفَقَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی جان اور اپنی اولاد و بیوی پر خرچ کیا' اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

7858- ورواه أحمد جلد5صفحه256,248' قلل في المجمع جلد8صفحه259' ورجال أحمد ثقات .

7859- ورواه في الأوسط (126 مجمع البحرين) .

نَفَقَةً عَلَى نَفْسِهِ فَهِيَ صَدَقَةٌ، وَعَلَى امْرَأَتِهِ وَعَلَى وَلَدِهِ

7860- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْفَضْلِ الْغَلَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ، وَالَّذِي يُخْفِي الْقُرْآنَ كَالَّذِي يُخْفِي الصَّدَقَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو جہراً قرآن پڑھتا ہے اُسے جہراً صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو چھپا کر صدقہ کرتا ہے اُس کو چھپا کر صدقہ کرنے جتنا ثواب ملتا ہے۔

7861- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ خَيْبَرَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا مُصَبِّحُوهُمْ، فَاضْطَرُّوا وَتَقَوَّوْا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خیبر کا جہاد تھا تو حضورﷺ نے فرمایا: میں ان کے پاس صبح کروں گا' وہ مجبور ہو جائیں گے اور ڈر جائیں گے۔

7862- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: رَجُلٌ حَيْثُ تَوَجَّهَ عَلِمَ أَنَّ اللّٰهَ مَعَهُ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو اللہ کی رحمت کا سایہ ملے گا' (۱) وہ آدمی جو جس طرف بھی چلا' اس نے یقین کیا کہ اللہ اس کے ساتھ ہے (۲) وہ آدمی جس کو کسی اجنبی عورت نے (خواہش پوری کرنے کی) دعوت دی لیکن اللہ سے ڈرتے ہوئے اُس نے اسے چھوڑ دیا (۳) وہ آدمی

7860- قال في المجمع جلد2صفحه266 فيه بشر بن نمير وهو متروك .

7861- قال في المجمع جلد3صفحه160' وفيه بشر بن نمير وهو ضعيف .

7862- قال في المجمع جلد10صفحه279' وفيه بشر بن نمير وهو متروك .

وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ إِلَى نَفْسِهَا فَتَرَكَهَا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ أَحَبَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

جس نے اللہ کی بزرگی میں پیار کیا۔

7863- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَزَاوَرُ أَهْلُ الْجَنَّةِ عَلَى نُوقٍ عَلَيْهَا الْحَشَايَا، فَيَزُورُ أَهْلُ عِلِّيِّينَ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ، وَلَا يَزُورُ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ أَهْلَ عِلِّيِّينَ إِلَّا الْمُتَحَابِّينَ فِي اللّٰهِ، فَإِنَّهُمْ يَتَزَاوَرُونَ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءُوا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت زینوں والی جنتی اونٹنیوں پر سوار ہو کر ایک دوسرے سے ملاقاتیں کریں گے' پس علیین والے اپنے سے نیچے والوں سے ملاقات کو آئیں گے اور جو ان سے نیچے ہوں گے وہ اوپر والوں کی ملاقات' صرف اللہ کی محبت میں کریں گے کیونکہ جنتی جہاں چاہیں گے' ان کو جنت کے اس حصے میں ملاقات کو جانے کی اجازت ہوگی۔

7864- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَايَنَ بِدَيْنٍ، وَفِي نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ، فَمَاتَ تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَرْضَى غَرِيمَهُ بِمَا شَاءَ، وَمَنْ دَايَنَ بِدَيْنٍ، وَلَيْسَ فِي نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ فَمَاتَ، اقْتَصَّ اللّٰهُ لِغَرِيمِهِ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرض لیا اور اس کے دل میں پورا کرنے کا ارادہ ہے لیکن وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس سے درگزر فرمائے اور جیسے چاہے گا اس کے قرض خواہ راضی کرے گا اور جس نے قرض لیا اور پورا کرنے کا ارادہ نہیں ہے' پس وہ مر گیا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کے قرض خواہوں کو بدلہ دلوائے گا۔

7863- قال في المجمع جلد10 صفحه279' وفيه بشر بن نمير وهو متروك .

7864- ورواه الحاكم جلد2 صفحه23 قال الذهبي: وبشر متروك . وقال المنذرى فى الترغيب جلد4 صفحه53' وهو متروك .

7865- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَاقٌّ، وَمَنَّانٌ، وَمُدْمِنُ خَمْرٍ، وَمُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چار بندے ایسے ہیں جن کی طرف قیامت کے دن اللہ نظر نہ فرمائے گا: (۱) والدین کا نافرمان (۲) احسان جتلانے والا (۳) عادی شرابی (۴) تقدیر کو جھٹلانے والا۔

7866- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا مِنَ الْعِبَادَةِ مَا تُطِيقُونَ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْأَمُ حَتَّى تَسْأَمُوا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اتنی عبادت کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ نہیں تھکتا ہے' تم تھک جاتے ہو۔

جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ

جعفر بن زبیر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7867- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ، وَأَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ کیا اور نبیوں سے پختہ وعدہ لیا' اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا' جنت والے جنت والے ہیں اور جہنم والے جہنم والے ہیں۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! پھر اعمال

7865- قال فى المجمع جلد7صفحه206' وفيه بشر بن نمير وهو متروك .

7866- قال فى المجمع فيه بشر بن نمير ضعيف . قلت له شاهد من حديث عائشة فى الصحيح .

7867- قال فى المجمع جلد 7 صفحه 189' وفيه جعفر بن زبير وهو ضعيف ورواه فى الأوسط (382 مجمع البحرين) مطولًا وفى اسناده سالم بن سالم وهو ضعيف .

وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ، فَأَهْلُ الْجَنَّةِ أَهْلُهَا وَأَهْلُ النَّارِ أَهْلُهَا. قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فِيمَ الْأَعْمَالُ؟ قَالَ: يَعْمَلُ كُلُّ قَوْمٍ لِمَنْزِلَتِهِمْ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِذًا نَجْتَهِدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

کس لیے ہیں؟ فرمایا: ہر گروہ اپنی منزل کیلئے عمل کرتا ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر تو ہم خوب محنت سے عمل کریں۔

7868- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ تُكَفَّرُ بِهَا ذُنُوبُهُ، وَالثَّانِيَةُ يُكْسَى حُلَلَ الْإِيمَانِ، وَالثَّالِثَةُ يُزَوَّجُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرنے کے ساتھ ہی سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، دوسرا اس کو ایمان کا حلّہ پہنایا جاتا ہے، تیسرا اس کو اختیار دیا جاتا ہے کہ جس موٹی آنکھوں والی حور سے چاہے شادی کرے۔

7869- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ، وَأَجْرُهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى مَعَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤذن کی آواز لمبی ہونے کی حد تک اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور اس کا اجر ان سب لوگوں کے برابر ہوگا جو اس کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔

7870- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا اور قضیہ کا فیصلہ فرمایا تو دائیں ہاتھ والوں کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑا اور بائیں ہاتھ والوں کو بائیں سے۔ فرمایا:

7868- قال فی المجمع جلد5صفحه293' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

7869- قال فی المجمع جلد2صفحه326' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

7870- فيه جعفر بن الزبير أيضًا .

وَجَلَّ الْخلقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ أَخذَ أَهْلَ الْيَمِينِ بِيَمِينِهِ، وَأَهْلَ الشِّمَالِ بِشِمَالِهِ . فَقَالَ: يَا أَصْحَابَ الْيَمِينِ، قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى . قَالَ: يَا أَصْحَابَ الشِّمَالِ قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، ثُمَّ خَلَطَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَبِّ لِمَ خَلَطْتَ بَيْنَهُمْ؟ قَالَ: لَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ، هُمْ لَهَا عَامِلُونَ أَنْ يَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ، ثُمَّ رَدَّهُمْ فِي صُلْبِ آدَمَ

اے دائیں ہاتھ والو! انہوں نے عرض کی: حاضر ہیں اور سعادت تیری طرف سے۔ فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: اے بائیں طرف والو! انہوں نے عرض کی: حاضر ہیں اور سعادت تجھ سے ہے۔ فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! پھر ان سب کو ملا دیا' پس کسی کہنے والے نے عرض کی: اے میرے رب! تُو نے ان کو ملا کیوں دیا؟ فرمایا: ان کے اعمال اس کے مخالف ہیں جو وہ عمل کرنے والے ہیں' قیامت کے دن کہیں گے: ہم اس سے غافل رہے پھر ان سب کو حضرت آدم علیہ السلام کی پیٹھ میں لوٹا دیا۔

7871- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ إِلَّا كَانَتْ لَهُ كَحَجَّةٍ، وَإِنْ صَلَّى تَطَوُّعًا كَانَتْ لَهُ كَعُمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر فرض نماز ادا کرتا ہے تو اسے ایک حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے' اگر نفل پڑھے گا تو ایک عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

7872- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: میں نے نماز کے دوران اپنے ذکر کو چھوا ہے' آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے' وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

7872- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 425' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 165' وابن ماجه رقم الحديث: 484 قال في الزوائد في اسناده جعفر بن الزبير وقد اتفقوا على ترك حديثه واتهموه .

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَسِسْتُ ذَكَرِي وَأَنَا أُصَلِّي، فَقَالَ: لَا بَأْسَ، إِنَّمَا هُوَ جِذْيَةٌ مِنْكَ

7873- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُومُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ لِأَخِيهِ إِلَّا بَنِي هَاشِمٍ لَا يَقُومُونَ لِأَحَدٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی جگہ سے اپنے بھائی کے لیے اُٹھے جبکہ وہ بنی ہاشم سے ہو اس کے علاوہ اور کسی کے لیے نہ اُٹھے۔

7874- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْفُرُشِ الْمَرْفُوعَةِ، فَقَالَ: لَوْ طُرِحَ فِرَاشٌ مِنْ أَعْلَاهَا لَهَوَى إِلَى قَرَارِهَا مِائَةَ خَرِيفٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے ''فرش المرفوعة'' کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: فراش کو اوپر سے پھینکا جائے تو نیچے سو سال تک گرتا رہے گا۔

7875- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ آرام کرتے تو آپ کے خراٹے بھرنے کی آواز آتی' پھر فرمایا: وضو اس پر ہے جو پہلو کے بل لیٹے

7873- قال فی المجمع جلد8صفحه40' وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك . قلت قال شيخنا فی الضعيفة جلد 1 صفحه350 موضوع ورواه أبو جعفر فی سنة مجالس من الأمالی فراجعه .

7874- قال فی المجمع جلد 7صفحه120 فيه جعفر بن الزبير الحنفی وهو ضعيف . قلت: قال شيخنا فی سلسلة الصحيحة جلد 1صفحه350 بل كذاب وضاع ولذلك كذبه شعبة وقال وضع علی رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم أربع مئة حديث .

7875- قال فی المجمع جلد1صفحه248' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ، ثُمَّ قَالَ: الْوُضُوءُ عَلَى مَنِ اضْطَجَعَ

(اور سو جائے)۔

7876- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَدَّى الله عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنِ اسْتَدَانَ دَيْنًا، وَهُوَ لَا يَنْوِي أَنْ يُؤَدِّيَهُ فَمَاتَ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: ظَنَنْتُ أَنِّي لَا آخُذُ لِعَبْدِي حَقَّهُ، فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَيُجْعَلُ فِي حَسَنَاتِ الْآخَرِ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ الْآخَرِ فَجُعِلَتْ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قرض لیتا ہے ادا کرنے کی نیت سے تو اللہ اس کا قرض ادا کر دے گا' قیامت کے دن جس نے قرض ادا نہ کیا ہوا اور وہ مر گیا تو اللہ عزوجل روزِ قیامت فرمائے گا: میرا خیال تھا کہ میں اپنے بندہ کا حق نہ لوں' اس کی نیکیاں لے لی جائیں گی' دوسرے بندے کے اعمال میں رکھ دی جائیں گی' اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو اس کے گناہ لے کر اُس کے نامۂ اعمال میں رکھ دیئے جائیں گے۔

7877- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغِمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَنْوِي قَضَاءَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءً تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَرْضَى صَاحِبَ الدِّينِ بِمَا شَاءَ، وَعِنْدَ اللهِ رِضَاهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ذمہ قرض ہو اس کی نیت ادا کرنے کی ہو تو وہ اس کو ادا کرنے کے لیے کوئی شی نہ چھوڑی اور مر جائے' تو اللہ عزوجل اس سے درگزر کرے گا اور قرض لینے والے کو راضی کرے گا جس طرح جائے گا' اور اللہ کے پاس اس کیلئے خوشی ہوگی۔

7876- قال في المجمع جلد4صفحه132' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب.

7878- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيبٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَأْتِيَ أَخَاهُ، فَيَسْأَلُهُ قَرْضًا وَهُوَ يَجِدُهُ فَيَمْنَعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی بندہ کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اُس سے اس کا بھائی قرض مانگے اور اس کے پاس دینے کے لیے ہوتو وہ منع نہ کرے۔

7879- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ عَلَى الْخَمْسِينَ رَجُلًا، وَلَيْسَ عَلَى مَا دُونَ الْخَمْسِينَ جُمُعَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ پچاس آدمیوں پر ہے' پچاس سے کم پر نہیں ہے۔

7880- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔

7881- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نفلی روزہ رکھنے والے کو نصف نہار

7878- قال في المجمع جلد4صفحه126' وفيه جعفر بن الزبير الحنفي وهو متروك .

7879- قال في المجمع جلد2صفحه176' وفيه جعفر بن الزبير صاحب القاسم وهو ضعيف جدًا .

7880- قال في المجمع جلد5صفحه153' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

7881- ورواه البيهقي جلد4صفحه278 على بن غراب مدلس وجعفر تقدم الكلام فيه .

غُرَابٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ بِالْخِيَارِ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ

تک اختیار ہے (کہ اگر چاہے تو روزے کی نیت کر لے اگر چاہے تو نہ کرے رات کے وقت نیت ضروری نہیں ہے)۔

7882- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ میں داخل ہو تو غسل فرض ہے۔

7883- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيَتَزَاوَرُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: يَزُورُ الْأَعْلَى الْأَسْفَلَ، وَلَا يَزُورُ الْأَسْفَلُ الْأَعْلَى إِلَّا الَّذِينَ يَتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يَأْتُونَ مِنْهَا حَيْثُ شَاءُوا عَلَى النُّوقِ مُحْتَقِبِينَ الْحَشَايَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کیا جنت والے ایک دوسرے کی زیارت کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اوپر والے نیچے والوں کی زیارت کریں گے لیکن نیچے والے اوپر والوں کی زیارت نہیں کریں گے مگر وہ جو اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتے ہوں گے وہ ان کے پاس آئیں گے جہاں جائیں گے ان اونٹنیوں پر جن پر زینیں سجائی گئی ہوں گی۔

7884- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرْمَلِيُّ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت ''وہ اس میں کئی حقب رہیں گے'' کی تفسیر بیان کی' فرمایا: ایک حقب سے مراد تیس ہزار

7882- قال فی المجمع جلد1صفحه267' وفيه جعفر بن الزبير عن القاسم وكلاهما ضعيف .

7883- وفيه جعفر بن الزبير وتقدم الكلام فيه .

7884- قال فی المجمع جلد7صفحه133' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا) (النبأ: 23) الْحُقْبُ الْوَاحِدُ ثَلَاثُونَ أَلْفَ سَنَةٍ

سال ہیں۔

7885- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْكَنُودُ قَالَ: الْكَنُودُ الَّذِي يَأْكُلُ وَحْدَهُ، وَيَمْنَعُ رِفْدَهُ، وَيَضْرِبُ عَبْدَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس کنود کا ذکر کیا گیا' آپ نے فرمایا: کنود وہ ہے جو اکیلا کھاتا ہے اور کھلانے سے روکتا ہے اور اپنے غلام کو مارتا ہے۔

7886- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْكَفَّيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیمم میں ایک ضرب چہرے اور ایک دونوں ہتھیلیوں کے لیے ہے۔

7887- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قبلہ کی جانب تھوکا اور اسے صاف نہ کیا تو وہ قیامت کے دن پگھلی ہوئی چربی بن کر آئے گی اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان چمٹ

7885- قال في المجمع جلد7صفحه142 فيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

7886- قال في المجمع جلد1صفحه262، وفيه جعفر بن الزبير قال شعبة فيه وضع أربع مئة حديث .

7887- قال في المجمع جلد2صفحه19، وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَزَقَ فِي قِبْلَتِهِ، وَلَمْ يُوَارِهَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْمَامًا تَكُونُ حَتَّى تَقَعَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

جائے گی۔

7888- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَدَّثَ حَدِيثًا كَمَا سَمِعَ، فَإِنْ كَانَ بَرًّا وَصِدْقًا فَلَكَ، وَإِنْ كَانَ كَذِبًا فَعَلَى مَنْ بَدَأَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو حدیث بیان کرے جس طرح اسے سنا ہو اگر درست اور سچ ہے تو اس کا تجھے ثواب ہے اور اگر جھوٹ ہے تو اس کے ذمہ گناہ ہے جس نے سب سے پہلے اسے بیان کیا۔

7889- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

7890- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَخَطَّى حَلْقَةَ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَهُوَ عَاصٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو حلقہ کی گردنیں پھلانگے ان کی اجازت کے بغیر، وہ گناہ گار ہے۔

7888- قال في المجمع جلد1صفحه154، وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

7889- قال في المجمع جلد5صفحه134، وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك .

7890- قال في المجمع جلد8صفحه63، وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك .

7891- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَرْجِعُوا حَرَّابِينَ، وَحَتَّى يَعْمِدَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبْطِيَّةِ فَيَتَزَوَّجُهَا عَلَى مَعِيشَتِهِ، وَيَتْرُكُ بِنْتَ عَمِّهِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دو جنگیں نہ ہوں' ایک آدمی نبطیہ کی طرف جائے گا' وہ آدمی شادی مال داری کی بناء پر کرے گا' اپنی چچازاد کو چھوڑے گا اس کی طرف دیکھے گا نہیں۔

7892- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي السُّوقَ، فَيَبْتَاعُ الْقَمِيصَ بِنِصْفِ دِينَارٍ أَوْ ثُلُثِ دِينَارٍ، فَيَحْمَدُ اللّٰهَ إِذَا لَبِسَهُ، فَلَا يَبْلُغُ رُكْبَتَيْهِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے جو بازار میں آئے' قمیص نصف دینار یا تہائی دینار کی خریدے' جب اسے پہنے تو اللہ کی حمد کرے' وہ قمیص اس کے گھٹنوں تک نہ پہنچی ہوگی یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جائے گا۔

7893- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْفِرْدَوْسَ، فَإِنَّهَا سِرَّةُ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ أَهْلَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سے جنت الفردوس مانگو کیونکہ یہ عمدہ و افضل جنت ہے اور فردوس والے عرش کی آواز سنیں گے۔

7891- قال في المجمع جلد4صفحه260' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

7892- قال في المجمع جلد5صفحه119' وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك . وحكم شيخنا بوضعه .

7893- قال في المجمع جلد10صفحه398' وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك . ورواه الحاكم جلد2صفحه37' وقال: هذا حديث لم نكتبه الا من هذا الاسناد ولم نجد جديدًا من اخراجه . فتعقبه الذهبي بقوله: جعفر هالك . ولكن لعله شاهد من حديث العرباض بن سارية .

الْفِرْدَوْسِ لَيَسْمَعُونَ أَطِيطَ الْعَرْشِ

7894- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْمَسَاكِينَ يَكْذِبُونَ مَا أَفْلَحَ مَنْ رَدَّهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر مساکین جھوٹ نہ بولتے تو ان کو خالی لوٹاتا' وہ فلاح نہ پاتا۔

7895- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ الْمَسَاكِينَ صَدَقُوا مَا أَفْلَحَ مَنْ رَدَّهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر مساکین سچ بولیں تو ان کو خالی لوٹانے والا کبھی کامیاب نہ ہو۔

7896- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى جَهَنَّمَ يَوْمٌ كَأَنَّهَا زَرْعٌ هَاجَ، وَاحْمَرَّ تَخْفُقُ أَبْوَابُهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جہنم والوں پر ایسا دن ضرور آئے گا گویا کہ کھیتی پکی اور سرخ ہو اور ان کے دروازے کھٹکتے ہوں۔

7897- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے پاس مال کی دو

7894- قال في المجمع جلد3صفحه12' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف . وانظر تعليقنا على مسند الشهاب رقم الحديث:1428 .

7896- قال في المجمع جلد10صفحه360' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

7897- قال في المجمع جلد10صفحه244' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

السَّوَّاقُ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ لَتَمَنَّى وَادِيًا ثَالِثًا، وَمَا جُعِلَ الْمَالُ إِلَّا لِإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ. وَلَا يُشْبِعُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا' مال تو نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے ہے' انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

7898- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمِينٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ، فَإِذَا عَمِلَ الْعَبْدُ حَسَنَةً كَتَبَهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً، وَأَرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ أَنْ يَكْتُبَهَا قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْيَمِينِ: أَمْسِكْ عَنْهَا، فَيُمْسِكُ عَنْهَا، فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ لَمْ يَكْتُبْ، وَإِنْ سَكَتَ كُتِبَتْ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دائیں طرف والا' بائیں طرف والے پر امین ہے' جب بندہ نیکی کرتا ہے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں' جب گناہ کرتا ہے اور بائیں طرف والا لکھنے کا ارادہ کرتا ہے تو دائیں طرف والا کہتا ہے: رُک جا! وہ رُک جاتا ہے' اگر اللہ سے بخشش مانگے تو اس کا گناہ لکھا نہیں جاتا ہے' اگر بخشش نہ مانگے تو اس کا گناہ لکھا جاتا ہے۔

7899- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا دِينَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اس کا دین نہیں ہے۔

7898- قال في المجمع جلد10 صفحه208' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

7900- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَذَاهُ حَرُّ الشَّمْسِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مَكَثُوا، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ، فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ قَالَ: إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَلْيَفْعَلْ هَكَذَا، فَإِنَّ اللّٰهَ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا، وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' رسول اللہ ﷺ نہ جاگے یہاں تک کہ سورج کی تپش آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان پڑی' جب آپ اُٹھے تو آپ ٹھہرے نماز کے لیے اقامت پڑھی' آپ آگے ہوئے اور صحابہ کرام کو نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سو جائے تو اس کی نیند اس پر غالب آ جائے تو وہ اس طرح کرے کیونکہ جب نفس سو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں ایک قسم کی موت دے دیتا ہے اور بعض پر ان کی نیند میں موت نہیں آتی ہے۔

7901- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعَمِّيُّ النَّحَّاسُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، وَأَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَلَمْ يُدْرِكِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ .ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَحَدٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَذِهِ جَمَاعَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' جس نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی' حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: تُو نماز پڑھ! پھر فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس پر صدقہ کرے گا؟ اس کے ساتھ نماز پڑھ کر! ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے اس کے ساتھ نماز پڑھی تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ جماعت ہے۔

الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي

مثنیٰ بن صباح' حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن سے روایت

عَبْدِ الرَّحْمَنِ

7902- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّامِيِّ، أَنَّ مَوْلَاةً لَهُ يُقَالُ لَهَا أُمُّ هَاشِمٍ أَجْلَسَتْهُ فِي السِّتْرِ بِدَوَاةٍ وَقَلَمٍ، وَأَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي أُمَامَةَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ حَدِيثٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَامَ إِلَى الْوُضُوءِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ، فَإِذَا مَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ، فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتْ مِنْ أَنْفِهِ، فَكَذَلِكَ حَتَّى يَغْسِلَ الْقَدَمَيْنِ، فَإِنْ خَرَجَ إِلَى صَلَاةٍ مَفْرُوضَةٍ كَانَتْ كَحَجَّةٍ مَبْرُورَةٍ، وَإِنْ خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ كَانَتْ كَعُمْرَةٍ مَبْرُورَةٍ

کرتے ہیں

حضرت قاسم شامی سے روایت ہے کہ اُم ہاشم نامی ان کی ایک آقا تھیں' وہ پردے میں قلم دوات دے کر ان کو بٹھاتی تھیں۔ اور ابوامامہ کی طرف ایک حدیث پوچھنے کے لیے آدمی بھیجا جو اُنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وضو کے بارے سنی تھی' اُنہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی وضو کیلئے کھڑا ہوا' اس نے ہاتھ دھوئے تو اس کے ہاتھوں سے خطائیں نکل گئیں۔ پس جب کُلّی کی تو منہ سے خطائیں ختم ہوگئیں' جب ناک میں پانی ڈالا تو ناک سے نکل گئیں' پس اسی طرح حتیٰ کہ وہ پاؤں دھوئے' پس اگر فرض نماز کی طرف نکلا تو فرض نماز' مقبول حج کی طرح ہوگی اور اگر نفل نماز کی طرف کیا تو نفل نماز' عمرے کی طرح ہوگا۔

عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

7903- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ

عتبہ بن حمید' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنت میں داخل ہوا' اس نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا تھا: صدقہ دینے کا ثواب دس گنا ہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے قرض دینے کا دس گنا ثواب ہے۔

الْجَنَّةَ، فَرَأَى عَلَى بَابِهَا مَكْتُوبًا الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَالْقَرْضُ بِيَمِينِهِ عَشْرٌ

عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

عمر بن موسیٰ بن وجیہ' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7904- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَكْلُ فِي السُّوقِ دَنَاءَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بازار میں (چل کر کھلے بندوں) کھانا عیب ہے۔

7905- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تَدَلَّى عَبْدٌ مِنْ حِصْنِ الطَّائِفِ، فَجَاءَ مَوْلَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، رُدَّ عَلَيَّ غُلَامِي، فَقَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَسْلَمَ قَبْلَ مَوْلَاهُ لَمْ يُرَدَّ إِلَيْهِ، وَإِذَا أَسْلَمَ الْمَوْلَى، ثُمَّ أَسْلَمَ الْعَبْدُ دُفِعَ إِلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طائف کے قلعہ سے ایک غلام ملا' اس کا آقا آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا غلام واپس کریں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غلام جب اپنے آقا سے پہلے اسلام لے آئے تو اس کو واپس نہیں کیا جاتا ہے' اگر آقا اسلام لے آئے اور پھر غلام اسلام لائے تو اس کو دیا جاتا ہے۔

سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَوْدِيُّ،

سعید بن عبد اللہ اودی' حضرت

7904- قال فی المجمع جلد 4صفحه25' وفيه عمر بن موسٰى بن وجيه وهو ضعيف . وما بين المعكوفين من رواية فاطمة .

7905- قال فی المجمع جلد3صفحه246' وفيه عمر بن موسٰى بن وجيه وهو متروك .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7906- حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ أَبَا أُمَامَةَ وَهُوَ فِي النَّزْعِ، فَقَالَ: إِذَا أَنَا مُتُّ، فَاصْنَعُوا بِي كَمَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصْنَعَ بِمَوْتَانَا، أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنْ إِخْوَانِكُمْ، فَسَوَّيْتُمِ التُّرَابَ عَلَى قَبْرِهِ، فَلْيَقُمْ أَحَدُكُمْ عَلَى رَأْسِ قَبْرِهِ، ثُمَّ لِيَقُلْ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَإِنَّهُ يَسْمَعُهُ وَلَا يُجِيبُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَإِنَّهُ يَسْتَوِي قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُولُ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَإِنَّهُ يَقُولُ: أَرْشِدْنَا رَحِمَكَ اللّٰهُ، وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ. فَلْيَقُلْ: اذْكُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا شَهَادَةَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنَّكَ رَضِيتَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا، فَإِنَّ

ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سعد بن عبداللہ اودی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے نزع کے وقت حاضر تھا۔ پس اُنہوں نے فرمایا: جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے ساتھ ایسے ہی کرنا جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حکم ہے کہ ہم اپنے مردوں کے ساتھ کریں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں حکم دیا' فرمایا: جب تمہارے بھائیوں میں سے کوئی فوت ہو جائے اور اس کی قبر پر تم مٹی برابر کرلو تو تم میں سے ایک اس کی قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے: اے فلاں بن فلانہ! (یعنی اس کا اور اس کی ماں کا نام لے) کیونکہ وہ سنتا ہے لیکن جواب نہیں دیتا ہے' پھر کہے: اے فلاں بن فلانہ! وہ اُٹھ کر بیٹھ جائے گا' پھر کہے: اے فلاں بن فلانہ! تو وہ کہے گا: ہماری راہنمائی کرو! اللہ آپ پر رحم کرے! لیکن تم اس بات کا شعور نہیں رکھتے' پس اسے چاہیے کہ وہ کہے: اس دین اور کلمہ کو یاد کر جس پر تُو دنیا سے نکلا ہے' مثلاً گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور اللہ کے رب ہونے پر' اسلام کے دین ہونے پر' محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نبی ہونے پر اور قرآن کے پیشوا ہونے پر تُو راضی تھا۔ پس منکر نکیر میں سے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر کہے گا: آؤ چلیں! جس کو اس کی دلیل سکھا دی گئی' ہم

7906- قال في المجمع جلد 3 صفحه 45' وفي اسناده جماعة لم أعرفهم . قلت: وقال ابن القيم في زاد المعاد جلد 1 صفحه 523 فهذا حديث رفعه لا يصح رفعه . وضعفه النووي وغيره . وقال ابن القيم شرح تهذيب السنن جلد 13 صفحه 293 هذا الحديث متفق على ضعفه . وقال الحافظ في تخريج أحاديث الأذكار: حديث غريب' وسند الحديث من الطريقين ضعيف جدًا . كما في شرح الأذكار جلد4صفحه196 لابن علان .

مُنْكَرًا وَنَكِيرًا يَأْخُذُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ وَيَقُولُ: انْطَلِقْ بِنَا مَا نَقْعُدُ عِنْدَ مَنْ قَدْ لُقِّنَ حُجَّتَهُ، فَيَكُونُ اللّٰهُ حَجِيجَهُ دُونَهُمَا. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنْ لَمْ يَعْرِفْ أُمَّهُ؟ قَالَ: فَيَنْسُبُهُ إِلَى حَوَّاءَ، يَا فُلَانَ بْنَ حَوَّاءَ

اس کے پاس نہ بیٹھیں گے۔ پس ان دونوں کے سامنے ایسے ہی ہوگا کہ اللہ اس کو جواب سکھا رہا ہے۔ پس ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر تلقین کرنے والے کو اس ماں کا نام یاد نہ ہو؟ فرمایا: حضرت حوا کی طرف اس کی نسبت کر کے کہے: اے فلاں بن حوا۔

إِسْمَاعِيلُ الشَّامِيُّ لَمْ يُنْسَبْ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

اسماعیل الشامی' ان کا نسب معلوم نہیں ہے' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7907- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجِذْوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا طَرِيفُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو غَالِبٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَكُشِفَتْ لَهُ الْحُجُبُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَاسْتَقْبَلَتْهُ الْحُورُ الْعِينُ، مَا لَمْ يَمْتَخِطْ أَوْ يَتَنَخَّعْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اس کے اور رب کے درمیان جو پردے ہوتے ہیں وہ اُٹھ دیئے جاتے ہیں اور حورالعین اس کا استقبال کرتی ہیں جب تک ناک صاف نہ کرے۔

مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَزَرِيُّ،

میمون بن مہران الجزری' حضرت

7907- قال في المجمع جلد 2 صفحه 20' وفيه طريف بن الصلت عن الحجاج بن عبد الله بن هرم ولم أجد من ترجمهما .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

7908- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَلَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، يُرَى ظَاهِرُهُ مِنْ بَاطِنِهِ وَبَاطِنُهُ مِنْ ظَاهِرِهِ

ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے بدھ' جمعرات' جمعہ کے روزے رکھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا جس کا اندرونی حصہ باہر سے اور باہر والا حصہ اندر سے دکھائی دے گا۔

الزُّبَيْرُ بْنُ خُرَيْقٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7909- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا كُنْتُ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا سَمِعْتُهُ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ، اهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

زبیر بن خریق' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بیٹھا ہوا تھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰھم اھدنی لصالح الاعمال والاخلاق الٰی آخرہٖ''۔

7908- قال فى المجمع جلد3صفحه199' وفيه صالح بن جبلة ضعفه الأزدى .

7909- قال فى المجمع جلد10صفحه112' ورجاله رجال الصحيح غير الزبير بن خريق وهو ثقة .

مَنْ رَوَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

جو اہل کوفہ میں سے ہے' جو حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت سالم بن ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7910- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَضْمَضَ أَحَدُكُمْ فَاهُ، حُطَّ مَا أَصَابَ بِفِيهِ، وَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ حُطَّ مَا أَصَابَ وَجْهُهُ، وَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ حُطَّ مَا أَصَابَ بِيَدِهِ، وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ حُطَّ مَا أَصَابَ بِرِجْلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ ذَلِكَ: انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا أَبَا أُمَامَةَ صَحِبْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا سَمِعْنَاهُ يَقُولُ مَا تَقُولُ، فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ لَمْ أُحَدِّثْ بِهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی منہ کی کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ایک آدمی اُن کے پاس آیا' اس نے کہا: ابوامامہ دیکھو کہ تم کیا بیان کر رہے ہو؟ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہے ہیں' ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا جو آپ بیان کر رہے ہیں۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک یا دو مرتبہ سنا ہوتا تو میں بیان نہ کرتا۔

7911- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی منہ کی کلی کرتا

7910- ورواه في الأوسط (36 مجمع البحرين)' قال في المجمع جلد 1 صفحه222' ورجاله رجال الصحيح' وانظر ما بعده.

7911- وانظر ما بعده.

يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَوَضَّأُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

ہے تو اس کے منہ کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

7912- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهَا صِبْيَانٌ لَهَا، فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ، فَلَمْ يَجِدْ إِلَّا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُنَّ .فَأَعْطَتْ كُلَّ صَبِيٍّ تَمْرَةً وَأَمْسَكَتْ وَاحِدَةً، فَبَكَى صِبْيَانُهَا فَأَخَذَتْ تِلْكَ التَّمْرَةَ، فَشَقَّتْهَا نِصْفَيْنِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضورﷺ کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کے دو بچے بھی تھے' حضورﷺ نے اپنے گھر والوں سے پوچھا تو ان کے پاس صرف تین کھجوریں تھیں' آپ نے وہ انہیں دیں' تو اُس عورت نے ہر بچہ کو ایک کھجور دی اور ایک کھجور اپنے لیے رکھ لی' اس کے بچے رونے لگے تو اس نے وہ کھجور پکڑی اور اس کے دو حصے کیے اور دونوں بچوں کو آدھی آدھی دے دی' حضورﷺ نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والی اپنی اولاد پر مہربان ہوتی ہے' اگر یہ شوہروں کو تنگ نہ کرتی ہوتیں تو یہ جنت میں داخل ہو جاتیں۔

7912- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 269,268,257,253,252' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 2248' والحاكم جلد 4 صفحه 173' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2013 قال في الزوائد رجال اسناده ثقات الا أنه منقطع' حكى الترمذي في العلل عن البخاري أنه قال: سالم ابن أبي الجعد لم يسمع من أبي أمامة . وقال ابن حبان: أدرك أبا أمامة . ورواه المصنف في الصغير جلد2 صفحه47 .

فَأَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

7913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا صِبْيَانٌ لَهَا صَبِيٌّ تُرْضِعُهُ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَبَ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى أَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَأَعْطَتْ هَذَا وَاحِدًا، وَهَذَا وَاحِدًا، وَأَمْسَكَتْ تَمْرَةً، فَبَكَى أَحَدُ الصَّبِيَّيْنِ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ، فَأَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ، رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ لَدَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کے دو بچے بھی تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے پوچھا تو ان کے پاس صرف تین کھجوریں تھیں' آپ نے وہ انہیں دیں' تو اُس عورت نے ہر بچہ کو ایک کھجور دی اور ایک کھجور اپنے لیے رکھ لی' اس کے بچے رونے لگے تو اس نے وہ کھجور پکڑی اور اس کے دو حصے کیے اور دونوں بچوں کو آدھی آدھی دے دی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والی اپنی اولاد پر مہربان ہوتی ہے' اگر یہ شوہروں کو تنگ نہ کرتی ہوتیں تو یہ جنت میں داخل ہو جاتیں۔

7914- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

7914- قال فی المجمع جلد 10 صفحه 93' وفيه محمد بن خالد بن عبد الله الواسطی وقد نسب الی الکذب ووثقه ابن حبان وقال: يخطئ ويخالف' وبقية رجاله رجال الصحيح . وانظر ما قبله . ورواه أحمد جلد 5 صفحه 246 عن هشام بن عبد الملك عن أبی عوانة عن حصين به' فالعلة الانقطاع بين سالم وأبی أمامة . قال فی المجمع: ورجاله رجال الصحيح . وهذا لا يعنی أنه صحيح .

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: ''الحمد لله عدد ما خلق الله الی آخره''۔

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عامر الشعبی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور آگے سکھائے۔

فِطْرٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

فطر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7916- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُصْرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس

7915- قال في المجمع جلد1صفحه167' وفيه على ابن أبى طالب البزار ضعفه يحيى بن معين وابن عدى .

7916- قال في المجمع جلد 1صفحه230' رواه الطبراني في الكبير من طريق سميع عنه واسناده حسن وسميع ذكره ابن حبان في الثقات جلد4صفحه342' وقال لا أدرى من هو ولا ابن من هو .

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكَاسَغُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، إِذْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مَعَهَا وَلَدُهَا تَحْمِلُ بَعْضَهُمْ، وَيَمْشِي بَعْضُهُمْ، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَسْأَلْهُ يَوْمَئِذٍ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهَا لَهَا، فَطَلَعَتْ تَمْشِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

اچانک ایک عورت آئی' اس کے ساتھ اس کے بچے تھے' بعض کو اُٹھائے ہوئے تھی اور بعض اس کے ساتھ چل رہے تھے' اس نے حضور ﷺ سے کچھ مانگا' اس نے کوئی شی بھی مانگی اس کو دی گئی' وہ چلنے لگی' حضور ﷺ نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والیاں اپنی اولاد پر مہربان ہوتی ہیں' اگر اپنے شوہروں کو تنگ نہ کرتی ہوں تو ان کی نمازی عورتیں جنت میں داخل ہوتیں۔

سُمَيْعٌ الزَّيَّاتُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

سمیع الزیات' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7917- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَاللَّفْظُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا' اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ کلّی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا۔ یہ الفاظ حدیث کے ابوعمر کے ہیں۔

7917- قال فی المجمع جلد3صفحه87' وفيه فزعة بن سعيد فيه كلام كثير' وقد وثق وجهم لا يعرف قلت: هو الحكم كتب بشكل جهم أو حرف .

لِحَدِيثِ أَبِي عُمَرَ

مَنْ رَوَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ الْحَكَمُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

بصرہ والوں میں سے جو ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت حکم بن فضالہ، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7918- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ التُّسْتَرِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا أُمَامَةَ، وَذَكَرَ لَهُ أَعْمَالَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: الصَّدَقَةُ حَقٌّ، وَعُمَّالُهَا فِي النَّارِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حکم بن فضالہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے صدقہ کے اعمال کا ذکر کیا، فرمایا: صدقہ حق ہے اس کے لینے والے (اگر کمی کریں) تو جہنم میں ہوں گے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کی وجہ سے۔

7919- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكَمِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ حِمْصٍ، فَإِذَا فِيهِ أَبُو أُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِيهِ، وَيَدْفِنُ الْقَمْلَ فِيهِ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَبَّحَ ثَلَاثًا، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا، وَحَمِدَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: خَفِيفَاتٌ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَاتٌ فِي الْمِيزَانِ تَصْعَدْنَ إِلَى الرَّحْمَنِ. فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَنَا مِنْ أَهْلِ

حضرت حکم بن فضالہ فرماتے ہیں کہ میں حمص کی مسجد میں داخل ہوا، وہاں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیٹھ کر جوئیں نکال رہے تھے اور جوؤں کو اس میں ہی دفن کر دیتے تھے۔ پس میں ان کے پاس بیٹھ گیا، اُنہوں نے تین بار سبحان اللہ کہا، تین بار اللہ اکبر اور تین بار الحمد للہ۔ پھر کہا: زبان پر یہ کلمات بہت ہلکے ہیں، ترازو میں بھاری ہوں گے اور رحمانِ خدا کی طرف چڑھتے ہیں، میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! میں جنگل والوں میں سے ہوں، صدقہ لینے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں۔ تو اُنہوں نے فرمایا: صدقہ

الْبَادِيَةِ، وَإِنَّ الْمُصَدِّقِينَ كَانُوا يَتَعَدَّوْنَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: الصَّدَقَةُ حَقٌّ، وَتَبَاعُهَا فِي النَّارِ، قَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَصَّرَ أَوْ تَعَدَّى جِيئُوا بِالْمَالِ وَافِدًا، وَلَا تُغَيِّبُوا مِنْهَا فَتَخْبِثُوا مَا غَيَّبْتُمْ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَلَا تَسُبُّوهُمْ، وَاسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِمْ

حق ہے صدقہ کو بیچنے والا جہنم میں ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: وہ کم کرے یا زیادہ مال لے آؤ اس سے کوئی چیز غائب نہ کرو جو غائب کی وہ خبیث ہوگی اور جب تم ان کو آتا دیکھو تو ان کو گالی نہ دو اور ان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔

أَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابو العالیہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7920- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبَّةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِتٌّ مَنْ جَاءَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ جَاءَ وَلَهُ عَهْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ: قَدْ كَانَ يَعْمَلُ فِي الصَّلَاةِ، وَالزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ وَالصِّيَامِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھ اعمال میں سے جو کوئی ایک بھی کرتا ہے تو اس کے لیے قیامت کے دن وعدہ ہے ان میں سے ہر ایک جو کوئی نماز ادا کرتا رہا زکوۃ دیتا رہا حج و روزہ اور امانت ادا کرتا رہا اور صلہ رحمی کرتا رہا۔

لَقِيطٌ أَبُو الْمَشَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

لقیط ابو المشاء حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7921- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7920- قال في المجمع جلد 1 صفحه 46 وفيه يونس ابن أبي خيثمة لم أر أحدًا ذكره .

7921- قال في المجمع جلد 5 صفحه 260 وفيه يحيى بن راشد المازني ضعفه ابن معين ووثقه ابن حبان وقال:

حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّوْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ لَقِيطٍ أَبِي الْمَشَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ، فَوَهَبَهُ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَكَانَ يَسْمَعُ صَهِيلَهُ، ثُمَّ إِنَّهُ فَقَدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فَرَسُكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْصَيْتُهُ .فَقَالَ: الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَوَاصِيهَا دِفَاؤُهَا، وَأَذْنَابُهَا مَذَابُّهَا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک گھوڑا؟ تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کو تحفہ دیا' آپ اس گھوڑے کے ہنہنانے کی آواز سنا کرتے تھے' پھر آواز نہ سنی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے گھوڑے کو کیا کیا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو خصی کروایا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی اور غنیمت ہے'اس کا دفاع اور ثواب ہے۔

7922- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا لَقِيطٌ أَبُو الْمَشَّاءِ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، فِي حَدِيثٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَيُمَضْمِضُ فَاهُ، وَيَتَوَضَّأُ كَمَا أُمِرَ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ مَا أَصَابَ يَوْمَئِذٍ مَا نَطَقَ بِهِ فَمُهُ، وَمَا مَسَّ يَدُهُ، وَمَا مَشَى إِلَيْهِ حَتَّى إِنَّ الْخَطَايَا تَحَادَرُ مِنْ أَطْرَافِهِ، ثُمَّ هُوَ إِذَا مَشَى إِلَى الْمَسْجِدِ، فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً، وَأُخْرَى تَمْحِي سَيِّئَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان وضو کرتا ہے تو اپنے ہاتھ دھوتا ہے اور کلی کرتا ہے اور وضو کرتا ہے جس طرح اس کو حکم دیا گیا ہے' تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جو اس کے منہ اور ہاتھ سے ہوئے ہوں' جس چیز تک وہ چل کر گیا ہو یہاں تک کہ گناہ صغیرہ اس کے اطراف سے بھی گر جاتے ہیں' پھر جب وہ مسجد کی طرف چلتا ہے تو ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے پر برائی مٹا دی جاتی ہے۔

يخطئ ويخالف . وانظر ما بعده .

7922- قال في المجمع جلد 1صفحه223' وفيه لقيط أبو المشاء روى عن أبي أمامة وروى عنه الجريري وقرة ابن خالد: وقد ذكره ابن حبان في الثقات جلد5صفحه344' وقال: يخطئ ويخالف

الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7923- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ، ثنا مِسْكِينٌ أَبُو فَاطِمَةَ، ثنا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَيَسْتَلُّ الْخَطَايَا مِنْ أُصُولِ الشَّعْرِ اسْتِلَالًا

حسن بصری' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنے سے بالوں کی جڑوں سے بھی گناہ جھڑتے ہیں۔

عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

7924- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا السَّبَخِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَبِيتَنَّ أَقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أَكْلٍ وَلَهْوٍ وَلَعِبٍ، ثُمَّ

عاصم بن عمرو بجلی' حضرت ابوامامہ باہلی سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے لوگ ضرور بضرور کھانے اور کھیل کود پر رات گزاریں گے' پھر صبح کے وقت ان کی شکلیں بندر اور خنزیر کی طرح ہوں گی۔

7923- قال في المجمع جلد 2 صفحه 174' ورجاله ثقات . قلت: مسكين أبو فاطمة ضعيف كما قال الدارقطني والحسن مدلس وقد عنعن فالحديث ضعيف .

7924- ورواه أبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 2161' وأحمد جلد 5 صفحه 259' وفرقد ضعيف' ورواه عبد الله بن أحمد في زيادات المسند جلد 5 صفحه 329' وانظر المجمع جلد 5 صفحه 75' وسلسلة الصحيحة جلد 4 صفحه 135-137 حيث حسنه بسبب شواهده .

لَيُصْبِحُنَّ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ

شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7925- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَكَانَتْ صَلَاتُهُ كُلَّ يَوْمٍ عَشْرَ رَكَعَاتٍ: رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

شعیب بن حبحاب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دس سال نماز پڑھی' آپ کی سنتیں دو رکعت تھیں' دو فجر کی' دو عصر سے پہلے' دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7926- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي أَيُّوبَ بْنِ زَيْدٍ: يَا أَبَا أَيُّوبَ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى عَمَلٍ يَرْضَاهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟

عبداللہ بن حفص' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابوایوب بن زید سے فرمایا: اے ابوایوب! میں آپ کو ایسا عمل نہ بتاؤں جو اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہے! عرض کی: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کرواؤ جب وہ آپس میں ناراض ہوں اور قریب کرو جب وہ دور ہوں۔

7925- قال فى المجمع جلد2صفحه231' وفيه فضالة بن حصين قال أبو حاتم: مضطرب الحديث' وبقية رجاله رجال الصحيح .

7926- قال فى المجمع جلد8صفحه80' وعبد الله بن حفص صاحب أبى أمامة لم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

قَالَ: بَلَى .قَالَ: تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ إِذَا تَفَاسَدُوا، وَتُقَارِبُ بَيْنَهُمْ إِذَا تَبَاعَدُوا

سَيَّارٌ الشَّامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

سیار الشامی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' یہ بصرہ میں آئے تھے

7927- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُجَيْرٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْبَقَرِ، يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللهِ، وَيَرُوحُونَ فِي غَضَبِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت سے کچھ لوگ نکلیں گے' ان کے ہاتھوں میں ڈنڈے ہوں گے جس طرح گائے کی دُم ہوتی ہے' وہ صبح' اللہ کی ناراضگی اور شام' اللہ کے غضب میں کریں گے۔

7928- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَضَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ -أَوْ قَالَ أُمَّتِي عَلَى الْأُمَمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی ہے' یا فرمایا: میری اُمت کو تمام اُمتوں پر چار لحاظ سے فضیلت ہے' مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے اور میرے لیے اور میری اُمت کے لیے ساری

7927- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 250' والمصنف فى الأوسط (221 مجمع البحرين)' وابن الأعرابى فى معجمه (214-213)' والحاكم جلد 4 صفحه 436' وقال: صحيح الاسناد ووافقه الذهبى قال شيخنا فى سلسلة الصحيحة جلد 4 صفحه 517' وهو كما قالا: قال فى المجمع جلد 5 صفحه 234' ورجال أحمد ثقات .

7928- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 256,248' وهو حديث صحيح .

-بِأَرْبَعٍ: أَرْسَلَنِي إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَجَعَلَ الْأَرْضَ كُلَّهَا لِي وَلِأُمَّتِي طَهُورًا وَمَسْجِدًا، فَأَيْنَمَا أَدْرَكَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي الصَّلَاةَ، فَعِنْدَهُ مَسْجِدُهُ، وَعِنْدَهُ طَهُورُهُ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَأُحِلَّ لِيَ الْغَنَائِمُ

روئے زمین کو پاک کرنے والا کر دیا گیا ہے میری اُمت کا کوئی آدمی جہاں نماز کا وقت پائے وہیں اس کی مسجد ہے میری ایک ماہ کی مسافت جتنے فاصلہ سے رعب سے مدد کی گئی ہے اور میرے لیے مالِ غنیمت کو حلال کیا گیا۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

أَبُو مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ الْهُذَلِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوملیح بن اسامہ ہذلی حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7929- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتَانِي رَبِّي السَّبْعَ الطِّوَالَ مَكَانَ التَّوْرَاةِ، وَالْمِئِينَ مَكَانَ الْإِنْجِيلِ، وَفُضِّلْتُ بِالْمُفَصَّلِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے سات لمبی سورتیں تورات کی جگہ اور دو سو انجیل کی جگہ مجھے مفصل سورتوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7929- قال في المجمع جلد7صفحه158 وفيه ليث ابن أبي سليم وقد ضعفه جماعة ويعتبر بحديثه وبقية رجاله رجال الصحيح .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یونس بن شعیب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7930- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْخَصُ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: رَأَيْتُ مَلَكًا عَرَجَ بِعَمَلِ سَلْمَانَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے آسمان کی طرف اپنی نگاہ اُٹھائی' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے فرشتے کو دیکھا جو حضرت سلمان کی نیکی لے کر چڑھ رہا تھا۔

7931- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَائِشَةَ: أَشَعَرْتِ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ زَوَّجَنِي فِي الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَكَلْثَمَ أُخْتَ مُوسَى، وَامْرَأَةَ فِرْعَوْنَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ عزوجل جنت میں میرا نکاح حضرت مریم بنت عمران اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثم اور فرعون کی بیوی سے کرے گا۔

7932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

7931- قال في المجمع جلد9صفحه218' وفيه خالد بن يوسف السمتي وهو ضعيف . قلت: وعبد النور قال عنه كذاب' انظر ما بعد هذا الحديث . ورواه العقيلي في الضعفاء صفحه 469' وأبو الشيخ في التاريخ صفحه288 من طريق أبي النور به . وانظر سلسلة الضعيفة جلد2صفحه220 لشيخنا حيث حكم عليه بأنه منكر .

7932- قال في المجمع جلد4صفحه307' وفيه عبد النور بن عبد الله وهو كذاب . قلت: وخالد ضعيف .

حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ؟ قَالَ: لَوْ أَنَّ امْرَأَةً خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا، ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَيْهِ، فَوَجَدَتْ زَوْجَهَا قَدْ تَقَطَّعَ جُذَامًا يَسِيلُ أَنْفُهُ دَوْمًا فَلَحَسَتْهُ بِلِسَانِهَا مَا أَدَّتْ حَقَّهُ، وَمَا لِامْرَأَةٍ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا، وَلَا أَنْ تُعْطِيَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ

نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! شوہر کا بیوی پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر عورت اپنے گھر سے نکلے' پھر واپس آئے' اگر دیکھے کہ شوہر کے اعضاء کوڑھ کی وجہ سے گل سڑ کر جدا ہو گئے ہیں اور اس کے ناک سے رینٹھ بہہ رہی ہے تو اپنی زبان سے اس کو صاف کرے' تو پھر بھی اس نے اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کیا' عورت اپنے شوہر کے گھر سے اپنے شوہر کی اجازت سے نکلے اور شوہر کے گھر سے کوئی شی شوہر کی اجازت کے بغیر نہ دے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَدَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبدالرحمٰن بن عداء' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7933- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَدَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا تَرَكَ دِينَارًا أَوْ دِينَارَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ أَوْ كَيَّتَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک دینار یا دو دینار چھوڑے' حضور ﷺ نے فرمایا: ایک سانپ یا دو سانپ چھوڑے ہیں'

أَيْمَنُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ایمن' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7934- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7934- ورواه أحمد جلد5صفحه264,257,248' والبخاری فی التاریخ الكبير (27/1/2)' والحاكم جلد 4صفحه86

التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِي، وَآمَنَ بِي، وَطُوبَى لِمَنْ لَمْ يَرَنِي، وَآمَنَ بِي سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا نہیں اور مجھ پر ایمان لایا' سات مرتبہ فرمایا۔

7935- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِي، وَآمَنَ بِي، وَطُوبَى سَبْعَ مَرَّاتٍ لِمَنْ آمَنَ بِي، وَلَمْ يَرَنِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا نہیں اور مجھ پر ایمان لایا' سات مرتبہ فرمایا۔

أَبُو الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7936- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْجَعْدِ، مَوْلَى بَنِي ضُبَيْعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِينَارًا، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفہ والوں میں سے ایک آدمی فوت ہوگیا' اس نے ایک دینار چھوڑا' حضور ﷺ نے فرمایا: ایک سانپ! دوسرا فوت ہوا اور اُس نے دو دینار چھوڑے تو حضور ﷺ نے فرمایا: دو سانپ۔

وصححه فتعقبه الذهبی بقوله قلت: جميع واه . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 2303 الا أن فی موارد الظمآن أبو هريرة بدل أبی أمامة . قال فی المجمع جلد10 صفحه67 رواه أحمد والطبرانی بأسانيد ورجالها رجال الصحيح غير أيمن بن مالك الأشعری وهو ثقة: قلت: وأيمن مجهول' واختلف علی همام فرواه أبو عامر العقدی عنه به وقال أبو هريرة بدل أبی أمامة كما رواه ابن حبان . لكن له شاهد من حديث أنس . وقد أطنب شيخنا فی تخريج الحديث فی سلسلة الصحيحة جلد3 صفحه244-247 .

اللّٰـهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ .وَتُوُفِّيَ آخَرُ وَتَـرَكَ دِينَـارَيْـنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

7937- حَـدَّثَـنَـا إِبْـرَاهِيمُ بْنُ هَـاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثـنـا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ أَوِ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ فُلَانَ، فَـرَبِـحْتُ عَلَيْهِ كَذَا وَكَـذَا، فَقَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكَ بِمَا هُوَ أَكْثَرُ رِبْحًا؟ قَالَ: وَهَلْ يُوجَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ تَعَلَّمَ آيَاتٍ فَذَهَبَ، فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے فلاں سے مقسم خریدا' مجھے اس پر اتنا اتنا نفع ہوا' آپ نے فرمایا: کیا تم کو نہ بتاؤں جو اس سے زیادہ نفع والی ہو؟ اس نے عرض کی: جو اس سے زیادہ نفع والی شی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کچھ آیتیں سیکھو۔ وہ آدمی گیا' اس نے دس آیتیں سیکھیں' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا۔

7938- حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ جَـابَـانَ الْـجُـنْـدِيسَـابُورِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا الـنَّـضْـرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَـنْ أَبِي الْـجَـعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَـلَيْـنَـا رَسُولُ اللّٰـهِ وَرَجُلٌ يَقُصُّ، فَسَكَتَ الـرَّجُـلُ، فَـقَـالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے اس حالت میں کہ ایک آدمی قصہ سنا رہا تھا' وہ آدمی خاموش ہو گیا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس جگہ فجر کی نماز پڑھ کر بیٹھنا سورج کے بلند ہونے تک مجھے زیادہ پسند ہے چار غلام آزاد کرنے سے' نمازِ عصر پڑھ کر سورج کے غروب ہونے تک بیٹھنا مجھے

7937- ورواه في الأوسط (309 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد 7صفحه165' ورجاله رجال الصحيح . وانظر ما بعده .

7938- ورواه أحمد جلد 5صفحه261 فيه أبو الجعد عن أبي أمامة' فان كان هو الغطفاني فهو من رجال الصحيح . وان كان غيره فلم أعرفه كذا في المجمع جلد 1صفحه190 .

قُصَّ، وَلَأَنْ أَقْعُدَ هَذَا الْمَقْعَدَ مِنْ حِينِ تُصَلِّي الْغَدَاةَ إِلَى أَنْ تُشْرِقَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ، وَلَأَنْ أَقْعُدَ مِنْ حِينِ تُصَلِّي إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ

زیادہ پسند ہے غلام آزاد کرنے سے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبدالرحمٰن ابویزید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7939- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا سَيَّارُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ، وَصَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمُرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیکی کے کام کرنے سے بُرائی اور رسوائی ہے' خفیہ طور پر صدقہ دینا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور صلہ رحمی عمر میں اضافہ کرتی ہے۔

7940- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیکی کرنے والے ہوں گے' جنت میں سب سے پہلے نیکی کرنے والے داخل ہوں گے۔

7939- قال في المجمع جلد3صفحه115' واسناده حسن . وكذا قال المنذرى في الترغيب جلد2صفحه169 .

7940- قال في المجمع جلد 7صفحه263' وفيه من لم أعرفه . لكن الشطر الأول منه صحيح . وورد من حديث عدة من الصحابة .

أَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَإِنَّ أَوَّلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ

قَزَعَةُ بْنُ يَحْيَى مَوْلَى زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت زیاد کے غلام قزعہ بن یحییٰ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7941- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ أَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ قَزَعَةَ، مَوْلَى زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ تُكَفِّرُ مَا قَبْلَهَا إِلَى الصَّلَاةِ الْأُخْرَى، وَالْجُمُعَةُ تُكَفِّرُ مَا قَبْلَهَا الْجُمُعَةَ الْأُخْرَى، وَشَهْرُ رَمَضَانَ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ إِلَى شَهْرِ رَمَضَانَ، وَالْحَجُّ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ إِلَى الْحَجِّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: فرض نماز دوسری نماز تک ہونے والے گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور جمعہ دوسرے جمعہ تک ہونے والے گناہوں کو مٹا دیتا ہے' رمضان کا مہینہ دوسرے رمضان تک ہونے والے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور حج دوسرے حج تک ہونے والے گناہوں کو صاف کرتا ہے۔

7942- ثُمَّ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَنْ تَحُجَّ إِلَّا مَعَ زَوْجٍ أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

پھر فرمایا: کسی مسلمان عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ حج کرے' سوائے اپنے زوج یا محرم کے ساتھ۔

فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

فضال بن جبیر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ: فَضَالُ بْنُ

اور محمد بن عرعرہ نے فرمایا: فضال بن زبیر غدانی ہے

7941- قال في المجمع جلد 1 صفحه 300' وفيه المفضل بن صدقة وهو متروك الحديث .

الزُّبَيْرِ الْغُدَانِيُّ، وَالصَّحِيحُ فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ

اور صحیح فضال بن جبیر ہے۔

7943- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ الْبِرِنْدُ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَبُو مُهَنَّدٍ الْغُدَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ صُدَيَّ بْنَ عَجْلَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا النَّارَ، وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! جہنم سے بچو! اگرچہ کھجور کا ایک حصہ صدقہ کرنے سے ہو۔

7944- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفُلُوا لِي بِسِتٍّ أَكْفُلْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: إِذَا حَدَّثَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَإِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو! میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں' جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے' جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے' جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے اور اپنی نگاہوں کی حفاظت کرو اور شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور ہاتھوں کو روکے رکھو۔

7945- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں تین چیزیں ہوں'

7943- ورواه في الأوسط (122 مجمع البحرين)' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف .

7944- قال في المجمع جلد10صفحه301 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (505) مجمع البحرين)' وفيه فضال بن الزبير ويقال ابن جبير وهو ضعيف . قلت: ورواه ابن عدى جلد 1 صفحه325' والسلفي في معجم السفر جلد 2 صفحه 137' وابن الجوزي في ذم الهوى صفحه138,83 من طريق فضال به . لكن له شاهد من حديث عبادة بن الصامت أورده شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم الحديث:1470 .

7945- قال في المجمع جلد 1 صفحه89,55' رواه الطبراني في الكبير والأوسط (12 مجمع البحرين)' وفيه فضال بن جبير لا يحل الاحتجاج به . قلت: له شاهد في الصحيح من حديث أنس .

أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِي قَلْبِهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَأَنْ لَا يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

اُس نے ایمان کی مٹھاس پالی: (۱) اللہ اور اللہ کا رسول سے زیادہ کوئی محبوب نہ ہو (۲) آدمی محبت صرف اللہ کے لیے کرے (۳) کفر کی طرف واپس جانا ویسے ہی ناپسند کرے جس طرح آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

7946- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ إِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى، يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هُمَا نَجْدُ خَيْرٍ، وَنَجْدُ شَرٍّ، فَمَا جَعَلَ نَجْدَ الشَّرِّ أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنْ نَجْدِ الْخَيْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ اور بے شک جو تھوڑا اور کافی ہے وہ بہتر ہے' سستی سے زیادہ کام کرنے سے' اے لوگو! یہ دونوں بھلائی اور بُرائی کے ٹیلے ہیں' اس نے بُرائی کے ٹیلے کو بھلائی کے ٹیلے سے تمہیں زیادہ پسندیدہ نہیں بنایا۔

7947- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمان کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

7948- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7946- قال فى المجمع جلد 10 صفحه 256' وفضال ضعيف . ورواه القضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1263' وله شواهد ذكرتها فى تخريج أحاديث مسند الشهاب .

7947- قال فى المجمع جلد 1 صفحه 56 رواه الطبرانى فى الكبير والأوسط (8 مجمع البحرين)' وفيه فضال بن جبير لا يحل الاحتجاج به . لكن له شواهد فى الصحيح والسنن من حديث جابر وعبد الله بن عمرو وأبى هريرة وواثلة .

7948- قال فى المجمع جلد 8 صفحه 9' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف وأنكر هذا الحديث . لكن له شاهد من حديث

الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ الْآيَاتِ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

7949- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهِنَّ لَبَرَرْتُ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمُ: أَنْ لَا يَجْعَلَ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى عَبْدًا فِي الدُّنْيَا، فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَلَا عَبْدٌ قَوْمًا إِلَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ مَعَهُمْ وَبَيْنَهُمْ، وَالرَّابِعَةُ لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ يَوْمَ الْمَعَادِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ تین ہیں' اگر میں ان پر قسم اُٹھاؤں تو میں ضرور بَری ہوں گا' چوتھا اگر ان پر قسم اُٹھاؤں تو میں اُمید کرتا ہوں کہ گناہ نہیں ہوگا' اللہ اس کے لیے اسلام میں حصہ نہ بنائے جس کا اس میں حصہ نہیں' کوئی کسی آدمی کا ولی نہ بنے' دنیا و آخرت میں اس کے علاوہ ولی ہوں' قوم میں کوئی غلام ہوگا تو اللہ عزوجل اس کو ان کے ساتھ اُٹھائے گا' چوتھا جس کے عیب پر اللہ نے دنیا میں پردہ ڈالا' قیامت کے دن بھی پردہ ڈالے گا۔

7950- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا نے رسول کریمﷺ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں بھاری جسامت کی

عبد الله بن عمرو عند مسلم وغيره .

7949- قال في المجمع جلد 1 صفحه 37' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف . ورواه أبو بكر الشافعي في الرباعيات (2/106/1)' وأبو عبد الله الصاعدي في السداسيات جلد 2 صفحه 4' وله شاهد صحيح عند أبي يعلى جلد 2 صفحه 216 من حديث عبد الله بن مسعود' وانظر سلسلة الصحيحة رقم: 1387 .

7950- قال في المجمع جلد 10 صفحه 92' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف .

أُمَامَةَ قَالَ: سَأَلَتْ أُمُّ هَانِءٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقُلْتُ، فَعَلِّمْنِي دَعَوَاتٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِنَّ .قَالَ: قُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، تَعْدِلُ مِائَةَ رَقَبَةٍ تُعْتَقُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاحْمَدِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ تَعْدِلُ مِائَةَ فَرَسٍ مُلْجَمٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَبِّرِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ تَعْدِلُ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ تُهْدَى إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ، وَوَحِّدِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا يُدْرِكُكِ ذَنْبٌ بَعْدَ الشِّرْكِ

عورت ہوں مجھے کچھ دعائیں سکھا دیجئے جن سے اللہ مجھے نفع دے۔ فرمایا: پڑھ! سو بار سبحان اللہ! یہ سو غلام اللہ کی رضا کیلئے آزاد کرنے کے برابر ہے سو بار الحمد اللہ! یہ سو گھوڑے اللہ کی راہ میں تیار کر کے دینے کے برابر ہے سو بار اللہ اکبر! یہ سو قربانیاں جن کو حج کا قلادہ پہنایا گیا ہو بیت اللہ کی طرف ہدیہ کرنے کے برابر ہے سو بار اللہ واحد شرک کے بعد کوئی گناہ تجھے نہ پاسکے گا۔

7951- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:: لَا تَعْجَبُوا بِعَمَلِ عَامِلٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَا يُخْتَمُ لَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عمل کرنے والے کے عمل کو نہ دیکھو تم دیکھو کہ اس کا خاتمہ کیسے ہوتا ہے۔

7952- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ حم الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ جُمُعَةٍ، أَوْ يَوْمَ جُمُعَةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حٰم الدخان جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن پڑھی تو اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

7951- ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 941' قال في المجمع جلد2صفحه168' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف . لكن له شاهد من حديث أنس عند أحمد جلد3صفحه257,230,123,120 .

7952- قال في المجمع جلد2صفحه168' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف جدًا .

7953- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ هِشَامٍ الْكُوفِيُّ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى دَعَا بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ: اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ، وَأَحَقُّ مَنْ أَعْطَى، أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَالْفَرْدُ لَا تَهْلِكُ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ، وَلَمْ تُعْصَ إِلَّا بِعِلْمِكَ، تُطَاعُ فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى فَتَغْفِرُ، أَقْرَبُ شَهِيدٍ وَأَدْنَى حَفِيظٍ حُلْتَ دُونَ الثُّغُورِ، وَأَخَذْتَ بِالنَّوَاصِي، وَكَتَبْتَ الْآثَارَ، وَنَسَخْتَ الْآجَالَ، الْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ، وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ، وَالْحَلَالُ مَا أَحْلَلْتَ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ، وَالدِّينُ مَا شَرَّعْتَ، وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ، وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ، وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ، أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ، وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ أَنْ تَقْبَلَنِي فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ، أَوْ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ، وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح وشام یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انت احق من ذكر الى آخره''۔

7953- قال في المجمع جلد10 صفحه117' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف مجمع على ضعفه . ولم أر ترجمة لهشام بن هشام الكوفي فيما لدى من المراجع .

أَبُو طَالِبِ الضُّبَعِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوطالب ضبعی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7954- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي طَالِبِ الضُّبَعِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَذْكُرَ اللّٰهَ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ أُكَبِّرُ، وَأُهَلِّلُ، وَأُسَبِّحُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَلَأَنْ أَذْكُرَ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ كَذَا وَكَذَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلوعِ فجر سے لے کر طلوعِ شمس تک اللہ اکبر' لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ پڑھنا زیادہ پسندیدہ ہے اولادِ اسمٰعیل سے چار غلام آزاد کرنے سے اور نمازِ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک ذکر کرنا زیادہ پسند ہے اولادِ اسمٰعیل سے اتنے اتنے غلام آزاد کرنے سے۔

أَبُو حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوحکیم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7955- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7954- ورواه أحمد جلد5صفحه255,254,253' قال في المجمع جلد10صفحه104' وأسانيده حسنة .

7955- قال في المجمع جلد6صفحه295 رواه الطبراني باسنادين في أحدهما حكيم ابن أبي حكيم' وفي الأخرى ليث ابن أبي حكيم وكلاهما عن أبي أمامة ولم أعرفهما وبقية رجال أحدهما ثقات . قلت لعل حرفت كلمة ليث عن الى ليث بن في نسخته . والليث هو ابن أبي سليم وحاله معروف . ولكن الحديث صح من حديث أبي هريرة .

مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ مِنْ سُتْرَةٍ إِلَى قَوْمٍ، فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ، فَهِيَ هَدَرٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے کسی قوم کے پردہ سے اندر جھانکا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تو (اس کا قصاص کوئی نہیں) وہ ضائع ہے۔

7956- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اطَّلَعَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ قَتَرَةٍ فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ فَهِيَ هَدَرٌ قَالَ حَفْصٌ: وَالْقَتَرَةُ: الْكُوَّةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے کسی قوم کے پردہ سے اندر جھانکا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تو (اس کا قصاص کوئی نہیں) وہ ضائع ہے۔ حضرت حفص کا قول ہے: قترة سے مراد پردہ ہے۔

أَبُو الرَّصَافَةِ الشَّامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابورصافہ الشامی' یہ کوفہ میں آئے تھے' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7957- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ أَبِي الرَّصَافَةِ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَحْضُرُ صَلَاةً مَكْتُوبَةً فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُصَلِّي فَيُحْسِنُ الصَّلَاةَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ بِهَا مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا مِنْ ذُنُوبِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان فرض نماز سے پہلے اچھا وضو کرے پھر نماز پڑھی اور اچھی نماز پڑھے تو اس کی ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

7957- ورواه أحمد جلد5صفحه260' قال في المجمع جلد1صفحه298' وأبو الرصافة لم أر فيه جرحًا ولا تعديلًا.

أَبُو مُسْلِمٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ لَمْ يُنْسَبْ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7958- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا أَبَانُ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي أُمَامَةَ وَهُوَ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، وَيَدْفِنُ الْقَمْلَ فِي الْحَصَى، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ إِنَّ رَجُلًا حَدَّثَنِي عَنْكَ أَنَّكَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ، فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ غَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ، وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ، ثُمَّ قَامَ إِلَى صَلَاةٍ مَفْرُوضَةٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ رِجْلَاهُ، وَقَبَضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ، وَسَمِعَتْ إِلَيْهِ أُذُنَاهُ، وَنَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ، وَحَدَّثَ بِهِ نَفْسَهُ مِنْ سُوءٍ. فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أُحْصِيهِ

ابو مسلم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' یہ کوفہ والوں کے بزرگ ہیں' ان کا نسب معلوم نہیں

حضرت ابومسلم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا' اس حال میں کہ وہ مسجد میں بیٹھ کر جوئیں نکال رہے تھے اور جوؤں کو کنکریوں میں دفن کر دیتے تھے۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! ایک آدمی نے آپ سے روایت کر کے مجھے یہ حدیث سنائی کہ آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنا: جس نے اچھی طرح وضو کیا' اپنے ہاتھ اور چہرہ کو دھویا' اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا پھر فرض نماز پڑھنے گیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس دن میں بخش دے گا جتنے قدم وہ اس گناہ کی طرف چلا' اس کے ہاتھوں نے اسے پکڑا اور اس کے کانوں نے اسے سنا' اس کی آنکھوں نے جو دیکھ کر گناہ کیے اور اس کے دل نے اس سے جو بُری بات کی' پس آپ نے فرمایا: قسم بخدا! میں نے نبی کریم ﷺ سے اتنی بار سنی ہے کہ میں گن نہیں سکتا ہوں۔

7958- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 263 قال في المجمع جلد 1 صفحه 300' رواه الطبراني في الكبير من رواية أبي مسلم الثعلبي عنه ولم أر من ذكره . وبقية رجاله موثقون . وقال في المجمع جلد 1 صفحه 222' وفيه أبو مسلم ولم أجد من ترجمه بثقة ولا جرح غير أن الحاكم ذكره في الكنى وقال: روى عونه أبو حازم وهنا روى عنه أبان بن عبد الله وكذلك ذكره ابن أبي حاتم (436/2/4) . قلت: وذكره البخاري في الكنى صفحه 68' وقال كما قال أبو حاتم روى عنه أبان بن عبد الله . فهو مجهول .

أَبُو غَالِبٍ صَاحِبُ الْمِحْجَنِ، وَاسْمُهُ حَزَوَّرٌ

7959- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: لَمَّا أُتِيَ بِرُءُوسِ الْأَزَارِقَةِ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، جَاءَ أَبُو أُمَامَةَ، فَلَمَّا رَآهُمْ دَمِعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، هَؤُلَاءِ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ هَؤُلَاءِ .قُلْتُ: فَمَا شَأْنُكَ دَمِعَتْ عَيْنَاكَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ، إِنَّهُمْ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ .قَالَ: قُلْتُ: أَبِرَأْيِكَ قُلْتَ كِلَابَ النَّارِ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، بَلْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا ثِنْتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ فَعَدَّدَ مِرَارًا، ثُمَّ تَلَا: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: 106) حَتَّى بَلَغَ: (فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107) ، وَتَلَا: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ) (آل عمران: 7) حَتَّى بَلَغَ: (أُولُو الْأَلْبَابِ) ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي، فَقَالَ: أَمَا

ابوغالب صاحبِ مجن، ان کا نام حزور ہے

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: جب ازارقہ کے سر لائے گئے اور ان کو دمشق کی سیڑھیوں میں گاڑ دیا گیا' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے' پس جب آپ نے ان کو دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو آ گئے' پھر فرمایا: آگ کے کتے' دوزخی کتے' آسمان کی چھت کے نیچے جتنے لوگ قتل ہوئے' یہ سب سے بُرے ہیں اور جن لوگوں نے ان کو قتل کیا (جو ان میں سے قتل ہوئے) وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے بہتر مقتول ہیں۔ میں نے عرض کی: کیا بات ہے! آپ کی آنکھوں سے آنسو آئے؟ ان کیلئے رحم کرتے ہوئے فرمایا: بے شک وہ اہلِ اسلام سے تھے۔ راوی کہتا ہے: میں نے عرض کی: دوزخی کتے! آپ نے اپنی رائے سے کہا' یا کوئی شی رسول کریم ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا: اگر میں اپنی رائے سے ایسی بات کہوں تو میں جبری ہوں' میں نے کئی بار رسول کریم ﷺ سے سنا' پھر یہ آیت پڑھی: ''جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے' ہمیں اس میں رہیں گے'' پڑھتے ہوئے یہاں پہنچے: ''وہی اللہ ہے جس نے نازل کی یہ کتاب اور اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں'' حتیٰ کہ ''اولو الالباب'' تک پہنچ گئے' پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: بہرحال یہ تیرے ملک میں بہت ہیں' اللہ ان سے اپنی پناہ میں

7959- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 18633' وأحمد جلد5صفحه253 .

إِنَّهُمْ بِأَرْضِكَ كَثِيرٌ، فَأَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

7960- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ أَبِي أُمَامَةَ، وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ لَهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَإِذَا رُءُوسٌ مَنْصُوبَةٌ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الرُّءُوسُ؟ فَقِيلَ: رُءُوسُ الْخَوَارِجِ جِيءَ بِهَا مِنَ الْعِرَاقِ، فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ -ثَلَاثًا -شَرُّ قَتْلَى قُتِلَتْ تَحْتَ السَّمَاءِ -ثَلَاثًا يَقُولُهَا -خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ -ثَلَاثًا يَقُولُهَا -طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ -ثَلَاثًا يَقُولُهَا - ثُمَّ بَكَى فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ، فَخَرَجُوا مِنَ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ قَرَأَ: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ) (آل عمران: 7) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَاتِ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ) (آل عمران: 105) حَتَّى بَلَغَ (فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107) ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ

رکھے۔

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا جبکہ وہ گدھے پر سوار تھے حتیٰ کہ ہم جامع دمشق کی سیڑھیوں تک پہنچے۔ ہم نے دیکھا: وہاں سر رکھے ہوئے تھے۔ انہوں نے پوچھا: یہ کن کے سر ہیں؟ انہیں بتایا گیا: یہ خارجیوں کے سر ہیں عراق سے لائے گئے ہیں۔ فرمایا: جہنمی کتے! تین بار آسمان کے نیچے بُرے ترین مقتول۔ تین بار فرمایا۔ جن کو ان لوگوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔ تین بار فرمایا۔ مبارک ہو ان کو جنہوں نے ان کو اور اُن کو جنہیں انہوں نے قتل کیا۔ تین بار فرمایا۔ پھر روئے میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! روئے کیوں؟ فرمایا: ان پر رحم آیا کبھی تو یہ بھی مسلمان تھے۔ پس اسلام سے فارغ ہوئے پھر یہ آیت پڑھی: ''وہی اللہ ہے جس نے تم پر کتاب اُتاری اور اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں'' حتیٰ کہ آیات سے فارغ ہوئے پھر پڑھا: ''اور ان جیسے نہ ہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور اُن میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں آ چکی تھیں'' حتیٰ کہ یہاں تک پہنچے: ''اور وہ اللہ کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے''۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا ان سے مراد یہی ہیں؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: آپ نے اپنی رائے سے بات کی یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا۔ تین بار فرمایا۔ تحقیق میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دو بار

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7960- ومن طريق حماد بن سلمة رواه الترمذي رقم الحديث: 4086 مختصرًا .

هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ - ثَلَاثًا - لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً وَلَا اثْنَتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَةً، ثُمَّ وَضَعَ إِصْبَعَهُ فِي أُذُنَيْهِ، فَقَالَ: وَإِلَّا فَصَمَتَا

نہیں‘ سات بار سنا۔ پھر اپنی انگلی اپنے کانوں میں رکھی اور فرمایا: ورنہ میں خاموش رہتا۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7961- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ الْمُهَلَّبُ سَبْعِينَ رَأْسًا مِنَ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبُوا عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، وَكُنْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لِي، فَمَرَّ أَبُو أُمَامَةَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِمْ دَمِعَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا يَفْعَلُ الشَّيْطَانُ بِبَنِي آدَمَ - ثَلَاثًا - قَالَ: كِلَابُ جَهَنَّمَ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - ثُمَّ قَالَ: خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلُوهُ - ثَلَاثًا - ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: يَا أَبَا غَالِبٍ، إِنَّكَ بِأَرْضٍ هَؤُلَاءِ بِهَا كَثِيرٌ، فَأَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ,هَلْ تَقْرَأُ السُّورَةَ الَّتِي فِيهَا آلُ عِمْرَانَ؟ قُلْتُ: بَلَى، إِنِّي رَأَيْتُكَ دَمِعَتْ عَيْنَاكَ .قَالَ: بَكَيْتُ رَحْمَةً لَهُمْ، كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَتَلَا: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ) (آل عمران:

حضرت ابو غالب فرماتے ہیں: میں شام میں تھا‘ پس مہلب نے خارجیوں کے ستر سر بھیجے‘ مسجد کے دروازے پر ان کو رکھ دیا گیا‘ میں اپنے گھر کی چھت پر تھا‘ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مسجد میں جانے کے ارادہ سے گزرے۔ پس جب وہ ان کے پاس جا کر رُکے تو ان کی آنکھوں سے آنسو آ گئے۔ فرمایا: سبحان اللہ! بنی آدم کے ساتھ شیطان نے کیا کر دیا۔ تین بار فرمایا۔ فرمایا: جہنمی کتے ہیں! آسمان کے سائے کے نیچے بُرے تین مقتول ہیں‘ جن کو انہوں نے قتل کیا وہ آسمان کے نیچے بہترین مقتول ہیں۔ تین بار فرمایا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے‘ فرمایا: اے ابو غالب! تمہارے ملک میں یہ لوگ کثیر ہیں‘ پس اللہ تجھے ان سے اپنی پناہ میں رکھے‘ کیا آپ نے وہ آیات پڑھی ہیں جو سورۂ آل عمران میں ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! میں نے آپ کی آنکھوں میں آنسو دیکھے۔ فرمایا: مجھے ان پر رحم آیا تو میں رو دیا‘ کسی وقت تو یہ لوگ مسلمان تھے۔ اس کے بعد تلاوت کی: ''اللہ کی ذات وہی ہے جس نے آپ پر کتاب سے محکم آیات نازل کیں‘‘ یہاں تک پہنچے: ''فتنہ اُٹھانے کو اور اس کی تاویل میں‘‘

7) إِلَى أَنْ بَلَغَ: (ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ) (آل عمران: 7) وَإِنَّ هَؤُلَاءِ كَانَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ، فَزِيغَ بِهِمْ، ثُمَّ تَلَا: (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تفَرَّقُوا) (آل عمران: 105) إِلَى أَنْ بَلَغَ: (أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) قُلْتُ: هَؤُلَاءِ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ مِنْ قِبَلِ رَأْيِكَ تَقُولُ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي لَجَرِيءٌ - ثَلَاثًا -بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً، وَلَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سِتَّةً

اور یہ لوگ ایسے تھے جن کے دلوں میں کجی تھی، اس کے ساتھ یہ کج ادا بن گئے۔ پھر تلاوت کی: ''نہ ہو جاؤ ان کی طرح جو بکھر گئے'' یہاں تک پہنچے: ''کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے''۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! یہی لوگ مراد ہیں؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: کیا آپ نے اپنی رائے سے یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن کر کہا؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا۔ تین بار کہا۔ بلکہ یہ ایسی شی ہے جو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک بار نہیں دو بار نہیں یہاں تک کہ سات تک پہنچے سنی ہے۔

7962- ثُمَّ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تفَرَّقَتْ إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً -أَوْ قَالَ: اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً -وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ سَتَزِيدُ عَلَيْهِمْ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ أَلَا تَرَاهُمْ مَا يَعْمَلُونَ؟ قَالَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ إِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا

پھر فرماتے ہیں: بیشک بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹے یا بہتر فرمایا اور یہ اُمت ان پر ایک فرقہ زیادہ ہوگی، سوادِ اعظم کے سوا سب جہنمی ہوں گے۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ کیا عمل کریں گے؟ فرمایا: ان کے اعمال کی ذمہ داری ان پر ہے اور تمہارے اوپر تمہارے اعمال کا حساب ہے، اگر تم اطاعت گزار ہو تو ہدایت یافتہ ہو۔

7963- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ أَبْصَرَ رُءُوسَ الْخَوَارِجِ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو دیکھا جبکہ آپ جامع دمشق کی سیڑھیوں میں خارجیوں کے سر دیکھ رہے تھے۔ فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یہ جہنمی کتے

7963- رواه الحميدي رقم الحديث: 908، وابن ماجه رقم الحديث: 176 .

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ بَكَى، وَقَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ قَالَ أَبُو غَالِبٍ: فَقُلْتُ لَهُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ

ہیں۔ تین بارفرمایا' پھر رو دیئے۔ فرمایا: آسمان کی چھت کے نیچے سب سے بُرے مقتول ہیں جن کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔ حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: کیا آپ نے یہ رسول کریم ﷺ سے سنا؟ فرمایا: اگر نہیں سنا تو پھر میں جرأت کرنے والوں سے ہوں' میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک بار نہیں' دو بار نہیں' تین بار نہیں' (اس سے زیادہ بار) سنا۔

7964- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا بِدِمَشْقَ إِذْ جِيءَ بِسَبْعِينَ رَأْسًا مِنْ رُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، وَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى مَا بَدَا لَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ، وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7)، ثُمَّ قَرَأَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: اسی دوران کہ میں دمشق میں تھا کہ خارجیوں کے ستر سر لائے گئے' ان کو جامع دمشق کی سیڑھیوں میں رکھ دیا گیا۔ حضرت ابوامامہ صحابیٔ رسول آئے' مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی جو چاہی' پس جب نکلے تو رو پڑے' پھر فرمایا: جہنمی کتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور وہی اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری' اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں' وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے' وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں''۔ پھر پڑھا: ''اور جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے ہوں گے' وہ جن کے چہرے کالے ہوئے کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے' تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ''۔ پس یہ وہی ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! یہ چیز آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنی یا اپنی رائے سے فرما رہے ہیں؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا' میں نے رسول

7964- ورواه ابن أبي شيبة جلد15صفحه307-308 .

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ) (آل عمران: 106) فَهُمْ هَؤُلَاءِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، هَذَا شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمْ شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعٍ

کریم ﷺ سے کئی بار سنی' دو بار نہیں' تین بار نہیں حتیٰ کہ سات کے عدد تک پہنچے۔

7965- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: أُتِيَ بِرُءُوسِ حَرُورِيَّةٍ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو أُمَامَةَ وَهِيَ مَنْصُوبَةٌ، فَقَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ -ثَلَاثًا- طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ. فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَشَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ -ثَلَاثًا- سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ حروریہ کے سر لائے گئے' جامع دمشق کی سیڑھیوں میں گاڑ دیئے گئے' وہ گڑھے ہوئے تھے کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا' فرمایا: آسمان کے نیچے یہ بُرے ترین مقتول ہیں' تین بار فرمایا' مبارک ہو ان لوگوں کو جنہوں نے ان کو قتل کیا اور مبارک ہو جن کو ان لوگوں نے قتل کیا۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا کوئی چیز آپ نے اپنی رائے سے کہی یا رسول کریم ﷺ سے سنی ہے' فرمایا: پھر تو میں جری ہوا' تین بار فرمایا' میں نے یہ رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

7966- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں دمشق میں ایک

الْحِنَّائِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا أشعبُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ فَوْقَ ظَهْرِ بَيْتٍ، فَمَرَّ بِي أَبُو أُمَامَةَ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَإِذَا نَحْنُ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ عَلَى دَرَجِ الْمَسْجِدِ مَنْصُوبَةً، فَقَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ. قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِي، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مِرَارًا، ثُمَّ بَكَى، فَقُلْتُ: أَتَبْكِي، وَقَدْ قُلْتَ مَا قُلْتَ؟ قَالَ: إِنِّي أَرْحَمُهُمْ قَوْمٌ، أَرَادُوا شَيْئًا، فَلَمْ يُصِيبُوهُ أَمَا إِنَّكَ بِأَرْضٍ هُمْ بِهَا كَثِيرٌ، فَأَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْهُ

گھر کی چھت پر تھا' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ گزرے میں ان کے پیچھے چلا' ہم مسجد کی سیڑھیوں میں خارجیوں کے سیدھے کھڑے سروں کے پاس گئے' فرمایا: آسمان کے سایہ میں بُرے ترین مقتول اور جن کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول۔ میں نے عرض کی: آپ نے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! کئی بار (سنا ہے)۔ پھر روئے' میں نے عرض کی: کیا آپ روتے ہیں؟ حالانکہ آپ یہ باتیں کہہ چکے ہیں۔ فرمایا: میں ان سے زیادہ مہربان ہوں' یا مجھے ان پر رحم آیا' یہ ایسا گروہ تھا جس نے ایک چیز کے حصوں کا ارادہ کیا لیکن حاصل نہ کر سکے' لیکن آپ ایسے ملک میں ہیں جہاں یہ لوگ بہت ہیں' پس اللہ آپ کو اس سے اپنی پناہ میں رکھے۔

7967- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ، فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ، فَقَالُوا: أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، إِنْ قُلْتُ مَا لَمْ أَسْمَعْ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے خارجیوں کا ذکر کیا' فرمایا: جہنم کے کتے ہیں' عرض کی گئی: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے یا اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں کیسے جرأت کر سکتا ہوں' اگر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا نہ ہوتا تو میں بیان نہ کرتا۔

7968- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7968- ورواه في الصغير جلد2صفحه117 من طريق عبد الملك بن قريب الأصمعي عن أبيه عن أبي غالب وقال: لم يروه عن قريب أبي الأصمعي الا ابنه وعمرو بن عاصم . ورواه عن قطن بن عبد الله أبو مرى به ابن أبي شيبة

الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا أَبُو قَطَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَوَارِجُ كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

7969- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ، ثنا أَبُو خَلْدَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا نُسَمِّي أَصْحَابَ الْأَهْوَاءِ كِلَابَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اھواء والے جہنم کے کتے ہیں۔

7970- حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ رَأَى رُءُوسَ الْخَوَارِجِ فَقَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ. قُلْتُ: شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَوْ لَمْ أَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُ بِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے خارجیوں کے سر دیکھے' فرمایا: آسمان کے سایہ کے نیچے بُرے ترین مقتول ہیں۔ میں نے عرض کی: یہ چیز آپ نے اپنی رائے سے کہی ہے۔ فرمایا: اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک بار' دو بار یا تین بار حتیٰ کہ سات تک پہنچ گئے' نہ سنی ہوتی تو میں کبھی بیان نہ کرتا۔

7971- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم' اسلام سے ایسے نکلو گے جیسے تیر' کمان سے نکلتا ہے' تم اس میں واپس نہ آ ؤ گے یہاں تک

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

فی المصنف جلد15 صفحه307-308 مطولًا . وفی المخطوطة فطری وهو خطأ .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَخْرُجُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، لَا تَرْجِعُونَ فِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ كِلَابُ النَّارِ

کہ تیر واپس آ جائے' اس کے اوپر دوزخی کتے ہیں۔

7972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا غَالِبٍ، عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ، وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ) (آل عمران: 7) إِلَى (ابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ) (آل عمران: 7)، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُمُ الْخَوَارِجُ، وَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ (فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ) (آل عمران: 106)، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُمُ الْخَوَارِجُ

حضرت حمید بن مہران فرماتے ہیں: میں نے اس آیت کے بارے حضرت ابوغالب سے پوچھا: ''وہی اللہ ہے جس نے تم پر کتاب اُتاری اور اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے'' یہاں تک ''اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو''۔ فرمایا: مجھے ابوامامہ نے حدیث سنائی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کر کے' فرمایا: وہ خارجی ہیں اور میں نے اس آیت کے بارے پوچھا: ''اور وہ جن کے چہرے کالے ہوئے' کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ''۔ فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کر کے مجھے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حدیث سنائی کہ وہ خارجی ہیں۔

7973- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنِي، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر یوں مروی ہے: ''اے ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ! وہ تمہاری بُرائی میں کمی نہیں کرتے' ان کی آرزو ہے جتنی ایذاء تمہیں پہنچے ہر (دشمنی) ان کی باتوں سے جھلک اُٹھی اور وہ جو سینے میں چھپاتے ہیں اور بڑا ہے

7973- قال في المجمع جلد6صفحه233' ورجاله ثقات . وقال جلد6صفحه327' واسناده جيد .

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا، وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ، وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ) (آل عمران: **118**) قَالَ: هُمُ الْخَوَارِجُ

ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر بیان کر دیں اگر تم عقل والے ہو"۔ فرمایا: وہ خارجی ہیں۔

7974- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا حُمَيْدٌ الْخَيَّاطُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى صَاحِبِ الْقَصَبِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا غَالِبٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: **2**) ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: نَزَلَتْ فِي الْخَوَارِجِ، حِينَ رَأَوْا تَجَاوُزَ اللهِ عَنِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَنِ الْأُمَّةِ وَالْجَمَاعَةِ قَالُوا: يَا لَيْتَنَا كُنَّا مُسْلِمِينَ

حضرت زکریا بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوغالب سے پوچھا اس آیت کے متعلق: "وہ لوگ خواہش کریں گے جنہوں نے کفر کیا کہ اگر یہ مسلمان ہوتے"۔ فرمایا: مجھے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آیت خارجیوں کے متعلق نازل ہوئی ہے جس وقت وہ دیکھیں گے کہ اللہ نے مسلمانوں کو معاف کر دیا' اُمت اور جماعت کو تو وہ کہیں گے: کاش ہم بھی مسلمان ہوتے۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7975- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا ابْنُ شَوْذَبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ إِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْبَابِ، فَإِذَا رُءُ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کے ساتھ دمشق کی جامع مسجد کی طرف نکلا' پس جب وہ دروازے کے پاس تھے تو وہاں خارجیوں کے سر موجود تھے' پس جب انہوں نے اُن کی طرف دیکھا تو رو دیئے۔ فرمایا: شیطان نے کیا کیا' تین بار فرمایا' دوزخی کتے' تین بار فرمایا۔ پھر فرمایا: آسمان کے سائے میں سب سے بُرے مقتول ہیں' جس کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول

7975- ورواه أحمد جلد5صفحه262 مختصرًا من طريق آخر .

وسٌ مِنْ رُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا بَكَى، فَقَالَ: مَاذَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ -ثَلَاثًا- كِلَابُ النَّارِ -ثَلَاثًا- ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ -ثَلَاثًا- مَنْ قَتَلُوهُ كَانَ خَيْرَ قَتِيلٍ تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ. قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَنْتَ تَقُولُهُ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، هَلْ تَقْرَأُ الْآيَاتِ الَّتِي فِي أَوَّلِ آلِ عِمْرَانَ: (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7)، فِي هَؤُلَاءِ أُنْزِلَتْ حَتَّى تَقْرَأَ الْآيَةَ الَّتِي فِي وَسَطِ آلِ عِمْرَانَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: 106) فِي هَؤُلَاءِ أُنْزِلَتْ. قُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ -أَوْ قَالَ: مُسْلِمِينَ-

ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ فرمایا: اگر میں اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں تو حدیثِ رسول کے خلاف جرأت کرنے والا ہوں' کیا تُو نے وہ آیات پڑھی ہیں جو سورۂ آل عمران کی ابتداء میں ہیں: ''پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے' پس وہ متشابہ آیات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں''۔ انہی لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی' حتیٰ کہ تُو پڑھے وہ آیت جو آل عمران کے درمیان میں ہے: ''اس دن کئی چہرے سفید اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے'' انہیں کے بارے میں نازل ہوئی۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! آپ روئے کیوں ہیں؟ فرمایا: یہ لوگ مسلمان یا مؤمن کہلواتے ہیں۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ الْبَاهِلِيُّ الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ، وَبِهَا أَبُو أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَدِيقًا، فَجِيءَ بِرُءُوسِ الْحَرُورِيَّةِ، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں شام میں تھا' ابوامامہ صدی بن عجلان صحابیٔ رسول بھی وہاں تھے' میرا ایک دوست تھا' پس حروریہ (خارجیوں) کے سر لائے گئے۔ آگے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کر کے اس جیسی حدیث ذکر کی۔

7976- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ السُّلَيْكِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ، زَمَنَ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَأُتِيَ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبَتْ عَلَى أَعْوَادٍ، فَجِئْتُ لِأَنْظُرَ هَلْ فِيهَا أَحَدٌ أَعْرِفُهُ؟ فَإِذَا أَبُو أُمَامَةَ عِنْدَهَا، فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَنَظَرْتُ إِلَى الْأَعْوَادِ فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ، وَمَنْ قَتَلُوهُ خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ -قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- ثُمَّ اسْتَبْكَى فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، مَا يُبْكِيكَ؟ كَانُوا عَلَى دِينِنَا، ثُمَّ ذَكَرْتُ مَا هُمْ صَائِرُونَ إِلَيْهِ غَدًا. فَقُلْتُ لَهُ: شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً، أَوْ مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا إِلَى السَّبْعِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ أَمَا تَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فِي آلِ عِمْرَانَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: **106**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، (وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللهِ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں عبدالملک کے زمانے میں دمشق میں تھا تو خارجیوں کے سر لا کر لکڑیوں پر لٹکا دیئے گئے۔ پس میں ان کو دیکھنے کیلئے آیا کہ میں کسی کو جانتا ہوں؟ میں نے ان کے پاس حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' میں ان کے قریب ہوا۔ میں نے لکڑیوں کی طرف دیکھا' پس اُنہوں نے فرمایا: دوزخی کتے ہیں' تین بار فرمایا' آسمان کی چھت کے نیچے سب سے بُرے مقتول۔ یہ بات بھی تین بار کہی' پھر رو پڑے۔ پس میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیوں روئے ہو؟ وہ ہمارے دین پر تھے' پھر میں نے ذکر کیا: وہ کل اس کی طرف جانے والے نہیں ہیں۔ میں نے ان سے عرض کی: آپ نے کوئی چیز اپنی رائے سے کہی یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی؟ فرمایا: اگر میں نے ایک' دو' تین یا سات بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ سنی ہوتی تو میں تمہیں کبھی بیان نہ کرتا' کیا آپ آل عمران میں یہ آیت نہیں پڑھتے: ''جس دن کچھ چہرے خوشی سے جگمگا رہے ہوں گے اور کچھ چہرے خوف کے سبب سیاہ پڑ چکے ہوں گے''۔

7976- قال في المجمع جلد 6صفحه234 قلت: رواه ابن ماجه رقم الحديث: 176' والترمذي باختصار رقم الحديث: 4086 رواه الطبراني ورجاله ثقات. قلت ورواه الحارث ابن أبي أسامة كما في المطالب العالية (87/86/3)' وكذلك رواه أحمد جلد5صفحه269,250 من طرق أخرى مختصرة.

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107)

7977- ثُمَّ قَالَ: اخْتَلَفَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً سَبْعِينَ مِنَ النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَاخْتَلَفَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً إِحْدَى وَسَبْعُونَ فِرْقَةً فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَتَخْتَلِفُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ. فَقُلْنَا: انْعَتْهُمْ لَنَا، قَالَ: السَّوَادُ الْأَعْظَمُ

پھر فرمایا: یہودیوں کے اکہتر فرقے بنے' ان میں سے ستر دوزخ میں اور ایک جنت میں' نصاریٰ کے بہتر فرقے بنے جن میں سے ایک جنت میں اور اکہتر دوزخ میں جائیں گے اور اس اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے جن میں سے بہتر دوزخ میں اور ایک جنت میں جائے گا۔ ہم نے عرض کی: ہمیں اس کی نشانی بتائیں! فرمایا: سوادِ اعظم (سب جماعتوں سے بڑی جماعت)۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي السُّلَيْكِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ایک اور سند سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

7978- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَسَتَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى مَا تَفَرَّقَتْ عَلَيْهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَزِيدُ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ فَقُلْنَا: يَا أَبَا أُمَامَةَ: أَوَ لَيْسَ فِي السَّوَادِ مَا يَكْفِيهِ؟ قَالَ: وَاللهِ إِنَّا لَنُنْكِرُ مَا تَعْمَلُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کے بہتر فرقے ہوئے اور میری اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے' اسی بناء پر جس پر بنی اسرائیل فرقوں میں بٹے' ایک فرقہ ان پر زائد ہوگا' سوائے سوادِ اعظم کے سب جہنمی ہوں گے۔ پس ہم نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا سوادِ اعظم میں ایسی بات ہے جو اس کو کافی ہو؟ فرمایا: قسم بخدا! بے شک ہم ان کے اعمال کا انکار کریں گے۔

7979- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: افْتَرَقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً تَزِيدُ عَلَيْهَا أُمَّتِي فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹے ان پر ایک فرقہ زیادہ میری اُمت کا ہوگا سوادِ اعظم کے سوا سارے دوزخی ہوں گے۔

7980- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْهَيْثَمِ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ رُءُوسُ الْأَزَارِقَةِ سَبْعِينَ رَأْسًا، فَأُقِيمُوا عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ، فَمَضَتْ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ السَّبْعَةِ، وَكَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ، فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ سَارِيَةٍ، وَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلُوهُ .فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمْ شَيْءٌ تَقُولُهُ مِنْ قِبَلِ نَفْسِكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: ازارقہ کے ستّر سر آئے، سات دن انہیں دمشق (مسجد) کی سیڑھیوں میں گاڑ دیا گیا، سات میں سے تین دن گزرے تھے، چوتھا دن تھا، پس حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے ستون کے پاس دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا: دوزخی کتے ہیں، تین بار فرمایا، آسمان کے سائے کے نیچے بُرے مقتول ہیں، جن کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جو آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنی ہے یا اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا، نہیں! بلکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے اسے سنا، ایک یا دو بار نہیں، سات تک تعداد پہنچی۔

7981- حَدَّثَنَا أَبُو الدَّحْدَاحِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ أَبُو عَامِرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: خوارج کے سر لائے گئے، انہیں جامع دمشق کی سیڑھیوں میں نصب کر دیا گیا، لوگ دیکھنے لگے، میں بھی ان کو دیکھنے کے لیے نکلا، پس

ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: جِيءَ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا، وَخَرَجْتُ أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا، فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ عَلَى حِمَارٍ، وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ سُنْبُلَانِيٌّ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ بِهَذِهِ الْأُمَّةِ؟ -يَقُولُهَا ثَلَاثًا -شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ، خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ -يَقُولُهَا ثَلَاثًا -ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ أَبُو غَالِبٍ: فَاتَّبَعْتُهُ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ قَوْلًا قَبْلُ، أَفَأَنْتَ قُلْتَهُ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللهِ، إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ بَلْ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا. قُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ تَبْكِي، فَقَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ، كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ مَرَّةً، ثُمَّ قَالَ لِي: أَمَا تَقْرَأُ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَاقْرَأْ مِنْ آلِ عِمْرَانَ فَقَرَأْتُ، فَقَالَ: أَمَا تَسْمَعُ اللهَ يَقُولُ: (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ، فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7) كَانَ فِي قُلُوبِ هَؤُلَاءِ زَيْغٌ فَزِيغَ بِهِمْ، اقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِ الْمِئَةِ فَقَرَأْتُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، إِنَّهُمْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ فَهُمْ هَؤُلَاءِ لَمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ گدھے پر آئے‘ ان پر سنبلانی قمیص تھی‘ پس اُنہوں نے ان کی طرف دیکھا‘ فرمایا: شیطان نے اس اُمت کے ساتھ کیا کیا؟ یہ کلمات تین بار کہے‘ آسمان کے سایہ میں یہ بُرے مقتول ہیں جن کو اِنہوں نے قتل کیا وہ بہتر مقتول ہیں‘ یہ دوزخی کتے ہیں۔ تین بار کہا‘ پھر روئے‘ پھر واپس ہوئے‘ پس ابوغالب کہتے ہیں: میں ان کے پیچھے چلا‘ پس میں نے عرض کی: میں نے ابھی جو بات سنی ہے کیا آپ نے اپنی طرف سے کہی ہے؟ فرمایا: سبحان اللہ! پھر تو میں جری ہوا‘ بلکہ میں نے یہ رسول کریم ﷺ سے کئی بار سنی ہے‘ میں نے ان سے عرض کی: میں نے آپ کو روتے ہوئے دیکھا‘ فرمایا: ان پر رحم آیا۔ ایک بار تو وہ اہلِ اسلام میں داخل ہوئے‘ پھر مجھ سے فرمایا: کیا تُونہیں پڑھتا؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: کیا تُونہیں سنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے: ’’جس دن کچھ چہرے خوشی سے جگمگا رہے ہوں گے اور کچھ چہرے خوف کے سبب سیاہ پڑ چکے ہوں گے‘ انہیں کہا جائے گا: کیا تم ایمان کے بعد کافر ہو گئے تھے‘‘۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! یہ وہی ہیں؟ فرمایا: ہاں! یہ وہی ہیں۔ یہ حدیث خلید بن دعلج سے روایت نہیں ہے‘ صرف ولید سے مروی ہے۔

يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ

7982- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ وَمَعَهُ غُلَامَانِ، فَوَهَبَ أَحَدَهُمَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ: لَا تَضْرِبْهُ، فَإِنِّي نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلَاةِ، وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي .وَأَعْطَى أَبَا ذَرٍّ غُلَامًا، وَقَالَ: اسْتَوْصِ بِهِ مَعْرُوفًا فَأَعْتَقَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامُ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ؟ قَالَ: أَمَرْتَنِي أَنْ أَسْتَوْصِيَ بِهِ مَعْرُوفًا، فَأَعْتَقْتُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر سے آئے اور آپ کے ساتھ دو غلام تھے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو عطا کیا' اور فرمایا: اس کو مارنا نہیں کیونکہ میں نماز پڑھنے والوں کو مارنے سے روکتا ہوں' میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایک غلام حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو عطا کیا اور فرمایا: میں اس کے ساتھ نیکی کی وصیت کرتا ہوں۔ پس اُنہوں نے اس کو آزاد کر دیا' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو غلام میں نے تجھے دیا تھا اس سے کیا کیا؟ عرض کی: آپ نے مجھے اس کے ساتھ نیکی کرنے کی وصیت کی۔ پس میں نے اسے آزاد کر دیا۔

7983- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ رَبِيعَةَ، وَمُضَرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے میرے اُمتی میری شفاعت کے صدقے سے' قبیلہ مضر اور ربیعہ سے زیادہ نکالے جائیں گے۔

7984- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں میری اُمت میری شفاعت کے صدقہ قبیلہ مضر والوں کی تعداد سے زیادہ داخل

7982- ورواه أحمد جلد5صفحه258' وله شواهد .

7983- قال فى المجمع جلد10 صفحه382' ورجاله رجال الصحيح غير أبى غالب وقد وثقه غير واحد وفيه ضعف .

بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ مُضَرَ، وَيَشْفَعُ الرَّجُلُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ، وَيَشْفَعُ عَلَى قَدْرِ عَمَلِهِ

ہو‘ آدمی اپنے گھر والوں کی سفارش کرے گا اور وہ اپنے عملوں کی مقدار کے طابق عمل کرے گا۔

7985- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا أُمَامَةَ عَنِ النَّافِلَةِ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَافِلَةً، وَلَكُمْ فَضِيلَةً

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے نافلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نفل تھے اور تمہارے لیے فضیلت ہیں۔

7986- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْمَعُ أَذَانًا، فَقَامَ إِلَى وُضُوئِهِ إِلَّا غُفِرَ لَهُ فِي أَوَّلِ قَطْرَةٍ يَصُبُّ كَفُّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ، فَبَعْدَ ذَلِكَ الْقَطْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِهِ، فَيَقُومُ إِلَى صَلَاتِهِ وَهِيَ نَافِلَةٌ. قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثًا، وَلَا أَرْبَعًا، وَلَا

حضرت ابوغالب سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمان اذان سنتا ہے تو وضو کیلئے کھڑا ہو جاتا ہے‘ تو اس کے وضو کے پہلے قطرہ میں گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جو وہ اس پانی میں سے بہاتا ہے‘ پس اس قطرے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ بخشتا ہے‘ پس وہ نماز کیلئے کھڑا ہو جاتا ہے اور وہ نفل ہوتی ہے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا؟ اے ابوامامہ! فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا‘ بشیر و نذیر بنا کر‘ کئی بار سنا‘ دو یا تین‘ چار بلکہ دس بار اور اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7985- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4842 . قال في المجمع جلد8صفحه265 بعض أسانيد أحمد وغيره حسن .

7986- ورواه أحمد جلد5صفحه254‘ والمصنف في الصغير جلد 2صفحه118‘ قال في المجمع جلد 1صفحه223‘ وأبو غالب مختلف في الاحتجاج به وبقية رجاله ثقات وقد حسن الترمذي لأبي غالب وصحح أيضًا .

عَشْرًا وَطَبَّقَ بِيَدِهِ

7987- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: إِذَا وَضَعْتَ الطُّهُورَ مَوَاضِعَهُ، قَعَدْتَ مَغْفُورًا لَكَ، فَإِنْ كُنْتَ تُصَلِّي كَانَتْ لَكَ فَضِيلَةً وَأَجْرًا، وَإِنْ قَعَدْتَ قَعَدْتَ مَغْفُورًا لَكَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا أُمَامَةَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَ فَصَلَّى، يَكُونُ لَهُ نَافِلَةً، وَهُوَ يَشْقَى فِي الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا؟ يَكُونُ لَكَ فَضِيلَةً وَأَجْرًا

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا: جب تُو وضو اپنے مقامات پر درست کرے تو بخش دیا جائے گا' پس اگر تُو نماز پڑھے تو وہ تیرے لیے فضیلت اور اجر کا باعث ہوگی اور اگر (وضو کر کے) تو بیٹھ گیا تو اس حال میں بیٹھا کہ تجھے بخش دیا گیا۔ پس ایک آدمی نے ان سے عرض کی: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر اس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو وہ نفل ہوئی' اس حال میں کہ وہ اپنے گناہوں اور خطاؤں کی وجہ سے بدبخت ہوگیا ہے؟ فرمایا: وہ بھی اس کیلئے فضیلت اور جر ہوگی۔

7988- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ، فَيَضَعُ وَضُوءَهُ مَوَاضِعَهُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَبَدَنِهِ وَرِجْلَيْهِ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ لَهُ فَضْلًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان وضو کرتا ہے' وضو والے اعضاء دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے کان' آنکھ اور بدن اور پاؤں سے صاف ہو جاتے ہیں' نماز اس کے لیے اضافی ثواب ہوگا۔

7989- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ انیس رکعت وتر پڑھتے تھے' آپ کا بدن

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7987- قال في المجمع جلد1 صفحه223' ورجاله موثقون .

7989- قال في المجمع جلد2 صفحه241' رواه أحمد جلد5 صفحه255' والطبراني ورجال أحمد ثقات .

بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا بَدَّنَ وَكَثُرَ عَلَيْهِ اللَّحْمُ، أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِـ إِذَا زُلْزِلَتْ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

بھاری اور گوشت زیادہ ہو گیا تو آپ سات رکعت پڑھتے تھے' دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے' ان میں سورت اذا زلزلت' قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

7990- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ، وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِيهِمَا إِذَا زُلْزِلَتْ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتیں نفل وتروں کے بعد بیٹھ کر پڑھتے تھے' ان میں اذا زلزلت اور قل یا ایھا الکافرون پڑھتے تھے۔

7991- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا أَبُو قَبِيصَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ، فَلَمَّا ثَقُلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نو رکعت وتر پڑھتے تھے' جب آپ کا جسم بھاری ہو گیا تو آپ سات رکعت وتر پڑھتے تھے۔

7992- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، كُلُّهُمْ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا جَدَلًا، ثُمَّ قَرَأَ: (مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ) (الزخرف:58)

حضور ﷺ نے فرمایا: جولوگ ہدایت کے بعد گمراہ ہوئے ہیں، جس ہدایت پر وہ تھے تو وہ اس حال میں لائے جائیں گے کہ جھگڑ رہے ہوں گے، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''انہوں نے صرف ناجائز جھگڑے کیلئے ہی یہ مثال آپ کے سامنے بیان کی ہے بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو''۔

7993- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا جَهْوَرُ بْنُ سُفْيَانَ أَبُو الْحَارِثِ الْجُرْمُوزِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَرَرْتُمْ عَلَى أَرْضٍ قَدْ أُهْلِكَ أَهْلُهَا فَاغْدُوا السَّيْرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ایسے ملک سے گزرو جس کے رہنے والوں کو ہلاک کیا گیا تو تیزی سے چلو۔

7994- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا جَهْوَرُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِأَرْضٍ قَدْ أَهْلَكَ اللهُ أَهْلَهَا، فَأَجِدُّوا السَّيْرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ایسے ملک کے پاس سے گزرو جس کے رہنے والوں کو ہلاک کیا گیا ہے تو تیزی سے چلو۔

7995- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7994- قال في المجمع جلد10 صفحه290' ورجاله ثقات وفي بعضهم خلاف . وضعفه شيخنا .

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

حضور ﷺ جب وضو کرتے تو داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

7996- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ؛ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِنِصْفِ مُدٍّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نصف مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

7997- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنْ أَبِي الْعَدَبَّسِ، عَنْ أَبُو مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے اس حال میں کہ آپ عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تھے جب ہم نے آپ کو دیکھا تو ہم آپ کے لیے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے نہ کرو جس طرح عجمی ایک دوسرے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔

أبو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7996- قال في المجمع جلد1صفحه218، وفيه الصلت بن دينار وقد أجمعوا على ضعفه .

7997- ورواه أحمد جلد5صفحه253، وأبوداؤد رقم الحديث: 5230، والرامهرمزي في المحدث الفاصل (296-297)، وتمتم في الفوائد جلد2صفحه41 من طريق مسعر به . وروى من طريق أخرى عند أحمد جلد5صفحه253، وابن ماجه رقم الحديث:3836، والروياني في مسنده (2/225/30)، وعبد الغني المقدسي في الترغيب في الدعاء جلد2 صفحه93، وهو حديث ضعيف أبو العديس مجهول، وفي الأسانيد الأخرى اضطراب شديد وفي بعضها أبو مرزوق وهو لين كما قال الحافظ .

وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصًا، فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُمْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا كَمَا تَفْعَلُ الْأَعَاجِمُ يَقُومُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ

7998- فَقُلْنَا: اشْتَهَيْنَا أَنْ تَدْعُوَ لَنَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ، اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ، وَأَصْلِحْ شَأْنَنَا كُلَّهُ .قَالَ: فَإِنَّنَا اشْتَهَيْنَا أَنْ تَزِيدَنَا، فَقَالَ: أَوَ لَيْسَ قَدْ جَمَعْنَ الْخَيْرَ؟

پس ہم نے عرض کی: ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمارے لیے دعا کریں' آپ نے یوں دعا کی: اے اللہ! ہماری مغفرت فرما! ہم پر رحم فرما! ہم سے راضی ہو! ہم سے قبول فرما! ہمیں جنت میں داخل فرما! دوزخ سے نجات دے اور ہمارے کاموں کی اصلاح فرما! فرماتے ہیں: ہماری خواہش تھی کہ آپ ہمیں اور دعا دیں۔ فرمایا: ان کلمات نے ساری بھلائیاں جمع کر لی ہیں۔

7999- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ هُرْمُزَ الْقَسْمَلِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِي فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِمْ، وَأَنَا طَاوٍ، فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِمْ وَهُمْ يَأْكُلُونَ دَمًا، فَقُلْتُ: إِنَّمَا جِئْتُ أَنْهَاكُمْ عَنْ هَذَا، فَوَضَعْتُ رَأْسِي، فَقُمْتُ وَأَنَا مَغْلُوبٌ، فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا وَاشْرَبْ، ثُمَّ كَظَّنِي بَطْنِي فَشَبِعْتُ، ثُمَّ رَوِيتُ فَسَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ: أَتَاكُمْ رَجُلٌ مِنْ سَرَاةِ قَوْمِكُمْ فَلَمْ تَنْجَعُوهُ بِالْمَذِيقَةِ، فَأَتَوْنِي بِمَذِيقَتِهِمْ فَقُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا، إِنَّ اللهَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے اپنی قوم کی طرف بھیجا' میں ان کے پاس گیا اس حال میں کہ میں کپڑا لپیٹے ہوئے تھا' جب میں ان کے پاس پہنچا تو وہ خون کھا رہے تھے' میں نے کہا: میں تمہیں اس سے منع کرنے آیا ہوں۔ پس میں نے اپنا سر رکھا' میں اس حال میں کھڑا ہوا کہ مجھ پر نیند کا غلبہ تھا' پس نیند میں میرے پاس ایک آدمی آیا' اس کے پاس شربت والا برتن تھا۔ اس نے کہا: یہ پکڑ کر پی لے! پھر میرے پیٹ نے سیر ہو لیا' پھر میں نے پلایا' پس میں نے ان کو سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: تمہاری قوم کے سرداروں میں سے ایک آدمی آیا ہے' کم ہی اسے تم نے کھانے کی کوئی چیز دی ہے' پس وہ اپنا کھانا میرے پاس لائے' میں نے کہا: مجھے ضرورت نہیں! بے شک اللہ نے مجھے کھلا پلا دیا ہے' پس

7999- قال في المجمع جلد9صفحه387 رواه الطبراني باسنادين واسناد الأولى حسن وفيه أبو غالب وقد وثق .

أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، فَأَرَيْتُهُمْ بَطْنِي، فَأَسْلَمُوا عَنْ آخِرِهِمْ

میں نے ان کو اپنا پیٹ دکھایا' پس وہ سارے کے سارے اسلام لائے۔

8000- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا بَشِيرُ بْنُ سُرَيْجٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِي أَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعَرَضَ عَلَيْهِمْ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ فَأَتَيْتُهُمْ، وَقَدْ سَقَوْا إِبِلَهُمْ وَاحْتَلَبُوهَا وَشَرِبُوا، فَلَمَّا رَأَوْنِي قَالُوا: مَرْحَبًا بِالصُّدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ، قَالُوا: بَلَغَنَا أَنَّكَ صَبَوْتَ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ، قُلْتُ: لَا وَلَكِنْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ، وَبَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ أَعْرِضُ عَلَيْكُمُ الْإِسْلَامَ وَشَرَائِعَهُ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ فَجَاءُوا بِقَصْعَةِ دَمٍ، فَوَضَعُوهَا وَاجْتَمَعُوا عَلَيْهَا يَأْكُلُونَهَا، قَالُوا: هَلُمَّ يَا صُدَيُّ، قُلْتُ: وَيْحَكُمْ، إِنَّمَا أَتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ مَنْ يُحَرِّمُ هَذَا عَلَيْكُمْ بِمَا أَنْزَلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالُوا: وَمَا قَالَ؟ قُلْتُ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ) (المائدة: 3) إِلَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے میری قوم کی طرف بھیجا کہ میں ان کو اللہ کی طرف بلاؤں اور ان کے سامنے اسلام کے احکام بیان کروں۔ پس میں ان کے پاس آیا اس حال میں کہ وہ اپنے اونٹوں کو پلا رہے تھے' ان کا دودھ نکال کر پی رہے تھے' پس جب اُنہوں نے مجھے دیکھا تو کہا: خوش آمدید! صدی بن عجلان کو۔ اُنہوں نے کہا: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ تم نے اپنا دین چھوڑ کر اس آدمی کا دین اختیار کر لیا ہے۔ میں نے کہا: (میں نے دین) نہیں (چھوڑا) میں تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا ہوں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے تاکہ میں تم پر اسلام اور احکامِ اسلام پیش کروں۔ ہم اسی اثناء میں تھے کہ وہ خون کا پیالہ لائے' اس کو رکھ کر اس پر اکٹھے ہوئے اور اسے کھانا شروع کر دیا' اُنہوں نے کہا: اے صدی! آؤ۔ میں نے کہا: تم پر افسوس ہے! میں اس ہستی سے تمہاری طرف آیا ہوں جس نے اس کو حرام کیا ہے' اس کلام کے ساتھ جو اس پر اللہ نے اُتاری ہے۔ اُنہوں نے کہا: جو اس نے کہا وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ آیت نازل ہوئی ہے: ''تم پر حرام ہے مردار' خون اور خنزیر کا گوشت'' یہاں تک ''وان تستقسموا بالازلام''۔ پس میں نے

8000- قال في المجمع جلد9 صفحه387' وفيه بشير بن سريج وهو ضعيف. قلت: ورواه الحاكم جلد3 صفحه641-642' وفي اسناده صدقة بن هرمز ضعفه ابن معين.

قَوْلِهِ: (وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ) (المائدة: 3) . فَجَعَلْتُ أَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَيَأْبَوْنَ، فَقُلْتُ لَهُمْ: وَيْحَكُمِ ائْتُونِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ، فَإِنِّي شَدِيدُ الْعَطَشِ. قَالَ: وَعَلَيَّ عِمَامَتِي، قَالُوا: لَا، وَلَكِنْ نَدَعُكَ تَمُوتُ عَطَشًا، قَالَ: فَاعْتَمَمْتُ وَضَرَبْتُ رَأْسِي فِي الْعِمَامَةِ، وَنِمْتُ فِي الرَّمْضَاءِ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ، فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي بِقَدَحِ زُجَاجٍ لَمْ يَرَ النَّاسُ أَحْسَنَ مِنْهُ، وَفِيهِ شَرَابٌ لَمْ يَرَ النَّاسُ أَلَذَّ مِنْهُ، فَأَمْكَنَنِي مِنْهَا فَشَرِبْتُهَا، فَحَيْثُ فَرَغْتُ مِنْ شَرَابِي اسْتَيْقَظْتُ، وَلَا وَاللَّهِ مَا عَطِشْتُ، وَلَا عَرَفْتُ عَطَشًا بَعْدَ تِيكَ الشَّرْبَةِ

آہستہ آہستہ انہیں اسلام کی طرف بلانا شروع کر دیا اور وہ انکار کرنے لگے۔ میں نے ان سے کہا: افسوس ہے تم پر میرے پاس پانی میں سے کچھ لو، مجھے سخت پیاس لگی ہے۔ فرماتے ہیں: میرے سر پر عمامہ تھا۔ اُنہوں نے کہا: نہیں! بلکہ ہم تجھے بددعا دیتے ہیں کہ تُو پیاس سے مر جائے۔ فرماتے ہیں: میں نے عمامہ باندھا اور اپنے سر کو عمامہ میں کس دیا اور سخت گرمی اور موسم گرما میں سو گیا۔ خواب میں کوئی آدمی شیشے کا پیالہ لایا انتہائی خوبصورت، اس میں شربت تھا، لوگوں نے اس سے زیادہ مزیدار نہ دیکھا ہوگا، اس نے میرے آگے کیا، میں نے اس سے پیا، جب میں فارغ ہوا، جاگا: قسم ہے اس کے بعد مجھے پیاس نہیں لگی اور نہ ہی اس شربت کے بعد میں نے جانا ہے کہ پیاس کیا ہوتی ہے۔

8001- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا أَبِي، ثنا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کے بعد پاؤں پھیلانے سے پہلے سو بار پڑھا: ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ'' تو اس دن روئے زمین پر اس سے افضل کوئی نہ ہو گا سوائے اس کے جس نے اسی کی مثل پڑھا یا اس سے زیادہ پڑھا۔

8001- قال فی المجمع جلد15 صفحه108 رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط (452 مجمع البحرين)، ورجال الأوسط ثقات .

الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ أَنْ يَثْنِيَ رِجْلَيْهِ، كَانَ يَوْمَئِذٍ أَفْضَلَ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ

8002- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانَ الصَّفَّارُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَصَافَحَ الْمُسْلِمَانِ لَمْ تَفَرَّقْ أَكُفُّهُمَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے ہاتھ علیحدہ ہونے سے پہلے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

8003- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْحَذَّاءُ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ، ثنا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا، فَسَتَرَهُ سَتَرَهُ اللهُ مِنَ الذُّنُوبِ، وَمَنْ كَفَّنَهُ كَسَاهُ اللهُ مِنَ السُّنْدُسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا' اس کا کوئی عیب دکھائی دیا' اس کو چھپایا تو اللہ اس پر پردہ ڈالے گا' جس نے میت کو کفن دیا' اللہ عزوجل اس کو سندس (ایک قسم کا ریشم) پہنائے گا۔

8004- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا' اس کو چھپایا تو اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں سے پاک کر دے گا' جس نے میت کو کفن دیا' اللہ عزوجل اس کو سندس (ایک قسم کا

8002- قال في المجمع جلد8صفحه37' وفيه مهلب بن العلاء ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

8003- لم يتكلم عليه في المجمع . ورواه ابن بشران' وحسنه شيخنا .

8004- قال في المجمع جلد3صفحه21' وفيه أبو عبد الله الشامي روى عن أبي خالد ولم أجد من ترجمه .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا، فَكَتَمَ عَلَيْهِ طَهَّرَهُ اللّٰهُ مِنْ ذُنُوبِهِ، فَإِنْ كَفَّنَهُ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّنْدُسِ

ریشم ہے) پہنائے گا۔

8005- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَنْ تَنَالَهُمَا شَفَاعَتِي: إِمَامٌ ظَلُومٌ، وَكُلُّ غَالٍ مَارِقٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کی شفاعت نہیں ہوگی: (۱) ظالم حکمران (۲) قتل عادۃ کرنے والے کی۔

8006- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، قَالُوا: ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحَبُّ الْجِهَادِ إِلَى اللّٰهِ كَلِمَةُ حَقٍّ تُقَالُ لِإِمَامٍ جَائِرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں زیادہ افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔

8005- ورواه أبو اسحاق الحربي في غريب الحديث (120/5/2)، والجرجاني في الفوائد جلد 1 صفحه 112 وابن أبي الحديد السلمي في حديث أبي الفضل السلمي جلد 1 صفحه 2، وأبو بكر الكلاباذي في مفتاح المعاني جلد 2 صفحه 360، ورجاله ثقات كما قال في المجمع جلد 5 صفحه 235، ورواه في الأوسط (220 مجمع البحرين) من طريق آخر فيه ضعيفان، وانظر سلسلة الأحاديث الصحيحة لشيخنا محمد ناصر الدين الألباني رقم: 471 .

8007- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَفْضَلُ الْجِهَادِ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے جمرات کے پاس عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

8008- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اضْمَنُوا لِي سِتَّ خِصَالٍ أَضْمَنُ لَكُمُ الْجَنَّةَ. قَالُوا: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا تَظْلِمُوا عِنْدَ قِسْمَةِ مَوَارِيثِكُمْ، وَأَنْصِفُوا النَّاسَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ، وَلَا تَجْبُنُوا عِنْدَ قِتَالِ عَدُوِّكُمْ، وَلَا تَغُلُّوا غَنَائِمَكُمْ، وَامْنَعُوا ظَالِمَكُمْ مِنْ مَظْلُومِكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وراثت تقسیم کرنے حق والے کا حق کم نہ کرو' اپنی طرف سے لوگوں کے ساتھ انصاف سے پیش آؤ' دشمن سے لڑتے وقت بزدلی نہ دکھاؤ' مالِ غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے کوئی چیز نہ چھپاؤ اور مظلوم سے ظالم کا ہاتھ روک دو۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

8007- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 256,251' وابن ماجه رقم الحديث: 4012' والملخص في بعض الفوائد جلد 1 صفحه 260' والروياني في مسنده (2/215/30)' وأبو بكر بن سلمان الفقيه في المنتقى من حديثه جلد 1 صفحه 96' وأبو القاسم السمرقندي في جزء من الفوائد المنتقاة جلد 1 صفحه 112' وابن عدي جلد 2 صفحه 112' والبيهقي في الشعب (1/438/2)' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1288' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2473 من طرق عن حماد به. قال شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 490' وهذا اسناد حسن' وفي أبي غالب خلاف لا ينزل حديثه عن رتبة الحسن أو حديثه هذا صحيح لشواهده.

8008- قال في المجمع جلد 4 صفحه 139' وفيه العلاء بن سليمان الرقي وهو ضعيف. قلت: وهذا تعليل قاصر' فشيخه أيضًا ضعيف وهو خليل بن مرة.

8009- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا صَاحِبٌ لَنَا يُقَالُ لَهُ: أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثُّومُ وَالْبَصَلُ وَالْكُرَّاثُ مِنْ سُكِّ إِبْلِيسَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کچا لہسن، پیاز اور سڑی ہوئی مینگنیاں (جوزرہ کو دھونے کے کام آتی ہیں) شیطان کی خوشبو ہے۔

8010- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا جِسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَا بَيْنَ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَسَلْمَانَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوالدرداء اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

8011- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَيَقُومُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَعَهُمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں' اُن کے پاس رجسٹر ہوتے ہیں' وہ لوگوں کے آنے کے مطابق نیکیاں لکھتے ہیں' جب امام نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے' میں نے کہا: امام سے نکلنے کے بعد جو آئے' اس کا جمعہ نہیں ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں! لیکن اس کا نام رجسٹر میں

8009- قال في المجمع جلد 2صفحه18' وفيه رجل يقال له أبو سعيد روى عن أبي غالب' وروى عنه عبد العزيز بن عبد الصمد ولم أجد من ترجمه .

8010- قال في المجمع جلد8صفحه172' وفيه جسر بن فرقد وهو ضعيف .

8011- قال في المجمع جلد2صفحه177' رواه أحمد جلد5صفحه263' والطبراني في الكبير . وفيه مبارك بن فضالة وقد وثقه جماعة وضعفه آخرون . قلت: وهو مدلس وقد عنعن . وفي سلمة بن رجاء كلام .

الصُّحُفُ، يَكْتُبُونَ النَّاسَ حَتَّى إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ .فَقُلْتُ: لَيْسَ لِمَنْ خَرَجَ بَعْدَ الْإِمَامِ جُمُعَةٌ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ لَيْسَ فِيمَا فِي الصُّحُفِ

نہیں ہوگا۔

8012- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْعَتَكِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: أَقْبِلْ فَأَقْبَلَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَدْبِرْ فَأَدْبَرَ، قَالَ: وَعِزَّتِي مَا خَلَقْتُ خَلْقًا أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْكَ، بِكَ أُعْطِي وَبِكَ الثَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے عقل کو پیدا کیا تو اس کو کہا کہ آگے ہو وہ آگے ہوئی اسے کہا: پیچھے ہو! وہ پیچھے ہوئی فرمایا: مجھے تیری عزت کی قسم! تجھ سے زیادہ کوئی مخلوق مجھے خوش کرنے والی نہیں ہے تیری وجہ سے میں عطا کرتا ہوں تیرے ساتھ ثواب ہے اور تیرے اوپر ہی سزا ہے۔

8013- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے پھر فرمایا: مجھے تعجب ہوا ایسے لوگوں پر جو جنت میں بھیجے جائیں گے ہتھکڑیاں ڈالے ہوئے

8012- قال في المجمع جلد 8صفحه28 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (264 مجمع البحرين)، وفيه عمر ابن أبي صالح قال الذهبي . لا يعرف . قال الحافظ في المطالب العالية جلد 3صفحه13، ومن كتاب العقل لداود بن المحبر أودعها الحارث ابن أبي أسامة في مسنده وهي موضوعة كلها لا يثبت منها شيء . ورواه العقيلي في الضعفاء صفحه 284، وقال: عمر ابن أبي صالح العتكي عن أبي غالب حديثه منكر، وعمر هذا وسعيد بن الفضل الراوي عنه مجهولان جميعًا بالنقل ولا يتابع على حديثه، ولا يثبت في هذا المتن شيء . فهو حديث موضوع .

8013- ورواه أحمد جلد5صفحه256,249، قال في المجمع جلد 5صفحه333، وأحد اسنادي أحمد رجاله رجال الصحيح .

غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: اسْتَضْحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: عَجِبْتُ لِأَقْوَامٍ يُسَاقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ، وَهُمْ كَارِهُونَ

اس حال میں کہ وہ مجبور ہوں گے۔

8014- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ عُتَقَاءَ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر روزہ کی افطاری کے وقت جہنم سے لوگوں کو آزاد کرتا ہے۔

8015- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر روزہ کی افطاری کے وقت جہنم سے لوگوں کو آزاد کرتا ہے۔

8016- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی نماز ان کے سروں

8014- قال في المجمع جلد 3صفحه143، رواه أحمد جلد 5صفحه256، والطبراني في الكبير، ورجاله موثوقون، وله شواهد.

8016- ورواه الترمذي رقم الحديث: 357، وحسنه. ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 838 وهو حديث حسن.

شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ رُءُوسَهُمْ: الْعَبْدُ الْآبِقُ، وَالْمَرْأَةُ تَبِيتُ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ، وَإِمَامٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

کے اوپر سے نہیں گزرتی ہیں: (۱) بھاگے ہوئے غلام کی (۲) وہ عورت جس کا شوہر ناراضگی کی حالت میں رات گزارے (۳) وہ امام جو لوگوں کی امامت کروائے اور لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

8017- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ سَيِّئَةٌ، وَدَفْنُهُ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا دفن کرنا نیکی ہے۔

8018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَنَخَّعَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَدْفِنْهُ فَسَيِّئَةٌ، وَإِنْ دَفَنَهُ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا اور اس کو دفن نہ کرنا گناہ ہے اگر دفن کر دیا تو نیکی ملے گی۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی

8017- ورواه أحمد جلد 5صفحه260 قال في المجمع جلد2صفحه18' ورجال أحمد موثقون . ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد2صفحه365 .

8018- قال في المجمع جلد2صفحه260' ورجاله موثقون .

الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ذَكَرَ مِثْلَهُ

مثل روایت کرتے ہیں۔

8019- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَوِيَّةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا منع ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے۔

8020- حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِي الْمَرْوَذِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ ثَلاثًا لِكَيْ يُفْهَمَ عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب گفتگو کرتے تو تین دفعہ کرتے تھے تاکہ سمجھا جائے۔

8021- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے عورتوں سے فرمایا: اس بچے کو مت رُلانا' یعنی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ (جو اس وقت بچے تھے) فرماتے ہیں: اُم سلمہ کی باری کا دن تھا' پس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے' رسول کریمﷺ حجرہ

8020- قال في المجمع جلد1صفحه129' واسناده حسن .

8021- قال في المجمع جلد9صفحه189' ورجاله موثقون وفي بعضهم ضعف .

وَسَلَّمَ لِنِسَائِهِ: لَا تُبْكُوا هَذَا الصَّبِيَّ -يَعْنِي حُسَيْنًا -قَالَ: وَكَانَ يَوْمَ أُمِّ سَلَمَةَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّاخِلَ، وَقَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ: لَا تَدَعِي أَحَدًا يَدْخُلُ عَلَيَّ فَجَاءَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ، فَأَخَذَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ، فَاحْتَضَنَتْهُ وَجَعَلَتْ تُنَاغِيهِ وَتُسَكِّنُهُ، فَلَمَّا اشْتَدَّ فِي الْبُكَاءِ خَلَّتْ عَنْهُ، فَدَخَلَ حَتَّى جَلَسَ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُ ابْنَكَ هَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُونَهُ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ بِي؟ قَالَ: نَعَمْ، يَقْتُلُونَهُ، فَتَنَاوَلَ جِبْرِيلُ تُرْبَةً، فَقَالَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ احْتَضَنَ حُسَيْنًا كَاسِفَ الْبَالِ، مَهْمُومًا، فَظَنَّتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّهُ غَضِبَ مِنْ دُخُولِ الصَّبِيِّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جُعِلْتُ لَكَ الْفِدَاءَ، إِنَّكَ قُلْتَ لَنَا لَا تُبْكُوا هَذَا الصَّبِيَّ، وَأَمَرْتَنِي أَنْ لَا أَدَعَ يَدْخُلُ عَلَيْكَ، فَجَاءَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ جُلُوسٌ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّ أُمَّتِي يَقْتُلُونَ هَذَا -وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ

ابو غالب صاحب المعجن واسمه حزور

شریف میں داخل ہوئے اور حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میرے پاس کسی کو داخل نہ ہونے دینا۔ پس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ آئے، پس جب اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا کہ آپ حجرہ میں ہیں تو داخل ہونا چاہا، لیکن حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو پکڑ کر گود میں ڈال لیا، پس بہلانے پھسلانے لگیں (کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ جائیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے) پس جب وہ زیادہ روئے تو اُنہوں نے چھوڑ دیا۔ پس وہ داخل ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں بیٹھ گئے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: آپ کی اُمت آپ کے اس بیٹے کو قتل کر دے گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ اس کو قتل کریں گے اور وہ مؤمن ہوں گے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! قتل کریں گے۔ پس جبریل علیہ السلام نے (ان کے مقتل کی) مٹی پکڑ کر کہا: فلاں فلاں جگہ کی ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو اپنی گود میں لے کر نکلے، دل کی حالت غمگین اور بدلی ہوئی تھی۔ پس حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے گمان کیا کہ بچے کے داخل ہونے کی وجہ سے غصے میں ہیں، عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ پر قربان، آپ نے فرمایا تھا: اس بچے کو نہ رُلانا اور مجھے حکم دیا کہ کسی کو داخل نہ ہونے دینا۔ پس یہ آئے تو میں نے انہیں چھوڑ دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو کوئی جواب نہ دیا، پس آپ نکل کر صحابہ کی طرف چلے

اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَكَانَا أَجْرَأَ الْقَوْمِ عَلَيْهِ، فَقَالَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَقْتُلُونَهُ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَهَذِهِ تُرْبَتُهُ وَأَرَاهُمْ إِيَّاهَا

گئے وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان سے فرمایا: بے شک میری اُمت اس (بچے) کو قتل کرے گی۔ لوگوں میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے یہ دونوں حضرات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بات کرنے کا حوصلہ رکھتے تھے ان دونوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! وہ مؤمن ہو کر بھی قتل کریں گے؟ فرمایا: جی ہاں! یہ ان (کے مقتل) کی مٹی ہے! اور ان سب کو دکھائی۔

8022- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے۔

8023- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ آذَانَهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا: الْعَبْدُ الْآبِقُ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ، وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی نماز ان کے سروں کے اوپر سے نہیں گزرتی ہیں: (۱) بھاگے ہوئے غلام کی (۲) وہ عورت جس کا شوہر ناراضگی کی حالت میں رات گزارے (۳) وہ امام جو لوگوں کی امامت کروائے اور لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

8024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8022- ورواه أحمد جلد5صفحه260' قال في المجمع جلد2صفحه2' ورجاله موثقون .

كَامِلِ السِّرَاجِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا أَبِي، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَاهِلَةَ، فَأَتَيْتُ وَهُمْ عَلَى الطَّعَامِ، فَرَحَّبُوا بِي وَأَكْرَمُونِي، وَقَالُوا: تَعَالَ فَكُلْ، فَقُلْتُ: جِئْتُ لِأَنْهَاكُمْ عَنْ هَذَا الطَّعَامِ، وَأَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَتَيْتُكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِهِ، فَكَذَّبُونِي وَزَبَرُونِي، فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا جَائِعٌ ظَمْآنُ قَدْ نَزَلَ بِي جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَنِمْتُ فَأُتِيتُ فِي مَنَامِي بِشَرْبَةٍ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبْتُ وَرَوَيْتُ وَعَظُمَ بَطْنِي، فَقَالَ الْقَوْمُ: أَتَاكُمْ رَجُلٌ مِنْ خِيَارِكُمْ وَأَشْرَافِكُمْ فَرَدَدْتُمُوهُ، فَاذْهَبُوا إِلَيْهِ فَأَطْعِمُوهُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ مَا يَشْتَهِي، فَأَتَوْنِي بِطَعَامٍ، قُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِي فِي طَعَامِكُمْ وَشَرَابِكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي ـ فَانْظُرُوا إِلَى الْحَالِ الَّتِي أَنَا عَلَيْهَا، فَنَظَرُوا فَآمَنُوا بِي، وَبِمَا جِئْتُ بِهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ نے مجھے بنو باہلہ کی طرف بھیجا' میں ان کے پاس اس حال میں پہنچا کہ وہ کھانے کے دسترخوان پر اکٹھے تھے' پس اُنہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میری عزت کی' اور کہا: آ اور کھا! میں نے کہا: میں تمہیں اس کھانے سے منع کرنے آیا ہوں' میں اللہ کے رسول کا قاصد ہوں۔ میں تمہارے پاس آیا ہوں تاکہ تم ان پر ایمان لاؤ۔ پس اُنہوں نے میری بات کو جھٹلایا اور مجھے روکا۔ پس میں وہاں سے اس حال میں چلا کہ بھوکا پیاسا تھا' تھکاوٹ سے چور چور' پس میں سو گیا۔ خواب میں مجھے دودھ لا کر دیا گیا' میں نے پیا' خوب سیر ہوا اور میرا پیٹ بڑا ہوا۔ پس قوم نے کہا: تمہارے پاس تمہارے پسندیدہ اور اشراف میں سے ایک آدمی آیا لیکن تم نے ان کی بات کو ردّ کر دیا' اس کی طرف جا کر اسے کچھ کھلاؤ' پلاؤ جو اسے خواہش ہے۔ پس وہ میرے پاس کھانا لائے۔ میں نے کہا: مجھے ضرورت نہیں نہ تمہارے کھانے میں نہ پینے میں' کیونکہ اللہ نے مجھے کھلایا بھی ہے اور پلایا بھی ہے۔ پس اس حال کی طرف جس پر میں ہوں' پس اُنہوں نے دیکھا تو ایمان لائے مجھ پر اور جو میں رسول کریم ﷺ کی طرف سے لایا تھا۔

8025- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

8025- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 258,250' قال في المجمع جلد 4 صفحه 238' ومدار الحديث على أبي غالب وهو ثقة وقد ضعف .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ عَلِيًّا: قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْفَعْ إِلَيَّ خَادِمًا، فَقَالَ لَهُ: فِي الْبَيْتِ ثَلَاثَةٌ اخْتَرْ مِنْهُمْ وَاحِدًا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اخْتَرْ لِي أَنْتَ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا الْغُلَامَ، فَإِنِّي رَأَيْتُهُ صَلَّى مُنْذُ خَرَجْنَا مُنْذُ حِينٍ وَلَا تَضْرِبْهُ، فَإِنَّا نُهِينَا عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلَاةِ

علی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: مجھے ایک غلام دیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر میں تین غلام ہیں ان میں سے ایک لے لو۔ عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے آپ پسند کریں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ غلام لے لو! کیونکہ میں نے اس کو نماز پڑھتے دیکھا ہے جب سے ہمارے پاس آیا اس کو مارنا نہیں ہے کیونکہ ہمیں نمازی آدمی کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

8026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا ہو۔

8027- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقْعُدُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے جمعہ کے دن مساجد کے دروازے پر بیٹھتے ہیں اور دوم سوم نمبر پر آنے والے کے ثواب کو لکھتے ہیں جب امام نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے۔

وَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ رُفِعَتِ الصُّحُفُ

8028- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أُمَامَةَ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ حَدِيثُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ، وَيُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَلَا يَأْنَفُ، وَلَا يَسْتَكْبِرُ أَنْ يَذْهَبَ مَعَ الْمِسْكِينِ وَالضَّعِيفِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِهِ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں حضور ﷺ کی حدیث سنائیں! حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کی گفتگو قرآن اور کثرتِ ذکر' مختصر خطبہ اور لمبی نماز کسی کو حقیر نہ جانتے' تکبر نہ کرے کہ مسکین اور کمزور کے ساتھ نہ جائیں یہاں تک کہ اس کی ضرورت مکمل کر کے آتے۔

8029- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ، قَالَا: ثنا زَيْدٌ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى أَبَا ذَرٍّ قِنًّا فَقَالَ: أَطْعِمْهُ مِمَّا تَأْكُلُ، وَاكْسِهِ مِمَّا تَلْبَسُ، وَكَانَ لِأَبِي ذَرٍّ ثَوْبٌ، فَشَقَّهُ نِصْفَيْنِ، فَائْتَزَرَ نِصْفَهُ، وَأَعْطَى الْغُلَامَ نِصْفَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَى ثَوْبَكَ هَكَذَا؟ فَقَالَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو غلام دیا' فرمایا: جو تُو خود کھائے اس کو بھی کھلا' جو خود پہنے اس کو بھی پہنا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس کپڑا آیا تو اس کے دو حصے کیے' ایک حصہ اس غلام کو دے دیا اور ایک حصہ کا اپنے لیے تہبند بنایا۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا: میں آپ کے کپڑے کو اس طرح کیوں نہیں دیکھ رہا ہوں؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ان کو کھلاؤ اس سے جو تم خود کھاتے ہو اور ان کو پہناؤ' اُس سے جو تم خود پہنتے ہو؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: میں اسے آزاد کر دوں۔ فرمایا: اے ابوذر! اللہ تجھے اجر دے۔

8028- قال في المجمع جلد9صفحه20' واسناده حسن .

يَـا رَسُـولَ الـلّـهِ، قُـلْـتَ: أَطْعِمُوهُمْ مِمَّـا تَـأْكُـلُـونَ وَأَلْبِسُـوهُـمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: أَعْتِقُهُ؟ قَالَ: آجَرَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا ذَرٍّ

☆☆☆☆☆